(3075)

رجال تہذیب مزید و تحریر لابن حجر رحمہ اللہ

از افادات مقبول زمن مولانا محمد ابو الحسن محدث مصنف فیض الباری کتاب خیر المآل فی

اسماء الرجال

۱۸ سمبہ ۱۳ء

ترجمۃ الاکمال

۱۳۱۸

بسعی خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولأستاذہ ولمن حق علیہ واحبابہ

در مطبع محمدی واقع لاہور فقیر اللہ طبع نمود

جملہ حقوق کاپی رائٹ محفوظ ہیں فقیر اللہ عفی عنہ

86184

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ علی رسولہ الذی لا نبی بعدہ واصحابہ واتباعہ الذین بذلوا جہدہم واستقاموا دینہ اما بعد عرض کرتا ہے خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولاساتذہ واحبابہ اجمعین کہ اللہ جل جلالہ کے فضل وکرم سے اشاعت علم حدیث کی ہندوستان مین روز بروز ترقی مین ہے اور صحاح ستہ خصوصاً صحیح بخاری با اعراب واسناد با ترجمہ اردو وشرح اردو فتح الباری معہ ایزاد شروح اس عاجز نے تین جلدون مین چھاپی ہے اور صدہا کتب کا ترجمہ ہر دیار مین ہوا اور چھپا لیکن ترجمہ اسماء الرجال کا آج تک نہ فارسی نہ اردو کسی جگہ نہ بنا نہ چھپا لہذا اس خیرخواہ خلق اللہ نے اس کتاب اکمال فی اسماء الرجال مصنفہ صاحب مشکوۃ المصابیح کا ترجمہ مولوی ابو الحسن صاحب محدث سے کرایا اور چھاپا انشاء اللہ تعالیٰ عام اہل اسلام اس نعمت عظمیٰ سے مستفید ہونگے اور حال صحابہ وتابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین معلوم کرینگے اور احادیث کی مدارج سے واقف ہونگے امید کہ ساعی کو بدعاء خیر یاد فرماوین واللہ الموفق لعبد الذلیل فہو حسبی ونعم الوکیل - اسمین رواۃ مشکوۃ کا ذکر ہے بر ترتیب حروف ہجا کی ہر ایک حرف ہجا کے تین فصل مین **فصل** اول مین ذکر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے **فصل** دوم مین ذکر صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین کا ہے **فصل** سوم مین ذکر تابعین کا ہے

آغاز ترجمہ کتاب	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اکمال فی اسماء الرجال

اے میرے رب توفیق دی مجھکو واسطے پورا اور تمام کرنے اس کتاب کے - الٰہی مین تجھہ ہی سے مدد چاہتا ہون اور تجھہ ہی پر بھروسا کرتا ہون - تو پاک ہے - الٰہی مین تیری حمد کرتا ہون تیری نعمت پر تمام اقسام حمد سے اور مین گواہی دیتا ہون کہ کوئی لائق بندگی کے نہین سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ بے شک محمد تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول رحمت ہو خدا کی اوسپر اور اسکی آل پر اور اسکے

Marfat.com

اصحاب پر اور اسکے تمام بھائی نبیون پر حمد اور صلوۃ کے بعد پس یہ کتاب ہے بیچ اسمار راویون کے مشتمل ہے دو بابون پر **پہلا باب** بیچ ذکر اصحاب کے ہے اُنکے مرد اور عورتون کے اور جو اُنکے پیچھے ہین تابعین وغیرہم سے اُن لوگون مین سے جنکا ذکر یا جنکی روایت ہے کتاب مشکوۃ مین موافق ترتیب حروف ہتجی کے اور مین ذکر کرونگا ساتھ کنیت کے جو مشہور ہے کنیت سے بیچ حرف کنیت کے سوائے حرف اسم اسکے کے مثل ابو ہریرہ کی کہ انکا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہے مین ذکر کرونگا اسکو حرف ہا مین نہ حرف عین مین **دوسرا باب** بیچ ذکر انچہ لوگون کے ہے کہ واسطے انکے اصل کتب حدیث مین جو ذکر کیے گئے ہین اول مشکوۃ مین اور سوائے اُنکے جو نہین ہین مذکور اسکے اول مین راضی ہووے اللہ ان سب پر

پہلا باب بیچ ذکر اصحاب اور تابعین کے اور اسمین کئی فصل ہین **حرف ہمزہ** اور اسمین کئی فصل ہین **فصل** ہے بیچ ذکر اصحاب کے۔

انس بن مالک انس بیٹا ہے مالک کا اور مالک بیٹا ہے نضر کا انکی کنیت ابو حمزہ ہے قبیلہ خزرج سے ہین خادم ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی مان کا نام ام سلیم ہے جو بیٹی ہے ملحان کی جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینے مین تشریف لائے اُس وقت انس رض دس برس کے تھے عمر فاروق کی خلافت مین بصرے مین جا رہے تھے تا کہ لوگون کو وہان دین سمجھاوین فوت ہوئی پیچھے سب اصحاب کے جو بصری مین تھی سنہ ۹۱ ہجری مین اور انکی عمر ایک سو تین سال ہے اور بعضون نے کہا کہ ننانوی ۹۹ سال کہا ابن عبد البر نے اور یہ صحیح تر قول ہے جو کہا گیا ہے کہتے ہین کہ انکا سو بیٹا ہے اور بعضون نے کہا کہ اسی بیٹے تھے اینمین سے اٹھتر مرد تھے اور دو عورتین روایت کی ہے اُنسے بہت لوگون نے۔

انس بن مالک کعبی وہ انس بیٹا ہے مالک کعبی کا یعنے اسکے باپ کا مالک کعبی ہے اسکی کنیت ابو امامہ ہے روایت کی ہے اُنسے ایک حدیث سند بیچ بیان روزے مسافر کے اور حمل والی اور دودہ پلانے والی کے بصری مین رہا روایت کی اس سے ابن قلابہ نے راضی ہووے اُنسے اللہ۔

انس بن النضر یہ انس نضر کا بیٹا ہے انصاری اور بخاری ہے اور وہ چچا ہے انس بن مالک کا جنگ احد کے دن شہید ہوا اور پائے گئے اُسمین کچھ اوپر تیس زخم تلوار اور نیزے اور تیر کے اور اُسی کے حق مین اتری یہ آیت من المؤمنین رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ الآیۃ

انس بن مرثد اسکا نام انس ہے اور اسکے باپ کا نام مرثد اور اسکے دادا کا نام ابو مرثد ہے اور ابو مرثد کا نام کناز بن حصین ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام انیس ہے کہا ابن عبد البر نے یہ اکثر ہے اور کہتے ہین کہ موجود تہا یہ انیس فتح مکہ اور حنین مین کہا ابن عبد البر نے اور کہا جاتا ہے کہ یہی ہے وہ مخفف

Marfat.com

جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جاے اُنیس اسکی عورت پاس سو اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو سنگسار کر اور بعضون نے کہا کہ وہ اور کوئی شخص ہے اور اللہ خوب جانتا ہے فوت ہوا سنہ ۲ ہجری مین اور اسکو اور اسکے باپ اور دادا اور بہائی کو صحبت ہی ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنے چارون صحابی ہین روایت کی ہی اُس سے سہل بن حنظلہ اور حکم بن مسعود یعنے کُنّاز ساتھ زبر کاف اور تشدید نون اور زا نقطے دار کے ہے ۔

اُسَیدبن حضیر یہ اُسید بیٹا حضیر انصاری کا ہے قبیلہ اَوس مین سے یہ اُن لوگون مین سے ہے جو دوسری گہاٹی کی بیعت مین موجود تہے اور وہ نقیبون مین سے ہے رات گہاٹی کی اور دونو گہاٹیون کی بیعت کے درمیان ایک سال کا فاصلہ ہے موجود تہا وہ جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اُسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت اصحاب نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۲۰ ہجری مین اور دفن ہوا بقیع مین راضی ہووے اللہ اُس سے ۔

ابواُسید یہ ابو اُسید بیٹا مالک کا ہے وہ بیٹا ربیعہ کا انصاری ہے ساعدی سب جنگون مین موجود تہا اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۶۰ ساٹھہ ہجری مین اور اُسکی عمر اٹہتر سال ہے بعد نابینا ہو جانے اُسکے کے اور یہ وہ شخص ہے جو سب بدری صحابیون سے پیچھے مرا اُسید ساتھ پیش ہمزہ کے ہے اور زبر سین مہملہ کے اور سکون یا کے ۔

اَسلم اسکا نام اسلم ہے اور اسکی کنیت ابو رافع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے آزاد کیا ہوا عنقریب آویگا ذکر اُس کا بیچ حرف را کے ۔

اَسْمر وہ اسمر بیٹا مُضَرّس کا ہے طائی ہے صحابی ہے شمار کیا گیا ہے بصرے کے گروہون مین مُضَرّس ساتھ پیش میم اور زبر ضاد نقطہ دار اور تشدید رای زیر والی کے ہے

اَشعث بن قیس وہ اشعث قیس کا بیٹا ہے قیس معدیکرب کا بیٹا ہے اُسکی کنیت ابو محمد کندی ہے منسوب ہے طرف کندہ کی جو ایک قبیلہ ہے حاضر ہوا پاس حضرت کے کندہ کے ایلچیون مین اور تہا وہ رئیس انکا اور یہ واقع دسوین سال مین ہوا تہا رئیس کفر کے زمانے مین حکم بردار ی کیا گیا اپنی قوم مین اور تہا بابرو اسلام مین اور مرتد ہوا اسلام سے جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے پہر رجوع کیا طرف اسلام کی صدیق اکبر کے زمانے مین اور اترا کوفے مین اور فوت ہوا اسمین سنہ ۴۰ چالیس مین اور جنازہ پڑہا اسکا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اور روایت کی اس سے چند لوگون نے

اَشجع یا اشجع ہے اسکا نام منذر ہے اور اسکے باپ کا نام عائذ عصری ہے منسوب ہے طرف عبد کی تہا منسوب طرف عبد القیس کے

سردار اپنی قوم کا اور کہینچنے والا انکا طرف اسلام کی حاضر ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین شمار کیا گیا ہے اہل مدینہ کے گنوارون مین روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب حذر اور تالی کے اور عَصَری ساتھ زیر عین اور زبر صاد کے ہے جو دونو بے نقطہ ہین —

اَشیم خبالی یہ اشیم خبالی ہے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب وراثت کی ضحاک کی حدیث مین

اَسْود بن کعب عنسی وہ اسود بن کعب ہے نام اسکا عَبہلہ ہے عنسی ہے اور یہ وہی ہے جسنے یمن مین پیغمبری کا دعوے کیا تہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین پہر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی ہی مین ہی مارا گیا قتل کیا اسکو فیروز دیلمی اور قیس بن عبد یغوث نے سو فیروز تو اسکے سینے پر چڑہ بیٹھا تاکہ چھوٹ نہ بہاگے اور قیس نے اسکو قتل کیا اور اسکا سر کاٹ ڈالا واسطے اُسکے ذکر ہے خواب کے باب مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی تہی عَنسی ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور عَبہلہ ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون با اور ایک نقطہ دار اور زبر ہا اور لام کے ہے

ابراہیم بن النبی صلے اللہ علیہ وسلم — وہ ابراہیم بیٹا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے ماریہ قبطیہ کے شکم سے جو آپ کی باندی تہی پیدا ہوئے مدینے مین ماہ ذیحجہ مین سنہ آٹہہ ہجری مین اور سولہ ماہ کے ہو کر فوت ہوئے اور بعضون نے کہا اٹہارہ ماہ کے اور دفن ہوئے بقیع مین جو مدینہ کا قبرستان ہے

الاَغَرّ المازنی وہ اغر ہے بیٹا مزنی کا اُسکے واسطے صحبت ہے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شمار کیا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی ہے اُس سے ابن عمر اور معاویہ بن قرہ نے اغر ساتھ زبر ہمزہ اور زبر غین نقطہ دار اور تشدید را کے ہے —

اَبیَض وہ ابیض بیٹا حمال کا ہے جو مأربی اور سبائی ہے ایلچی ہو کر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے اُسکے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اہل یمن مین اور وہ کم حدیث والا ہے حمال ساتھ زبر حا بے نقطہ اور تشدید میم کے ہے اور مَأرب ساتھ زبر میم اور سکون ہمزہ اور زبر را اور با کے ایک شہر ہے یمن مین قریب صنعا کے اور سبائی ساتھ فتح سین بے نقطہ اور زبر با ایک نقطہ دار اور ہمزہ کے ہے —

اقرع بن حابس یہ اقرع بیٹا حابس کا ہے منسوب ہے طرف تمیم کی ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فتح مکہ کے بنی تمیم کے ایلچیون مین اور تہا اُن لوگون مین سے جنکو اسلام کیطرف الفت دلانے کے واسطے بیت المال سے کچہہ دیا جاتا تہا اور تہا وہ شریف کفر اور اسلام مین سردار

Marfat.com

کیا اسکو عبد اللہ بن عامر نے ایک لشکر پر کر روانہ کیا تہا اسکو طرف خراسان کی اور شہید ہوا وہ اور لشکر اسکا گورگان مین روایت کی اُس سے جابر اور ابو ہریرہ رض نے ۔

ابو الازہر ۔ یہ ابو ازہر انماری ہے اُسکے واسطے صحبت ہی ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی اُس سے خالد بن معدان اور ربیعہ بن یزید نے شمار کیا گیا ہے وہ شامیون مین ۔

اکیدر دُومۃ ۔ وہ اکیدر بیٹا ہے عبد الملک کا اور معروف ہی ساتہ صاحب دومۃ الجندل کے لکہا طرف اسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک نامہ اور اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بہیجا واسطے اُسکے ذکر ہے جزیہ کے باب مین اکیدر تصغیر ہے اکدر کی اور دومہ ساتہ پیش دال بے نقطہ اور زبر کے ایک جگہہ ہے درمیان شام اور حجاز کے ۔

اوس بن اوس اُسکا نام اوس ہے اور اسکے باپ کا نام بہی اوس ہے اور کہا جاتا ہے اوس بیٹا ابی اوس ثقفی کا اور وہ باپ ہے عمرو بن اوس کا روایت کی ہے اس سے ابو اشعث صنعانی نے اور اُسکے بیٹے عمرو وغیرہ نے ۔

ایاس بن بکیر ۔ وہ ایاس بیٹا بکیر لیثی کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہوا اور تہا اسلام اسکا ارقم کے گہر مین فوت ہوا ۳۴ سنہ چونتیس ہجری مین ۔

ایاس بن عبد اللہ ۔ وہ ایاس بیٹا عبد اللہ کا ہے جو دوسی اور مدنی ہے البتہ اختلاف ہے اسکے صحابی ہونے مین کہا بخاری رح نے کہ نہین پہچانی جاتی ہے واسطے اُسکے صحبت ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسکے واسطے ایک حدیث ہی عورتون کے مارنے مین روایت کی ہے اُس سے عبد اللہ بن عمر نے ۔

اُسامہ بن زید ۔ یہ اسامہ بیٹا زید کا ہے وہ بیٹا حارثہ قضاعی کا اور اسکی مان ام ایمن ہے اور اسکا نام برکت ہی اور وہ پرورش کرنے والی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ لونڈی تہی آزاد کی ہوئی آپ کے باپ عبد اللہ بن مطلب کی اور اسامہ غلام آزاد کیا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور بیٹا آپ کے غلام آزاد کا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب اور آپ کے محبوب کا بیٹا فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ بیس برس کا تہا اور کہا گیا ہے سوائے اُسکے اور اترا وادی القرے مین اور فوت ہوا اسمین بعد شہید ہونے عثمان رض کے اور مارا گیا ۵۴ سنہ چون ہجری مین کہا ابن عبد البر نے اور یہ میرے نزدیک صحیح تر ہے روایت کی اس سے ایک جماعت نے

اسامہ بن شریک ۔ وہ اسامہ بن شریک ذبیانی یا ذبیانی ثعلبی ہے حدیث اُسکی

Marfat.com

کوفیون مین ہے اور اہنین مین معدود ہے روایت کی ہے اُس سے زیاد بن علاقہ وغیرہ نے۔

ابی بن کعب۔ وہ ابی بن کعب اکبر انصاری خزرجی ہے تہا لکہتا واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وحی کو وہ ایک ہے اُن چہہ شخصون مین سے جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات مین قرآن کو حفظ کیا تہا اور ایک ہے ان فقیہون سے جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین فتوی دیتے ہتے اور تہا سب اصحاب سے زیادہ تر قاری قرآن کا کنیت رکہی اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو منذر اور عمرؓ کو ابو الطفیل اور نام رکہا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار انصار کا اور نام رکہا عمرؓ کا سردار ایلچیون کا فوت ہوا مدینے مین ۱۹ سنہ انیس ہجری مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے۔

افلح۔ وہ افلح ہے غلام آزاد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بعضون نے کہا کہ غلام آزاد ام سلمہ کا روایت کی اس سے جیب مکی نے۔

ایقع بن ناکور۔ وہ ایقع بن ناکور مین سے ہے معروف ہو سات ذی کلاع کے سات زبر کاف کے تہا انیس اپنی قوم مین فرمانبرداری تابعداری کیا گیا مسلمان ہوا سو لکہا طرف اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ مدد کرنے اسود عنسی کے قتل پہ اور مارا گیا جنگ صفین مین سات معاق کے ۳۷ سنہ سینتیس مین قتل کیا اُسکو اشتر نخعی نے۔

انجشہ۔ وہ انجشہ کالا غلام ہے سرود کرنے والا سرود کے سات کہینچا اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹون کو یعنے سفر مین تہا وہ خوش آواز والا روایت کی اُس سے ابو طلحہ اور انس بن مالک نے اور یہ شخص وہی ہے جسکے واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ای انجشہ آہستہ چل جیسے شیشون کو لیکر آہستہ چلتا ہے۔ انجشہ سات زبر ہمزہ اور جزم نون اور زبر جیم اور شین نقطہ دار کے۔

ابو امامہ باہلی۔ وہ ابو امامہ صُدَیّ ہے بیٹا عجلان باہلی کا رہا مصر مین پہر انتقال کیا اُسنے طرف حمص کی اور فوت ہوا اُسمین اور تہا بہت روایت کرنے والا اور اکثر اسکی حدیث شامیون کے ہے روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا ۸۶ سنہ چہیاسی مین اکانوے سال کی عمر مین اور وہ پچہلا اُن اصحاب کا ہے جو شام مین فوت ہوئے اور بعضون نے کہا کہ جو اُنمین اخیر شام مین مرا وہ عبد اللہ بن بسر ہے صُدَیّ سات پیش صاد اور زبر دال بے نقطہ کے اور تشدید یا کے ہے۔

ابو امامہ انصاری۔ وہ ابو امامہ سعد ہے بیٹا سہل کا وہ بیٹا حنیف کا ہے انصاری ہے

اوس مین سے مشہور ہے اپنی کنیت سے پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین دو سال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے اور کہا جاتا ہے کہ نام رکہا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ نام نانے اسکے کے سعد بن زرارہ اور کنیت کی اسکی ساتہ کنیت اسکی کے ہنیں سُنی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کچہہ چیز بسبب کم سن ہونے کے اور اسی واسطے ذکر کیا ہے اسکو بعضون نے اُن لوگون مین جو صحابہ کے بعد ہین اور ثابت کیا ہے اُسکو ابن عبد البر نے منجملہ اصحاب کے پہر کہا کہ وہ ایک بزرگ شان والا عالم ہے بڑے تابعینون سے جو مدینے مین تہے سُنا ہے اُسنے اپنے باپ سے اور ابو سعید خدری وغیرہ سے اور روایت کی ہے بہت لوگون نے اُس سے فوت ہوا سنہ ۱۰۰ھ ایک سو ہجری مین بیانوے برس کی عمر مین ۔

ابو ایوب انصاری ۔ وہ ابو ایوب خالد ہے بیٹا زید کا انصاری ہے خزرج مین سے اور تہا وہ ساتہ علی مرتضے کے سب لڑائیون مین اور فوت ہوا قسطنطنیہ مین سنہ ۵۱ھ اکاون مین اس حال مین کہ گہوڑا باندہنے والا تہا اسلام کی سرحد مین اور تہا یہ ساتہ یزید بن معاویہ کے جبکہ لڑائی کی اُس سے والی قسطنطنیہ نے نکلا ساتہ اُسکے پس بیمار ہوا پہر جب سخت بیمار ہوا تو اپنے ساتہیون سے کہا کہ جب مین مرجاؤن تو مجہکو اٹہانا پہر جب تم مقابل دشمن کے صف باندہو تو مجہکو دفنانا اپنے قدمون کے نیچے سو انہون نے کیا جیسا اُسنے کہا اور قبر اُسکی قریب ہے شہر کی دیوار کے معروف ہے آجتک تعظیم کی جاتی ہے لوگ اُس سے بیمارون کے واسطے شفا چاہتے ہین سو انکو شفا ہوتی ہے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے قسطنطنیہ ساتہ پیش قاف اور سکون سین اور پیش طاء پہلی کے اور زیر طاء دوسری کے ہے اور بعد اس کے یا ساکن ہے کہا نووی نے اسیطرح ضبط کیا ہے اسکو ہمنے اور یہی مشہور ہے اور نقل کی ہے قاضی عیاض مغربی نے مشارق مین اکثر لوگون سے زیادتی یا مشددہ کے بعد نون کے ۔

ابو امیہ مخزومی وہ ابو امیہ مخزومی صحابی ہے شمار کیا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اُس سے

امیہ بن مخشی ۔ وہ امیہ بن مخشی خزاعی ازدی ہے شمار کیا گیا ہے اہل بصرے مین حدیث اسکی کہانے کے بیان مین ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بہتیجے مثنے بن عبد الرحمن نے اور مخشی ساتہ زبر میم اور جزم خاء اور زیر شین نقطہ دار اور تشدید یا کے ہے ۔

امیہ بن صفوان ۔ وہ امیہ بیٹا صفوان کا ہے وہ بیٹا امیہ کا وہ بیٹا خلف کا جو جمحی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنے بہتیجے عمرو وغیرہ سے عاریت مین یا روایت کی اُس سے

Marfat.com

کے عمرو وغیرہ نے حدیث اسکی عادت مین -

ابو اسرائیل وہ ابو اسرائیل ایک مرد ہی اصحاب مین سے اُسنے نذر مانی تہی کہ کسی سے نہ بولے اور دہوپ مین کہڑا رہے اور سائے مین نہ آوے سو حکم کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے اور سائے مین آوے اور کلام کرے حدیث اسکی پاس ابن عباس اور جابر بن عبد اللہ کے ہے -

آبی اللحم خلف بن عبد الملک وہ خلف بیٹا عبد الملک کا ہے غفار کا رہنے والا معروف ہے ساتہ آبی اللحم کے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام عبد اللہ ہے اور کہا گیا ہے کہ حویرث ہی اور سوائے اسکے کچھ نہین کہ لقب کیا گیا ساتہ آبی اللحم کے اسواسطے کہ وہ گوشت سے مطلق انکار کرتا تہا یعنے گوشت مطلق نہین کہاتا تہا اور بعضون نے کہا اس واسطے کہ نہین کہاتا تہا وہ جو بتون پہ ذبح کیا جاتا شہید ہوا دن جنگ حنین کے روایت کی ہی اس سے عمیر نے جو اسکا غلام آزاد کیا ہوا ہے - آبی ساتہ زبر ہمزہ اور مد اور زیر بار موحدہ اور جزم کے ہے -

فصل فی التابعین

فصل ہے تابعینون کے بیان مین -

اویس قرنی وہ اویس بیٹا عامر کا ہے کنیت اسکی ابو عمرو قرنی ہے پایا ہے اُسنے زمانہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکہا آپ کو اور بشارت دی ہے اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ علیکم کہا ہے اُسنے عمر بن خطاب رض کو اور جو اسکے

بعد ہے تہا مشہور ساتہ زہد اور گوشہ گیری کے گم ہوا یا شہید ہوا جنگ صفین مین ۳۷ سنہ سینتیس مین

ابان بن عثمان بیٹا عفان کا قریشی ہے اہل مدینہ مین سے تابعی ہے سنا ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ اصحاب سے اور واسطے اسکے بہت روایتین ہین روایت کی ہے اُس سے زہری نے مرا مدینے مین یزید بن عبد الملک کے زمانے مین اور ابان ساتہ فتح ہمزہ اور تخفیف بار موحدہ کے ہے وہ عبد ابیہ ابو عمر

ایوب بن موسی وہ ایوب بیٹا موسی کا ہے وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا سعید کا وہ بیٹا عاص کا اموی ہے روایت کی ہے اُسنے عطا اور مکحول سے وہ اُن دونو کے طبقے سے اور روایت کی ہے اس سے شعبہ وغیرہ نے اور تہا ایک فقہا سے فوت ہوا ۱۳۳ سنہ ایک سو تینتیس مین -

امیہ بن عبد اللہ وہ امیہ بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا خالد کا وہ بیٹا اُسید کی کا روایت کی ہے اُسنے ابن عمر رض سے اور اس سے زہری وغیرہ نے ثقہ ہے حاکم ہوا خراسان کا مرا ۸۰ سنہ مین -

اسلم یہ اسلم غلام آزاد ہے عمر فاروق رض کا اسکی کنیت ابو خالد ہے کہا جاتا ہے کہ تہا یہ حبشی خریدا اسکو عمر رض نے مکے مین ۱۱ سنہ گیارہ مین سنا ہے اُسنے عمر فاروق سے اور روایت کی اُس سے زید بن اسلم وغیرہ نے مرا بیچ حکومت مروان کے ایک سو چودہ سال کی عمر مین -

Marfat.com

ازرق بن قیس وہ ازرق بیٹا قیس کا ہے جو حارث کی اولاد سے تابعی ہے سنی ہین اسنے حدیثین ابوہریرہ اور ابن عمر اور انس بن مالک سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے۔

اَعمش نام اس اعمش کا سلیمان ہے بیٹا مہران کا کاہلی ہے اسدی (کوفی) غلام آزاد ہے بنی کاہل کا جو ایک قبیلہ ہے اسد خزیمہ کی اولاد سے پیدا ہوا سنہ ۶۰ ساٹھ مین رَے کی زمین مین پھر اسکو اُٹھا کر کوفے مین لایا گیا پھر خرید اسکو ایک مرد نے کاہل کی اولاد سے پھر آزاد کیا اسکو اور وہ اُن عالمون سے ہے جو مشہور ہین ساتھ علم حدیث اور قرارت کے اور اسی پر مدار اکثر کوفیون کی روایت کا ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۱۴۸ ایک سو اڑتالیس مین۔

اَعرج اس اعرج کا نام عبد الرحمن ہے بیٹا ہرمز کا مدنی ہے غلام آزاد ہے ہاشم کی اولاد مشہور تابعین اور اُنکے ثقات سے ہے روایت کی ہے اُسنے ابوہریرہ سے اور مشہور ہوا ہے ساتھ روایت کے اُس سے اور روایت کی اُس سے زہری نے مرا اسکندریہ مین سنہ ۱۱۰ ایک سو دس مین۔

اَسوَد وہ اسود بن ہلال محاربی ہے روایت کی اُسنے عمرو بن معاذ اور ابن مسعود سے اور روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا سنہ ۸۴ چوراسی مین۔

ابراھیم بن میسرہ وہ ابراہیم بیٹا میسرہ کا ہے طائف کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین مین اُسکی حدیث کہ دالون مین ہوتا ہے اُسکی حدیث صحیح ہے۔

ابراھیم بن عبدالرحمن وہ ابراہیم بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے زہری ہے اور قرشی ہے داخل کیا گیا عمر پر اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا سنی ہین اُس نے حدیثین اپنے باپ سے اور سعد بن ابی وقاص سے روایت کی ہے اس سے اسکے بیٹے سعد نے اور زہری نے فوت ہوا سنہ ۹۶ چھیانوین مین پچہتر ۷۵ برس کی عمر مین۔

ابراھیم بن اسمعیل وہ ابراہیم بیٹا اسمعیل کا ہے اشہلی روایت کی ہے اُسنے موسے بن عقبہ اور ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اُس سے قعنبی اور ایک جماعت نے اور وہ بہت دیندار اور شب بیدار تھا۔ کہا دارقطنی وغیرہ نے کہ متروک ہے اسکی حدیث محدثین نے نہین لی سنہ ۱۶۵ ایک سو پینسٹھ مین مرا۔

ابراھیم بن فضل وہ ابراہیم بن فضل مخزومی ہے روایت کی ہے اُسنے مقبری وغیرہ سے اور روایت کی ہے وکیع اور ابن نمیر وغیرہ نے اُس سے اور بہت لوگون نے اسکو ضعیف کہا ہے۔

اسحاق بن عبداللہ وہ اسحاق بیٹا عبد اللہ کا ہے انصاری ہے معتبر ہے مدینہ کے تابعین سے کہا واقدی نے کہ نہین مقدم کرتا تھا مالک اُسپر کسی کو حدیث مین سماعت کی ہے اُسنے

حدیث انس بن مالک اور ابو مرثد وغیرہ سے اور
روایت کی ہے اس سے یحییٰ بن ابی کثیر اور مالک اور
ہمام نے اور واسطے اسکے ذکر ہے خرچ کرنے کے
بیان مین ہر ۱۳۲ سنہ ایک سو بتیس مین۔

اسحاق بن راھویہ وہ ابو یعقوب
ہے اسحاق بیٹا ابراہیم تیمی کا معروف ساتھ ابن
راہویہ کے ایک رکن ہی مسلمانون کا اور نشان ہے
دین کے نشانون سے اور اُن لوگون مین سے ہے
جو جامع ہین علم حدیث اور فقہ اور اتقان اور حفظ
اور صدق اور ورع کو گہوما خراسان اور عراق اور حجاز
اور یمن اور شام کے شہرون مین واسطے طلب علم
کے پہر سکونت اختیار کی نیسا پور مین یہان تک
کہ فوت ہوا بیچ اُسکے ۲۳۸ سنہ دو سو اڑتیس مین
چوہتر سال کی عمر مین اور اُسکے فضائل زیادہ گنتی
سے ہین ہے اُسنے حدیث سفیان بن عیینہ اور
وکیع اور بہت اما مون سے روایت کی ہی اُس سے
بخاری اور مسلم اور ترمذی اور بہت بڑے اما مون نے

ابُو اِسحاق سبعی وہ ابو اسحاق عمرو
بن عبد اللہ سبعی ہمدانی کوفی ہے دیکھا ہی اُس نے
علی اور ابن عباس وغیرہ اصحاب کو اور سُنی ہے
اُس نے حدیث براء بن عازب اور زید بن ارقم کی
اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور اعمش اور ثوری
نے اور وہ تابعی ہے مشہور ہے بہت روایت والا
پیدا ہوا بعد دو سال خلافت عثمان رض کے اور فوت
ہوا ۱۱۹ سنہ ایک سو انیس مین سبعی ساتھ فتح سین مہملہ

اور زیر بائے موحدہ اور عین مہملہ کے ہی۔

ابُو اِسحاق بن موسی یہ ابو
اسحاق بیٹا ہی موسے کا انصاریین سے اخطمی ہے
اصل جگہ پیدا ہونے اسکے کی مدینہ ہے اور اُسکا
گہر کوفے مین تہا وارد ہوا بغداد مین اور حدیث بیان
کی وہان سفیان بن عیینہ وغیرہ سے روایت کی ہے اُسنے
حدیث اپنے باپ سے جو موسے ہی اور روایت کی ہے
اُس سے مسلم اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابن خزیمہ وغیرہم
نے تہا حجت فوت ہوا ۲۴۴ سنہ دو سو چوالیس مین

ابُو ابْراھیم اشھلی وہ ابو ابراہیم
اشہلی انصاری ہے اسی طرح آیا ہے ذکر اُس کا
حدیث سنی اُسنے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے
یحییٰ بن ابی کثیر نے کہا ہے اسکو مسلم نے کتاب الکنی
مین اور کہا ترمذی نے کہ پوچھا مینے محمد اسمعیل بخاری کو
سے باپ ابی ابراہیم کا اُسنے نہ پہچانا اور حالانکہ وہ صحابی ہے

ابُو اِسْرائیل یہ ابو اسرائیل اسمٰعیل ہے
بیٹا خلیفہ ملائی کا روایت کی اُس نے حکم وغیرہ سے
اور اس سے ابو نعیم اور اُسید بن جمال وغیرہ نے
ضعیف ہے حدیث مین فوت ہوا ۱۶۹ سنہ ایک سو
انہتر ہجری مین۔

ابُو ایُّوب مراغی وہ ابو ایوب مراغی عتکی
ہے روایت کی ہے اُس نے جویریہ اور ابو ہریرہ رض سے
اور اُس سے قتادہ اور ثابت نے ثقہ ہے۔

ابُو الاحْوص وہ ابو احوص ہے اسکا نام عوف
ہے وہ بیٹا مالک کا ہے وہ بیٹا نضلہ کا سنی ہے اُس نے

Marfat.com

حدیث اپنے باپ کو اور ابن مسعود اور ابوموسے سے
اور روایت کی ہے اُس سے حسن بصری اور ابو
اسحاق اور عطا بن سائب نے۔

احوص یہ احوص بیٹا جواب کا ہے اور کنیت
اسکی ابو الجواب ہے ضبی ہے اہل کوفہ مین سے ہے
روایت کی ہے اُس سے علی مدینی نے فوت ہوا
سنہ ۲۲۱ دوسو اکیس مین اور جواب ساتھ زبر جیم اور
تشدید واو اور با موحدہ کے ہے۔

ابو احوص وہ ابو احوص سلام ہے بیٹا
سلیم حافظ کا روایت کی اُس سے آدم بن علی اور
زیاد بن علاقہ سے اور اُس سے مسدد اور ہناد
نے اور اسکو چار ہزار حدیث یاد تہی کہا ابن معین نے
کہ ثقہ ہے متقن تہا حافظ والا فوت ہوا سنہ ۱۶۹
ایک سو انہتر مین۔

ابی بن خلف اور اسکا بہائی امیہ
وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کا ہے اور اسکا بہائی
امیہ ہے سو ابی تو جنگ احد کے دن مشرک مارا
گیا تہا قتل کیا تہا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اپنے ہاتہ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا
تہا شرک کی حالت مین۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین۔

اسماء بنت ابی بکر وہ اسماء ہے
بیٹی ابوبکر صدیق کی اور اسکا نام ذات النطاق
بہی ہے اسو اسطے کہ اُسنے چیرا تہا کمربند اپنا جس
رات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرکے نکلے
سوا ایک سے آپ کا دستر خوان باندہا اور دوسرے
سے آپکی چہاگل باندہی اور بعضون نے کہا کہ
دوسرے نصف کو اپنا کمربند بنایا اور وہ ماں ہے
عبد اللہ بن زبیر کی اسلام لائی مکے مین اول اسلام
مین بعضون نے کہا کہ اسلام لائی بعد سترہ آدمی کے
اور وہ اپنی بہن عائشہ سے دس سال بڑی تہین
اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت
ہوئین اور بعضون نے کہا بیس دن بعد اسکے کہ اتارا
گیا بیٹا اسکا سولی سے اور اسکی عمر سو برس کی ہے اور
یہ واقعہ سنہ ۷۳ تہتر ہجری مین مکے مین ہوا روایت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے۔

اسماء بنت عمیس یہ اسماء بیٹی ہے
عمیس کی ہجرت کی تہی اُسنے طرف ملک حبش کی
ساتہ خاوند اپنے جعفر بن ابی طالب کے سو جنا اسنے
وہان محمد اور عبد اللہ اور عون کو پہر ہجرت کی وہان سے
طرف مدینے کی پہر جب شہید ہوا خاوند اُسکا جعفر تو
نکاح کیا اُس سے ابوبکر صدیق نے سو جنا اُسنے اُنکے
نطفے سے محمد کو پہر جب فوت ہوئے صدیق اکبر تو نکاح کیا
اُس سے علی مرتضے نے پہر جنا اُسنے اُنکے نطفے سے یحیے
روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اصحاب کی اور
عمیس ساتہ پیش عین اور زبر میم اور سکون یا اور
سین مہملہ کے ہے

انیسہ بنت خبیب ایک انصاری لڑ
صحابی عورت ہو گئی جاتی ہے اہل بصرہ مین روایت
کی ہے اُس سے اُسکے بہائی خبیب بن عبد الرحمن نے

Marfat.com

انسے تصغیر ہے اور اسیطرح خبیب بہی۔

اُمیّہ بنت رُقیقہ یہ امیہ بیٹی ہی رقیقہ کی اور اسکا باپ عبد اللہ ہے اور رقیقہ کی مان خویلد کی بیٹی ہے اور وہ بہن ہے خدیجہ کی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہے گنی گئی ہے اہل مدینہ مین رُقَیْقَہ ساتہ پیش را اور زبر دونو قاف کے اور سکون یار کے ہے جسکی تلے دو نقطے ہین۔

اُمَامَہ بنت ابی عَاص یہ امامہ بیٹی ہے ابو عاص کی وہ بیٹا ہی ربیع کا اسکی ماں زینب ہے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہے نکاح کیا تہا اس سے علی مرتضے نے بعد فوت ہونے فاطمہ رض کے اور وہ فاطمہ رض کی بہانجی ہی حکم کیا تہا علی مرتضے کو فاطمہ رضہ نے ساتہ اُسکے نکاح کر دیا تہا اسکا علی رض سے زبیر بن عوام نے اسواسطے کہ اسکے باپ نے وصیت کی تہی اسکو ساتہ اسکے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب اس عمل کے کہ نہین جائز ہے نماز مین

حُرُوفُ الْبَاءِ

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے۔

اَبُوبَکر صِدّیق یہ ابو بکر صدیق ہے انکا نام عبد اللہ بن عثمان ابو قحافہ ہے ساتہ پیش قاف کے بیٹا عامر کا وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا کعب کا وہ بیٹا سعد کا وہ بیٹا تیم کا وہ بیٹا مرہ کا ساتوین پشت مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جا ملتا ہی اور انکا نام عتیق اس واسطے رکہا گیا تہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جو چاہے کہ دیکہے طرف اُس شخص کی جو آزاد کیا گیا ہے آگ سے تو چاہیے کہ دیکہے طرف ابو بکر صدیق کی حاضر ہوئے صدیق اکبر ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب لڑائیون مین اور نہین جدا ہوئے آپ سے کسی حال مین نہ کفر مین نہ اسلام مین مردون مین وہ سب سے پہلے مسلمان ہوئے گوری رنگ والے ہلکے رخسارون والے معروق مُنہ والے گہری آنکہون والے کہڑے متہے والے خضاب کرتے ہتے ساتہ مہندی اور وسمہ کے انکو اور اُنکے ماں باپ کو اور اُنکے بیٹے اور پوتے کو صحبت تہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین جمع ہوئی یہ فضیلت واسطے اور کسی صحابی کے پیدا ہوئے کے مین واقعہ فیل سے بعد دو سال اور چار مہینے کچہہ کم اور فوت ہوئے مدینے مین تیسری رات آٹہ راتون سے جو باقی تہین جمادی الآخر سے ۱۳ سنہ تیرہ ہجری مین درمیان مغرب و عشا کے اور انکی عمر تریسٹہ برس کی ہے وصیت کی تہی انہون نے کہ غسل دیوی انکو انکی بی بی اسمار بنت عمیس سو اسی نے اُسکو غسل دیا اور نماز پڑہی اُنپر عمر فاروق نے اور تہی خلافت انکی دو سال اور چار مہینے روایت کی ہے اُنسے بہت خلقت نے اصحاب و تابعین سے اور نہین مروی ہے اُنسے حدیث مگر تہوڑی بسبب کم ہونے مدت زندگی انکی کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے۔

اَبُوبَکرہ وہ ابو بکرہ نُفَیع بیٹا حارث کا ہے

Marfat.com

اور تہا وہ غلام واسطے حارث بن کلدہ ثقفی کے سو کی
اسکو اپنے ساتھ ملایا یعنے اسکو اپنا نسبی بیٹا پہیر ایا اور
غالب ہوئی اوسپر کنیت اسکی اور کہا جاتا ہے کہ ابو بکرہ
اترا آیا دن طائف کو وقت بکرہ یعنے چرخ کے اور
مسلمان ہوا پس کنیت کی اسکی حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے ساتھ ابو بکرہ کے اور آزاد کیا اوسکو سو وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اترا
بصرہ مین اور فوت ہوا اسمین ۵۱ھ اور پچاس مین
روایت کی ہے اس سے بہت
خلقت نے اور نفیع ساتھ پیش نون اور زبر فا
اور سکون یا کے ہے۔

ابو برزہ وہ ابو برزہ فضلہ بن عبید اسلمی ہے
اسلام لایا ابتدا مین وہ وہی ہے جس نے عبد اللہ
بن خطل کو کعبے کے اندر قتل کیا تہا اور ہمیشہ رہا
جہاد کرتا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہان
تک کہ فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پہر پہرا
اور بصرہ مین اترا پہر خراسان کے جہاد مین گیا اور
فوت ہوا مرو مین ۶۰ سنہ ساٹہ ہجری مین۔

ابو بردہ وہ ابو بردہ ہانی بن نیار ہے حاضر
تہا دوسری گہاٹی کی بیعت مین ساتھ ستر
آدمیون کے موجود تہا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ
اسکے بعد ہے اور وہ ماموں ہے براء بن عازب کا
اور نہین ہی پیچہے اسکے کوئی اولاد اسکی فوت
ہوا معاویہ کے ابتدا زمانے مین بعد حاضر ہونے
اسکے ساتھ علی رضی اللہ عنہ کے سب لڑائیون مین روایت

کی ہے اس سے اصحاب نے
کے اور بعد اسکے ہمزہ ہے اور نیار ساتھ
اور تخفیف یا کے ہے کہ اسکے تلے دو نقطے مع
ساتھ را کے۔

ابو بصیر وہ ابو بصیر عتبہ بن اسید ثقفی ہے
قدیم اسلام اور صحبت والا ہے اور اسکے واسطے
ذکر ہے بیچ جنگ حدیبیہ کے فوت ہوا حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اسید ساتھ زبر ہمزہ کے
اور زیر سین بے نقطہ کے ہے عنقریب آویگا ذکر
اسکا حرف عین مین۔

ابو بصرہ وہ ساتھ زبر با اور سکون صاد مہملہ کے
ہے حمیل بن بصرہ غفاری حمیل مصغر جمیل کا ہے

ابو بشیر وہ ابو بشیر قیس بیٹا عبید انصاری
مازنی کا ہے اور کہا ابن عبد البر صاحب استیعاب نے
کہ نہین اطلاع پائی جاتی اسکے صحیح نام پر اور نہین
نام لیا اسکا کسی معتبر ثقہ نے جسپر اعتماد ہو اور ذکر
کیا ہے اسکو ابن مندہ نے کنیتون مین اور نہین
نام لیا اسکا روایت کی اس سے جماعت نے فوت ہوا
بعد واقعہ حرہ کے اور تہا دراز عمر والا۔

ابو بداح وہ ابو بداح ہے اور اختلاف ہے
اسکے نام مین سو بعضون نے کہا کہ اسکا نام عاصم ہے
بیٹا عدی کا اور بعضون نے کہا ابو البداح بیٹا
عاصم بن عدی کا ہے اور ابو البداح لقب ہے جو غالب
ہوا ہے اوپر اسکے اور کنیت اسکی ابو عمر ہے اور اختلاف
ہے اسکی صحبت مین سو بعضون نے کہا کہ بلکہ اس کے

حنفی

[illegible]

Marfat.com

سے صحبت ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ صحابی
نہین ہے یہ ابن عبد البر نے اور براح ساتھ زبر
باء موحدہ اور تشدید دال اور حا کے ہے جسکے
تلے نقطہ نہین فوت ہوا سنہ ۱۱۰ ایک سو ستر مین
چوراسی سال کی عمر مین روایت کی ہے اُس نے
اپنے باپ سے اور اُس سے ابو بکر بن عبد الرحمن نے

براء بن عازب وہ براء بن عازب ہے ابو عمارہ
انصاری حارثی ہے اترا کوفے مین اور فتح کیا
رے کو سنہ ۲۴ چوبیس مین اور حاضر ہوا ساتھ علی
بن طالب کے جنگ جمل اور صفین اور نہروان مین
اور فوت ہوا کوفے مین مصعب بن زبیر کے زمانے
مین روایت کی ہے اُس سے بہت لوگون نے عمارہ
ساتھ پیش عین مہملہ اور تخفیف میم کے ہے۔

بلال بن رباح وہ بلال بیٹا رباح کا ہے
غلام آزاد ابو بکر صدیق کا مسلمان ہوا ابتدا
اسلام مین وہی ہے جس نے پہلے پہل اسلام کو
مکے مین ظاہر کیا موجود تھا جنگ بدر مین اور جو اُسکے
بعد جنگ ہوئے سب مین آخر عمر مین شام مین جا رہا
تھا اور نہین رہی ہے بعد اُسکے کوئی اولاد اسکی
روایت کی ہے اس سے ایک جماعت اصحاب اور
تابعین نے فوت ہوا دمشق مین سنہ ۲۰ بیس مین اور
مدفون ہوا باب الصغیر مین اُسکی عمر تریسٹھ ۶۳ برس
کی ہے اور بعضون نے کہا کہ فوت ہوا حلب مین
اور دفن ہوا باب الاربعین مین کہا صاحب کاشف نے
پہلی بات صحیح ہے اور تھا ان لوگون مین کہ جنکو

اہل مکہ نے اسلام پر بہت مارا ایک ان مین سے
امیہ بن خلف جمحی ہے جو بلال کو اپنے ہاتھ سے مارتا
تھا سو خدا کی قدرت کو یہ بات کہ بلال ہی نے
اسکو جنگ بدر کے دن قتل کیا کہا جابر نے عمر
فاروق رض کہتے تھے کہ ابو بکر صدیق ہمارے سردار
نے آزاد کیا اُسنے ہمارے سردار یعنے بلال کو۔

بلال بن حارث وہ بلال بیٹا حارث
کا ہے ابو عبد الرحمن مزنی رہا اشعر مین دیکھا آکے
مدینے کو روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹے حارث
اور علقمہ بن وقاص نے فوت ہوا سنہ ۶۰ ساٹھ مین
اسی برس کی عمر مین

بریدہ بن حصیب وہ بریدہ بیٹا حصیب کا
ہے منسوب ہے طرف قبیلے اسلم کی مسلمان ہوا
پہلے جنگ بدر سے اور نہین حاضر ہوا بیچ اُسکے سو جنگ
تھا بیعت رضوان مین تھا مدینے کے رہنے والون
مین سے پھر جا رہا تھا بصرے مین پھر نکلا اُس سے
طرف خراسان کی غازی ہو کر پس مر گیا مرو مین
یزید بن معاویہ کے زمانے مین سنہ ۶۳ ہا سے ہجر
مین روایت کی ہے اس سے جماعت نے اور
حُصَیب تصغیر ہے حصب کا۔

بشر بن معبد وہ بشر بیٹا معبد کا ہے معروف
ہے ساتھ ابن خصاصیہ کے اور وہ اسکی مان ہے
اور اُسکا نام کبشہ ہے سو منسوب کیا لوگون نے
اسکو طرف مان کی اور وہ غلام آزاد ہے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا گنا گیا ہے بصری والون مین

Marfat.com

بسر بن ابی ارطاة بسر بیٹا ابی ارطاۃ کا ہے ابو عبد الرحمن اور اسکا نام ابی ارطاۃ عمیر عامری قرشی ہے کہتے ہین کہ اسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ نہین سنا واسطے کم سن ہونے اسکے کے اور اہل شام ثابت کرتے ہین واسطے اسکے سماع کو کہا واقدی نے کہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے دو سال کہتے ہین کہ وہ پاگل ہو گیا تھا اپنی اخیر عمر مین مرا معاویہؓ کے زمانے مین اور بعضون نے کہا کہ عبد الملک کے زمانے مین ۔

بُدَیل بن ورقاء وہ بدیل بیٹا ورقاء کا ہے منسوب ہے طرف قبیلہ خزاعہ کی مقدم ہے اسلام اسکا روایت کی اُس سے اُس کے بیٹون عبد اللہ اور سلمہ وغیرہ نے قتل ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بعضون نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین اور بعضون نے کہا کہ جو جنگ صفین مین قتل ہوا وہ اسکا بیٹا تھا عبد اللہ اور بدیل تصغیر ہے بدل کی ۔

ابنا بُسر وہ دونو بسر کے بیٹے ہین عطیہ اور عبد اللہ اور یہ ذکر انکا حرف عین مین واسطے انکے ایک حدیث ہے بیچ بیان کہانے کھجور اور مکھن کے جو کہ نام دونو کا سو کہا ابنا بسر یعنے دونو بیٹے بسر کے اور نہین نام لیا ہے انکا اور ذکر کیا ہے انکو مصنف نے باب لاطعمہ مین ۔

بیاضی منسوب ہے طرف قبیلہ بیاضہ بن

عامر کی اور اسکا نام عبد اللہ بن جابر بیاضی ہے صحابی ہے ۔

فصل بیچ بیان تابعین کے ۔

بلال بن یسار وہ بلال بیٹا یسار کا ہے وہ بیٹا زید کا جو غلام آزاد ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین ہے وہ زید بیٹا حارثہ کا روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ و دادا سے اور اُس سے عمرو بن مرہ نے حدیث اسکی بصریون مین ہے ۔

بلال بن عبد الله وہ بلال بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے عدوی صالح الحدیث ۔

بسر بن محجن وہ بسر بن محجن دیلی ہے حجازی روایت کی ہے اسنے اپنے باپ سے اور وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ نے اصحاب مین اور کہا کہ روایت کی ہے اسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث اور کہا بخاری وغیرہ نے کہ وہ تابعی ہے اور یہی ٹھیک بات ہے روایت کی ہے اُس سے زید بن اسلم نے اور محجن ساتھ زیر میم اور جزم حا حطلہ اور زیر جیم اور نون کے ہے اور دیلی ساتھ زیر دال اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین ۔

بہز بن حکیم وہ بہز بیٹا حکیم کا ہے وہ بیٹا معاویہ کا وہ بیٹا حیدہ کا قشیری ہے بصری ہے اختلاف کیا ہے علماء نے بیچ اسکے

Marfat.com

روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اُسنے اجداد سے
اور اُس سے جماعت نے اور نہین روایت کی بخاری اور
مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین کچھ چیز اور کہا ابن
عدی نے کہ نہین دیکھی مین نے اُسکی کوئی حدیث
منکر اور حیدہ ساتھ فتح حاء بے نقطہ اور جزم یاء کے
ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر دال کے ۔

بشر بن مروان وہ بشر بیٹا ہے مروان
کا وہ بیٹا ہے حکم اموی کا جو قرشی ہے بھائی
ہے عبد الملک کا تہا حاکم عراق پر اپنے بھائی کی
طرف سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ خطبے جمعہ کے
بشر ساتھ زیر باء کے اور سکون شین نقطہ دار کے

بشر بن رافع وہ بشر بیٹا رافع کا ہے
روایت کی ہے اُسنے یحیے ابن ابی کثیر اور ایک
جماعت سے اور اُس سے عبد الرزاق اور ایک جماعت
نے اور ضعیف کہا ہے اسکو احمد بن حنبل نے
اور قوی کہا ہے اُسے ابن معین نے ۔

بشر بن ابی مسعود وہ بشر بیٹا
ابو مسعود بدری کا ہے روایت کی ہے اُس نے
(بیچ جنگ بدر مین موجود تہا ۱۲)
اپنے باپ سے اور اُس سے عروہ اور یونس بن میسرہ
اور ایک جماعت نے ۔

بشیر بن میمون وہ بشیر بیٹا میمون
کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسامہ
بن اخدری سے اور اُس سے مفضل وغیرہ نے
صدوق ہے ۱۲ (یعنے اور تابعی ہے ثقہ ہے کہا
ابن معین نے کچھ نہین ہے ڈر ساتھ اسکے ۱۲)

بجالہ بن عبدہ وہ بجالہ بیٹا عبدہ کا
ہے تمیمی ہے کاتب تہا جزء بن معاویہ کا جو چچا
ہے احنف بن قیس کا مکی ہے ثقہ ہے اور
گنا جاتا ہے اہل بصرہ مین سے سنی ہے
اُسنے حدیث عمران بن حصین سے اور اُس سے
عمرو بن دینار نے تہا زندہ بیچ سن ستر
نوے مین ۔ بجالہ ساتھ زبر باء موحدہ اور تخفیف
جیم کے ہے اور جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زاء کے ہے
اور بعد اُسکے ہمزہ ہے ۔

ابو بردہ وہ ابو بردہ عامر ہے بیٹا عبد اللہ
کا وہ بیٹا قیس کا اور وہ عامر بن ابی موسے اشعری
ہے ایک ہے مشہور تابعین سے جنہوں نے بہت
حدیث روایت کی سنی ہے اُس نے حدیث
اپنے باپ سے اور علی مرتضے وغیرہ سے تہا قاضی
کوفے کا بعد شریح کے پہر معزول کیا اسکو حجاج نے

ابو بکر بن عیاش یہ ابو بکر بیٹا ہے
عیاش اسدی کا ایک ہے مشہور عالمون سے روایت
کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اور اُس سے
احمد اور ابن معین نے کہا احمد نے صدوق ثقہ
ہے اکثر وقت غلطی کرتا تہا مرا سنہ ۱۵۳ ایک سو
ترپن مین چہیانوے سال کی عمر مین عیاش ساتھ
تشدید یاء اور شین معجمہ کے ہے ۔

ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بیٹا
عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اُسکا نام اسکی کنیت
ہے تابعی ہے سنی ہے اُس نے حدیث عائشہ

لے یعنی بہت سچا ۱۲

Marfat.com

اور ابو ہریرہ سے اور روایت کی ہر اُس سے شعبی
اور زہری نے۔

ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر یہ ابو بکر
بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا زبیر کا حمیدی شیخ ہے
بخاری کا اور اسکا ذکر اسکا حرف عین مین آتا ہے

ابو بختری نام اسکا سعید ہے بیٹا فیروز
کا حدیث اسکی اول تاریخ کے چاند کے دیکھنے کے بیان میں ذکر

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتوں کے جنہوں نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی۔

بریرۃ وہ بریرہ ہے ساتھ زبر با اور زیر را
پہلی اور سکون یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین لونڈی
ہے آزاد کی ہوئی عائشہ رض کی جوان ہے سب
سوسون کی روایت کی ہے اُسنے عائشہ اور ابن
عباس رض اور عروہ بن زبیر سے۔

بسرۃ وہ بسرہ بیٹی ہے صفوان بن نوفل
کی قرشی اور اسدی ہے اور وہ بھتیجی ہے ورقہ
بن نوفل کی۔

بہیسہ وہ بہیسہ فزاری ہے واسطے اسکے
صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اسنے حضرت صلعم سے
اور حدیث اسکی بیچ بیع مین ہے۔ بہیسہ ساتھ پیش
با اور زبر ہا اور سکون یا اور سین مہملہ کے ہے

ام بجید یہ ام بجید حوا ہے بیٹی یزید بن
سکن کی انصاری ہے بہن ہے اسماء کی جو یزید
کی بیٹی ہے اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
ہی ان عورتوں سے ہے جنہوں نے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس سے
عبد الرحمن بن بجید نے جو مصغر ہے بجد کا

فصل ہے بیچ تابعی عورتوں کے۔

بنانۃ بنانہ ساتھ پیش با اور تخفیف نون
کے لونڈی آزاد ہے عبد الرحمن بن حیان کی ساتھ
فتح حا مہملہ اور تشدید یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں

حرف تا کا بیان

فصل ہے صحابہ کے بیان مین۔

تمیم داری وہ تمیم بیٹا اوس کا ہے
منسوب ہے طرف دار کی یہ اول نصرانی تھا پھر مسلمان
ہوا نوین سال ہجری مین اور تھا ختم کرتا قرآن
کو ایک رکعت مین اور بہت وقت دوہراتا تھا
ایک آیت کو تمام رات صبح تک کہا محمد بن
منکدر نے کہ وہ ایک رات سویا رہا تہجد کو نہ اٹھا
یہانتک کہ صبح ہوئی تو اُس قصور کے
بدلے ایک سال برابر نہ سویا اور کچھ مدت
رہا مدینے مین پھر منتقل ہو کر شام مین جا رہا
بعد قتل ہونے عثمان رض کے اور وہان ٹھیرا رہا
یہانتک کہ فوت ہوا اُسی نے پہلے پہل مسجد
مین چراغ جلانے کی رسم نکالی۔ روایت
کیا ہے اُس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے قصہ دجال کا اور جساسہ کا اور اُس سے
ایک جماعت نے حدیث روایت کی

Marfat.com

فصل بیچ تابعین کے

ابو تمیمہ یہ ابو تمیمہ طریف بیٹا خالد کا ہی
ہجمی ہے اور بصری تہی اصل اسکی عرب یمن سے
سو بیچا اسکو اُسکے چچا نے اور وہ تابعی ہے روایت
کی ہے اُسنے چند اصحاب سے اور اُس سے قتادہ
وغیرہ نے فوت ہوا بیچ پچانوے ٩٥ سال ہجری مین

حرف ث کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

ثابت بن قیس بن شماس

وہ ثابت بیٹا ہے قیس کا وہ بیٹا ہے شماس کا
انصاری ہے اور خزرجی موجود تہا جنگ احد مین
اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہوئے اور تہا اکابر اصحاب
اور معظم انصار سے گواہی دی ہے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُسکے ساتہ بہشت کے
تہا وہ خطیب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا شہید
ہوا دن جنگ یمامہ کے جو مسیلمہ کذاب کے ساتہ
ہوا تہا بارہوین سال ہجری مین روایت کی
اُس سے انس وغیرہ نے۔

ثابت بن ضحاک وہ ثابت بیٹا ہے
ضحاک کا ابو زید انصاری خزرجی تہا اُن لوگون
مین جنہون نے درخت کے تلے بیعت رضوان
کی اور حالانکہ وہ چھوٹا تہا فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین

ثابت بن دحداح وہ ثابت بن
دحداح ہے اور بعضون نے کہا کہ بیٹا ہے دحداح
انصاری کا حاضر ہوا جنگ احد مین اور شہید ہوا
بیچ اُسکے زخمی کیا اسکو خالد بن ولید نے نیزے
سے سو اسکو پار کیا اور بعضون نے کہا کہ اپنے
گہر مین مرا جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے
پہرے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ ہمراہ ہونے
کے ساتہ جنازے کے۔

ثوبان یہ ثوبان بیٹا ہے بُجدُد کا اسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو خرید کر آزاد کیا اور ہمیشہ رہا حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے ساتہ سفر مین اور حضر مین یہان تک
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا پہر نکلا
طرف شام کی سو اُترا رملہ مین پہر جا رہا حمص بیچ
اور فوت ہوا بیچ اُسکے چون ٥٤ سال ہجری مین روایت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے بُجدُد ساتہ
پیش با موحدہ اور سکون جیم اور پیش دال مہملہ
اول کے ہے۔

ثمامہ بن اثال وہ ثمامہ بیٹا ہے
اثال کا منسوب ہے طرف بنی حنیفہ کی سردار ہے
اہل یمامہ کا قید ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے پس چھوڑ دیا اُسکو حضرت صلعم نے سو اُسنے
جا کر غسل کیا اور اپنے کپڑے دہوئے پہر حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہو کے مسلمان ہوا
خوب ہوا اسلام اسکا روایت کی ہے
ابن عباس نے ثمامہ ساتہ پیش ث اور تخفیف
دونو میم کے ہے اور اثال ساتہ پیش ہمزہ اور تخفیف ثا

Marfat.com

ساتھ نقطہ دار اور لام کے ہے۔
ابو ثعلبہ وہ ابو ثعلبہ جرہم بیٹا ہے ناشب کا خشنی کا اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے بیعت کی ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان اور بھیجا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قوم اُسکی کی سو وہ مسلمان ہوئے اُترا شام مین اور فوت ہوا وہان پچھتر سال ہجری مین جرہم ساتھ پیش جیم اور ہا کے ہی

فصل بیچ بیان تابعین کے

ثابت بن ابی صفیہ وہ ثابت بیٹا ابی صفیہ کا ہے اُسکی کنیت ابو حمزہ ہے کوفی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث محمد بن علی سے روایت کی اُس سے وکیع اور ابن عیینہ نے فوت ہوا ایک سو اڑتالیس سال ہجری مین

ثابت بن اسلم بنانی وہ ثابت بیٹا اسلم کا ہے بنانی ابو محمد تابعی ہے اہل بصرہ کے نامی علما سے اور اُنکے ثقات سے مشہور ہے ساتھ روایت کے انس بن مالک سے رہا ساتھ انس کے چالیس سال اور روایت کی ایک جماعت سے اور اس سے چند لوگون نے ایک سو پچیس سال ہجری مین فوت ہوا اچھیاسی

ثمامہ بن حزن وہ ثمامہ بن حزن قشیری ہے گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے طبقہ مین حدیث اُسکی نزدیک بصریون کے ہے دیکھا ہے اُسنے عمر کو اور اُنکے بیٹے عبداللہ کو اور ابو درداء کو اور سُنا ہے اُسنے عائشہ سے روایت کی ہے اُس سے اسود بن شیبان بصری نے حزن ساتھ زبر حا مہملہ اور سکون زا اور نون کے ہے

ثور بن یزید وہ ثور بیٹا یزید کا ہے کلاعی ہے شامی حمصی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث خالد بن معدان سے روایت کی اس سے ثوری اور یحییٰ بن سعید نے فوت ہوا ایک سو پچپن سال ہجری مین واسطے اُسکے ذکر کے ہے ملاحم مین۔

حرف جیم کا بیان

فصل بیچ بیان صحابہ کے

جابر بن عبد اللہ کنیت اُسکی ابو عبداللہ ہے انصاری ہے سلمی مشہور اصحاب مین سے اور ایک ہے اُن لوگون مین سے جنہون نے حدیث کی بہت روایت کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اس کے پیچھے سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ جنگون مین گیا شام اور مصر مین اور جاتی رہی نظر اُسکی اخیر عمر مین روایت کی اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوئے مدینے مین چوہتر سال ہجری مین چورانوے سال کی عمر مین اور وہ پیچھے فوت ہوئے اُن سب اصحاب سے جو مدینے مین تھے ایک قول مین۔

Marfat.com

جابر بن سمرہ وہ جابر بن سمرہ ہے
اُسکی کنیت عبد اللہ ہے عامری ہے ہما نجا سعد
بن ابی وقاص کا اترا کوفے مین اور فوت ہوا
اُسمین چوہتر سال ہجری مین روایت کی اُس
سے ایک جماعت نے۔

جابر بن عتیک وہ جابر بیٹا عتیک کا ہے
کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے حاضر ہوا
جنگ بدر مین اور تمام جنگون مین جو اُسکے بعد ہوئے
روایت کی ہے اُس سے اسکے دونو بیٹون عبد اللہ
اور ابو سفیان نے اور اسکے بھتیجے عتیک بن
حارث نے فوت ہوا اکسٹھ ۶۱ سال ہجری مین
اکسٹھ ۶۱ سال کی عمر مین۔

جبار بن صخر وہ جبار بیٹا صخر کا ہے
انصار مین سے ہے اور سلمی حاضر ہوا عقبہ کی بیعت
مین اور جنگ بدر مین اور اس سے پچھلے سب
جنگون مین اور تہا وہ ایک اُن ستر لوگون مین سے
جو رات عقبہ کی حاضر تھے روایت کی اُس سے شرحبیل
بن سعد نے۔ جبّار ساتھ زبر جیم اور تشدید با کے
جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

جریر بن عبد اللہ وہ جریر بیٹا
عبد اللہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عمرو ہے اسلام لایا
اُس سال مین جسمین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
انتقال ہوا کہا جریر نے مسلمان ہوا مین چالیس
دن پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے
سے پہر اُترا کوفے مین اور رہا بیچ اُسکے کچھہ زمانہ
پہر چلا گیا قرقیسیا مین اور فوت ہوا وہان
اکاون ۵۱ سال ہجری مین روایت کی ہے اُس
سے بہت خلق نے۔ یعنی بہت لوگون نے

جندب بن عبد اللہ وہ
جندب بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا سفیان کا
بجلی ہے اور علقی اور علقہ ایک بطن ہے بجیلہ
سے اور بجیلہ کی قوم مین ایک اور بطن ہے جس کا
نام قسر ہے ساتھ زبر قاف اور سکون سین بے
نقطہ کے اور وہ قوم خالد بن عبد اللہ قسری کی ہے
فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین بعد چار سال
کے اُس سے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت
نے جندب ساتھ پیش جیم کے اور سکون نون اور
ضم دال مہملہ اور فتح اُسکی کے ہے۔

جبیر بن مطعم وہ جبیر بیٹا مطعم کا
کنیت اسکی ابو محمد ہے قرشی ہے اور نوفلی ہے
اسلام لایا فتح مکہ سے پہلے پہر اُترا مدینے مین اور
فوت ہوا وہین چون ۵۴ سال ہجری مین روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور تہا زیادہ
جاننے والا نسب قریش سے۔

جرہد بن خویلد وہ جرہد بیٹا
ہے خویلد کا منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کی مدنی
ہے تہا اہل صفہ مین سے فوت ہوا اکسٹھ سال
ہجری مین روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹون
عبد اللہ اور عبد الرحمن اور سلیمان اور مسلم نے
جرہد ساتھ فتح جیم اور ہا کے ہے

Marfat.com

جعفر بن ابی طالب وہ جعفر بیٹا ابو طالب
کا ہے ہاشمی ہے بھائی ہے علی بن ابی طالب رض
کا ذو الجناحین ہے مسلمان ہوا ابتدا مین بعد
اکتیس آدمیون کے اور اپنے بھائی علی رض سے
دس سال بڑا ہے اور تھا زیادہ تر مشابہ ساتھ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خو اور پیدائش مین سب لوگون
سے کہا اسکے بھائی علی رض نے جس حالت مین کہ
مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا ابو طالب
کے مکان مین ہم نماز پڑھتے تھے کہ اچانک ابو طالب
نے پھر جھانکا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو دیکھا سو کہا اے چچا کیا تو نہین اُترتا کہ
ہمارے ساتھ نماز پڑھے اُسنے کہا ای بھتیجا
بیشک مین جانتا ہون کہ تو حق پر ہے لیکن مین
برا جانتا ہون کہ سجدہ کرون پس ہمیری مقعد
میرے اوپر ہو لیکن اُترے جعفر پس نماز پڑھ
اپنے چچیرے بھائی کے پہلو مین سو جعفر اُترا اللہ
اُسنے نماز پڑھی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی
بائین جانب مین پھر جب حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نماز پڑھ چکے تو مڑکر جعفر رض کو دیکھا سو فرمایا
خبردار ہو بے شک اللہ نے جوڑے ہین تجھکو دو
بازو بدلے ساتھ تو بہشت مین اُڑیگا جیسا کہ
جوڑا تو نے بازو اپنے چچیرے بھائی کا روایت
کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور بہت سے
لوگون نے صحابہ مین سے شہید ہوئے دن جنگ
موتہ کے آٹھ سنہ ہجری مین اکتالیس برس کی

عمر مین سو پائے گئے اسکے بدن کی اگلی جانب مین
نوے زخم نیزے اور تلوار کے ۔

جارود وہ جارود معلی ہے عبدی ہے
اور اسکا نام بشر بن عمرو ہے اور جارود لقب ہے
اُسکا ایک قول مین اور اس مین بہت اختلاف
ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ
نو مین پس مسلمان ہوا ساتھ ایلچیون عبد القیس
کے پھر سکونت کی اُسنے بصرہ مین اور قتل ہوا
فارس کی زمین مین عمر فاروق رض کی خلافت
مین اکیس سال ہجری مین روایت کی ہے
اس سے جماعت نے

جبلہ بن حارثہ وہ جبلہ بن حارثہ
کلبی ہے بھائی زید بن حارثہ کا جو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اور وہ بڑا ہے
زید سے روایت کی ہے اُس سے ابو اسحاق
سبیعی وغیرہ نے ۔ بیہقی

ابو جہیم وہ ابو جہیم ساتھ پیش جیم اور
زبر ہا اور سکون یا کے عبد اللہ بن جہیم ہے بنابر
اُس چیز کے کہ ذکر کیا ہے اسکو دیکھنے اور
بعضون نے کہا کہ وہ عبد اللہ بن حارث بن
صمہ انصاری ہے صمہ ساتھ زیر صاد مہملہ اور تشدید
میم کے ہے ۔

ابو جحیفہ وہ ابو جحیفہ ہے اُسکا نام وہب بن عبد اللہ
عامری ہے اترا کوفے مین اور تھا چھوٹے اصحاب
مین سے ذکر کیا گیا کہ جب فوت ہوئے حضرت

88184

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم وہ نہین پہونچا تہا بلوغت کو لیکن اُسنے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہوا اور آپ سے
روایت کی فوت ہوا کوفے مین چوہتر سال ہجری
مین اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عون اور
ایک جماعت تابعین نے ۔ جحیفہ ساتہ پیش جیم
اور زبر حاء مہملہ اور سکون یار اور فار کے ہے ۔

ابو جمعہ وہ ابو جمعہ ہے کہتے ہین کہ وہ
انصاری ہے اور کہتے ہین کہ کنانی ہے اختلاف
ہے اسکے نام مین سو بعضون نے کہا کہ حبیب بن
سباع اور بعضون نے کہا کہ جنید بن سبیع
اور بعضے کچہ اور کہتے ہین اُسکے واسطے صحبت ہے
سُنا جاتا ہے شامیون مین ۔

ابو جعد وہ ابو جعد ضمیری ہے اُسکا نام
اُسکی کنیت ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام وہب
ہے روایت کی اُس سے عبیدہ بن سفیان نے
عَبیدہ ساتہ زبر عین اور زیر بار ایک نقطہ والی کے ہے

ابو جندل وہ ابو جندل بیٹا سہیل کا
ہے وہ بیٹا عمرو کا قرشی ہے اور عامری اسلام
لایا مکے مین اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے دن حدیبیہ کے اور حالانکہ وہ لوہے مین تہا
اپنی بیڑیون مین چلتا تہا کیا تہا یہ کام ساتہ اُسکے
باپ اُسکے نے جبکہ وہ مسلمان ہوا واسطے اسکے
ذکر ہے جنگ حدیبیہ مین فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت مین ۔

ابو جہم وہ ابو جہم عامر بن حذیفہ ہے
عدوی قرشی اور وہ مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی
کے وہ وہی ہے جس سے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے نماز مین چادر طلب کی تہی ۔

ابو جُری وہ ابو جری ہے جابر بن سلیم ہے
اور وہ تمیمی ہے اُترا بصری مین اور حدیث اسکی
نزدیک اُنکے ہے اور وہ کم حدیث والا ہے
نہین پہچانی جاتی واسطے اُسکے بہت روایت
جُری ساتہ پیش جیم اور زبر رار اور تشدید یار کے

ابو جمیل وہ ابو جمیل ہے واسطے اسکے
ذکر ہے بیچ کتاب زکوٰۃ کے نہین معروف ہے نام اُسکا

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

جعفر صادق وہ جعفر بیٹا محمد کا ہے وہ
بیٹا علی کا وہ بیٹا حسین بن علی بن ابی طالب
کا لقب اُسکا صادق ہے کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے
اہل بیت نبوی کے سردارون مین سے ہے روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے حدیث سُنی
ہے اُس سے بڑے بڑے امامون نے مثل یحییٰ
بن سعید اور ابن جریج اور مالک بن انس اور ثوری
اور ابن عیینہ اور ابو حنیفہ وغیرہ نے پیدا ہوا اسّی سال
ہجری مین اور فوت ہوئے ایک سو اڑتالیس ۱۴۸ سال
مین اڑسٹھ ۶۸ برس کی عمر مین اور مدفون ہوا بقیع
مدینے کے قبرستان مین اُس قبر مین جس مین
اُسکا باپ محمد باقر اور اُسکا دادا یعنے علی زین العابدین
مدفون ہین رضی اللہ عنہم اجمعین ۔

Marfat.com

جعفر بن محمد وہ جعفر بیٹا محمد بن
ابی عثمان کا طیالسی ہے اسکی کنیت ابو الفضل
ہے روایت کی اُسنے جماعت سے اور اس سے چند
لوگوں نے تھا ستر ثابت عمدہ حافظہ والا فوت
ہوا دوسو بیاسی ۲۸۲ سال ہجری مین ۔

ابو جعفر قاری وہ ابو جعفر یزید ہے
بیٹا قعقاع کا قاری ہے اور مدنی تابعی مشہور
غلام آزاد عبد اللہ بن عیاش کا سُنی ہے اُسنے
حدیث ابن عمر اور ابن عباس رض سے روایت کی
ہے اس سے مالک بن انس وغیرہ نے قاری
قرارت سے ہے مھموز ۔

ابو جعفر عمیر بن یزید وہ ابو جعفر
عمیر بیٹا یزید کا ہے خطمی سُنی ہے اُسنے حدیث
ایک جماعت سے روایت کی اس سے شعبہ اور حماد
اور یحییٰ بن سعید نے ۔

ابو جویریہ وہ ابو جویریہ حطان بن
خفاف جرمی ہے تابعی ہے سنا ہے اُسنے
ابن مسعود اور معن بن یزید سے روایت کی اُسسے
جماعت نے ۔ جُویریہ تصغیر ہے جاریہ کی حطان
ساتھ زبر حا اور تشدید طاء مہملہ اور نون کے اور
خفاف ساتھ پیش خ معجمہ کے ہے اور تخفیف
ف اول کے اور جرم ساتھ زبر جیم اور سکون را کے ہے

ابو جوزا وہ ابو جوزا اوس بیٹا عبد اللہ کا
کا ہے ازدی اہل بصرہ سے ہے تابعی ہے مشہور
حدیث والا سنا ہے اُسنے عائشہ اور ابن عباس

اور ابن عمر رض سے روایت کی ہے اُس سے عمرو بن
مالک وغیرہ نے مارا گیا تراسی سال ہجری مین ۔

جز بن معاویہ وہ جز بیٹا معاویہ
کا ہے تیمی روایت کی ہے اُس سے بجالہ نے اور سطحی
اُسکے ذکر ہے بیچ لینے دیت کی مجوس سے جز ساتھ
زبر جیم اور جزم زا معجمہ کے ہے بعد اسکے ہمزہ ہے
یہ صحیح اور اسی طرح روایت کی ہے اہل لغت نے
اور اہل حدیث کہتے ہین ساتھ زبر جیم کے اور
سکون زا کے اُسکے بعد یا ہے جسکے تلے دو
نقطے ہین کہا ہے یہ دارقطنی نے اور کہا عبد الغنی
نے ساتھ زبر جیم اور کسرہ زا کے ہے بعد اسکے یا ہے

جمیع بن عمیر وہ جمیع بن عمیر تیمی ہے
اہل کوفہ سے کہا ہے اُسکو بخاری نے سنا ہے اُسنے
عمر اور عائشہ رض سے روایت کی اُس سے علا بن
صالح اور صدقہ بن مثنیٰ نے ۔

ابن جریج وہ ابن جریج ہے اسکا نام
عبد الملک ہے بیٹا عبد العزیز کا وہ بیٹا جریج کا
مکی ہے فقیہ ہے ایک ہے مشہور علما سے روایت
کی ہے اُسنے مجاہد اور ابن ابی ملیکہ اور عطا سے
اور اس سے ایک جماعت نے کہا ابن عیینہ نے
سُنا مین نے اُس سے کہتا تھا کہ میرے برابر کسی
نے علم جمع نہین کیا ایک سو پچاس سال ہجری
مین فوت ہوا ۔

جبیر بن نفیر وہ جبیر بیٹا نفیر کا ہے حضرت
پایا ہے اُسنے زمانہ کفر اور اسلام کا اور وہ مستند

Marfat.com

ستامیون سے ہو اور حدیث اسکی اہنین مین ہے فوت ہوا اسی سال ہجری مین شام مین روایت کی ہر اُسنے ابو داؤد اور ابوذر سے اور اُس سے جماعت نے نفیر ساتہ پیش نون اور فتح فا اور سکون یا اور را کے ہے۔

ابو جہل وہ ابو جہل عمرو بن ہشام بن مغیرہ مخزومی ہے اور جاہلی معروف ہو اُسکی کنیت ابو الحکم ہے سو کنیت کی اسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو جہل یعنے باپ جہالت کا پس غالب ہوئی اُسپر یہ کنیت۔

فصل ہے صحابی عورتونکے بیان مین

جویریہ ام المؤمنین وہ جویریہ بیٹی حارث کی ہے مان ہے مومنون کی نہید لڑائی مین پکڑی آئی ہتی جنگ مریسیع مین اور وہ جنگ بنی مصطلق کا ہے پانچوین سال ہجری مین سو وہ ثابت بن قیس کے حصے مین آئی پہر اُسنے اُس سے مکاتبت کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا بدل کتابت ادا کیا پہر اُسکو آزاد کرکے اُس سے نکاح کیا اور اسکا نام برّہ تہا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکا نام بدلکر جویریہ رکہا مر گئین ربیع الاول مین چہپنین ٥٦ سال ہجری مین پینسٹھ برس کی عمر مین روایت کی اس سے ابن عباس اور ابن عمر اور جابر رضے۔

جُدامہ وہ جدامہ بیٹی ہے وہب کی اسدی ہے اسلام لائی مکے مین اور بیعت کی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت کی اُسکی قوم نے روایت کی اُس سے عائشہ نے اور جدامہ ساتہ پیش جیم اور دال مہملہ کے اور ایک روایت مین معجمہ بہی آیا ہے کہا دارقطنی نے اور یہ تصحیف ہے۔ یعنی خطا ہے

حرف ح کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

حمزہ بن عبد المطلب وہ حمزہ بیٹا عبد المطلب کا ہے کنیت اُسکی ابو عمارہ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور بہائی رضاعی ہے دودہ پلایا تہا دونکو ثویبہ ابو لہب کی لونڈی آزاد نے اور وہ شیر ہے اللہ کا مسلمان ہوا ابتدا مین دوسرے سال مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے اور بعضون نے کہا بلکہ تہا اسلام حمزہ رض کا بعد داخل ہونے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین چہٹے سال مین سو عزت ہوئی اسلام کو انکے مسلمان ہونے سے موجود تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا اُحد مین قتل کیا اُسکو وحشی بن حرب نے اور تہا زیادہ عمر مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے چار برس کہا ابن عبد البر نے کہ نہین

Marfat.com

صحیح ہے یہ نزدیک میرے اس واسطے کہ وہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا شیر کا بھائی ہے مگر یہ کہ ثویبہ
نے اسکو دو وقتوں مین دودہ پلایا ہوا اور بعضون
نے کہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سال
بڑا ہے روایت کی اس سے علی اور عباس اور زید
بن حارثہ نے اور عمارہ ساتھ پیش میم کے ہے اور
ثویبہ ساتھ پیش تا، تین نقطے والی کے اور مدبر
واو اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں
اور ساتھ ب کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے

حمزہ بن عمرو اسلمی وہ حمزہ بیٹا عمرو
کا ہے اسلمی گنا جاتا ہے اہل حجاز مین روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا اکسٹھ
سال ہجری مین اسی برس کی عمر مین۔

حذیفہ بن یمان وہ حذیفہ بیٹا
ہے یمان کا اور نام یمان کا حُسَیل ہے ساتھ
تصغیر کے اور یمان اُسکا لقب ہے اور کنیت
حذیفہ کی ابو عبداللہ ہے ساتھ زبر عین اور
جزم با کے وہ صاحب سرِ حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے روایت کی اُس سے عمر بن خطاب نے
اور علی بن ابی طالب اور ابی درداء وغیرہم نے
اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا مدائن مین اور
اسی مین ہے قبر اُسکی پینتیس سال ہجری مین
اور بعضون نے کہا چھتیس سال مین چالیس
دن بعد عثمان رض کے قتل ہونے سے

حسن بن علی وہ حسن ہے بیٹا علی رض
کا وہ بیٹا ہے ابی طالب کا کنیت اسکی ابو محمد ہے
نواسہ ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پھول
خوشبودار انکا اور سردار بہشت کے جوان کا
پیدا ہوا نصف رمضان مین ہجرت کی تیسرے
سال مین اور یہ صحیح تر قول ہے انکی پیدایش
مین فوت ہوئی پچاسوین سال ہجری مین اور
بعضون نے کہا اٹھاونویں سال مین اور بعضون نے
کہا اونچاس مین اور بعض نے کہا چالیس مین اور دفن
ہوئے بقیع مین روایت کی اس سے بیٹے اوسکے حسن
بن حسن نے اور ابو ہریرہ اور ایک جماعت نے اور جب
قتل ہوا باپ اسکا علی بن ابی طالب کوفے مین تو
بیعت لوگون نے اوس سے موت پر زیادہ چالیس
ہزار سے اور حوالے کیا انہون نے حکومت کو معاویہ
کے جو بیٹا ہے ابوسفیان کا نصف جمادی
الاولی سے سنہ اکتالیس میں۔

حسین بن علی۔ وہ حسین بیٹا علی کا
ہے وہ بیٹا ابو طالب کا کنیت اسکی ابو عبداللہ ہے۔
نواسہ ہے حضرت کا اور انکا پھول خوشبودار اور سردار
بہشت کے جوانون کا پیدا ہوا پانچوین شعبان کو سنہ
چار ہجری مین اور شکم ہوا تہا حضرت فاطمہ رض کو
ساتھ انکے پچاس دن بعد پیدا ہونے حسن کے
اور شہید ہوئے دن جمعہ عاشورے کے دن سنہ
اکسٹھ مین کربلا مین عراق کی زمین سے
کوفے اور حلے کے درمیان قتل کیا انکو سنان
بن انس نخعی نے بعض نے کہا سنان بن

Marfat.com

ابی سنان نے بعضون نے کہا کہ قتل کیا تھا انکو
شمر ذی الجوشن نے اور تیار کیا اُسپر خولی بن یزید
اصبحی حمیری کو سو کاٹا اُسنے سر امام حسین رض کا اور لایا
اسکو پاس عبد اللہ بن زیاد کے اور کہا کہ بھر دے میری
سواری کو چاندی سونے سے بے شک قتل کیا ہے
بینے بادشاہ مجیب کو قتل کیا ہے مین نے اس شخص کو
جو بہتر ہے سب لوگون مین باعتبار مان اور باپ کے
اور اُسکو جو بہتر ہے اُن مین از روی نسب کے اور بعضون
نے کہا کہ قتل ہوئی ساتھ حسین کے انکی اولاد اور بھائیون
اور گھر والون سے تیئیس مرد روایت کی ہے اُس سے
ابو ہریرہ رض اور اسکے بیٹے علی زین العابدین رہ نے اور
فاطمہ اور سکینہ انکی دونو بیٹیون نے امام حسین رض
جس دن قتل ہوئے اُس دن انکی عمر اٹھاون سال کی
تھی اور خدا کی تقدیر یہ ہوئی کہ عبید اللہ بن زیاد بھی
عاشورے کے دن ہی قتل ہوا سنہ ۶۷ سرسٹھ ہجری
مین قتل کیا اسکو ابراہیم بن مالک اشتر نخعی نے
لڑائی مین اور بھیجا سر اسکا طرف مختار کی اور بھیجا اسکو
مختار نے پاس ابن زبیر کے اور بھیجا اسکو ابن زبیر
نے طرف زین العابدین کی - خولی ساتھ زبر خاء معجمہ
کے اور سکون واو اور زیر لام اور تشدید یا کے ہے
اور حُصَین ساتھ پیش سین مہملہ اور زبر کاف اور سکون
یا اور نون کے ہے -

حسان بن ثابت

وہ حسان بیٹا
ثابت کا ہے انکی کنیت ابو ولید ہے انصاری ہے
خزرجی ہے شاعر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور
وہ زیادہ تر شعر اسے ہے کہا ابو عبیدہ نے کہ اجماع کیا ہے
عرب نے کہ اہل مدر یعنی بستی کے رہنے والون مین
زیادہ تر شاعر حسان بن ثابت ہین روایت کی
ہے اُن سے ابو ہریرہ اور عمر رض اور عائشہ رض نے فوت
ہوا چالیس سال ہجری سے پہلے علی مرتضے کی خلافت
مین اور بعضون نے کہا کہ سنہ ۵۰ پچاس مین ایک
سو بیس ۱۲۰ سال کی عمر مین ساٹھ سال کفر مین اور ساٹھ
سال اسلام مین -

حکم بن سفیان

وہ حکم بیٹا ہے
سفیان کا ثقفی ہے اور کہا جاتا ہے سفیان بیٹا
حکم کا کہتے ہین کہ اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
کچھ نہین سنا کہا ابن عبد البر نے اور اُسکا
سننا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے میرے نزدیک صحیح ہے

حکم بن عمرو غفاری

وہ حکم بیٹا
ہے عمرو کا غفاری ہے اور نہین ہے اصل قوم غفار
سے وہ تو صرف ثعلبہ کی اولاد سے ہے جو بھائی ہے
غفار بن ملیل کا ساتھ پیش میم اور زیر لام اول کے
سنا گیا ہے اہل بصرے مین مرا مرو مین اور کہا جاتا
بصرے مین پانچوین سال ہجری مین دفن ہوا
وہ اور بریدہ اسلمی مرو مین ایک جگہ مین روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے -

حنظلہ بن ربیع

وہ حنظلہ بن ربیع
تمیمی ہے اسکو کاتب کہا جاتا ہے اس واسطے کہ
اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھی ہے
پھر جا رہا تھا کوفے مین پھر نکلا وہان سے طرف

Marfat.com

قرقیسیا اور سکونت کی وہان اور مرگیا معاویہ کے
زمانے مین روایت کی ہے اُس سے ابو عثمان
ہندی اور یزید بن شخیر نے۔

حاطب بن ابی بلتعہ وہ حاطب
بیٹا ابی بلتعہ کا ہے اور نام ابی بلتعہ کا عمرو ہے
اور بعضون نے کہا کہ راشد لخمی ہے حاضر ہوا
جنگ بدر اور جنگ خندق مین اور جو جنگ کہ
انکے درمیان ہوئی فوت ہوا تیس سال ہجری
مین مدینے مین پینسٹھ برس کی عمر مین روایت
کی ہے اُس سے کئی لوگون نے۔

حُویصہ وہ حویصہ بیٹا ہے مسعود کا
وہ بیٹا ہے کعب کا انصاری ہے حارثی بہائی
ہے مُحیصہ کا اور حویصہ بڑا ہے اپنے بہائی سے
عمر مین مسلمان ہوا بعد محیصہ کے حاضر ہوا جنگ
احد اور خندق مین اور انکے بعد کے سب جنگون
مین روایت کی ہے اس سے محمد بن سہل وغیرہ
نے حویصہ ساتہ پیش ح اور زبر واو تشدید
یا کے ہے اسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہ زبر کے
اور صاد مہملہ کے۔

حُبَیش بن خالد وہ حبیش بیٹا
خالد کا ہے خزاعی قتل ہوا دن فتح مکہ کے ساتہ
خالد بن ولید کے روایت کی اس سے اُسکے
بیٹے ہشام نے حُبیش ساتہ پیش حاء مہملہ اور زبر
با موحدہ او سکون یا اور شین نقطہ دار کے ہے

حَبیب بن مسلمہ وہ حبیب بیٹا
مسلمہ کا ہے قرشی فہری ساتہ زیر فا کے اور کہا
جاتا تہا اسکو حبیب روم واسطے بہت ہونے مجاہدے
اُسکے کہ ساتہ انکے اور تہا فاضل مقبول دعا
فوت ہوا شام مین ۴۲ھ بیالیس مین روایت
کی ہے اُس سے ابن ابی ملیکہ وغیرہ نے۔

حکیم بن حزام وہ حکیم بیٹا حزام کا ہے
قرشی ہے اسدی ہے اسکی کنیت ابو خالد ہے
اور وہ بھتیجا ہے حضرت خدیجہ ام المؤمنین کا پیدا
ہوا خانے کعبے مین پہلے واقعہ فیل سے تیرہ سال
تہا قریش کے شریفون اور معززون سے کفر کے
زمانے مین بہی اور اسلام کے زمانے مین بہی تاخیر
ہوا اسلام اُسکا سال فتح مکہ تک اور فوت ہوا
مدینے مین اپنے گہر مین چوّن سال ہجری مین
اسکی عمر ایک سو بیس برس ہے ساٹہہ سال
کفر مین اور ساٹہہ سال اسلام مین اور تہا عاقل
فاضل پرہیزگار خوب ہوا اسلام اسکا بعد اسکے
تہا اُن لوگون مین جنکو اسلام کی طرف الفت
دلانے کے واسطے کچھہ مال دیا جاتا تہا آزاد کیا
اُسنے کفر کے زمانے مین سو غلام۔ ایک روایت
مین دو سو آیا ہے اور سواری کے واسطے سو اونٹ
دیا۔ روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے۔

حکیم بن معاویہ وہ حکیم
بیٹا معاویہ کا ہے نمیری ہے کہا بخاری نے
کہ اسکے صحابی ہونے مین نظر ہے روایت کی
اُس سے اسکے بھتیجے معاویہ بن حکم نے اور قتادہ نے

Marfat.com

حصین بن وحوح وہ حصین بیٹا وحوح کا ہے انصاری تہے حدیث اسکی مدنیون مین ہی کہا جاتا ہے کہ قتل ہوا وہ ساتہ تہذیب کے

حبشی بن جنادہ وہ حبشی بیٹا جنادہ کا ہے دیکہا ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع مین اور اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حجاج بن عمرو وہ حجاج بیٹا عمرو کا ہے انصاری ہے اور مازنی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین حدیث اُسکی حجازیون مین ہے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

حارثہ بن سراقہ وہ حارثہ بیٹا سراقہ کا ہے انصاری ہے اور ربیعہ اُسکی ماں ہے اور وہ پہوپہی ہے انس بن مالک کی حاضر ہوا بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُسکے اور وہ شخص وہی ہے جو پہلے پہل انصار سے اُس دن شہید ہوا اور البتہ آیا ہے صحیح بخاری مین کہ اسکی ماں کا نام رُبَیِّع ہے اور جو لکہا گیا ہے اسمار صحابہ مین رُبَیِّع ساتہ پیش را اور زبر موحدہ اور تشدید یا کے جسکے نیچے دو نقطے ہین اور ساتہ زیر اُسکی کے۔

حارثہ بن وہب وہ حارثہ بیٹا وہب کا ہے خزاعی ہے بہائی ہے عبید اللہ ابن عمر بن خطاب کا ماں کی طرف سے اسکی گنتی کوفیون مین ہے روایت کی اُس سے ابو اسحاق سبیعی ساتہ سین اور زبر بار ایک نقطہ والی کے

حارثہ بن نعمان وہ حارثہ بیٹا نعمان کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد اور سب جنگون مین اور تہا فضلای صحابہ سے واسطے اُس کے ذکر ہے بیچ باب بر اور صلہ کے روایت ہی کہ اُسنے کہا کہ گذرا مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حالانکہ آپکے ساتہ جبریل بیٹہا تہا سو مینے اُنکو سلام کیا اُسنے مجہکو سلام کا جواب دیا پہر جب مین پہرا اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہی پہرے تو فرمایا کیا تو نے دیکہا تہا اُسکو جو میرے ساتہ تہا مینے کہا کہ ہان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جبریل تہا اُسنے تجہکو سلام کا جواب دیا تہا اور اپنی آنکہہ کو روکا تہا۔

حارث بن حارث وہ حارث بیٹا حارث کا ہے اشعری ہی گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی ہے اُس سے ابو سلام حبشی وغیرہ نے۔

حارث بن ہشام وہ حارث بیٹا ہشام کا ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین تہا شریف ذکر کیا گیا مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے پناہ مانگی واسطے اُسکے اہمانی نے جو بیٹی ہے ابو طالب کی پس پناہ دی اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور نکلا طرف شام کی اور قتل ہوا یرموک مین پندرہوین سال ہجری مین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

اوسکو سیاونت دیا جیسا کہ مولفۃ قلوب کو دیا اور تہا یہ اونمین سے پہر خوب ہوا اسلام اوسکا اور نکلا طرف شام کی عمر فاروق کی خلافت مین جہاد کی رغبت سے سو نکلے اہل مکہ روتے ۔۔۔ ہوئے اوسکے فراق سے سو کہا اوسنے کہ بیشک یہہ کوچ ہے طرف اللہ کی اور نہین ہون مین کہ مقدم کرون کسی کو اوپر تمہارے سو ہمیشہ رہا شام مین جہاد کرتا یہانتک کہ فوت ہوا۔

حارث بن کلدہ وہ حارث بیٹا کلدہ کا ہے ثقفی طبیب ہے غلام آزاد ابو بکر کا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ کتاب اطعمہ کے اور البتہ وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ اور ابن اثیر وغیرہ نے اصحاب کے نامون مین سو کہا ابن عبد البر نے نزدیک ذکر بیٹے اُسکے کے حارث بیٹا کلدہ کا صحابی ہے اور اُسکا باپ ہے حارث بن کلدہ سو مر گیا تہا اول اسلام مین اور نہین صحیح ہوا اسلام اسکا کلدہ ساتھ فتح کاف اور زبر لام اور دال مہملہ کے ہے۔

ابو حبّہ وہ ابو حبّہ ثابت بیٹا نعمان کا ہے انصاری ہے اور بدری اُسکی کنیت اور نام مین بہت اختلاف ہے ذکر کیا ہے اسکو ابن اسحاق نے اُن لوگون مین جو جنگ بدر مین موجود تہے سو ذکر کیا ہے اسکو اُسکی کنیت سے اور نہین نام لیا اُسکا۔ اور حبہ ساتھ زبر حا اور تشدید با کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے اور معصون نے

کہا کہ وہ ساتھ نون کے ہے اور کہا گیا ہے حاۃ یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور اول اکثر ہے قتل ہوا دن جنگ احد کے۔

ابو حمید وہ ابو حمید عبد الرحمن ہے بیٹا سعد کا انصاری ہے خزرجی ساعدی غالب ہوئی اُسپر کنیت اسکی روایت کیا اس سے ایک جماعت نے مر گیا معاویہ کی اخیر خلافت مین۔

ابو حذیفہ وہ ابو حذیفہ بیٹا عتبہ کا ہے بیٹا ربیعہ کا بعض نے کہا کہ اسکا نام مہشم ہے اور بعض نے کہا ہشیم ہے اور بعض نے کہا ہاشم تہا فضلاء اصحاب مین سے یہ موجود تہا جنگ بدر مین اور احد مین اور باقی سب جنگون مین شہید ہوا دن جنگ یمامہ کے ترپن سال کی عمر تہی۔

ابو حنظلہ وہ سہل بیٹا عبد اللہ کا ہے حنظلہ اور وہ دادی اُسکی ہے اسی کے ساتھ معروف ہے

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

حارث بن سوید وہ حارث بیٹا سوید کا ہے تیمی ہے کوفی ہے کبار تابعین سے ہے اور اُنکے ثقات سے روایت کی اُسنے ابن مسعود سے اور اس سے ابراہیم تیمی نے۔ حدیث اسکی بیچ شا سون کے ہے روایت کی ہے اُس سے عبد الرحمن بن حسان نے

حارث بن اعور وہ حارث بیٹا عبد اللہ کا ہے اعور حارثی ہے ہمدانی مشہور ہے ساتھ صحبت علی مرتضیٰ کی اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے

یہ روایت کی ہے اس سے عباس اور [illegible] وغیرہ نے ۱۲

Marfat.com

علی مرتضے سے چار حدیثین سنی ہین اور روایت کی ہے اسنے ابن مسعود سے اور اس سے عمرو بن مرہ نے اور شعبی نے کہا نسائی وغیرہ نے کہ نہین ہے قوی کہا ابن ابی داود نے کہ تھا زیادہ تر فقیہ سب لوگون سے اور زیادہ تر جاننے والا علم میراث سب لوگون سے اور محبوب تر سب لوگون سے فوت ہوا کوفہ مین ۶۵ سنہ ہجریہ مین۔

حارث بن شہاب

وہ حارث بیٹا شہاب کا ہے جرمی روایت کی ہے اسنے ابو اسحاق سے اور عاصم بن بہدلہ سے اور اس سے طالوت اور علیشی نے اور بہت لوگون نے اوسکو ضعیف کہا ہے۔

حارث بن وجیہ

وہ حارث بیٹا وجیہ کا ہے راسبی روایت کی ہے اس نے مالک بن دینار سے اور اس سے مقدمی نے اور نصر بن علی نے ضعیف کہا ہے اسکو علما نے

حارث بن مضرب

وہ حارث بیٹا مضرب کا ہے عبدی ہے کوفی ہے تابعی ہے مشہور حدیث سنی ہے اوس نے علی سے اور ابن مسعود وغیرہ سے حدیث اوسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہے

حارثہ بن ابی رجال

وہ حارثہ بیٹا ابی رجال کا ہے روایت کی ہے اسنے اپنے باپ سے اور اپنی دادی عمرہ سے اور اوس سے ابن نمیرہ اور یعلے بن عبید اور چند لوگون نے ضعیف کہا ہے اسکو علما نے

حفص بن عاصم

وہ حفص بیٹا عاصم کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے عدوی ہے جلیل تابعین سے ثقہ ہے بالاتفاق بہت حدیث کرنیوالا ہے سنا ہے اوسنے ابن عمر سے

حفص بن سلیمان

وہ حفص بیٹا سلیمان کا ہے اوسکی کنیت ابو عمر ہے اسدی انکا غلام آزاد ہے روایت کی اوسنے علقمہ بن مرثد سے اور قیس بن مسلم سے اور اس سے چند لوگون نے ثابت ہے علم قراوت مین نہ حدیث مین کہا بخاری نے کہ ترک کیا اسکو علما نے یعنے اوسکی حدیث نہین لی فوت ہوا ایک سو اسی سال ہجری مین نوے برس کی عمر مین

حنش بن عبد اللہ

وہ حنش بیٹا عبد اللہ کا ہے سبائی کہتے ہین کہ تھا وہ ساتھ علی مرتضے کے کوفہ مین اور گیا مصر میں بعد قتل ہونے علی مرتضے کے فوت ہوا ۱۰۰ سنہ ہجری مین

حکیم بن معاویہ

وہ حکیم بیٹا معاویہ کا ہے قشیری ہے اعرابی حسن حدیث والا روایت کی ہے اوسنے اپنے باپ سے سنا ہے اوس سے اسکے بیٹے بہز جریری نے

حکیم بن اثرم

وہ حکیم بیٹا اثرم کا ہے روایت کی اسنے تمیم اور حسن سے اور اوس سے عوف اور حماد بن سلمہ نے صدوق ہے

حکیم بن ظهیر

وہ حکیم بیٹا ظہیر کا ہے فزاری روایت کی اوسنے علقمہ بن مرثد اور

Marfat.com

زید بن رفیع سے اور اس سے محمد بن صباح نے دولابی
سے کہا بخاری نے ترک کیا ہے اوسکو علماء نے

حرام بن سعید وہ حرام بیٹا سعید کا
ہے وہ بیٹا محیصہ کا اسکی کنیت ابو نعیم ہے انصاری
ہے حارثی تابعی روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور
براء بن عازب سے اور اس سے زہری نے فوت ہوا
ایک سو تیرہ ۱۱۳ اس سنہ میں ستر برس کی عمر میں حرام ضد
ہے حلال کی۔

حماد بن سلمہ وہ حماد بیٹا سلمہ بن
دینار ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے ربعی ہے غلام
آزاد ربیعہ بن مالک کا اور وہ بھانجا ہے حمید طویل کا
بصرے کے مشہور علماء اور اماموں سے ہے بہت
حدیث والا ہے فراخ روایت والا مشہور ہے تھا
سنت اور عبادت کے فوت ہوا سنہ ۱۶۷ ایکسو سڑسٹھ
میں۔ سنا ہے اوس نے ثابت اور حمید طویل سے اور
اور قتادہ سے روایت کی اوس سے یحیی بن سعید اور ابن
مبارک اور وکیع نے۔

حماد بن زید وہ حماد بیٹا زید کا ہے
ازدی ہے ایک ہے بڑے ثابت عالموں سے
روایت کی ہے اوس نے ثابت بنانی وغیرہ سے روایت
کی ہے اوس سے ابن مبارک اور یحیی بن سعید نے
پیدا ہوا سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں اور
فوت ہوا سنہ ۱۹۹ ایکسو ننانوے میں اور تھا وہ اندھا

حماد بن ابی سلیمان وہ حماد
بیٹا ابی سلیمان کا ہے اور نام ابی سلیمان کا
مسلم ہے اشعری ہے غلام آزاد ہے ابراہیم
بن ابی موسے اشعری کا کوفے کا رہنے والا ہے
گنا جاتا ہے تابعین میں سماعت کی ہے اس نے
ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور
ثوری وغیرہ نے تھا زیادہ تر عالم سب لوگوں سے
دیکھا ہے اس نے ابراہیم نخعی کو کہتے ہیں کہ فوت ہوا
سنہ ۱۲۰ ایک سو بیس ہجری میں۔

حماد بن ابی حمید وہ حماد بیٹا ابو حمید
کا ہے مدنی ہے روایت کی ہے اس نے زید بن اسلم
وغیرہ سے اور اس سے قبیصی وغیرہ چند لوگوں نے ضعیف
کہا ہے اسکو علماء نے۔

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید
بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا زہری ہے
قرشی ہے مدنی ہے کبار تابعین سے فوت ہوا سنہ ۱۰۵
ایک سو پانچ میں اور اسکی عمر تہتر ۷۳ برس کی ہے

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید
بیٹا عبد الرحمن کا ہے قبیلہ حمیر سے بصری ہے
بصرے کے ثقات علماء سے اور انکے اماموں سے
جلیل تابعی ہے پرانے تابعین سے روایت کی ہے اس نے
ابوہریرہ اور ابن عباس رض سے۔

حسن بصری وہ حسن بصری بیٹا ہے
ابو الحسن کا ابو سعید غلام آزاد زید بن ثابت
کا اسکا باپ یسار ہے قوم بنی میسان کی اولاد سے
آزاد کیا اسکو ربیع بیٹے نضر کے نے پیدا ہوا حسن
بصری اس حال میں جو باقی تھے عمر فاروق کی

Marfat.com

خلافت سو مدینے مین اور اوسکے حلق مین عمر فاروق
نے اپنے ہاتھ سے شیرینی لگائی اوسکی مان خادم تہی
ام سلمہ رض کی جو مان ہے سب مومنون کی سو اگر کبہی اوسکی
مان غائب ہوتی تو حضرت ام سلمہ رض اپنی چہاتی اوسکے
منہ مین ڈالتین اوسکے بہلانے کو مان کے آنے تک
پس جاری ہوتی چہاتی ام سلمہ رض کی حسن بصری پر خدا
کی قدرت سی پس پیتے اوسکو حسن بصری اور لوگ
کہتے ہین کہ جو حکمت حسن بصری کو حاصل ہوئی اوسی
دودہ کی برکت سے ہے جو ام سلمہ رض کی چہاتی سے پیا اور
گیا بصرے مین بعد قتل ہونے عثمان رض کے اور
دیکہا ہے علی رض کو اور سماعت کی ہے اوس سے اور
بعض نے کہا کہ وہ ملا ہے علی مرتضے سو مدینے مین
لیکن بصری مین اوسکا علی مرتضے کو دیکہنا صحیح نہین
اس واسطے کہ تہا وادی القرے مین سو جس طرف بصرے
کی جبکہ تشریف لائے علی مرتضے بصرے مین روایت
کی ہے حسن بصری نے اصحاب سو مثل ابو موسے اور
انس بن مالک اور ابن عباس وغیرہم کی اور روایت
کی ہے اوس سے بہت خلقت نے تابعین اور تبع تابعین
سے اور وہ امام ہے اپنے وقت کا ہر فن اور علم اور
زہد اور تقوی اور عبادت مین فوت مین ماہ رجب
مین ایک سو دسوین سال ہجری مین ۔

حسن بن علی بن راشد وہ حسن
بیٹا علی کا ہے وہ بیٹا راشد کا واسطی ہے روایت
کی ہے اوسنے ابو الاحوص سے اور ہشیم سے اور اوس سے
ابو داؤد اور نسائی نے صدوق یعنے بہت سچا ہے

فوت ہوا سنہ ۲۳۲ دو سو بتیس مین ۔

حسن بن علی ہاشمی وہ
حسن بیٹا علی کا ہے ہاشمی روایت کی ہے اوسنے
اعرج سے اور اوس سے مسلم بن قتیبہ نے کہا بخاری
نے کہ اوسکی حدیث منکر ہے ۔

حسن بن ابی جعفر وہ حسن بیٹا ابی جعفر
کا ہے روایت کی اوسنے نافع اور ابن زبیر سے اور
اوس سے ابن مہدی وغیرہ نے ضعیف کہا ہے اوسکو
علماء نے تہا صالح فوت ہوا سنہ ۱۶۷ سو سڑسٹہ مین

حنظلہ بن قیس وہ حنظلہ بن قیس
زرقی انصاری ہے ثقات اہل مدینہ سے ہے اور اوسکے
تابعین سے سماعت کی ہے اوسنے رافع بن خدیج وغیرہ
سے روایت کی ہے اوس سے یحیے وغیرہ نے ۔

حبیب بن سالم وہ حبیب بیٹا سالم
کا ہے غلام آزاد نعمان بن بشیر کا اور کاتب اوسکا
اوسکا روایت کی ہے اوس سے محمد بن منتشر وغیرہ نے

حرب بن عبید اللہ وہ حرب
بیٹا عبید اللہ کا ہے ثقفی ہے اس کے نام اور
اوسکی حدیث مین اختلاف ہے اور روایت
کی ہے حدیث اوسکی عطا بن سائب نے اور
البتہ اختلاف کیا گیا ہے اوس سے پس روایت
کی سفیان بن عیینہ نے عطا سے اوس نے حرب
سے اوس نے اپنے ماموں سے اوس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا ابو الاحوص
نے عطا سے اوس نے حرب سے اوس نے

Marfat.com

اپنے دادا سے یعنی نانا سے اوسنے اپنے باپ سے اور کہا
حرب نے عطا سے اوسنے حرب بن ہلال ثقفی سے
اوسنے اپنے نانے سے اور آیا ہے ابو داؤد کی روایت
مین حرب بن عبید اللہ سے اوس نے روایت
کی اپنے نانا سے اور یہ شیخ بہو رنر سے اور حدیث
اوسکی عشر لینے مین سے ہو سے۔

حجاج بن حسان وہ حجاج بیٹا
حسان کا ہے حنفی گنا جاتا ہے بصریون مین تابعی ہے
سنا ہے اوسنے انس بن مالک وغیرہ سے اور اوس سے
یحیے بن سعید اور یزید بن ہارون نے۔

حجاج بن حجاج وہ حجاج بیٹا حجاج کا ہے
احول ہے اسلمی اور بعضون نے کہا کہ باہلی ہے بصری ہے
روایت کی ہو اُسنے فرزدق اور قتادہ اور چند لوگون سے
اور اُس سے ابراہیم بن طہمان اور یزید بن زریع نے
توثیق کی ہے اوسکی علما نے فوت ہوا سنہ ۱۳۱ ایکسو
اکتیس ہجری مین

حجاج بن یوسف وہ حجاج بیٹا یوسف
کا ہے ثقفی (ظالم) عامل عبد الملک بن مروان کا
عراق اور خراسان پر اور پیچھے اوسکے بعد اوسکا بیٹا ولید مرا
واسط مین شوال کے مہینے سنہ ۹۵ پچانوے ہجری مین
اور اوسکی عمر چون سال کی تھی واسطے اُسکے ذکر ہے
بیچ باب مناقب قریش کے اور ذکر قبائل کے اور آویگا
قصہ اوسکی موت کا حرف سین مین بیچ ذکر سعید بن جبیر کے

ابو حیہ اسکا نام عمرو بن نصر ہے خارقی
سہمانی ہے روایت کی ہے اوسنے علی مرتضی سے

ابو حرہ وہ ابو حرہ ساتھ پیش حا اور تشدید
را کے ہے اور اسکا نام حنیفہ ہے رقاشی روایت کی ہے
اوسنے اپنے چچا سے حدیث اُسکی غصب کے باب مین خبردار
ہو نہ ظلم کرو خبردار ہو نہین حلال ہے مال کسی مرد کا مگر
اُسکی خوشی دل سے۔

ابن حزم وہ ابو بکر بیٹا محمد کا ہے وہ بیٹا حزم
کا روایت کی ہے اوس نے ابی حبہ اور ابن عباس
سے اور اوس سے زہری نے

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتونکے

حفصہ بنت عمر وہ مان ہین سب مومنون کے
حفصہ بیٹی ہے عمر فاروق کی اور اسکی مان زینب ہے بیٹی
مظعون کی حضرت سے پہلے خنیس بن حذافہ سہمی
کے نکاح مین تھی ہجرت کی حفصہ نے ساتھ اسکے اور اسکا
خاوند جنگ بدر کے بعد مر گیا پھر جب وہ مر گیا تو
ذکر کیا اسکو عمر فاروق نے ابو بکر صدیق اور عثمان پر
سو نہ جواب دیا اوسکو کسی نے دونون سے کچھ پھر منگنی
کی اُس سے حضرتؐ نے تو نکاح کر دیا عمر فاروق نے اوس کا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیسرے سال
ہجری مین اور اسکو ایک طلاق دی پھر اُس سے رجوع
کیا جبکہ آپ پر وحی اتری کہ حفصہ سے رجوع کرو کیونکہ
وہ بہت روزہ دار اور نماز گذار ہے اور وہ تمہاری
بی بی ہے بہشت مین روایت کی ہے اوس سے
ایک جماعت اصحاب اور تابعین نے اور مر گئی
شعبان مین سال پینتالیس ۴۵ ہجری مین ساتھ مدینہ کے

Marfat.com

کی عمر مین ۔

حلیمہ وہ حلیمہ بیٹی ابوذویب کی ہے اسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا بعد اسکی گود دودھ پلایا آپکو ثویبہ ابولہب کی لونڈی آزاد نے اور بیٹا حلیمہ کا جسکے ساتھہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تھا عبداللہ بن حارث ہے اور اسکی بہن جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کرتی یعنی شیما ہے پھر دو سال اور دو مہینے کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی مان کے حوالے کیا روایت کی اس سے عبداللہ بن جعفر نے اور واسطے اس کے ذکر ہے بیچ باب برّ اور صلہ رحم کے ۔

ام حبیبہ وہ امّ حبیبہ مان ہے مومنون کی اسکا نام رملہ ہے بیٹی ابو سفیان بن صخر بن حرب کی اور اسکی مان صفیہ ہے بیٹی ابو عاص کی پھوپھی عثمان بن عفان کی اور اختلاف ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کب نکاح کیا اور کہان کیا سو بعضون نے کہا کہ عقد ہوا حبش کی زمین مین چھٹے سال ہجری مین اور نکاح کر دیا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نجاشی نے اور مہر دیا اسکو اپنے پاس سے چار سو اشرفی اور اور بعضون نے کہا دیا چار لاکھ درہم اپنے پاس سے اور بھیجا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شرحبیل بن حسنہ کو سو لایا وہ اسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور داخل ہوا مدینے مین اور بعض نے کہا کہ عقد ہوا اور سکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینے مین اور نکاح کر دیا اس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عثمان نے اور فوت ہوئی مدینے مین سنہ چوالیس مین روایت کی ہے اس سے بہت جماعت نے

ام الحصین وہ ام الحصین ہے بیٹی اسحاق کی احمس کے رہنے والی روایت کی ہے اس سے اور اسکے بیٹے یحیے بن حصین وغیرہ نے موجود تھی حجۃ الوداع مین ۔

ام حرام وہ ام حرام بیٹی ملحان بن خالد نجاری ہے اور وہ بہن ہے ام سلیم کی مسلمان ہوئی اور بیعت کی اوسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیلولہ کرتے اسکے گھر مین اور وہ بیوی ہے عبادہ بن صامت کی مر گئی جہاد مین ساتھہ خاوند اپنے کے روم کی زمین اور اس کی قبر قبرس مین ہے روایت کی اس سے اسکے بھانجے انس بن مالک نے اور اسکا خاوند عبادہ ہے کہا ابن عبد البر نے کہ نہین واقف ہوا مین اس کے نام پر جو صحیح ہو سوائے اوس کے کنیت کی اور تھی موت اسکی عثمان کی خلافت مین ملحان ساتھہ زیر میم اور سکون لام اور حا مہملہ اور نون کے ہے

حمنہ وہ بیٹی ہے جحش کی بہن ہے زینب کی جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیبی ہے قبیلہ اسد سے تھی مصعب بن عمیر کے نکاح مین سو مارا گیا خاوند اسکا دن جنگ احد کے پھر نکاح کیا اس سے طلحہ بن عبید اللہ نے

فصل بیچ تابعی عورتونکے بیان مین

حسناء وہ حسناء بیٹی ہے معاویہ کی صریمیہ ہے روایت کی اس نے اپنے چچا سے اور اس نے روایت کی حضرت

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس سے عوف اعرابی نے حدیث اُسکی بصریون مین ہے اسیطرح وارد کیا ہے ابن ماکولا نے حسنا ہین اور ذکر کیا ہے اُسکو حازمی نے سو کہا حسنا بیٹی معاویۃ کی اور کہا جاتا ہے حسنا صریمیہ اور اس کا چچا حارث اور اسلم سے صریمہ ساتھ زبر صاد مہملہ اور زبر را کے ہے اور حسنا فعلاء سے حسن سے ہے اور خنسا ساتھ خاء کی ہے جسپر ایک نقطہ ہے اور نون مفتوحہ ہے سین پر۔

حفصہ بنت عبد الرحمن

حفصہ بیٹی عبد الرحمن بن ابو بکر صدیق کی بیوی منذر بن زبیر بن عوام کی

ام حریر

ام حریر ساتھ زبر حاء اور زبر را کے پہلی لونڈی آزاد کی ہوئی طلحہ بن مالک کے روایت کی ہے اُس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اسکی حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اُس کی ماں سے اُس نے روایت کی اُس سے حدیث اسکی قیامت کے نشانیون مین سے

حرف خاء

فصل بیچ بیان اصحاب کے

خالد بن ولید

وہ خالد بیٹا ولید کا قرشی ہے مخزومی اور اسکی ماں لبابہ صغری ہے بہن میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت کی کفر کے زمانے مین قریش کے شریفون مین سے تھا نام رکھا اسکا حضرت نے تلوار اللہ کی فوت ہوا سنہ اکیس مین اور وصیت کی طرف عمر بن خطاب کی روایت کی اس سے اسکی خالہ کے بیٹے ابن عباس اور علقمہ اور جبیر بن نفیر نے۔

خالد بن ھوذہ

وہ خالد بیٹا ہوذہ کا ہے عامری ہے وہ اور اس کا بھائی حرملہ ایلچی ہوئے حضرت سے طرف قوم کی خوشی سنائی انکو اپنے اسلام کی وہ مولفۃ القلوب سے ہین اور خالد بن ہوذہ یہ وہی ہے جس کے پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لونڈی غلام خریدا تہا اور اُس کو عہد پیمان لکھ دیا تہا۔

خلاد بن سائب

وہ خلاد بیٹا سائب کا ہے بیٹا خلاد کا خزرجی ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور زید بن خالد سے اور اُس سے حبان بن واسع وغیرہ نے

خباب بن ارت

وہ خباب بیٹا ارت کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے تمیمی اور سوائے اس کے کچھ نہین کہ لاحق ہوا اسکو بندی ہونا کفر کے زمانے مین پس خریدا اسکو ایک عورت نے خزاعہ سے پہر اُس نے اسکو آزاد کر دیا مسلمان ہوا پہلے داخل ہونے حضرت کے بیچ ارقم کے گہر مین اور وہ اُن لوگون مین سے جنکو اسلام کے سبب سے اللہ کی راہ مین ایذا دی پس صبر کیا اور اترا کوفے مین اور فوت ہوا اُس مین سنہ سینتیس مین تہتر برس کی عمر مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

خارجہ بن حذافہ

وہ خارجہ بیٹا حذافہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تہا ایک سوار قریش کے سوارون سے کہتے ہین کہ وہ اکیلا ہزار سوار کے برابر گنا گیا تہا اہل مصر سے اور یہ وہی ہے جسکو خارجی نے قتل کیا تہا اس گمان سے کہ وہ عمرو بیٹا عاص کا ہے اور وہ خارجی ایک ہے اُن تین شخصون[۵۴] مین سے جنہون نے اتفاق کیا تہا اوپر قتل علی اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور متوجہ ہوا ہر ایک اُن تینون مین سے طرف ہر ایک کی اُن تینون مین سے سو جاری ہوئی تقدیر الٰہی کی بالاتمام علی مرتضیٰ کے حق مین سوا معاویہ اور عمرو بن عاص کے

[۵۴] نام قاتل کا عمرو بن بکیر خارجی تہا ۱۲

سنہ چالیس مین قتل ہو —

خُزیمہ بن ثابت خزیمہ بن ثابت ہے اُسکی کنیت ابو عمارہ ہے انصاری ہے اوسی معروف ہے صاحب دو شہادتون کا موجود تہا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اُسکے بعد ہی تھا ساتھ علی رضی کے جنگ صفین مین پہر جب قتل ہوئے عمار بن یاسر تو ننگی کی اوس نے تلوار اپنی اور لڑتا رہا یہان تک کہ مارا گیا روایت کی ہے اوس سے اُسکے دونون بیٹے عبد اللہ اور عمارہ نے اور جابر بن عبد اللہ نے خزیمہ ساتھ پیش خا اور زبر زا کے ہے اور عمارہ پیش عین سے —

خزیمہ بن جزء اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے سلمی ہے روایت کی ہے اُس سے اُسکے بہائی حبان بن جزء نے گنا جاتا ہے وحدان مین جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زا کے ہے اور اسکی بعد ہمزہ ہے اور اہل حدیث کہتے مین جزی ساتھ زیر جیم اور زیر زا کے بعد اُسکے یا ہے کہا ہے یہ عبد الغنی نے اور کہا دار قطنی نے ساتھ زیر جیم کے اور سکون زا کے اور حبان ساتھ زیر ح بے نقط اور تشدید با کے ہے

خریم بن اخرم خریم بن اخرم بیٹا شداد کا ہے وہ بیٹا عمرو کا ہے وہ فاتک کا اسدی ہے گنا گیا ہے شامیون مین اور بعضون نے کہا کوفیون مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے —

خُبیب بن عدی وہ خبیب بیٹا عدی کا ہے انصاری ہے اوس مین سے ہے حاضر تہا جنگ بدر

اور گرفتار ہوا جنگ رجیع مین سنہ تین مین سولی دی گئی اوسکو مکے مین پس خریدا اُسکو حارث بن عامر کی اولاد نے اور خبیب نے قتل کیا تہا حارث کا فر کو دن جنگ بدر کے سو خریدا اُسکو اُسکے بیٹون نے تاکہ اُسکو قتل کرین یعنی لینے باپ کے قصاص مین سو کچھ مدت وہ ان کے پاس قید رہا پہر سولی چڑہایا انہون نے اسکو تنعیم مین کہ ایک جگہ ہے خارج حرم کے سے اور وہ اول ہے جو اسلام مین سولی دیا گیا روایت کی اُس سے حارث بن برصا نے اور صحیح بخاری مین مروی ہے کہ خبیب نے حارث کی ایک بیٹی سے استرا مانگا تاکہ اُس سے زیر ناف کے بال لیوے سو خبیب نے اُسکے بیٹے کو پکڑا اور وہ اُس سے غافل تہی سو اوس نے اُسکو اپنی ران پر بٹہلا دیا حالانکہ اُسترا اُسکے ہاتھ مین تہا سو اُسکی ماں دیکھ کر سخت گہرائی کہ خبیب نے اسکا اثر اُسکے چہرے مین پہچانا سو کہا خبیب نے کہ کیا تو ڈرتی ہے کہ مین اُسکو قتل کر دون مین ہرگز یہ کام نہین کرنے کا سو اُس عورت نے کہا قسم ہے اللہ کی کہ مین نے کبھی کوئی قیدی نہین دیکھا جو بہتر ہو خبیب سے قسم ہے اللہ کی بیشک پایا مین نے اُسکو ایک دن میوہ کہاتے انگور کے گچھے سے جو اُس کے ہاتھ مین تہا اور بیشک وہ البتہ بندہا ہوا تہا لوہے کی بیڑیون مین اور مکے مین اوسوقت کچھ میوہ نہ تہا اور کہتی تہی کہ وہ رزق تہا جو خدا نے خبیب کو دیا سو جب اوسکو حرم کے سے باہر نکالا تاکہ اُسکو حل مین قتل کرین تو کہا خبیب نے مجہے چہوڑ دو دو رکعت نماز

پڑہ لون تو انہون نے اُسکو چھوڑا اُس نے دو رکعت نماز پڑہی پہر کہا خبیب نے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تم گمان کروگے کہ مجہکو گہبراہٹ اور بیقراری ہے تو مین زیادہ نماز پڑہتا پہر کہا الٰہی گن رکہہ اُن کی عدد کو اور قتل کر اُن کو جدی جدی اور نہ چھوڑ اُن مین سے کسنے کو اور یہہ کہا سو مین کچہ پروا نہین کرتا جبکہ مارا جاؤن مسلمان جس پہلو پر ہو اللہ کی راہ مین ہے لیٹنا میرا اور یہہ مرنا میرا خدا کی راہ مین ہے اگر چاہے تو برکت کرے اوپر جوڑون اعضا کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے ہین اعضا متفرقہ کے اور تہا خبیب جسنے سنت کی ہین دو رکعتین واسطے ہر اُس مسلمان کے جو مارا جاوے باندہ کر۔

خُنَیس بن حذافہ

خنیس بیٹا حذافہ کا ہے سہمی قرشی تہا خاوند حفصہ کا جو بیٹی ہے عمر فاروق کی پہلے حضرتؐ کے نکاح کرنے سے حاضر ہوا جنگ بدر مین پہر اُحد مین سو نکلا پہر مرگیا مدینے مین زخم سے اور نہین پیچہے رہی کوئی اولاد اُسکی خنیس مصغر ہے ۱۲

ابو خراش

ابو خراش حدرد اسلمی صحابی ہے خراش ساتہہ زیر خا معجمہ اور تخفیف را اور سین کے ہے اور حدرد ساتہہ زبر اور سکون دال اور فتح را کے ہے

ابو خلاد

ابو خلاد ایک مرد ہے اصحاب مین سے کہا ابن عبد البر نے کہ نہین واقف ہوا مین اُس کے نام پر اور نہ اُسکی نسب پر حدیث اُس کے اُوپر یحییٰ بن سعید کے ہے ابو فروہ سے اُس نے روایت کی خلاد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب دیکہو تم کسی مومن کو کہ دیا گیا ہو بیرغبتی دنیا اور کم بولنا تو اُس سے قریب ہو تو اُسواسطے کہ وہ حکمت سکہایا جاتا ہے اور دوسری روایت مین بہی مثل اسکی ہے لیکن درمیان ابو فروہ اور ابو خلاد کے ابو مریم ہے اور یہ صحیح تر ہے۔

فصل تابعین کے بیان مین

خیثمہ بن عبد الرحمن

وہ خیثمہ بیٹا عبد الرحمن کا وہ بیٹا ابو سبرہ کا جعفی ہے اور ابو سبرہ کا نام یزید بن مالک ہی اور خیثمہ کبار تابعین سے تہا فوت ہوا پہلے ابو وائل سے سماعت کی ہے اُس نے علیؓ اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے اعمش اور منصور اور عمرو بن مرہ نے وارث ہوا دو لاکہہ مال کا سو خرچ کیا سب مال کو عالمون پر خیثمہ ساتہہ زبر خا اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر ث سہ نقطہ والی کی ہے اور سبرہ ساتہہ زیر سین مہملہ اور سکون با موحدہ کے ہے جسکے نیچے ایک نقطہ ہے

خالد بن معدان

وہ خالد بیٹا معدان کا ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی ہے کلاعی اہل حمص سے کہا اوس نے کہ ملاقات کی ہے مین نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ستر اصحاب سے اور تہا شام کے ثقات سے فوت ہوا طرطوس مین سنہ ۱۰۴ ایک سو چار مین اور معدان ساتہہ زبر میم اور سکون عین اور تخفیف دال بے نقطے کے ہے

خالد بن عبد اللہ

وہ خالد بیٹا عبد اللہ کا ہے

واسطی طحان روایت کی ہے اوس نے حصین وغیرہ سے
تھا خدا کے برگزیدہ نیک بندوں میں سے کہا جاتا ہے
کہ اوسنے خریدا اپنی جان کو خدا سے تین بار پس خیرات
کی اُس نے چاندی بقدر تول اپنی جان کے فوت
ہوا ۱۷۰ سنہ ایک سو ستر میں اور بعض نے کہا کہ ایک سو
بیاسی میں اور تھی پیدایش اُسکی ۱۱۰ سنہ ایکسو دس میں

خارجہ بن زید وہ خارجہ بیٹا زید کا ہے وہ
بیٹا ثابت کا انصاری ہے مدنی تابعی ہے جلیل القدر
پایا ہے اوس نے زمانہ عثمان کا ہے اور سماعت کی ہے
اپنے باپ سے اور اُس کے سوا اور اصحاب سے بھی اور
وہ ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے ثابت ہے
ثقہ تھے روایت کی ہے اُس سے زہری نے فوت
ہوا ۹۹ سنہ ننانوی میں -

خارجہ بن صلت وہ خارجہ بیٹا صلت کا ہے
برجمی براجم سے اور وہ بنی تمیم سے ہے تابعی ہے
روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور اپنے چچا سے
اور اُس سے شعبی نے حدیث اُسکی نزدیک اہل کوفہ
کے ہے -

خشف بن مالک وہ خشف بیٹا مالک طائی
کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ اور چچا سے
اور عمر اور ابن مسعود سے اور اُس سے زید بن جبیر نے
توثیق کیا گیا ہے خشف ساتھ زیر خا اور سکون
شین معجم اور فا کے ہے -

ابو خزامہ وہ ابو خزامہ بیٹا یعمر کا ہے
ایک ہے حارث بن سعد کی اولاد سے روایت
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اس سے زہری نے
تابعی ہے خزامہ ساتھ زیر خا اور زا کے ہے

ابو خلدہ وہ ابو خلدہ خالد ہے
بیٹا دینار کا تیمی ہے سعدی ہے بصری ہے درزی ہے
ثقات تابعین سے روایت کی ہے اُس نے انس سے
اور اُس سے وکیع نے خلدہ ساتھ زیر خا اور سکون
لام کی ہے

ابن خطل وہ ابن خطل تیمی ہے مشرک حکم کیا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے ساتھ
قتل کرنے اُسکے کے پس قتل کیا گیا خطل ساتھ
زبر خا اور زبر طا مہملہ کے ہے -

فصل ہے صحابیہ عورتوں کے بیان میں

خدیجہ بنت خویلد وہ ماں ہے مومنوں کی
خدیجہ بیٹی خویلد بن اسد کی قرشیہ ہے تھی نکاح میں ابی
ہالہ بن زرارہ کے پھر نکاح کیا اوس سے عتیق عائذی نے
پھر نکاح کیا اوس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اور خدیجہ کی عمر اُسوقت چالیس سال کی تھی
اور کچھ اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر اُسوقت
پچیس سال کی تھی اور نہیں نکاح کیا تھا حضرت
نے پہلے اُس کے کسی عورت سے اور نہ نکاح کیا
اوپر اُس کے کسی سے یہانتک کہ مر گئی - اور
وہی ہیں جو پہلے پہل ایمان لائیں ساتھ حضرت کے
اول سب خلقت کے سب مردوں اور عورتوں سے

Marfat.com

اور تمام اولاد حضرت کی انہین کے پیٹ سے
ہے سواے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ کے پیٹ سے ہین
فوت ہوئین کے بین ہجرت سے پہلے پانچ سال
اور بعض نے کہا چار سال اور بعض نے کہا تین سال
اور تہے گذرے نبوت سے دس سال اور خدیجہ
کی عمر پینسٹھ سال کی تہی اور رہین ساتھ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پچیس سال اور دفن ہوئی
حجون مین ۔

خولہ بنت حکیم وہ خولہ بیٹی ہے حکیم کی بی بی
عثمان بن مظعون کی تہی عورت نیک بزرگ
روایت کی اُس سے ایک جماعت نے ۔

خولہ بنت تامر وہ خولہ بیٹی تامر کی ہے
انصاری حدیث اسکی نزدیک اہل مدینہ کے
ہے روایت کی ہے اُس سے نعمان بن عیاش
زرقی نے اور بعض نے کہا وہ خولہ بیٹی قیس کی
ہے جو بیٹا ہے اولاد مالک بن نجار کا اور تامر
لقب ہے قیس کا اور وہ دو مرد ہین ۔

خولہ بنت قیس وہ خولہ بیٹی قیس کی ہے
جنہی حدیث اوسکے نزدیک اہل مدینہ کے ہے
روایت کی اُس سے نعمان بن خربوذ نے

خنسا بنت خذام یہ خنسا بیٹی خذام بن خالد
کی ہے انصاری ہے اسدی ہے حدیث اسکی
مدنیون مین ہے روایت کی ہے اس سے [illegible] نے
اور عائشہ وغیرہ نے خنسا ساتھ زبر خا اور سکون
نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور خذام ساتھ زیر
خا اور تخفیف ذال معجمہ کے ہے ۔

ام خالد ۔ وہ ماں ہے خالد بن سعید
بن عاص کی اموی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
پیدا ہوئی حبش کی زمین مین اور لائی گئی مدینے
مین اور حالانکہ وہ چھوٹی تہی پہر نکاح کیا اوس سے
زبیر بن عوام نے روایت کی اوس سے چند
لوگون نے ۔

حرف ذال

فصل صحابہ کے بیان میں

دحیہ کلبی ۔ وہ دحیہ بیٹا خلیفہ کا ہے
کلبی کبار صحابہ سے حاضر تہا جنگ احد مین اور
اُس کے بعد کے جنگون مین بہیجا اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قیصر روم کے ایام
صلح مین چھٹے سال ہجری مین پس ایمان لایا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قیصر اور
انکار کیا اوس کے .... خاص لوگون نے پہر
وہ بہی بے ایمان ہوگیا اور یہ دحیہ کلبی وہی ہے
جسکی صورت مین جبریل اوترتا تہا اور اترا شام
مین اور زندہ رہا معاویہ کے زمانے مین روایت
کی ہے اوس سے چند تابعین نے دحیہ ساتھ زیر
دال اور سکون حا مہملہ کے اور ساتھ یا کے جسکے
تلے دو نقطے ہین اسیطرح روایت کی ہے اکثر
اہل حدیث اور لغت نے اور بعض نے کہا
ساتھ زبر کے ۔

Marfat.com

ابو الدرداء وہ ابو درداء عویمر بیٹا عامر کا انصاری خزرجی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے اور درداء اُسکی بیٹی ہے موخر ہے اسلام اُسکا تھوڑا سا وہ اپنے گھر والون سے پیچھے اسلام لایا اور خوب ہوا اسلام اُسکا اور تھا فقیہ اور عالم اور حکیم سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا دمشق مین سنہ ۳۳ تینتیس ہجری مین ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

داؤد بن صالح ۔ وہ داؤد بن صالح بن دینار ہے کھجور فروش غلام آزاد انصار کا مدنی روایت کی ہے اُس نے سالم بن عبد اللہ سے اور اپنی ماں اور باپ سے ۔

داؤد بن حصین ۔ وہ داؤد بیٹا حصین کا ہے غلام آزاد عمرو بن عثمان بن عفان کا روایت کی ہے اُس نے عکرمہ سے اور اُس سے مالک وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۵ ایک سو پینتیس ہجری مین بہتر سال کی عمر مین ۔

ابن دیلمی ۔ وہ ضحاک بن فیروز دیلمی ہے اس کی حدیث مصریون مین ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے دیلمی ساتھ زبر دال کے منسوب ہے طرف دیلم کی اور وہ پہاڑ ہے مشہور ہے لوگون مین اور فیروز ساتھ زبر فا اور سکون یا اور ضمہ را اور زا کے ہے ۔

ابو داؤد کوفی وہ ابو داؤد نفیع ہے بیٹا حارث کا اندھا ہے کوفی روایت کی ہے اُس نے عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اور اُس سے ثوری اور شریک نے ترک کیا ہے اُسکو اہل حدیث نے تہا رفض کرتا واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب العلم مین ۔

فصل ہے صحابی عورتون مین

ام درداء ۔ وہ ام درداء ہے اُس کا نام خیرہ ہے بیٹی ہے ابو حدرد کی منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کے اور وہ بیوی ہے ابو درداء کی تھی بزرگ صحابیہ اور عقل والی عورتون سے اور صاحب رائے کی اور مین ساتھ عبادت اور قربانیون کے روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے اور فوت ہوئی ابو درداء سے پہلے دو سال شام مین عثمان کی خلافت مین ۔

حرف ذال

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

ابو ذر غفاری وہ ابو ذر جندب بن جنادہ ہے اور وہ مشہور علماء صحابہ اور انکی زاہدین اور مہاجرین سے ہے اسلام لایا ابتدا مین مکے مین کہا جاتا ہے کہ وہ پانچوان ہے اسلام مین پھر پھرا طرف قوم اپنی کی پس ٹھہرا رہا نزدیک اُن کے یہان تک کہ آیا مدینے مین پس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے

Marfat.com

زندہ مین یہان تک کہ فوت ہوا اوسمین سنہ ۳۲ بتیس ہجری بیچ عثمان کی خلافت مین اور تہا عبادت کرتا حضرت کے پیغمبر ہونے سے پہلے روایت کی ہے اوس سے بہت خلقت نے اصحاب اور تابعین سے ۔

ذو مخبر ساتہہ زیر میم اور سکون خا معجمہ کے اور فتح با ایک نقطہ دالی کی بھتیجا ہے نجاشی کا خادم ہے حضرت کا روایت کی ہے اُس سے جبیر بن نفیر وغیرہ نے گنا جاتا ہے شامیون مین اور اُس کی حدیث اونہین مین ہے ۔

ذو الیدین ۔ وہ ایک مرد ہے بنی سلیم سے کہا جاتا ہے اُسکو خرباق صحابی ہے حجازی حاضر تہا اوس نماز مین جسمین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سہو ہوا خرباق ساتھہ زیر خا معجمہ کے اور سکون را اور با موحدہ کے ہے ۔

ذو سویقتین وہ ذو سویقتین حبشی ہے ذکر کیا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ خانے کعبے کو ڈہا وے گا یعنے قریب قیامت کے ۔

حرف را

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

رافع بن خدیج وہ رافع بیٹا خدیج کا ہے کنیت اسکی ابو عبد اللہ حارثی انصاری ہے پہنچا اسکو تیر دن جنگ احد کے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو فرمایا کہ مین تیرا گواہ ہون قیامت کے دن اور کہل گیا زخم

اُس کا عبد الملک بن مروان کے زمانے مین سو فوت ہوا سنہ ۷۳ تہتر ہجری کا مین مدینے مین چہیاسی برس کی عمر مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے خدیج ساتھہ زیر خا اور زیر دال اور جیم کے ہے ۔

رافع بن عمرو وہ رافع بیٹا عمرو غفاری ہے گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی ہے اُس سے عبد اللہ بن صامت نے حدیث اوس کی بھتیجا تہا

رافع بن مکیث وہ رافع بیٹا مکیث کا جہنی ہے حاضر ہوا حدیبیہ مین روایت کی اوس سے اُس کے دونون بیٹون ہلال اور حارث نے مکیث ساتھہ زبر میم اور زیر کاف اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتھہ ثا سہ نقطہ دار کے ۔

رفاعہ بن رافع اُسکی کنیت ابو معاذ ہے انصاری ہے زرقی موجود تہا جنگ بدر اور احد اور سب جنگون مین ساتھہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور موجود تہا ساتھہ علی مرتضے کے جنگ جمل اور صفین مین فوت ہوا معاویہ کی حکومت کے اول مین روایت کی ہے اس سے اُس کے دونون بیٹون عبید اور معاذ نے اور اُس کے بھتیجے یحیے بن خلاد نے ۔

رفاعہ بن سموال وہ رفاعہ بیٹا سموال کا قرظی ہے اور وہ وہی ہے جس نے اپنی بی بی کو تین طلاق دی تہی پہر نکاح کیا اوسے عبد الرحمن بن زبیر نے روایت کی ہے اوس سے عائشہ نے

نے سیوال ساتھ زیر سین مہملہ کے ہے اور کہا جاتا ہے ساتھ زبر کے اور سکون میم اور تخفیف واو کے اور ساتھ لام کے اور زیر ساتھ زبر نا اور زیر بائے موحدہ کے ہے اور کہا بعض نے ساتھ پیش زا اور زبر با کے اور یہ رفاعہ ماموں ہے صفیہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

رفاعہ بن عبد المنذر وہ بیٹا رفاعہ عبد المنذر کا ہے انصاری ہے اسکی کنیت ابو لبابہ ہے اور عنقریب آویگا ذکر اسکا حرف لام مین۔

رویفع بن ثابت رویفع وہ بیٹا ثابت کا ہے وہ بیٹا سکن کا انصاری ہے گنا جاتا ہے مصریون مین امیر کیا تھا اسکو معاویہ نے اوپر طرابلس مغرب کے سنہ ۴۶ چھیالیس مین فوت ہوا برقہ مین اور بعض نے کہا شام مین روایت کی اوس سے حنش بن عبد اللہ وغیرہ نے رویفع تصغیر ہے رافع کی اور حنش ساتھ زبر حا مہملہ اور زبر نون اور شین معجمہ کے ہے۔

رکانہ بن عبد یزید وہ رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب قرشی تھا سخت تر سب لوگون سے اسکی حدیث حجازیون مین ہے زندہ رہا عثمان کے زمانے تک اور بعض نے کہا کہ فوت ہوا سنہ ۴۲ بیالیس مین روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے رکانہ ساتھ پیش را اور تخفیف کاف اور نون کے ہے

رباح بن ربیع وہ رباح بن ربیع بیٹا ہے کاتب حدیث اسکی بصریون مین ہے روایت کی ہے اوس سے قیس بن زہیر نے اسیدی ساتھ پیش ہمزہ اور زبر سین اور تشدید یا اول اور دوسری مکسور ہے

ربیعہ بن کعب وہ ربیعہ بیٹا ہے کعب کا کنیت اسکی ابو فراس ہے اسلمی ہے گنا گیا اہل مدینہ مین اور تھا اہل صفہ مین سے اور کہا جاتا ہے اسکو خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ رہا وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قدیم سے اور نہین جدا ہوتا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سفر مین نہ حضر مین فوت ہوا سنہ ترسٹھ ۶۳ ہجری مین روایت کی ہے اس سے جماعت نے۔

ربیعہ بن حارث وہ ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم بیٹا ہے حضرت کے چچا کا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحبت ہے اور روایت فوت ہوا سنہ ۲۳ تیئس مین عمر فاروق کی خلافت مین اور یہ ہی ہے جسکو حضرت نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ اول خون جو مین معاف کرتا ہون خون ربیعہ کا ہے جو بیٹا ہے حارث کا اور اس کا بیان یون ہے کہ ناگہان تھا ربیعہ بن حارث کا کفر کے زمانے مین جسکا نام آدم تھا سو معاف کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا اسکا اسلام مین۔

ربیعہ بن عمرو وہ ربیعہ بیٹا عمرو کا ہے جرشی کہا واقدی نے کہ قتل کیا گیا ربیعہ جسدن تھا

Marfat.com

ابو رافع اسلم وہ ابو رافع اسلم
غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غالب
ہوئی اس پر کنیت اس کی تہا قبطی اور تہا ملک
عباس کے سو ہبہ کردیا عباس نے وہ غلام حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو پہر جب خوشی سنی حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کی تو
اسکو آزاد کردیا اور تہا مسلمان ہونا اسکا پہلے
جنگ بدر سے روایت کی ہے اس سے بہت
خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تہوڑی مدت

ابو رمثہ وہ ابو رمثہ رفاعہ بیٹا یثربی کا
ہے تیمی ہے امرء القیس بن زید مناۃ بن تمیم کے
اولا سے اور اسکے نام مین بہت اختلاف ہے سو
کہا گیا ہے جو ہمنے ذکر کیا اور بعض نے کہا عمارہ
بن یثربی اوس کا نام ہے اور بعض نے کہا کچہ اور
آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باپ
اپنے کے اور گنا گنا ہے کوفیون مین روایت کی
اوس سے ایاد بن لقیط نے رمثہ ساتھ زیر را اور
سکون میم اور ثاء مثلثہ کے ہے

ابو رزین وہ ابو رزین بن لقیط بن عامر
بن صبرہ ہے عنقریب آویگا ذکر اس کا بیچ حرف لام کے

ابو ریحانہ وہ ابو ریحانہ بن شمعون بن
یزید قرظی ہے انصاری اور انکا اسم شمعون ہے اور
اور کہا جاتا ہے اسکو غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا ریحانہ اسکی بیٹی تہی اور تہا وہ بزرگوں رغبت
دنیا سے اترا شام مین روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے

فصل تابعین کے بیان مین

ابو رجاء وہ ابو رجاء عمران بیٹا تیم کا ہے
عطاردی مسلمان ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی زندگی مین روایت کی ہے اوس نے عمر فاروق
اور علی وغیرہ سے اور اس سے بہت خلق نے تہا عالم
عامل بڑی عمر والا تہا قاری مرا سنہ ایکسو ہجری مین

ربیعہ بن ابی عبد الرحمن وہ ربیعہ بیٹا ابو
عبد الرحمن کا ہے تابعی ہے بزرگ قدر والا
ایک ہی فقہا مدینہ سے اتفاق ہے اوپر اسکے ثقہ ہونے کے
کی اس نے انس بن مالک اور سائب بن یزید سے
روایت کی ہے اس سے ثوری اور مالک بن
انس نے فوت ہوا ۱۳۶ سنہ ایکسو چہتیس ہجری مین

ابو رافع وہ ابو رافع بن حقیق ہے اور اسکا نام عبد اللہ
یہودی ہے تاجر اہل حجاز کا اس کے واسطے ذکر
معجزات مین براء کی حدیث مین حقیق ساتھ
پیش حاء مہملہ اور زیر قاف اول اور سکون یاء کے ہے

رعل بن مالک وہ رعل بن مالک بن عوف
ہے ان لوگون مین سے جن کے واسطے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا قنوت پڑہی اور انکو
لعنت کی اسو سطے کہ انہون نے قاریون کو
قتل کیا رعل ساتھ زیر را اور سکون عین مہملہ کے

فصل صحابی عورتون مین

ربیع بنت معوذ وہ ربیع بیٹی ہے

Marfat.com

معوذ کی صحابیہ ہے انصاریہ اور واسطے اُس کے قدر عظیم ہے اُسکی حدیث پاس اہل مدینہ اور اہل بصرہ کے ہے

ربیع بنت نضر ربیع بنت نضر پہوپہی انس بن مالک انصاری کی اور یہہ وہ ماں ہے حارثہ بن سراقہ کی وہ البتہ آیا ہے صحیح بخاری مین کہ وہ ماں ہے ربیع بنت نضر کی اور جو مذکور ہے اسماء صحابیات مین وہ ربیع ہے

رُمیصاء — یہ رمیصا ام سلیم بیٹی ملحان کی ماں انس کی آویگا ذکر اُسکا حرف سین مین

حرف زاء

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

زید بن ثابت وہ زید بیٹا ثابت کا ہے انصاری ہے کاتب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے مین تشریف لائے وہ گیارہ سال کا تہا اور تہا فقہا بزرگ اصحاب مین سے قائم ساتھ فرائض کے اور وہ ان لوگون مین سے ہے جنہون نے قرآن کو جمع کیا تہا اور لکہا تہا صدیق اکبرؓ کے زمانے مین اور نقل کیا ہے اسکو مصحف سے عثمانؓ کے زمانے مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۴۵ پینتالیس مین چہپن برس کی عمر مین۔

زید بن ارقم وہ زید بیٹا ہے ارقم کا کنیت اُسکی ابو عمر و ہے انصاری خزرجی گنا جاتا ہے کوفیون مین اور بسا کوفے مین اور فوت ہوا اُس مین سنہ ۶۸ چہیاسٹہ مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے

زید بن خالد وہ زید بیٹا خالد کا ہے جہنی اوترا کوفے مین اور فوت ہوا وہین سنہ ۷۸ اٹہتر ہجری مین اور اُس کی عمر پچاسی سال کی تہی روایت کی اُس سے عطا بن یسار وغیرہ نے

زید بن حارثہ وہ زید بیٹا حارثہ کا ہے اُسکی کنیت ابو اُسامہ ہے اور اُسکی ماں سعدے ہے بیٹی ثعلبہ کی قوم بنی معن سے نکلی اُس کو لیکر ماں اُسکی اپنی قوم کی ملاقات کو سو لوٹا اُسکو بنی معن بن جریہ کے سوارون نے کفر کے زمانے مین سو گذرے وہ بنی معن کے گہرون پر جو ام زید کی قوم تہی سو اُٹہا لیا اونہون نے زید کو اور وہ امیقت لڑکا تہا آٹہ سال کا سو موافق پایا اُنہون نے ساتھ اُسکے سوق عکاظ کو جو کفر کے وقت مین بازار تہا سو پیش کیا اُسکو واسطے بیع کے سو خرید اُسکو حکیم بن حزام بن خویلد نے واسطے اپنی پہوپہی خدیجہ کے چار سو درہم سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ سے نکاح کیا تو خدیجہ نے وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو قبض کر لیا پہر اُسکی خبر اُسکے گہر والون کو پہونچی سو حاضر ہوا اُس کا باپ حارثہ اور اُس کا چچا کعب اُسکا بدلا دینے کے واسطے سو اختیار دیا اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا کہ خواہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے یا اپنے گہر والون کی طرف پلٹ جاوے سو اختیار کیا اُس نے

Marfat.com

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے گہر والون پر واسطے
اُسکے کہ دیکہا اُسنے احسان حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا طرف اپنی پس اُس وقت نکلے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم طرف حطیم کی سو کہا کہ اے حاضرین
گواہ رہیو کہ زید بیٹا میرا ہے وہ میرا وارث ہے اور
مین اُسکا وارث ہون ہو گیا یہ حال کہ بلایا
جاتا تہا زید بیٹا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا یہان تک
کہ آیا اسلام اور اترا یہ حکم
ادعوہم لآبائہم ہو اقسط عند اللہ یعنے بلاؤ
اُن کو بیٹا اپنے باپون کا یہ زیادہ انصاف ہے
نزدیک اللہ کے پہر کہا گیا اُس کو زید بیٹا حارثہ
کا اور وہ اول ہے جو مسلمان ہوا مردون سے
اور ایک قول ہے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اُس سے
دس سال بڑے تہے اور بعض نے کہا بیس سال
اور نکاح کر دیا اُس سے آن حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد ام ایمن کا سو پیدا
ہوا اُسکے پیٹ سے اسامہ پہر نکاح کیا زینب
بیٹی جحش کی سے اور کہا جاتا تہا اُس کو محبوب
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین نام لیا خدا
نے قرآن مین کسی صحابی کا سوائے اُسکے فرمایا اللہ تعالے
نے فلما قضی زید منہا وطرا زوجنکہا
یعنے جب [illegible] اُس سے اپنی حاجت پوری کی تو
[illegible] تجہ کو نکاح مین دی روایت کی ہے اُس سے
اُسکے بیٹے اسامہ [illegible] اور مارا گیا جنگ موتہ
[illegible] سردار تہا تمام لشکر کا جمادی الاولی

مین سنہ ہجری ۸ بن بحشن برس کی عمر مین

زید بن خطاب وہ زید بیٹا خطاب کا ہے
عدوی قرشی بہائی ہے عمر بن خطاب کا رض اور تہا وہ
بڑا عمر رض سے اور وہ مہاجرین اولین مین تہے اسلام
لایا پہلے عمر رض سے موجود تہا جنگ بدر مین اور اسکے
بعد سب جنگون مین اور قتل ہوا دن جنگ یمامہ
کے صدیق اکبر کی خلافت مین روایت کی ہے اُس سے
عبد اللہ بن عمر رض نے۔

زید بن سہل وہ زید بن سہل ہے
اور مشہور ہے ساتہ کنیت ابو طلحہ کے آوے گا ذکر
اسکا حرف طا مین۔

زبیر بن عوام وہ زبیر بن عوام ہے ابو عبد اللہ
اُسکی کنیت ہے قرشی ہے اور اسکی ماں صفیہ ہے
بیٹی عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اسلام لائے وہ دونو ابتدا مین اور اُسوقت
اسکی عمر سولہ سال کی تہی سو عذاب کیا اُسکو اُسکے
چچا نے ساتہ دہوین کے تا کہ اسلام کو چہوڑ دے
سو اُسنے اسلام کو نہ چہوڑا اور حاضر ہوا سب
جنگون مین ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
یہ شخص وہی ہے جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین
تلوار کہینچی اور ثابت رہا ساتہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور وہ ان دس
اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے بہشت کی خوشخبری دی۔ تہا سفید رنگ دراز
قد والا گوشت کا کچہ ہلکا۔ اور کہا جاتا ہے کہ تہا

Marfat.com

گندم گون بہت بال ع الا ہلکے رخساروں والا تل کیا اسکو عمرو بن جرموز سفوان نے ساتہ زبیر اور قارکے بصرے کی زمین سے ۳۶ سنہ چھتیس ہجری مین جو ۶۴ سنہ برس کی عمر مین وادی السباع مین گرد بصرے کی اور اسکی قبر وہان مشہور ہے روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عروہ وغیرہ نے۔

زیاد بن لبید

وہ زیاد بیٹا لبید کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے زرقی حاضر ہوا سب جنگو مین ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سردار کیا اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرموت پر روایت کی اُس سے عوف بن مالک اور ابو درداء نے فوت ہوا معاویہ کی حکومت کے اول مین۔

زیاد بن حارث

وہ زیاد بیٹا حارث کا ہے صُدائی بیعت کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سو بانگ دی اُسنے آگے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا جاتا ہے بصریون مین اور صُدائی ساتہ پیش صاد اور تخفیف دال کے بعد الف کے ہمزہ ہے۔

زاہر بن اسود

زاہر بیٹا اسود کا ہے اسلمی تہا اُن لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے بسا کوفے مین اور گنا گیا ہے اہل کوفہ مین۔

زراع بن عامر

یہ زراع بیٹا عامر کا ہے عبد القیس کا ہے آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین گنا گیا ہے بصریون مین اور حدیث اُسکی نزدیک اہل حسن کے ہے۔

زرارہ بن ابی اوفی

وہ زرارہ بیٹا ابی اوفے کا ہے اُسکے واسطے صحبت ہے فوت ہوا عثمان رض کی خلافت مین۔

ابو زید انصاری

وہ ابو زید انصاری ہے جس نے حفظ کیا تہا سب قرآن کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور اختلاف ہے اُسکے نام مین سو بعضون نے کہا سعید بن عمیر اور بعضون نے کہا قیس بن سکن۔

ابو زہیر نمیری

وہ ابو زہیر نمیری کا ہے گنا گیا ہے شامیون مین۔

زُبیدی

ساتہ پیش زا اور زبر با موحدہ کے منسوب ہے طرف زبید کی اور اسکا نام منبہ بن سعد ہے نہین تحقیق ہوئی واسطے اُسکے صحبت۔

فصل ہے تابعین مین

زبیر بن عدی

وہ زبیر بیٹا عدی کا ہے ہمدانی ہے کوفی ہے تہا قاضی رے کا اور وہ تابعی ہے سماعت کی ہے اُسنے انس بن مالک سے روایت کی اُس سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا ۱۳۱ سنہ ایک سو اکتیس مین اور ہمدانی ساتہ سکون میم کے ہے۔

زبیر عربی

وہ زبیر عربی نمیری بصری ہے

Marfat.com

روایت کی ہے اُسنے ابن عمرؓ سے اور اس سے سعر اور حماد بن زید نے ثقہ ہے۔

زیاد بن کسیب وہ زیاد بیٹا کسیب کا ہی عدوی ہے گنا گیا ہے بصریوں مین تابعی ہے روایت کی ابوبکرہ سے کسیب مصغر ہے

زہرہ بن معبد وہ زہرہ بیٹا معبد کا ہے اسکی کنیت ابو عقیل ہے ساتھ زبر عین کے قرشی ہے مصری سماعت کی اُسنے اپنے دادا ہشام وغیرہ سے روایت کی ہی اس سے جماعت نے اور اکثر حدیث اسکی پاس اہل مصر کے ہی۔

زہیر بن معاویہ وہ زہیر بیٹا معاویہ کا ہے اُسکی کنیت ابو خیثمہ ہے جعفی ہے کوفی ہے سکونت کی اُسنے جزیرہ مین تہا حافظ ثقہ ثابت سماعت کی اُسنے ابواسحاق ہمدانی اور ابوزبیر سے روایت کی ہی اس سے اسکے باپ مبارک اور یحیی بن یحیٰ وغیرہ نے واسطے اسکے ذکر ہے زکوہ مین فوت ہوا سنہ ۱۷۴ ایکسو چوہتر

زمیل بن عباس روایت کی ہے اُسنے اپنے غلام آزاد عروہ سے اور اُس سے زید بن حباب نے اُسمین کچھ کلام ہے۔

زہری وہ منسوب ہے طرف زہرہ بن کلاب کی جو مشہور ہے ساتھ نسبت کی طرف اُسکی وہ ...... ابوبکر محمد بن عبد اللہ بن شہاب جو ایک شخص ہے فقہاء اور محدثین اور مشہور سرداران تابعین سے مدینے مین جو مشار الیہ ہے فنون علم شریعت مین سماعت کی ہے چند اصحاب سے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے انمین سے قتادہ اور مالک بن انس ہے۔ کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ نہیں جانتا مین کسی کو زیادہ تر عالم اُس سے ساتھ سنت ماضی کے کہا گیا مکحول سے کہ تو نے زیادہ تر عالم کس کو دیکھا اُس نے کہا کہ ابن شہاب کو کہا اُس سے پہر کسکو کہا ابن شہاب کو پہر کہا پہر کس کو کہا ابن شہاب کو فوت ہوا رمضان مین سنہ ۱۲۴ ایک سو چوبیس ہجری مین۔

زر بن حبیش وہ زر بن حبیش ابو مریم اسدی کوفی ہے زندہ رہا کفر کے زمانے مین ساٹھ سال اور اسلام مین بھی ساٹھ سال اور وہ اکابر اور مشہور قاریون سے ہے عبد اللہ بن مسعودؓ کے اصحاب مین سے سماعت کی ہے اس نے عمرؓ سے اور روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے تابعین وغیرہم سے زر ساتھ زیر زا اور تشدید را کے ہی اور حبیش ساتھ پیش حا بے نقطہ اور زیر با ایک نقطہ والی کے اور سکون یا اور شین نقطہ دار کے ہی۔

زرارہ بن اوفیٰ وہ زرارہ بیٹا ابی اوفیٰ کا ہی ابو حاجب حرشی قاضی بصری کا روایت کی ہے اُسنے ایک جماعت اصحاب سے انمین سے ہے ابن عباسؓ کہ روایت کی اُسنے اس سے کہ ایک مرد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے نزدیک بہت محبوب کون عمل ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حال مرتحل ہے کہا یا حضرت

(... مدینے مین ... روایت کی اس سے جماعت نے اور تہا عابد ... سے ۱۰ (اعلی))

Marfat.com

...ل رتل کا قرآن پاک صاحب قرآن ہو کر
شروع کرتا ہے قرآن کو اول سے یہان تک کہ ختم
کرتا ہے اسکو پہر شروع کرتا ہے اسکو اول سے
روایت کی ہے اس سے قتادہ اور عوف نے اور الغبر
اُسنے امامت کی سو پڑہی یہ آیت فاذا نقر فی
الناقور پہر آہ ماری اور مر گیا سنہ ۹۳ ترانوے
ہجری مین ولید بن عبد الملک کے زمانے مین عبد الحق

زیاد بن حُدَیر وہ زیاد بیٹا حدیر کا ہے
اسکی کنیت ابو مغیرہ ہے اسدی کوفی تابعی ہے
سماعت کی اسنے عمر اور علی سے روایت کی ہے اس سے
بہت خلق نے اُن مین سے شعبی ہے حدیر سا ہے
بپیش ح اور زبر دال اور سکون یار اور راء کے ہے

زید بن اسلم وہ زید بیٹا اسلم کا ہے
اسکی کنیت ابو اسامہ ہے غلام آزاد ہے عمر
بن خطاب کا مدنی ہے اکابر تابعین سے سماعت
کی ہے اُسنے ایک جماعت اصحاب سے روایت
کی ہے اُس سے ثوری اور ایوب سختیانی
اور مالک اور ابن عیینہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۶
ایک سو چہتیس مین ۔

زید بن طلحہ وہ زید بیٹا طلحہ
کا ہے روایت کی اُس سے سلمہ بن صفوان
زرقی نے روایت کی مالک نے حدیث اسکی حجازی

زید بن یحیی وہ زید بیٹا یحیی کا ہے
دمشقی روایت کی اُسنے اوزاعی سے اور اُسنے
احمد اور وارمی نے ثقہ ہے ۔

ابو زبیر وہ ابو زبیر محمد بن اسلم مکی ہے غلام آزاد
حکیم بن حزام کا طبقہ دوسرے مین تابعی ہے مکہ
کا سماعت کی ہے اُسنے جابر بن عبد اللہ سے
روایت کی اُس سے بہت جماعت نے فوت ہوا
سنہ ۱۲۵ ایک سو پچیس ہجری مین ۔

ابو زرعہ عبید اللہ بیٹا عبد الکریم رازی کا
سماعت کی ہے اُسنے بہت خلقت سے روایت
کی ہے اُس سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل وغیرہ نے
تہا امام حافظ مضبوط ثقہ عالم حدیث کا عارف
مشائخ اور جرح اور تعدیل کا پیدا ہوا سنہ ۲۰۰ دو سو
ہجری مین اور فوت ہوا رسنے مین سنہ ۲۶۴ دو سو چونسٹھ مین

فصل ہے صحابی عورتو مین

زینب بنت جحش وہ بنت جحش
مان ہے مومنون کی اور اسکی ماں امیمہ ہے بیٹی
عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کی اور تہی وہ زید بن حارثہ کے نکاح مین جو
غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پہر
اُسنے اسکو طلاق دی پہر نکاح کیا اُس سے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ اول ہے
جو فوت ہوئی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیبیون
سے بعد آپ کے اور اسکا نام برہ تہا سو نام رکہا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا زینب
کہا عائشہ رض نے اُسکے حال مین اور نہ تہی کوئی
عورت بہتر اُس سے دین مین اور نہ زیادہ ڈرنے والی

اللہ سے اور نہ بہت سچی بات مین اور نہ بہت سلوک کرنے والی برادری سے اور نہ بہت خیرات کرنے والی اور نہ سخت تر تواضع کرنے والی اُس عمل مین کہ تصدق کرتی ساتھ اُسکے اور قربت چاہتی ساتھ اسکے طرف اللہ کی یعنے ان عملون مین وہ سب عورتون سے بہتر تھی فوت ہوی مدینے مین سنہ ۲۰ ہجری مین اور بعضون نے کہا اکیس مین اور اسکی عمر ترپن سال کی ہی روایت کی ہی اُس سے عائشہ اور ام حبیبہ وغیرہ نے

زینب بنت عبد اللہ

وہ زینب بنت عبد اللہ بن معاویہ ہے بنی ثقیف میں سے ہے بی بی ہے عبد اللہ بن مسعود کی روایت کی اُس سے اُسکے خاوند نے اور ابو سعید اور ابو ہریرہ اور عائشہ رض نے۔

زینب بنت ام سلمہ

وہ زینب بیٹی ام سلمہ رض کی ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تہا نام اُسکا برہ سو بدل دیا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نام رکہا اُس کا زینب پیدا ہوئی حبش کی زمین مین تہی عبد اللہ بن زمعہ کے نکاح مین اپنے زمانے کی عورتون سے زیادہ تر فقیہ تھی روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے فوت ہوئین بعد جنگ حرہ کے۔

فصل ہے تابعی عورتون کے بیان مین

زینب بنت کعب

وہ زینب بنت کعب بن عجرہ ہے انصاریہ ہی سالم بن عجرہ کی اولاد تابعیہ ہے۔

حرف سین

فصل ہے صحابہ رض کے بیان مین

سعد بن ابی وقاص

وہ سعد رض بیٹا ابی وقاص کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے اور نام ابو وقاص کا مالک بن وہیب ہے زہری ہے قرشی ان اصحاب مین سے ہی جنکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خبری دی مسلمان ہوا ابتدا مین سترہ برس کی عمر مین اور کہا کہ مین تیسرا تہا اسلام مین اور مین وہ ہون جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین تیر پہینکا حاضر ہوا سب جنگون مین سات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تہا۔ وہ مقبول دعا والا مشہور تہا ساتھ اسکے خوف کیا جاتا تہا اسکی دعا سے اور امید وار کی جاتی تھی واسطے مشہور ہونے اجابت دعا کی کے نزدیک انکے اور یہ اس سبب سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے حق مین دعا کی تہی کہ الٰہی راست کر اُسکے تیر کو اور قبول کر اُسکی دُعا کو اور جمع کیا واسطے اسکے اور زبیر کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کو سو فرمایا واسطے ہر ایک کے دو تو کہ تیر مار تیرے ماں باپ تجہپر قربان اور تحقیق فرمایا یہ واسطے کسی کے سوای ان دونو کے تہا پست قد جسیم گوشت گندم گون اُسکے جسم پر بہت بال تہے

Marfat.com

ہو اپنے محل مین عتیق مین قریب مدینے کے
سو اوٹھایا گیا آدمیون کی گردنون پر طرف مدینے کر
اور نماز پڑہی اوسپر مروان بن حکم نے اور وہ اوس
وقت مدینے کا حاکم تھا اور دفن کیا گیا بقیع مین
سنہ ۵۵ پچپن ہجری مین کچہہ اوپر ستر برس کی عمر پاکر
اور وہ پچہلا ہے عشرہ مبشرہ کا مرنے مین۔ حاکم کیا
اوسکو عمر اور عثمان نے کوفہ پر روایت کی ہے اوس سے
بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے

سعد بن معاذ وہ سعد بیٹا معاذ کا
ہے انصاری اشہلی اوس مین سے اسلام لایا مدینے
مین درمیان عقبہ اولے اور ثانیہ کے سو اسلام
لائے اوسکے اسلام لانے کے سبب سے عبد الاشہل
کی اولاد اور اونکا گہر اول گہر ہے جو انصار سے
ایمان لایا اور نام رکہا اوسکا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے سردار انصار کا تھا مقدم حکم مانا گیا بیچ
اپنی قوم مین جلیل صحابہ سے اور اوسکے اکابر اور
بہترین سے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد مین اور
قائم رہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور سدن
اوسکو تیر لگا جنگ خندق کے دن اوسکے رگ اکحل
مین جو بازو کے درمیان ہے اور نہ بند ہوا لہو
اوسکا یہانتک کہ مر گیا۔ بعد ایک مہینے کے اور یہ واقعہ
ذیقعدہ مین تھا پانچوین سال ہجری مین سینتیس ۳۷
سال کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین روایت
کی اوس سے چند صحابہ نے

سعد بن خولہ وہ سعد بیٹا خولہ کا ہے
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور فوت ہوا مکے مین
حجۃ الوداع مین

سعد بن عبادہ وہ سعد بیٹا عبادہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ثابت ہے انصاری ہے ساعدی
خزرجی تھا نقیب بارہ نقیبون مین سے اور تھا
سردار انصار مین مقدم ان مین با آبرو اور واسطے
اوسکے سرداری ہے کہ معترف ہے ساتہ اوسکے واسطے
اوسکے قوم اوسکی روایت کی ہے اوس سے چند نفر نے
اور فوت ہوا حوران مین شام کی زمین سے بعد اڑہائی
برس خلافت عمر کے سنہ پندرہ ہجری مین اور بعضون
نے کہا کہ فوت ہوا صدیق کی خلافت مین سنہ
گیارہ مین اور نہین اختلاف ہے کہ وہ پایا گیا مرا ہوا
اپنے غسل خانے مین اور البتہ سبز ہو گیا تھا جسم اوسکا
اور نہ خبر ہوئی کسیکو اوس کے مرنے کی یہانتک کہ
انہون نے سنا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے اور نظر نہین
آتا یعنے قتل کیا خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو اور ہم
نے اوسکو مارے دو تیر سو نہین چوکے ہم اوسکے دل سے
سو کہتے ہین کہ اوسکو جنون نے قتل کیا تھا

سعید بن ربیع وہ سعید بیٹا ربیع کا ہے
انصاری ہے خزرجی شہید ہوا جنگ احد کے دن
اور بھائی بنایا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو عبد الرحمن بن عوف کا اور دفن ہوا وہ اور
خارجہ بن زید ایک قبر مین۔

سعید بن اطول وہ سعید بیٹا اطول
کا ہے جہنی واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور
ابو نضرہ نے۔

سعید بن زید وہ سعید بیٹا زید کا
ہے اسکی کنیت ابو اعور ہے عدوی ہے قرشی اور
وہ اُن دس اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی قدیم الاسلام
والا ہے موجود تہا سب جنگون مین ساتھ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے سوائے جنگ بدر کے کہ وہ اسمین
طلحہ بن عبد اللہ کے ساتھ تہا اس حال مین کہ
طلب کرتے خبر قریش قافلے کی اور حصہ دیا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُسکے مال غنیمت سے
اور بہن فاطمہ بہن عمرؓ کی اسکے نکاح مین اور تہا
اسکے سبب سے اسلام عمرؓ کا اور تہا گندم گون دراز
قد بہت بال والا فوت ہوا عقیق مین اور اٹہائی گئی
نعش اسکی طرف مدینے کی اور دفن کیا گیا بقیع مین
سنہ ۵۱ اکاون مین اور اسکی عمر ستر سال سے کچھہ
زیادہ ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

سعید بن حریث وہ سعید بیٹا حریث
کا ہے قرشی مخزومی موجود تہا فتح مکہ مین ساتھ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اسکی عمر پندرہ سال کی
تہی پہر اُترا کوفے مین اور فوت ہوا وہین اور اسکی
قبر وہان ہے اور کہا ابن عبد البر نے کہ اسکی قبر
جزیرہ مین ہے اور وہین رہی اسکی اولاد
اور اولاد اسکی روایت کی اس سے اُسکے بہائی عمرو نے

سعید بن عاص وہ سعید بیٹا عاص
کا ہے قرشی ہے پیدا ہوا ہجرت کے سال مین اور
تہا قریش کے شریفون مین سے اور وہ ایک ہے ان
لوگون مین سے جنہون نے قرآن کو عثمانؓ کے
کہنے سے لکہا اور حاکم کیا اسکو عثمان نے کوفے پر
اور جہاد کیا اُسنے ساتھ لوگون کے طبرستان کا
اور فوت ہوا سنہ ۵۹ اُنسٹہ مین۔

سعید بن سعد وہ سعید بن سعد
بن عبادہ ہے انصاری ہے کہتے ہین کہ اسکے واسطے
صحبت ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اس سے
اسکے بیٹے شرحبیل اور ابو امامہ بن سہل نے کہا
واقدی وغیرہ نے واسطے اُسکے صحبت صحیح ہے
اور تہا حاکم علی بن ابی طالب کی طرف سے یمن پر

سبرہ بن معبد وہ سبرہ بن معبد جہنی
ہے سکونت کی اُسنے مدینے مین روایت کی اُس
سے اسکے بیٹے ربیع نے اور گنا گیا ہے بصریون
مین اور سبرہ ساتھ زبر سین اور سکون باے کے
جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

سہل بن سعد وہ سہل بیٹا سعد کا ہے ساعدی ہے
انصاری اسکی کنیت ابو عباس ہے اور اسکا نام
حزن تہا سو نام رکہا اُسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے سہل فوت ہوئے حضرت اور حالانکہ اسکی
عمر پندرہ سال کی تہی اور فوت ہوا اہل مدینے
مین سنہ ۹۱ اکانوے مین اور بعض نے کہا سنہ ۸۸
اٹہاسی مین اور وہ آخری ہے ان اصحاب مین سے
جو فوت ہوئے مدینے مین روایت کی اس سے اسکے بیٹے

Marfat.com

سہل بن ابی حثمہ وہ سہل بیٹا ابی حثمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے او کہا جاتا ہے ابو عمارہ انصاری ہے اوسی نے پیدا ہوا سنہ ۳ ہجری مین سکونت کی اوسنے کوفہ مین اور گنا گیا ہے اہل بدر مین فوت ہوا مدینے مین مصعب کے زمانے مین روایت کی اس سے ایک جماعت نے ۔

سہل بن حنیف وہ سہل بیٹا حنیف کا ہے انصاری ہے اوس مین سے حاضر ہوا تھا جنگ بدر اور احد مین اور سب جنگون مین اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے رہا ساتھ علی کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کیا اسکو علی نے مدینے پر پہر حاکم کیا اوسکو فارس پر اور قیمت کی اوس سے اوسکے بیٹے ابو امامہ اسعد وغیرہ نے فوت ہوا کوفے مین سنہ ۳۸ اڑتیس مین ۔

سہل بن بیضا وہ سہل بیٹا بیضا کا ہے اور اوسکا بہائی سہیل ہے اور بیضا اونکی مان ہے اسکا نام دعد ہے اور اونکا باپ وہب بن ربیعہ ہے اور تہا سہل اون لوگون مین سے جنہون نے اسلام کو مکے مین ظاہر کیا تھا اور کہتے ہین کہ اسنے چھپایا تھا اسلام کو مکے مین اور نکلا ساتھ مشرکون کے طرف جنگ بدر کے سو گرفتار ہوا اوسدن تو گواہی دی واسطے اسکے عبد اللہ بن مسعود نے کہ اوسنے اوسکو مکے مین نماز پڑھتے دیکھا تو اوسکو چھوڑ دیا فوت ہوا مدینے مین اور نماز پڑہی اوسپر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد مین اور اسکے بہائی پر بہی واسطے ان دونون کے ذکر سے جنازے کی نماز مین ۔

سہل بن حنظلیہ وہ سہل بیٹا حنظلیہ کا ہے اور حنظلیہ اوسکے دادا کی مان کا نام ہے اور بعض نے کہا کہ اوسکی مان ہے وہ اوسی کی طرف منسوب ہے اور اسی کے ساتھ معروف ہوا اور اسکا باپ ربیع بن عمرو ہے اور تہا سہل اون لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور تہا فاضل گوشہ گیر لوگون سے بہت نماز اور ذکر والا اور تھا لاولد نہین ہوئی ہے واسطے اسکے کوئی اولاد رہا شام مین اور فوت ہوا دمشق مین معاویہ کے ابتدائے حکومت مین ۔

سہیل بن عمرو وہ سہیل بیٹا عمرو کا ہے قرشی عامری والد ابو جندل کا قریش کے شریفون اور سردارون مین سے تہا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے اس حال مین کہ کافر تھا اور تہا خطیب قریش کا سو کہا عمر نے یا حضرت نکال ڈالیے اگلے دانت اسکے پھر نہ ہے آپکے ہجو مین کہڑا ہوکر خطبہ کبہی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چہوڑ اسکو پس عنقریب ہے کہ کہڑا ہوگا ایسی مقام مین جسکی تو ادہی ہے جو آیا تھا حدیبیہ کی صلح مین اور جب فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اختلاف کیا لوگون نے مکے مین اور پہر گئے مرتد ہوے بعضے ان مین سے تو کہڑا ہوا سہیل خطبے کو تو تسکین دی لوگون کو اور منع کیا اونکو اختلاف سے فوت ہوا سنہ ۱۸ اٹھارہ ہجری مین عمواس کے طاعون مین اور بعضون نے کہا کہ قتل ہوا یرموک مین سنہ ۱۵

Marfat.com

ابن عبدالبر سے روایت ہے کہ کہیرا لوگون نے دروازہ عمر فاروق کا اجازت مانگتے تھے واسطے اندر آنے کے اور اُن مین سہل بن عمرو اور ابو سفیان بن حرب تھے اور یہ بزرگ قریش کے سو اذن دیا اُسنے واسطے اہل بدر کے مانند صہیب و بلال کے تو ابو سفیان نے کہا کہ نہین دیکہا مین نے مثل آجکے دن کے کبھی کہ وہ اذن دیتا ہے ان غلامون کو اور ہم بیٹھے ہین تمہاری طرف نہین دیکہتا تو کہا سہل نے کہ ای قوم تحقیق مجھکو قسم ہے اللہ کی البتہ دیکہتا ہون جو تمہارے چہرے مین ہے غصے سے سو اگر تم غصے ہو تو غصہ کرو اپنی جانون پر بلائی گئی قوم طرف جنگ کے اور بلائے گئے تم سو انہون نے جلدی کی اور تم نے دیر کی خبردار ہو قسم ہے اللہ کی واسطے اونچیز کے کہ آگے بڑہ گئے تم سے ساتہ اُسکے فضیلت سے سخت تر ہے بیچ قوت مین تمہاری اس دروازے سے جسکی تم رغبت کرتے ہو پہر کہا ای قوم البتہ بڑہ گئے یہ لوگ تم سے ساتہہ اس چیز کے کہ دیکہتے ہو اور نہین کوئی راہ واسطے تمہارے طرف اوس چیز کے کہ بڑہ گئے تم سے طرف اوسکی سو دیکہو اس جہاد کو اور اوسکو لازم پکڑو امید ہے کہ خدا تمکو شہادت دیوے پہر دامن کپڑا جہاڑا اور اُٹھہ کہڑا ہوا اور چلا گیا شام مین کہا حسن نے کون ایسا آدمی ہوگا کیسا عاقل تہا اور سچ کہا اُسنے اپنی بات مین قسم ہے اللہ کی ہرگز نہین کریگا اللہ اُس بندے کو جسنے جلدی کی طرف اُسکی مانند اس بندے کی جسنے

اُسنے دیر کی ۔

سُہَیل بن بیضا وہ سہیل بیٹا

بیضا کا ہے قرشی پہلے گذر چکی ہے نسبت اسکی نزدیک ذکر بہائی اُسکے سہل کے اسلام لایا قدیم مین ہجرت کی اُسنے طرف حبشہ کی مدینہ اور موجود تہا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن انیس اور انس بن مالک نے فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین بعد پہرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ تبوک سے سنہ ۹ نومین اور نہین پیچہے رہی اولاد اسکی

سمرہ بن جندب

وہ سمرہ بیٹا جندب کا ہے فزاری ہم قسم انصار کا تہا بڑے حافظون سے جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیث روایت کی ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا بصرے مین آخر اوٹ ۵۹ھ سال مین ۔

سُلیمان بن صرد

وہ سلیمان بیٹا صرد کا ہے اُسکی کنیت ابو مطرف ہے خزاعی تہا بہت بزرگ عابد رہا کوفے مین جبکہ اول اول بسے مین مسلمان اُترے اُسکی عمر ترانوے سال کی ہے صُرَد ساتہہ پیش صاد مہملہ اور زبر راء کے ہے ۔

سلیمان بن بریدہ

وہ سلیمان بیٹا بریدہ کا ہے اسلمی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور عمران بن حصین سے

Marfat.com

اُس سے علقمہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ دس مین

سلمہ بن اکوع وہ سلمہ بیٹا اکوع کا ہے اسکی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی مدنی تہا ان لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے بیعت کی اور تہا سخت تر اور دلاور تر سب لوگون سے پیادہ چلنے مین فوت ہوا مدینے مین سنہ ۷۴ چوہتر مین اسی برس کی عمر مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے ۔

سلمہ بن ہشام وہ سلمہ بیٹا ہشام کا ہے قرشی ہے مخزومی تہا حبشہ کے مہاجرین سے اور تہا برگزیدہ اصحاب اولین کے بزرگون سے اور وہ بہائی ہے ابو جہل کا اور تہا قدیمی اسلام والا اور عذاب کیا گیا اللہ کی راہ مین اور قید کیا گیا مکے مین اور تہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اُسکے اپنی قنوت مین ساتہہ اُس جماعت کی کہ دعا کرتے تہے واسطے اُنکے قنوت مین ضعیف مسلمانون سے جو مکے مین تہے اور نہین حاضر ہوا جنگ بدر مین اسی سبب سے اور قتل ہوا دن مرج صفر کے سنہ ۱۴ چودہ ہجری مین عمر کی خلافت مین ۔

سلمہ بن صخر وہ سلمہ بیٹا صخر کا ہے انصاری بیاضی اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام سلمان ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنی عورت سے ظہار کیا تہا پہر اُس نے جماع کیا اور تہا بہت رونے والون مین سے روایت کی ہے اُس سے سلیمان بن یسار اور ابن مسیب نے کہا بخاری نے اور نہین صحیح ہے حدیث اُسکی ۔

سلمہ بن محبق وہ سلمہ بیٹا محبق کا ہے اسکی کنیت ابو سنان ہے اور محبق کا نام صخر بن عتبہ ہذلی ہے گنا گیا ہے بصریین مین محبق ساتہہ پیش میم اور زبر حاء مہملہ اور تشدید بائے موحدہ زیر والی کے اور قاف کہتے اور اصحاب حدیث باء کی زبر پڑہتے ہین ۔

سلمہ بن قیس وہ سلمہ بیٹا قیس کا ہے اشجعی کہا ابو عاصم نے وہ شامی ہے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے ہلال بن یساف وغیرہ نے ۔

سلمان فارسی وہ سلمان فارسی ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکی اصل فارس سے ہے رامہرمز سے اور بعضون نے کہا بلکہ اسکی اصل اصفہان سے ہے اُس گاؤن سے جسکو جی کہا جاتا ہے سفر کیا اُسنے واسطے طلب دین کے سو اختیار کیا اُسنے اول دین عیسائی کو اور پڑہا کتابون کو اور صبر کیا اسمین تکلیفون پر جو اُسنے پائین پہر پکڑا اسکو ایک قوم عرب نے سو بیچا انہون نے اسکو ہاتہ یہود کے پہر وہ مکاتب کیا گیا سو مدد کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو بدل کتابت مین اور کہتے ہین کہ وہ کئی اوپر دس مالکون کے ہاتہ آیا یہان تک کہ حضرت صلے اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کی نوبت پہونچی سو مسلمان ہوا جبکہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینے مین تشریف لائے
اور فرمایا کہ سلمان ہمارے گھروالون مین سے ہے
اور وہ ان لوگون مین سے ہے جسکے واسطے بہشت
مشتاق ہے اور تہا بڑی عمروالون مین سے بعضون
نے کہا کہ جیتا رہا اڑہائی سو برس اور بعضون نے
کہا کہ ساڑہے تین سو برس اور پہلی بات زیادہ
تر صحیح ہے اور تہا کہاتا اپنی دستکاری سے
اور خیرات کرتا اپنی عطا سے اور اسکے مناقب بہت
ہین اور اسکے فضائل اور عجیب ثنا کی ہے اُسپر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تعریف کی ہے اسکی بہت
حدیثون مین اور فوت ہوا مدائن مین ۳۵ سنہ
پینتیس ہجری مین روایت کی ہے اُس سے
انس اور ابوہریرہ وغیرہ نے ۔

سلمان بن عامر

وہ سلمان بیٹا عامر کا ضبی ہے گنا گیا ہے بصریون مین کہا
بعض اہل علم نے کہ نہین ہے اصحاب مین اور ہونے
مین سے کوئی راوی ضبی سوائے اسکے ۔

سفینہ

وہ سفینہ غلام آزاد ہے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بعض نے کہا غلام
آزاد ام سلمہ کا ہے جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی آزاد کیا اُسکو ام سلمہ نے اس شرط پر
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے جب
تک کہ زندہ رہے اور بعضے نے کہا کہ سفینہ اسکا
لقب ہے اور اسکے نام مین اختلاف ہے سو بعضے
نے کہا کہ اسکا نام رباح ہے اور بعض نے کہا مہران
اور بعض نے کہا رومان اور وہ جنگلی عربیون کی اولاد سے
ہے اور بعض نے کہا فارسیون کی اولاد سے
اور کہا جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک سفر مین
سو جب کوئی مرد تہک جاتا تو اپنی ڈہال تلوار
اور نیزہ اور سپر ڈالتا سو اٹہایا اُسنے بہت چیزون
کو تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کہ
تو سفینہ یعنے کشتی ہے روایت کی ہے اُس سے
اسکے بیٹون عبدالرحمن اور محمد اور زیاد اور کثیر نے

سالم بن معقل

وہ سالم بیٹا معقل کا ہے غلام آزاد حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کا تہا
فارس کے رہنے والون سے اصطخر سے اور تہا
بزرگ آزاد غلامون سے اور برگزیدہ اصحاب سے اور
اُنکے کبار سے اور وہ گنا گیا ہے قاریون مین کہ
واسطے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیکہو
قرآن چار آدمیون سے ابن ام عبد سے اور ابی بن کعب
سے اور سالم بن معقل سے جو غلام آزاد ہے ابو
حذیفہ کا اور معاذ بن جبل سے حاضر ہوا جنگ بدر
مین روایت کی ہے اُس سے ثابت بن قیس اور
ابن عمر وغیرہ نے ۔

سالم بن عبید

وہ سالم بیٹا عبید کا ہے اشجعی اہل صفہ سے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین
روایت کیا ہے اُس سے ہلال بن یساف
وغیرہ نے ۔ یساف ساتہ زیر یا کے ہو جسکے
تلے دو نقطے ہین اور ساتہ تخفیف سین مہملہ اور فا کے

Marfat.com

سراقہ بن مالک وہ سراقہ بیٹا مالک کا ہے جو بیٹا ہے جعشم کا مدلجی ہے کنانی تہا اتر تا قدید مین گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اُس سے جماعت نے اور تہا شاعر تعریف کیا گیا فوت ہوا سنہ ۲۴ چوبیس مین ۔

سفیان بن اسید وہ سفیان بیٹا اسید کا ہے حضرمی ہے شامی روایت کی اُس سے جبیر بن نفیر نے اسکی حدیث حمصیون مین ہے اسید ساتہہ زبر ہمزہ اور زیر سین کے ہو اور یہی ہے اکثر اور دوسرا ساتہہ پیش ہمزہ اور زبر سین کے ہے تیسرا ساتہہ زبر ہمزہ اور زبر سین کی ہو اور ضد یا کہ ہی

سفیان بن ابی زہیر وہ سفیان بیٹا ابو زہیر کا ہے ازدی شنوئی اسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اُس سے ابن زبیر وغیرہ نے

سفیان بن عبد اللہ وہ سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ اسکی کنیت ابو عمرو ثقفی ہے گنا جاتا ہے اہل طائف مین اور تہا عامل عمر بن خطاب کی طرف سے طائف پہ ۔

سخبرہ وہ سخبرہ ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ازدی ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ نے اسکے واسطے ہدایت ہو گیا ہے علم مین سخبرہ ساتہہ زبر سین اور سکون خا معجمہ کے ہو اور زبر بائے جسکے تلے ایک نقطہ ہے ۔

سائب بن یزید وہ سائب بیٹا یزید کا ہے اسکی کنیت ابو یزید ہے کندی ہے پیدا ہوا ہجرت کو دوسرے سال مین حاضر ہوا حجۃ الوداع مین ساتہہ باپ اپنے کے اور حالانکہ وہ سات سال کا تہا روایت کی اس سے زہری اور محمد بن یوسف نے فوت ہوا سنہ اسی مین

سائب بن خلاد وہ سائب بیٹا خلاد کا ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے انصاری ہے خزرج سے فوت ہوا سنہ ۹۱ اکانوے ہجری مین روایت کی اُس سے ابن خلاد اور عطا بن یسار نے ۔

سوید بن قیس وہ سوید بیٹا قیس کا ہے اسکی کنیت ابو صفوان ہے روایت کی اُس سے سماک بن حرب نے اور اسکی گنتی کوفیون مین ہے

ابو یوسف قین وہ ابو یوسف لوہار رضاعی باپ ہے ابراہیم بن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اُسکا نام براء بن اوس ہے انصاری ہے معروف ہے ساتہہ کنیت اپنی کے اور اسکی بی بی جس نے ابراہیم کو دودہ پلایا ام بردہ ہے ۔

ابو سعید سعد بن مالک وہ ابو سعید سعد بیٹا مالک کا ہے انصاری ہے خدری مشہور ہے ساتہہ کنیت اپنی کے تہا حفاظ سے جنکو بہت حدیثین یاد ہین اور تہا علماء اور فضلاء اور عقلاء سے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا سنہ ۷۴ چوہتر مین اور دفن ہوا بقیع مین چوراسی برس کی عمر مین خدرہ ساتہہ پیش خا معجمہ اور سکون دال مہملہ کے ہے ۔

Marfat.com

ابوسعید بن معلی

وہ ابوسعید حارث بیٹا معلی کا ہے انصاری ہے زرقی ہے فوت ہوا سنہ چوہتر میں چونسٹھ برس کی عمر میں ۔

ابوسعید بن ابی فضالہ

وہ ابوسعید بیٹا ابوفضالہ کا ہے حارثی ہے انصاری اسکا نام اسکی کنیت ہی گنا جاتا ہے اہل مدینہ میں حدیث اسکی نزدیک حمید بن جعفر کے ہے اپنے باپ سے زیاد بن میناسے ساتھ زیر میم کے اور سکون یار کے اور نون اور مد الف کے

ابوسلمہ

وہ ابوسلمہ بن عبداللہ بن اسد ہے مخزومی قرشی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پھوپی کا بیٹا اور اسکی ماں برہ ہے بیٹی عبدالمطلب کی اور تہا خاوند ام سلمہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نکاح کرنے سے پہلے اور اسلام لایا بعد دس آدمیون کے اور حاضر ہوا جنگون میں یہان تک کہ فوت ہوا مدینے میں ہجرت کے چوتہے سال میں اور غالب ہوئی اسکی کنیت اسکے نام پر

ابوسفیان بن حرب

وہ ابوسفیان صخر بن حرب ہے امیہ ہے قرشی والد معاویہ کا پیدا ہوا دس برس پہلے واقعہ فیل سے اور تہا قریش کے شریفون سے کفر کے زمانے میں اور تہا انکی طرف جہنڈا رئیسون کا قریش میں اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور تہا مولفہ قلوب سے اور پہوٹ گئی آنکہ اسکی دن طائف کے سو پہنچے

رنج تہ کا تا دن ہے تو کہ ایک آنکھ پہنچی دوسری آنکھ پتہر لگا سو وہ بہی اندہی ہو گئی ہے وفات کی اس نے خلافت میں عثمان رضی اللہ عنہ کے فوت ہوا سنہ چونتیس میں مدینے میں اور دفن ہوا بقیع میں ۔

ابوسفیان بن حارث

وہ ابوسفیان بیٹا حارث بن عبدالمطلب کا ہے چچیرا بہائی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تہا بہائی حضرت صلعم کا دودہ کے ناتے سے دودہ پلایا تہا اسکو حلیمہ بنت ابوذویب سعدیہ نے کہا تو مرے کہ اسکا نام مغیرہ ہے اور کہا اور لوگون نے بلکہ نام اس کا کنیت اسکی ہے اور مغیرہ اسکا بہائی ہے اور تہا شاعرون عمدہ سے اور معاند ہوئی تہی اس سے پہلی ہجو بیچ حق حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور جواب دیا اسکا حسان بن ثابت نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پہر مسلمان ہوا اور اچہا ہوا اسلام اسکا سو کہا جاتا ہے کہ اسنے شرم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کبہی سر نہین اٹہایا اور تہا اسلام اسکا دن فتح مکہ کے اور کہا اس نے علی مرتضے نے کہ آ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپکے منہ مبارک کی طرف سو کہہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جو یوسف کے بہائیون نے کہا تہا قسم ہے اللہ کی فضیلت دی تجہکو اللہ نے ہم پر بے شک تہے ہم خطا کرنے والے سو کیا یہ کام ابوسفیان نے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے [illegible] کوئی ملامت نہین آج تم پر بخشے اللہ تمہارے

ملہ یہ ترجمہ ہے آیہ تاللہ لقد آثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین ۱۲ ملہ یہ ترجمہ ہے آیہ کریمہ لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین ۵-۲

Marfat.com

نے فرمایا ہے سب عمر نے ہوا لوگون میں اور قبول
کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسلام
اسکا سو وہ مسلمان ہوا اور تہا سبب موت اسکی
کا یہ کہ اُسنے حج کیا سو حجام نائی نے اُسکا سر مونڈا
تو کاٹا اُسنے دسولی کو جو اُسکے سر میں تہی سو ہمیشہ
رہا اُس سے بیمار یہان تک کہ فوت ہوا حج سے مدینے
کو پہرتے وقت سنہ بیس میں اور دفن ہوا عقیل
کے گہر میں اور نماز پڑہی اُسپر عمر فاروق رض نے

ابو سمح وہ ابو سمح اسکا نام ایاد ہے خادم حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کہا جاتا ہے غلام آزاد حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا مشہور ہے اپنی کنیت سے ایاد ساتہ
زیر ہمزہ کے اور تخفیف یا کے ہی اور نہیں معلوم ہوا
کہ کہان مرا۔

ابو سہلہ وہ ابو سہلہ سائب بیٹا خلاد کا ہے
پہلے گذر چکا ہے ذکر اُسکا اسی حرف میں۔

فصل ہے تابعین میں

سعید بن مسیب وہ سعید بیٹا
مسیب کا ہے اُسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہے مخزومی
مدنی پیدا ہوا بیچ خلافت عمرؓ کے بعد گذرنے اسکی
کے دو سال تہا سردار تابعین کا طبقے اول سے
جامع تہا درمیان فقہ اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور پرہیزگاری کے اور وہ بہت بڑا نامی اور مشہور
عالم ہے اور تہا زیادہ تر عالم سب لوگون سے ساتہ
حدیث ابو ہریرہ کے اور ساتہ قضایا اور فیصل جات
عمر فاروق رضی کے ملاقات کی ہے اُسنے ساتہ جماعت
کثیر کے اصحاب سے اور روایت کی لوگوں نے اور روایت
کی ہے اُس سے زہری نے اور بہت تابعین وغیرہ
نے کہا مکحول نے کہ طواف کیا ہے مینے سب زمین
کا بیچ طلب علم کے سو نہیں ملا کسی کو جو زیادہ تر
عالم ہو ابن مسیب سے اور کہا ابن مسیب نے کہ مینے
چالیس بار حج کیا ہے فوت ہوا سنہ ۹۳ ترانوے میں

سعید بن عبد العزیز وہ سعید بیٹا
عبد العزیز کا ہے تنوخی دمشقی تہا فقیہ اہل شام
کا بیچ زمانے اوزاعی کے اور بعد اسکے کہا احمد نے
کہ نہیں ہے شام میں کوئی زیادہ تر صحیح حدیث
والا اُس سے اور اوزاعی سے اور وہ اور اوزاعی میرے
نزدیک دونو برابر ہیں اور تہا سعید بہت رونے والا
سو کسی نے اُس سے اسکا سبب پوچھا تو اُسنے
کہا کہ نہیں کہڑا ہوا میں طرف نماز کی مگر کہ دوزخ
کی صورت میرے سامنے لائی گئی اور کہا نسائی
نے کہ ثقہ ہے ثابت ہے روایت کی ہے اُس نے
مکحول سے اور زہری سے اور اس سے ثوری نے
فوت ہوا سنہ ۱۶۷ ایک سو سڑسٹھ میں اُسکی
عمر کچہ اوپر ستر برس کی ہے۔

سعید بن ابو الحسن وہ سعید بیٹا
ابو الحسن کا ہے اور نام ابو الحسن کا یسار ہے
تابعی ہے بصری ہے روایت کی ہے اُس نے ابن
عباس رض اور ابو ہریرہ سے اور اُس سے قتادہ اور عون نے
فوت ہوا اپنے بہائی سے پہلے ایک سال سنہ ۱۰۰

Marfat.com

ایک سو نو مین ۔

سعید بن حارث وہ سعید بیٹا
حارث معلے کا ہے انصاری حجازی قاضی مدینہ
کا مشہور تابعین سے سماعت کی اُسنے ابن عمر رض
اور ابو سعید اور جابر سے اور اُس سے کئی نفر نے

سعید بن ابی ہند وہ سعید بیٹا ابو ہند کا
ہے غلام آزاد سمرہ کا روایت کی اسنے ابو موسی
اور ابو ہریرہ اور ابن عباس رض سے اور اُس سے اسکے
بیٹے عبد اللہ اور نافع بن عمر جمحی نے ثقہ ہے مشہور

سعید بن جبیر وہ سعید بیٹا جبیر کا
ہے اسدی کوفی ہے مشہور علما تابعین سے سماعت
کی اُسنے ابو مسعود اور ابن عباس اور ابن زبیر اور
انس رض سے اور اُس سے چند نفر نے قتل کیا اسکو
حجاج بن یوسف نے شعبان ۹۵ سنہ پچانوی
مین اونچاس برس کی عمر مین اور مرگیا حجاج
رمضان مین یا شوال مین اُس سال اور کہتے ہیں
کہ چھ مہینے اُس سے پیچھے مرا اور نہین قادر ہوا
بعد کسی کے مارنے پر واسطے بد دعا کرنے سعید
کے اُسکے حق مین بعد اُسکے کہا حجاج نے اُسکو
تو اختیار کر واسطے اپنے قتل کو کہ مین کسطرح
پر تجھکو قتل کرون سعید نے کہا کہا ای حجاج تو ہی
اپنے واسطے اختیار کرلے کہ تو جس طور سے مجھکو
دنیا مین قتل کریگا اسی طرح مین تجھکو آخرت میں
قتل کرونگا کہا حجاج نے تو چاہتا ہے کہ مین
تجھ سے معاف کرون سعید نے کہا کہ اگر معافی کی
تو اللہ کی طرف سے ہو اور تجھ سے واسطے اور تیرے عذر تو
ہے عذر سو حجاج نے کہا کہ اسکو لے جاؤ اور
قتل کر ڈالو سو جب دروازے سے نکالا گیا تو ہنسی
لگا تو لوگون نے حجاج کو اسکی خبر دی اُسنے کہا
کہ اسکو پھیر لاؤ تو لوگ اسکو پھیر لائے حجاج نے
کہا کہ تیرے ہنسنے کا کیا سبب ہے سعید نے کہا کہ
مینے تعجب کیا تیری جرأت پر اللہ پر اور حلم اللہ
سے تجھ سے سو حکم کیا اُسنے چمڑا بچھانے کا سو
بچھایا گیا اور کہا کہ اسکو مار ڈالو تو کہا سعید نے
کہ بے شک مینے اپنا منہ کیا طرف اسکی جس نے
پیدا کیا آسمانون اور زمین کو ایک طرف کا ہوکر
اور نہین ہون مین مشرکون سے ۔ کہا کہ باندھو اسکو
قبلے سے اور طرف منہ کرکے کہا سو جسطرف منہ پھیرو
تم پس اُسی طرف ہے ذات اللہ کی ۔ کہا کہ اسکو
اوندھا ڈالو تو کہا سعید نے ۔ منہا خلقناکم الآیہ یعنی
زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا اور اسی مین تمکو
پھیر دوبارہ لیجاوینگے اور اُسی سے تمکو دوسری بار
نکالینگے کہا اسکو ذبح کرو کہا سعید نے خبردار رہو
بے شک مین گواہی دیتا ہون اور حجت پکڑتا ہون
اسکی کہ نہین ہے کوئی لائق بندگی کے سوای خدا کے
وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور یہ کہ محمد
اُسکا بندہ اور رسول ہے قبول کر اسکو مجھ سے
یہان تک کہ ملے تو مجھسے دن قیامت کے پھر
دعا کی سعید رح نے اور کہا کہ الٰہی نہ قادر کر اسکو
کسی کے قتل کرنے پر بعد میرے پھر ذبح کیا گیا

Marfat.com

سعید بن مسیب سے کہ مین بیمار حجاج اُسکے بعد پندرہ روز زندہ رہا اور واقع ہوئی بیماری آکلہ کی اُسکے پیٹ مین تو اُسنے طبیب کو بلایا تاکہ اُسکو دیکہے تو اُسنے سڑا ہوا گوشت منگوایا اور اُسکو تاگے کے ساتہہ باندہکر اسکے حلق مین لٹکایا اور اسکو ایک ساعت رہنے دیا پہر اُسکو نکالا اور حالانکہ اُسکے ساتہہ لہو لگا تہا تو حکیم نے معلوم کیا کہ نہین ہے حجاج بچنے والا اور پکارتا رہا باقی زندگی کہ کیا ہے واسطے میرے اور واسطے سعید کے کہ جب مین سونے کا ارادہ کرتا ہون تو میرا پاؤن پکڑ لیتا ہے اور دفن کیا گیا سعید بیچ ظاہر واسط عراق کے اور اُسکی قبر وہان ہے لوگ اُسکی زیارت کرتے ہین۔

سعید بن ابراہیم

وہ سعید بیٹا ابراہیم کا ہے بیٹا عبدالرحمن کا بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی قاضی مدینہ کا بزرگ مدنیون سے اور اُنکے تابعین سے سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے فوت ہوا سنہ ۱۲۵ ایک سو پچیس مین بہتر برس کی عمر مین۔

سعید بن ہشام

وہ سعید بیٹا ہشام کا ہے انصاری ہے تابعی ہے جلیل قدر سماعت کی اُسنے ابن عمرؓ اور عائشہؓ وغیرہ سے روایت کی اُس سے حسن بصری نے اور حدیث اسکی نزدیک اہل علم کے ہے۔

سفیان بن دینار

وہ سفیان بیٹا دینار کا ہے تمار فرد کوفی روایت کی اُسنے

سعید بن جبیر سے اور مصعب بن سعد سے اور اُس سے ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانے مین دیکہی ہے اُسنے قبر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

سفیان ثوری

وہ سفیان بیٹا سعید کا ہے ثوری کوفی امام مسلمانون کا اور حجت اللہ کی اسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے بیچ درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت اور مضبوطی کے اور اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگون نے اسکے دین پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی ثقاہت پر اور نہین اختلاف کسی کو اسمین اور وہ ایک امام ہے ائمہ مجتہدین سے اور ایک قطب ہے اسلام کے قطبون سے اور رکن ہے دین کے رکنون سے پیدا ہوا بیچ زمانے سلیمان بن عبدالملک کے سنہ ۹۹ ننانوے مین سماعت کی اُسنے بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے معمر اور اوزاعی اور ابن جریج اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض نے اور اُنکے سوای اور بہت خلق نے فوت ہوا بصرے مین سنہ ۱۶۱ ایک سو اکسٹھ مین۔

سفیان بن عیینہ

وہ سفیان بیٹا عیینہ کا ہے ہلالی انکا غلام آزاد ہے پیدا ہوا کوفے مین نصف شعبان کو سنہ ۱۰۷ ایک سو سات مین اور تہا امام عالم ثابت حجت زاہد پرہیزگار اجماع ہے اسکی حدیث کی صحت پر سماعت کی اُس نے زہری سے

اور بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے اعمش
اور ثوری اور شعبہ اور شافعی رح اور احمدؒ اور بہت
خلق نے سوائے انکے کہتے ہین کہ اگر نہ ہوتا مالک
اور سفیان تو جاتا رہتا علم عرب سے فوت ہوا انکے
مین اول دن رجب کو ۱۷۹ھ ایک سو اناسی
مین اور دفن ہوا حجون مین اور اسنے ستر بار حج
کیا تھا۔

سُلیمان بن حرب

وہ سلیمان بیٹا
حرب کا ہے بصری قاضی مکہ کا ایک عالم ہے
بصرے کے مشہور علماء سے اور نشان ہے اُن کا
کہا ابو حاتم نے وہ امام ہے اماموں کا البتہ ظاہر
ہوئی ہے دنیا مین حدیث اسکی دس ہزار اور
نہین دیکھی مین نے اُسکے ہاتھ مین کتاب کبھی
اور البتہ حاضر ہوا مین اسکی مجلس مین بغداد مین
سو اندازہ کیا مینے حاضرین مجلس اُسکی کو چالیس
ہزار پیدا ہوا ماہ صفر ۱۴۰ھ ایک سو چالیس مین
اور طلب کی حدیث ۱۵۸ھ ایک سو اٹھاون مین
اور ساتھ رہا حماد بن زید کے انیس سال روایت
کی اُس سے احمد وغیرہ نے فوت ہوا ۲۲۴ھ دو سو
چوبیس مین۔

سلیمان بن ابی مسلم

وہ سلیمان
بیٹا مسلم کا ہے احول مکی ہے ماموں ہے ابن
نجیح کا تابعی ہے ثقات حجازیوں سے اور انکے
اماموں سے سماعت کی ہے اُسنے طاؤس اور ابو سلمہ
سے روایت کی ہے اُس سے ابن عیینہ اور ابن جریج

اور شعبہ نے۔

سلیمان بن ابی حثمہ

وہ سلیمان
بیٹا ابو حثمہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تھا نیک
مسلمانوں سے اور انکے نیکوں سے اور وہ تھا بڑے
بڑے تابعین سے روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے ابو بکر نے۔

سُلیمان بن مولی میمونہ

وہ سلیمان
بیٹا مولی میمونہ کا ہے اور نہین ہے وہ ابن یسار
المعروف تابعی۔

سلیمان بن عامر

وہ سلیمان بن عامر
کندی ہے ساتھ عمر وکے روایت کی اُس سے
ربیع بن انس نے اور اسحٰق بن راہویہ نے
اور ایک جماعت نے سوائے اُسکے۔

سلیمان بن ابی عبد اللہ

وہ سلیمان
بیٹا ابو عبد اللہ کا ہے تابعی پایا ہے اُس نے
مہاجرین کو روایت کی اُسنے سعد بن ابی وقاص
سے اور ابو ہریرہ رض سے روایت کیا ہے اُسکی
حدیث کو ابو داؤد نے فضیلت مدینے مین۔

سُلیمان بن یسار

وہ سلیمان بیٹا
یسار کا ہے اسکی کنیت ابو ایوب ہے غلام آزاد
ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اور اسکا بھائی عطا بن یسار اہل مدینہ
اور کبار تابعین سے ہے تھا فقیہ فاضل ثقہ عابد
پرہیزگار حجت اور وہ ایک فقیہ ہے سات فقہا
سے فوت ہوا ۱۰۷ھ ایک سو سات مین

Marfat.com

ہجری میں

سالم بن عبد اللہ وہ سالم بیٹا عبد اللہ کا ہے جو بیٹا عمر فاروق کا اسکی کنیت ابو عمرو ہے قرشی عدوی مدنی ایک فقہا مدینہ میں کے سردار تابعین سے اور انکے علما سے اور ثقات سے فوت ہوا مدینے میں سنہ ۱۰۶ ایک سو چھ میں۔

سالم بن ابی جعد وہ سالم بیٹا ابو جعد کا ہے اور نام ابو جعد کا رافع ہے کوفی مشہور تابعین سے اور انکے ثقات سے سماعت کی ہے اس نے ابن عمر اور جابر اور انس سے روایت کی ہے اس سے منصور اور اعمش نے فوت ہوا سنہ ۹۷ ستانوے ہجری میں۔

سیار بن سلامہ وہ سیار بیٹا سلامہ کا ہے اسکی کنیت ابو منہال ہے بصری ہے تیمی مشہور تابعین سے۔

سماک بن حرب وہ سماک بیٹا حرب کا ہے ذہلی اسکی کنیت ابو مغیرہ ہے روایت کی اسنے سمرہ اور نعمان بن بشیر سے اور اس سے شعبہ اور زائدہ نے اور اسکے واسطے بقدر دو سو حدیث کے ہیں اور وہ ثقہ ہے خراب ہو گیا تھا حافظہ اسکا اور ضعیف کیا ہے اسکو ابن مبارک اور شعبہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۲۳ ایک سو تیئیس میں۔

سوید بن وہب وہ سوید بیٹا وہب کا ہے شیخ ہے ابن عجلان کا۔

ابو سائب وہ ابو سائب غلام آزاد ہشام بن عروہ کا ہے تابعی ہے روایت کی اس نے ابو ہریرہ اور ابو سعید اور غیرہم سے اور اس سے علاء بن عبد الرحمان نے۔

ابو سلمہ وہ ابو سلمہ ہے روایت کی اس نے اپنے چچا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف سے زہری قرشی ہے ایک ہے ان سات فقہا سے جو مشہور ہیں سات فقہ کے مدینے میں ایک قول میں اور مشہور اور نامی تابعین سے ہے اور کہتے ہیں کہ اسکا نام اسکی کنیت ہے اور بہت حدیث والا ہے سماعت کی ہے اس نے ابن عباس رض اور ابو ہریرہ رض اور ابن عمر رض وغیرہم سے روایت کی ہے اس سے زہری اور یحیی بن کثیر اور شعبی وغیرہم نے فوت ہوا سنہ ۹۴ چورانوے میں بہتر برس کی عمر میں۔

ابو سورہ وہ ابو سورہ ہے روایت کی اسنے اپنے چچا ابو ایوب اور عدی بن حاتم سے اور اس سے واصل بن سائب اور یحیی بن جابر طائی نے ضعیف کہا ہے اسکو ابن معین وغیرہ نے اور کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتا تھا ابو سورہ منکر حدیث والا ہے۔

فصل ہے صحابی عورتوں میں

سودہ وہ سودہ بیٹی زمعہ کی ہے ماں ہے مومنون کی قدیم اسلام والی اور اپنے چچیرے بھائی کے نکاح میں تھی کہا جاتا تھا اسکو سکران بن عمرو پھر جب اسکا خاوند مر گیا تو نکاح کیا اس سے

Marfat.com

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تمام ہوئے ساتھ
اُسکے مکے مین اور یہ واقعہ بعد مرنے خدیجہ کے ہوا
اور پہلے نکاح سے ساتھ عائشہ رضہ کے اور ہجرت
کی اُس نے طرف مدینے کی پھر جب بڑی بڈھی
ہوگئی تو ارادہ کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکے طلاق دینے کا سو اُسنے کہا کہ مجھکو آپ
طلاق نہ دیوین اور ٹھیرایا اُسنے دن باری اپنی
کا واسطے عائشہ رضہ کے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اسکو اپنے پاس رہنے دیا اور فوت ہوئے
مدینے مین شوال مین ۵۴ھ چون مین۔ واللہ اعلم

اُمِّ سلمہ وہ ام سلمہ مان ہے مومنون کی ہند
بیٹی ابو امیہ کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
پہلے ابو سلمہ کے نکاح مین تھی پھر جب مر گیا ابو سلمہ
چوتھے سال ہجری مین یا تیسرے سال مین تو نکاح
کیا اُس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ
اُن راتون کے جو باقی تھین شوال سے اُس سال کی
جسمین ابو سلمہ فوت ہوا اور فوت ہوئی ۵۹ھ
انسٹھ مین اور دفن ہوئی بقیع مین اور تھی عمر اسکی
چوراسی سال کی روایت کی اُس سے ابن عباسؓ
اور عائشہ رضہ اور زینب بیٹی اسکی نے اور عمر بیٹے
اُسکے نے اور ابن مسیب نے اور بہت خلق نے
اصحاب اور تابعین کی۔

اُمِّ سُلَیم وہ ام سلیم بیٹی ملحان کی ہے اور اُسکے
نام مین اختلاف ہے بعضون نے کہا سہلہ بعضون
نے کہا رملہ بعضون نے کہا ملیکہ بعضون نے کہا
غمیصہ بعضون نے کہا رمیضا نکاح کیا [illegible]
بن نضر باپ انس بن مالک [illegible]
نطفے سے انس بیچ کو پھر مقتول ہوا شرک کی حالت مین
اور اسلام لائی ام سلیم جو پیغام دیا اسکو ابو طلحہ نے
اور حالانکہ وہ مشرک تھا تو ام سلیم نے انکار کیا
اور بلایا اُسنے ابو طلحہ کو طرف اسلام کی تو وہ مسلمان
ہوا تو ام سلیم نے کہا کہ مین تجھ سے نکاح کرتی ہون
اور مین تجھ سے مہر نہین لیتی واسطے مسلمان ہو جانے
تیرے کے تو نکاح کیا اُس سے ابو طلحہ نے روایت کی اُنسے
اُس سے بہت لوگون نے ملحان ساتھ زیر میم کے اور
سکون لام کے اور حا مہملہ کے ہے۔

سُبَیعَہ وہ سبیعہ بیٹی حارث کی ہے اسلمی تھی
بیچ نکاح سعد بن خولہ کے سو مر گیا وہ اُس سے بیچ
حجۃ الوداع کے سال مین اُسکی حدیث کو فیون مین
ہے روایت کی اُس سے جماعت نے

سُہَیمہ بنت عمر وہ سہیمہ بیٹی عمر کی ہے
مزنی ہے بی بی رکانہ کی جو عبد یزید کا بیٹا ہے واسطے
اُسکے ذکر ہے طلاق مین سہیمہ ساتھ پیش سین اور
زبر ہا کے ہے۔

سَلامہ بنت حُرّیہ سلامہ بیٹی حر کی ہے
قوم انوسے اور اُسکو فزاریہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ تھی
اسکی حدیث اہل کوفہ کے نزدیک مشہور ہے
سَلمی یہ سلمی ام رافع ہے بی بی ابو رافع کی
صحابیہ ہے روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ
بن علی نے اور وہ دائی ہے ابراہیم کی جو بیٹا ہے

بنی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہلانے والی ہے
فاطمہ کی ساتھ بنت عمیس کے ۱۲

حرف شین فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

شداد بن اوس ۔ وہ شداد بیٹا اوس کا ہے اسکی کنیت ابو یعلے ہی انصاری ہے اور وہ بھتیجا ہے حسان بن ثابت کا اور بیت المقدس مین معدود ہے اہل شام مین فوت ہوا شام مین ۵۸ھ اٹھاون مین اور اوسکی عمر پچھتر برس کی ہے کہا عبادہ بن صامت اور ابو درداء نے شداد دیا گیا علم اور حلم

شریح بن ہانی وہ شریح بیٹا ہانی کا ہے ابو مقدام حارثی پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ساتھ اسکی کنیت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے باپ ہانی بن یزید کی سو فرمایا تو ابو شریح ہے اور شریح حضرت علیؓ کے یارون مین سے ہے روایت کی ہے اوس سے اوسکے بیٹے مقدام نے ۱۲

شرید بن سوید وہ شرید بیٹا سوید کا ہے ثقفی اور کہا جاتا ہے کہ وہ حضر موت سے ہے گنا گیا ہے ثقیف مین اور بعض نے کہا کہ گنا گیا ہے اہل طائف مین۔ اوسکی حدیث حجازیون مین ہے اور روایت کی اوس سے چند نفر نے

شکل بن حمید ۔ وہ شکل بن حمید عبسی ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شتیر نے نہین روایت کی اوس سے کسی اور نے سوای اوسکے اور گنا گیا ہے کوفیون مین اور شکل ساتھ زیر شین اور زبر کاف اور لام کے ہے اور شتیر تصغیر ہے شتر کی

شریک بن سحما ۔ وہ شریک بیٹا سحما کا ہے اور وہ اوسکی ماں ہے اوسکے ساتھ معروف ہے اور اسکا باپ عبدہ بن مغیث ہے واسطے اوسکے ذکر ہے کتاب اللعان مین وہ وہی ہے جسکو ہلال بن امیہ نے اپنی عورت کے ساتھ زنا کی تہمت دی تھی اور لعان کیا اوس سے واسطے اس سبب کے حاضر ہوا ساتھ باپ اپنے کی جنگ احد میں اور عبدہ ساتھ زبر عین اور زبر ب ایک نقطہ والی کے ہے اور بعض نے کہا ساتھ جزم ب کے ہے

ابو شبرمہ ۔ وہ ابو شبرمہ ساتھ پیش شین اور سکون باموحدہ کے اور پیش رے کے صحابی ہے نہین منسوب ہے واسطے اسکے ذکر ہے حج کی نیابت مین بیچ حدیث ابن عباس کے فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین

ابو شریح ۔ وہ ابو شریح خویلد بن عمرو ہے کعبی عدوی خزاعی اسلام لایا پہلے فتح مکہ سے اور فوت ہوا مدینے مین ۶۸ھ اٹھسٹھ مین روایت کی ہے اوس سے جماعت نے اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین ۱۲

فصل ہے تابعین مین

شقیق بن ابی سلمہ وہ شقیق بیٹا ابو سلمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہے

Marfat.com

پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
نہین سنا حضرت سے کچھہ کہا کہ تھا مین حضرت
کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا اپنے گہر
والون کے واسطے جنگل مین بکریان چرایا کرتا تھا
روایت کی اوس نے بہت اصحاب سے اُن مین سے
ہین عمر بن خطاب اور ابن مسعود اور تھا مخصوص
ساتھ ابن مسعود کے اوسکے بڑے یارون سے اور
وہ بہت حدیث والا ثقہ ہی حجت ہی فوت ہوا
حجاج کے زمانے مین اور بعضے نے کہا ۹۹ سنہ
ننانوے مین

شریق ہوزنی یہ شریق ہوزنی
تابعی ہے روایت کی اوسنے عائشہ رض سے
اور اس سے ازہر حرازی نے

شریک بن شہاب یہ شریک بیٹا
شہاب کا ہے حارثی بصری گنا گیا ہے تابعین
مین روایت کی اوسنے ابو برزہ اسلمی سے اور اوس سے
ازرق بن قیس نے اور نہین ہی کچھہ مشہور

شریح بن عبید وہ شریح بیٹا عبید کا ہے
حضرمی روایت کی اوسنے ابو امامہ اور جبیر بن
نفیر سے اور روایت کی اوس سے صفوان بن
عمرو اور معاویہ بن صالح نے

ابو شعثاء یہ ابو شعثا سلیم
بیٹا اسود کا ہے محاربی کوفی مشہور تابعین اور
انکے ثقات سے ہی فوت ہوا حجاج کے زمانہ مین

شعبی یہ شعبی عامر بن شراحیل کوفی ہے

اور فوت ہوئی الہی زمانہ کام

ایک نامی عالم ہے پیدا ہوا عمر رض کی خلافت
مین روایت کی اوسنے بہت خلق سے اور روایت
کی اوس سے کئی جماعتون نے اور کہا اوسنے کہ
مین نے پانچسو اصحاب کو پایا ہے اور کہا نہین
لکہا مین نے سیاہی سے کاغذ مین کبھی کچھہ اور
نہین کوئی حدیث بیان کی مجھہ سے کسی نے مگر
کہ مین نے اوسکو حفظ کیا کہا ابن عیینہ نے کہ تھا
ابن عباس اپنے زمانے کا اور شعبی اپنے زمانے کا
اور کہا زہری نے کہ علما چار ہین ابن مسیب
مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصرہ مین
اور مکحول شام مین فوت ہوا ۱۰۴ سنہ ایکسو چار
مین بیاسی ۸۲ برس کی عمر مین

ابن شہاب وہ زہری ہے گذر چکا ہی
ذکر اوسکا حرف زا مین

شیبہ بن ربیعہ وہ شیبہ بن ربیعہ بن
عبد شمس بن عبد مناف ہے کافر قتل کیا اوسکو
علی رض نے دن جنگ بدر کے اس حال مین
کہ وہ مشرک تھا

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

شفا بنت عبد اللہ وہ شفا بیٹی عبد اللہ
کی ہے قرشی ہے عدوی کہا احمد بن صالح نے
کہ اوسکا نام لیلے ہی اور شفا اوسکا لقب ہے جو
غالب ہوا اوسکے نام پر اسلام لائی پہلے ہجرت سے
تھی عاقل اور بزرگ عورتون سے اور حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اوسکے پاس آیا کرتے تھے

Marfat.com

اور اوسکے گہر مین قیلولہ کیا کرتے تھے اور اونسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک بستر اور تہ بند بنایا ہوا تھا جسپر سوتے تھے شفا ساتہہ زیر شین کے اور فا کے اور مد کے ہے ''

ام شریک غزیہ یہ ام شریک غزیہ بیٹی دودان کی ہے ساتہہ پیش دال مہملہ اول کے

ام شریک انصاریہ یہ ام شریک انصاری وہ ہے کہ آیا ہے ذکر اوسکا بیچ حدیث فاطمہ بنت قیس کے کتاب العدۃ مین جس جگہہ کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فاطمہ کے کہ عدت گذار ام شریک کے گہر مین اور کہا بعضون نے کہ جسکو حکم کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عدت گذارے اوسکے گہر مین وہ ام شریک پہلی ہے اور نہین ہے یہ قول صحیح اسواسطے کہ پہلی قرشی ہے قبیلہ بنی لوی بن غالب سے اور یہ انصاری ہے سو البتہ آیا ہے حدیث فاطمہ بنت قیس کے بعض روایتون مین کہ ام شریک عورت عتبہ انصاری کی ہے

حرف صاد

فصل بیچ اصحاب کے بیان مین

صفوان بن عسال وہ صفوان بیٹا عسال کا ہے مرادی رہا کوفے مین اور حدیث اوسکی انہین مین ہے عسال ساتہہ زبر عین اور تشدید سین مہملہ کے اور ساتہہ لام کے ہے

صفوان بن معطل اوسکی کنیت ابو عمرو ہے سلمی ہے حاضر تہا جنگ خندق مین اور باقی سب جنگون مین اور وہ وہی ہے کہ کہا گیا واسطے اوسکے افک کی حدیث مین جو کہا گیا اور تھا وہ مرد بہتر بزرگ دلاور شہید ہوا جنگ آرمینیہ مین سنہ دس ہجری مین اور اوسکی عمر کچھ اوپر ساٹھ برس کی ہے ''

صفوان بن امیہ وہ صفوان بن امیہ بن خلف جمحی ہے قرشی بہاگا دن فتح مکہ کے پس پناہ مانگی واسطے اوسکے عمیر بن وہب نے اور اوسکے بیٹے وہب بن عمیر نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو پناہ دی اور ان دونون کو اپنی چادر دی واسطے علامت پناہ اوسکے پس پایا اوسکو وہب نے پس لیگیا اوسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو جب وہ کہڑا ہوا اوپر حضرت کے تو کہا اوسنے آپسے کہ یہ وہب بن عمیر گمان کرتا ہے کہ آپنے مجہکو پناہ دی ہے اسپر کہ مین چلون پہرون دو مہینے یعنی بدستور کفر کی حالت مین تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو فرمایا کہ اتر اے ابو عمیر اوسنے کہا مین نہین اترتا جبتک کہ آپ میرے واسطے مدت بیان نہ فرماوین حضرت نے فرمایا کہ اتر سو تجہکو اجازت ہے پہرنے کی چار مہینے سو وہ اترا اور حضرت کے ساتہہ جنگ حنین کی طرف نکلا سو حاضر ہوا

Marfat.com

اوس جنگ مین اور جنگ طائف مین اس حال مین
کہ وہ کافر تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو
غنیمت سے بہت مال دیا سو کہا صفوان نے کہ مین
گواہی دیتا ہون ساتھہ اللہ کے کہ نہین خوش ہوتا
ساتھہ اوسکی کوئی مگر نفس پیغمبر کا سو مسلمان ہوئی
دن اور رہا مکے مین پھر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے
کی سو اوترا پاس عباس کے پس ذکر کیا گیا یہ حال
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت نے فرمایا
کہ نہین رہا ثواب ہجرت کا بعد فتح مکہ کے اور تہا
صفوان قریش کے شریفون سے کفر کی حالت مین
اور اسلام لائی عورت اسکی ایک مہینہ پہلے اوس سے
پھر جب مسلمان ہوا صفوان تو برقرار رکھے گئے دونون
اپنے سابق نکاح پر فوت ہوا صفوان مکے مین سنہ
بیالیس مین روایت کی اوس سے چند آدمیون نے
اور تھا مولفہ قلوب سے یعنی اول پھر خوب ہوا اسلام
اوسکا مکے مین اور تہا فصیح زبان والا قریش مین سے

صخر بن وداعہ وہ صخر بیٹا وداعہ کا ہی
غامدی اور وہ بیٹا عمرو بن عبداللہ بن کعب کا ہے
ازدے سکونت کی اوسنے طائف مین اور وہ گنا گیا
اہل حجاز مین

صخر بن حرب وہ صخر بیٹا حرب کا ہی اوسکی کنیت
ابو سفیان ہے قریش سے باپ ہی معاویہ کا گذر
چکا ہے ذکر اوسکا حرف سین مین

صہیب بن سنان وہ صہیب بیٹا سنان کا
غلام آزاد عبداللہ بن جدعان کا تیمی ہی اوسکی کنیت

ابو یحیی ہے اوسکی جگہہ موصل کی زمین مین تھی دجلہ
فرات کے درمیان سو لوٹا روم نے اوس طرف کو پس پکڑے
پکڑا اوسکو انہون نے اور حالانکہ وہ چھوٹا لڑکا تھا پھر
جوان ہوا روم مین سو خرید ا اوسکو اونکے ہاتہہ سے قبیلہ
کلب نے پھر لائی اوسکو مکے مین پس خرید ا اوسکو عبداللہ
بن جدعان نے پھر اوسنے اوسکو آزاد کر دیا پھر رہا ساتھہ
اوسکے یہانتک کہ ہلاک ہوا اور اسلام لایا قدیم مین
مکے مین کہتے ہین کہ وہ اور عمار بن یاسر دونون ایک
دن مین اسلام لائے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارقم کے
گھر مین تھے آپکے ساتھہ چند اور تیس آدمی تھے اور تھا ان
مسلمانون سے جو مکے مین دبے تھے اللہ کی راہ پر
کہ کافرون کے ہاتہہ سے مار کہاتے تھے اور سخت تکلیف
اٹھاتے تھے پھر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے کی اور اوسکے
حق مین اتری یہ آیت وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ یعنی بعضے لوگ ہین جو بیچتے ہین
اپنی جانون کو واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے روایت
کی اوس سے جماعت نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۳۸ ھ
اسی مین نوے برس کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین
جدعان ساتھہ پیش جیم اور سکون دال کے اور ساتھہ عین
مہملہ کے ہین ؛

صعب بن جثامہ وہ صعب بن جثامہ ہی
لیثی اوترا تہا ودان اور ابوا مین حجاز کی زمین سے
اوسکی حدیث حجازیون مین ہی روایت کی اوسنے عبداللہ
بن عباس وغیرہ نے فوت ہوا ابو بکر صدیق کی خلافت مین اور
جثامہ ساتھہ زبر جیم اور تشدید ثا نقطہ دار کے ہی ؛

صنابحی صنابحی ساتھہ پیش صاد اور تخفیف نون اور باموحدہ کے ہی اور ساتھہ حا مہملہ کے منسوب ہے طرف صنابح بن زاہر بن عامر کی جو بطن ہی مراد کی قوم سے اور آویگا حرف عین مین نام اوسکا عبدالله

ابوصرمہ وہ ابوصرمہ مالک بیٹا قیس کا ہے مازنی ہے اور بعض نے کہا قیس بن مالک اور بعض نے کہا قیس بن صرمہ اور وہ مشہور ہی ساتھہ کنیت اپنی کے حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اسکے بعد سب جنگون مین۔۔ روایت کی اوس سی جماعت نے صرمہ ساتھہ زیر صاد اور جزم را کے ہی ۱۲

فصل ہے تابعین مین

صالح بن خوات وہ صالح بیٹا خوات کا انصاری ہے مدنی تابعی ہے مشہور اوسکی حدیث عزیز ہے سماعت کی اوسنے اپنے باپ سے اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت کی ہے اوس سے یزید بن رومان وغیرہ نے اوسکی حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہی اور خوات ساتھہ زبر معجمہ اور تشدید واو کے اور ساتھہ ت کے ہی جسکے اوپر دو نقطے ہین۔

صالح بن درہم وہ صالح بن درہم باہلی ہے روایت کی اوسنے ابوہریرہ رضہ اور سمرہ سے اور اوس سے شعبہ اور قطان نے ثقہ ہے

صالح بن حسان وہ صالح بیٹا حسان کا ہے مدنی او تر البصرے مین روایت کی اوسنے ابن مسیب اور عروہ سے اور اوس سے ابو عاصم اور حضرمی نے ضعیف کہا ہے اوسکو ایک جماعت نے کہا بخاری نے اوسکی حدیث منکر ہے۔

صخر بن عبداللہ وہ صخر بیٹا عبدالله بیٹا بریدہ کا ہے روایت کی اوسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور عکرمہ سے اور اوس سے حجاج بن حسان اور عبدالله بن ثابت نے۔

صفوان بن سلیم وہ صفوان بیٹا سلیم کا ہی زہری غلام آزاد حمید بن عبدالرحمن بن عوف کا تابعی ہے جلیل القدر اہل مدینہ سی مشہور ہے روایت کی ہی اوسنے انس بن مالک اور چند تابعین سے تہا الله کے برگزیدہ نیک بندون سی کہتے ہین کہ وہ چالیس سال نہین سویا اور کہتے ہین کہ اوسکے ماتہے مین سوراخ ہوگئے تھے بہت سجدے کرنے سی اور نہین قبول کرتا تہا ہدیہ بادشاہ کا اور اوسکے مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۱۳۲ ایکسو بتیس مین روایت کی اوس سے ابن عیینہ نے۔

ابوصالح وہ ابوصالح ذکوان زیات روغن فروش ہے مدنی ہے تہا لاتا گہی اور روغن زیتون طرف کوفہ کے اور وہ غلام آزاد ہی جویریہ بنت حارث کا جو بی بی ہے حضرت صلے الله علیہ وسلم کی اور وہ مشہور ہے اور بزرگ ہے بہت حدیث والا فراخ روایت والا روایت کی اوسنے ابوہریرہ اور ابوسعید سے اور اوس سے ابن سہیل اور اعمش نے۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

صفیہ ۔ وہ صفیہ بیٹی حیی بن اخطب کی ہی بنی اسرائیل مین سے ہارون بن عمران

Marfat.com

علیہ السلام کی اولاد سے تھی اول نکاح مین کنانہ بن ربیع
حقیق کے تھی وہ قتل ہوا وہ دن جنگ خیبر کے محرم مین
ہجرت کے ساتوین سال مین اور واقع ہوئی بندیون
مین سو چن لیا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
بعض نے کہا کہ واقع ہوئی دحیہ بن خلیفہ کلبی کے حصہ مین
سو خریدا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے سات
غلام دیکر سو وہ اسلام لائی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکو آزاد کرکے اوس سے نکاح کیا اور ٹھیرایا آزادی
اوسکی کو مہر اوسکا فوت ہوئی سنہ ۵۰ پچاس مین اور دفن
ہوئی بقیع مین روایت کی ہے اوس سے انس اور ابن عمر
وغیرہ نے حُیَیّ ساتھہ پیش حا مہملہ اور زبر یا کے ہے۔
جسکے تلے دو نقطے ہین اور تشدید دوسری کی اور اخطب
ساتھہ زبر ہمزہ اور سکون خا معجمہ اور زبر طا مہملہ اور با کے ہے

صفیہ بنت عبد المطلب وہ صفیہ بیٹی عبد المطلب
کی ہے پھوپھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفر کے وقت
مین حارث بن حرب کے نکاح مین تھی وہ اوس سے مر گیا
پھر نکاح کیا اوس سے عوام بن خویلد نے تو اوسکے
نطفے سے اوسکے یہان زبیر پیدا ہوا اور زندہ رہی زمانہ
دراز اور فوت ہوئی عمرؓ کی خلافت مین سنہ ۲۰ بیس مین
تہتر برس کی عمر مین اور دفن ہوئی بقیع مین ۱۲

صفیہ بنت ابی عبید یہ صفیہ بیٹی ابو عبید
کی ہے ثقفی سے بہن ہے مختار بن ابو عبید کی اور
یہ بی بی ہے عبد اللہ بن عمرؓ کی پایا ہے وقت حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے آپ سے اور نہین روایت
کی آپ سے اور روایت کی ہے ہمراہ اوسنے عائشہ اور حفصہ

سے اور اوس سے نافع نے جو غلام آزاد ہے ابن عمرو کا

صفیہ بنت شیبہ وہ صفیہ بیٹی شیبہ کی
ہے جو حجبی ہے روایت کی ہے اوس سے میمون
بن مہران وغیرہ نے اور اختلاف ہے کہ اوسنے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے یا نہین سو کہتے ہین کہ
اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہین دیکھا

صماء بنت بسر وہ صماء بیٹی ہے
بسر کی منسوب ہے طرف قبیلہ مازن کی صحابیہ ہے اور کہتے
ہین کہ صماء لقب ہے اوسکا اور اوسکا نام بہیہ ہے روایت
کی اوس سے اوسکے بہائی عبد اللہ نے ۱۲

حرف ضاد

فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

ضماد بن ثعلبہ یہ ضماد بیٹا ثعلبہ کا ہے
ازدی ہے قوم ازد شنوءہ سے تھا دوست حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کے زمانہ مین اور تھا طبیب
اور جھاڑ پھونک کرتا اور طلب کرتا علم کو مسلمان ہوا
اول اسلام مین اور یہ وہی ہے جسنے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہا تھا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسپر قرآن کی
کچھہ آیتین کہ البتہ پہونچ گئے ہین یہ کلمے تیری میانہ دریا
کو واسطے اوسکے ذکر ہے علامات النبوۃ مین روایت کی
اوس سے ابن عباسؓ نے اور ضماد ساتھہ زیر ضاد اور تخفیف
میم کے ہے اور شنوءہ ساتھہ زبر شین معجمہ اور پیش نون
اور سکون واو اور زبر ہمزہ کے ہے

ضحاک بن سفیان وہ ضحاک بیٹا سفیان

Marfat.com

کا ہے کلابی عامری گزرا گیا ہے اہل مدینہ مین اور تہا اورتا بخد مین حاکم کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون لوگون پر جو مسلمان ہون اوسکی قوم سے روایت کی ہے اوس سے ابن مسیب اور حسن بصری نے اور کہا جاتا ہے کہ اوسکی دلاوری کے سبب سے اوسکو سو لوگ گنا جاتا ہے اور تہا کہڑا ہوتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر تلوار لیکر یعنی واسطے حفاظت کے "

فصل ہے تابعین کے بیان مین

ضحاک بن فیروز وہ ضحاک بیٹا فیروز کا ہے دیلمی ہے تابعی اوسکی حدیث بصریون مین ہے روایت کی اوسنے اپنے باپ سے پہلے گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف دال مین "

ضرار بن صُرد وہ ضرار بیٹا صرد کا ہے اوسکی کنیت ابو نعیم ہے کوفی ہے طحان سماعت کی اوسنے معتمر بن سلیمان وغیرہ سے روایت کی اوس سے علی بن منذر نے نعیم ساتھ پیش نون اور زبر عین مہملہ کے ہے اور ضرار ساتھ زیر ضاد اور تخفیف پہلی را کے ہے اور صرد ساتھ پیش صاد مہملہ اور زبر را کے ہے

حرف ظا

فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

طلحہ بن عبید اللہ وہ طلحہ بیٹا عبید اللہ کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی اور وہ عشرہ مبشرہ سے ہے جنکو جنت کی خوشخبری دیگئی اسلام لایا ابتدا مین اور حاضر ہوا سب جنگون مین سوائے جنگ بدر کے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سعید بن زید کے ساتھ بہیجا تہا تاکہ معلوم کرین خبر قافلہ کی جو قریش کا تہا ساتھ ابو سفیان کے سو مرے وہ دونون دن جنگ بدر کے اور بچایا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دن جنگ احد کے سو بیکار ہوگئی انگلی اوسکی اور مجروح ہوا اوس دن چوبیس ۲۴ زخمون سے اور بعضون نے کہا کہ پچہتر زخم تھے نیزے اور تلوار اور تیر کے اور تہا گندم گون بہت بال والا نہ بہت گہنگرالے بال والا اور نہ بہت سیدہے بال والا خوب منہ والا قتل ہوا جنگ جمل مین دن جمعرات کے بیسوین جمادی الاخری کو سنہ ۳۶ چھتیس مین اور دفن ہوا بصرے مین جو نسٹہہ ۶۲ برس کی عمر مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اوسکو مناقب بہت ہین

طلحہ بن برا وہ طلحہ بیٹا برا کا ہے انصاری ہے جسکے حق مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ مرگیا اور آپ نے اوسکا جنازہ پڑہا الٰہی مل طلحہ سے اس حال مین کہ تو اوس سے ہنستا ہو اور وہ تجہسے ہنسے اوسکی گنتی اہل حجاز مین ہے روایت کی اوس سے حصین بن وحوح نے "

طلق بن علی وہ طلق بیٹا علی کا ہے .. اوسکی کنیت ابو علی ہے حنفی ہے یمانی اور اوسکو طلق ثمامہ بہی کہا جاتا ہے اور روایت کی اوس سے ... اوسکے بیٹے قیس نے

طارق بن شہاب وہ طارق بیٹا شہاب کا

Marfat.com

کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے بجلی کوفی ہے پایا ہے اوسنے زمانہ کفر کا اور دیکہا اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور نہین اوسکی سماعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مگر شاذ اور جہاد کیا ہے اوسنے ابو بکر صدیق اور عمر فاروق کی خلافت مین بیتس ۳۳ بار اور فوت ہوا ۸۲ھ بیاسی مین

طارق بن سوید وہ طارق بیٹا سوید کا ہے واسطے اوسکے صحبت ہے حضرت سے حدیث اوسکی بیچ باب بیان شراب کے ہے روایت کی ہے اوس سے علقمہ بن وائل نے

طفیل بن عمرو وہ طفیل بیٹا عمرو کا ہے دوسی اسلام لایا اور بہیجا جانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مین پہر اپنے قوم کے شہرون کیطرف پہر ایا ہمراہ حبشہ رہا اوس مین یہانتک کہ ہجرت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پہر آیا پاس آپکے اور حالانکہ وہ ساتہہ خیبر کے تہا واسطے اوسکے جو تابع ہوا اوسکے قوم اوسکی سے پہر ہمیشہ رہا مقیم پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شہید ہوا دن یمامہ کے شہید ہو کر اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا اسمال یرموک کے عمر فاروق کی خلافت مین روایت کی اوس سے جابر اور ابو ہریرہ رض نے اور معدود ہے وہ اہل حجاز مین

ابو طفیل وہ ابو طفیل عامر بیٹا واثلہ کا ہے لیثی کنانی غالب ہوی اوسپر کنیت اوسکی پائی ہے اوسنے زندگی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھہ سال اور فوت ہوا ۱۰۱ھ ایکسو دو مین مکے مین اور وہ اخیر سب صحابہ کا ہے تمام زمین پر روایت کی اوس سے جماعت نے

ابو طیبہ وہ ابو طیبہ نافع حجام ہے مولیٰ

محیصہ بن مسعود انصاری کا صحابی ہے مشہور محیصہ ساتہہ پیش میم اور زبر حا بے نقطہ اور تشدید یا کہ جسکے تلے دو نقطے ہین اور زیر اوسکی کے اور ساتہہ صاد مہملہ کے ہے ۱۲

ابو طلحہ وہ ابو طلحہ زید بن سہل ہے انصاری بخاری اور وہ مشہور ہے ساتہہ کنیت اپنی کے اور وہ خاوند ہے انس بن مالک کی مان کا اور تہا تیر اندازون مذکورین سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آواز ابو طلحہ کی لشکر مین بہتر ہے جماعت سے فوت ہوا ۳۱ھ اکتیس مین چہتر برس کی عمر مین اور اہل بصرہ دیکہتے ہین کہ وہ سوار ہوا دریا مین پس مرگیا پس دفن کیا گیا جزیرے مین بعد سات دن کے ... حاضر ہوا عقبہ مین ساتہہ ستر آدمیون کے پہر حاضر ہوا بدر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئے روایت کی اوس سے چند صحابہ نے "

فصل ہے تابعین مین

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن کریز خزاعی کا ہے تابعی ہے اہل مدینہ سے روایت کی ہے اوسنے چند صحابہ سے اور اوس سے چند تابعین نے

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن عوف کا ہے زہری ہے قرشی مشہور تابعین سے اور گنا گیا ہے وہ اہل مدینہ مین مشہور ساتہہ جود کے روایت کی اوسنے اپنے چچا عبد الرحمن وغیرہ سے فوت ہوا ۹۹ھ ننانوے مین

Marfat.com

طلق بن حبیب - وہ طلق بیٹا حبیب کا ہے عنزی بصری تہا بہت عبادت کرنیوالون سے جو موصوف ہین ساتہہ کثرت عبادت کے روایت کی ہے اوسنے عبد اللہ بن زبیر اور جابر اور ابن عباس سے اور اوس سے مصعب و عمرو بن دینار اور ایوب نے عنزی ساتہہ زبر عین مہملہ اور زبر نون کے ہے ۱۲

طفیل بن ابی - وہ طفیل بیٹا ابی بن کعب کا ہے انصاری تابعی اوسکی حدیث عزیز ہے اوسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اوسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اوس سے ابو طفیل نے

طاؤس بن کیسان - وہ طاؤس بیٹا کیسان کا ہے خولانی ہمدانی یمانی فارسیون کی اولاد سے روایت کی اوسنے جماعت سے اور اوس سے زہری نے اور اور لوگون نے سواے اوسکے کہا عمرو بن دینار نے نہین دیکہا مین نے کوئی مثل طاؤس کے تہا سوا ادعلم اور عمل مین فوت ہوا مکے مین سنہ ۱ ایکسو پانچ مین

ابو طالب - یہ ابو طالب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے باپ ہے علی مرتضے کا اوسکا نام عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم ہے قرشی منسوب طرف زمانہ جاہلیت کے اور جب وہ مر گیا تو قریش نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی سو نکلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف طائف کے اور اوسکی موت اور خدیجہ کبری کی وفات کے درمیان ایک ماہ اور پانچ دن کا فاصلہ ہے

ابن طاب - وہ ابن طاب وہی ہے کہ منسوب ہے طرف اوسکے ایک قسم کہجور مدینے کے سو کہا جاتا ہے کہ یہ تازہ کہجور ابن طاب کی ہے اور یہ خشک کہجور ان طاب کی ہے

حرف ظاء

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

ظہیر بن رافع وہ ظہیر بن رافع حارثی ہے انصاری اوس سے موجود تہا عقبہ ثانیہ مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئے اور وہ عمر ہے رافع بن خدیج کا روایت کی اوس سے رافع نے ظہیر ساتہہ پیش ظا اور زبر ہا اور سکون یے کے ہے ۱۲

حرف عین

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

عمر بن خطاب - وہ امیر المومنین عمر بیٹا خطاب کا فاروق اوسکی کنیت ابو حفص عدوی ہے قرشی اسلام لایا سنہ ۶ مین نبوت سے اور بعض نے کہا کہ پانچوین سال مین بعد چالیس مردون اور گیارہ عورتون کے اور کہا جاتا ہے کہ ساتہہ اوسکے تمام ہوئے چالیس آدمی اور ظاہر ہوا اسلام اونکے مسلمان ہونے سے اور نام رکہا گیا اونکا فاروق اسیواسطے کہا ابن عباس نے کہ پوچہا مین نے عمر بن خطاب سے کہ کس سبب تیرا نام فاروق رکہا گیا تو اوسنے کہا کہ اسلام لایا حمزہ مجہہ سے پہلے تین دن پہر کہولدیا اللہ نے سینہ میرا

واسطے اسلام کے سو مین نے کہا اللہ ہی ہے
نہین ہے کوئی بندگی کے لائق سوائے اوسکے اوسکی
اوسکے نام ہین نیک سو نہین ہے زمین مین
کوئی جان محبوب تر مجھکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
جان سے سو مینے کہا کہ کہان ہین یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میری بہن نے کہا کہ وہ ارقم کے حویلی مین
ہین پاس صفا پہاڑی کے سو مین ارقم کی حویلی
مین گیا اور حمزہ آپکے صحاب حویلی مین بیٹھے تھے
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود گھر مین تھے آ مینے
دروازہ کو دستک دی سو نکلے لوگ تو حمزہ نے
اون سے کہا کہ کیا حال ہے تمہارا کہا اونہون نے
کہ عمر خطاب کا بیٹا آیا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
باہر تشریف لائے اور میرے کپڑے اکھٹے پکڑ کے پھر مجھکو
سخت کھینچا سو نہ رک سکا مین اپنے تئین یہانتک
کہ آگرا مین اپنے گھٹنون پر تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین باز رہنے والا تو ای عمر
سو مین نے کہا کہ گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی
لائق بندگی کے سوای خدا کے وہ اکیلا ہے اوسکا
کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمد بندہ
اوسکا ہے اور رسول اوسکا سو سب حویلی والون نے
اللہ اکبر کہا کہ سنا اوسکو مسجد والون نے تو مین نے
کہا یا حضرت کیا نہین ہم حق پر اگر مر جاوین یا زندہ
رہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیون نہین
ہے قسم اوسکی جسکے قبضہ مین میری جان ہے
بیشک تم حق دین پر ہو اگر مر جاؤ یا زندہ رہو تو مینے

کہا کس سبب سے ہے پوشیدہ رہنا قسم ہے اوسکی جسنے
آپکو سچا پیغمبر کرکے بھیجا البتہ ہم نکلینگے سو ہم نے
نکالا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دو صفون مین
ایک مین مین تھا اور دوسری مین حمزہ اور میرا دل
شکستہ تھا مانند کوفت آٹا کرنیکی یہانتک کہ ہم مسجد
مین داخل ہوئے سو دیکھا مجھکو اور حمزہ کو قریش نے تو
پہونچا اونکو غم کہ نہین پہونچا تھا انکو ایسا غم کبھی تو نام
رکھا میرا اوسدن حضرت نے فاروق جدا کر دیا خدا نے میری
سبب سے حق کو باطل سے اور کہا داؤد بن حصین اور
زہری نے کہ جب مسلمان ہوا عمر تو اوترا جبرائیل
سو کہا ای محمد خوشی ہوئی آسمان والون کو عمر کے
مسلمان ہونے سے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے
قسم ہے اللہ کی البتہ مین جانتا ہون علم عمر کا اگر رکھا
جاوے ترازو کے ایک پلہ مین اور رکھا جاوے علم
تمام خلق کا دوسرے پلے مین تو البتہ بھاری ہو اوپر
علم عمر کا اور کہا البتہ مین گمان کرتا ہون کہ لے گیا
ہے عمر نو عشر علم کے جبکہ جاتا رہا دنیا سے اور حاضر
ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور وہ اول خلیفہ ہے جسکو امیر المومنین کہا
گیا اور تھا گورا مائل بسرخی اور بعض نے کہا گندم گون
دراز قد سر کے اگلی طرف بال نہ تھے سخت سرخ آنکھون
والا قائم ہوا ساتھ خلافت کے بعد مرنے ابو بکر
صدیق کے اسواسطے کہ صدیق اکبر نے رو نکا نام لیکر
اون کے واسطے خلافت کی وصیت کی تھی نیزہ مارا
اوسکو ابو لولو غلام مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے مدینے

یمن بدہ کے دن چھبیس ۲۶ تاریخ ذالحجہ کو ۲۳ سنہ تیتیس ہجری مین اور دفن ہوئے دن اتوار کے عشرہ محرم مین سنہ ۲۴ چوبیس مین اور اونکی عمر تریسٹھ ۶۳ سال کی ہے اور یہ صحیح تر قول ہے جو اوسکی عمر مین کہا گیا اور اونکی خلافت ساڑہے دس سال تہی اور جنازہ پڑہا اونکا صہیب نے روایت کی اوس سے ابوبکرؓ نے اور باقی عشرہ نے اور بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے

عُمَر بن ابی سلمہ وہ عمر بیٹا ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی کا ہے قرشی اور ربیب حضرتؐ کا پرورش یافتہ ہے اور اوسکی مان ام سلمہ ہے بی بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہوا حبش کے زمین مین ہجرت کے دوسرے سال مین اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ نو برس کا تہا اور فوت ہوا عبدالملک بن مروان کے زمانہ مین مدینے مین سنہ ۸۳ تراسی مین حفظ کی ہین اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور روایت کئی ہیں حدیثین اور روایت کی اوس سے ایک جماعت نے

عُثمان بن عَفان وہ امیرالمومنین ہے عثمان بیٹا عفان کا اوسکی کنیت ابوعبداللہ ہے اموی ہے قرشی مسلمان ہوا ابتداء اسلام مین ابوبکر صدیق کے ہاتھ پر پہلے داخل ہونے حضرتؐ کے ارقم کی حویلی مین ہجرت کی جسے اوسنے طرف حبشہ کے دو بار اور نہین موجود تہا جنگ بدر مین اسواسطے کہ وہ پیچہے رہا بسبب بیماری رقیہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے اور حصہ نکالا واسطے اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت سے اور نہین موجود تہا حدیبیہ مین بیعت رضوان مین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو مکے مین صلح کیواسطے بہیجا ہوا تہا سو جب بیعت ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک ہاتہ دوسرے پر کہا اور فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتہ ہے اور نام رکہا گیا ذوالنورین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیان اوسکے نکاح مین آئین آگے پیچہے رقیہ اور ام کلثوم تہی سفید رنگ میانہ قد اور بعض نے کہا کہ گندم گون پتلی کہال والے خوبصورت اونکے دونون مونڈہون کے درمیان فاصلہ تہا اون کے سر پر بال بہت تہے بڑی داڑہی والے اوسکو زرد خضاب کرتے تہے خلیفہ ہوئے محرم کے اول دن مین سنہ ۲۴ چوبیس مین قتل کیا اونکو اسود تجیبی نے بصرے والون سے یا کسی اور نے دفن ہوئے دن ہفتے کے بقیع میں بیاسی برس کی عمر مین اور بعض نے کہا کہ اٹہاسی برس کی عمر مین اور اونکی خلافت بارہ سال تہی مگر کچہہ دن روایت کی اوس سے بہت خلق نے

عُثمان بن عَامر وہ عثمان بیٹا عامر کا ہے جو باپ ہے ابوبکر صدیق کا قرشی تیمی اوسکی کنیت ابوقحافہ ہے ساتہ پیش قاف اور تخفیف حا کے اسلام لایا دن فتح مکہ کے زندہ رہا عمر فاروق کی خلافت تک اور فوت ہوا ۱۴ سنہ مین نوے برس کی عمر مین روایت کی اوس سے صدیق اور اسما بنت ابوبکر نے

عثمان بن مظعون وہ عثمان بیٹا مظعون کا ہے اوسکی کنیت ابو سائب ہے جمحی ہے قرشی اسلام لایا بعد تیرہ مردون کے ہجرت کی اوسنے دو بار اور موجود تہا جنگ بدر مین اور حرام کیا تہا اوسنے شراب کو کفر کے زمانے مین اور وہ اول ہے جو فوت ہوا بیچ مین مہاجرین سے شعبان مین تیس ماہ کے سر پر ہجرت سے اور بوسہ دیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے مُنہ پر بعد مرنے اوسکے کے اور جب مدفون ہوا تو فرمایا خوب ہے وہ پیشرو واسطے تمہارے اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا عابد مجتہد فضلاء اصحاب سے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سائب نے اور اوسکے بہائی قدامہ بن مظعون نے

عثمان بن طلحہ یہ عثمان بیٹا طلحہ کا ہی عبدری قرشی جمحی واسطے اوسکے صحبت ہی اور اسکا ذکر مسجد کے باب مین ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شیبہ نے اور ابن عمر نے فوت ہوا مکے مین سنہ ۴۲ بیالیس مین۔

عثمان بن حنیف یہ عثمان بیٹا حنیف کا ہی انصاری بہائی ہے سہل کا حاکم کیا تہا اوسکو عمر فاروق نے مساحۃ السواد اور جبایۃ پر اور مقرر کیا اوسنے خراج اور جزیہ وہان کے رہنے والون پر اور حاکم کیا اوسکو بصرے پر پس نکالا اوسکو وہان سے طلحہ اور زبیر نے جبکہ وہان گئے واسطے جنگ جمل کے پہر سکونت کی اوسنے کوفے مین اور باقی رہا معاویہ کے زمانے تک روایت کی اوس سے چند آدمیون نے

عثمان بن ابوالعاص وہ عثمان بیٹا ابوالعاص کا ہی ثقفی حاکم کیا تہا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف پر سو ہمیشہ رہا بیچ اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور ابوبکر صدیق کی خلافت مین اور دو سال عمر کی خلافت مین پہر موقوف کیا اوسکو عمر نے اور حاکم کیا اوسکو عمان اور بحرین پر اور ایلچی بنکر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی ثقیف کے ایلچیون مین اور وہ اون مین جوان عمر تہا اونتیس ۲۹ برس کی عمر مین اور یہ واقعہ سنہ دس ۱۰ کا ہے اور سکونت کی اوسنے بصرے مین اور فوت ہوا وہان سنہ ۵۱ اکاون مین اور جب فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قصد کیا قوم بنی ثقیف نے مرتد ہو جانیکا تو کہا اوس نے اون سے کہ اے گروہ بنی ثقیف کے تم سب لوگون سے پیچہے مسلمان ہوئے سو نہ ہو جاؤ تم پہلے سب لوگون سے سو باز رہے وہ مرتد ہونے سے روایت کی اوس سے ایک جماعت تابعین نے۔

علی بن ابی طالب۔ وہ علی بیٹا ابو طالب کا ہے امیر المومنین اونکی کنیت ابو الحسن ہے اور ابو تراب قرشی ہین مردون مین اول وہی مسلمان ہوئے اکثر اقوال مین اور اختلاف ہی کہ اوسوقت اونکی عمر کتنی تہی بعضون نے کہا پندرہ سال کے تہے بعضون نے کہا سولہ سال کے بعضون نے کہا اٹہارہ سال کے اور بعضون نے کہا دس سال کے تہے موجود تہے ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون مین سوائے تبوک کے اسواسطے کہ اسوقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو اپنے گہر مین پیچہے چہوڑا تہا اور وہی مین ہے کہ

Marfat.com

ضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا کہ کیا تو
راضی نہین کہ ہو مجہسے بجاے ہارون کے موسیٰ سے
تہے گندم گون سخت گندم گونی مین بڑی آنکہون والے
ریب طرف پست قدی کے درازی سے پیٹ دار
بہت بال والے اور چہوٹی داڑہی والے سفید سر اور
داڑہی والے اونکے سر کی اگلی طرف بال نہ تہے
خلیفہ ہوے جسدن عثمانؓ قتل ہوئے اور وہ دن
جمعہ کا اٹہارہوین تاریخ ذیحجہ کی ۳۵ سنہ پینتیس مین
ور مارا اونکو عبدالرحمن بن ملجم مرادی نے کوفہ مین
صبح جمعہ کی اٹہارہوین تاریخ رمضان کی ۴۰ سنہ
چالیس مین اور فوت ہوئے بعد تین رات کے زخم
سے نہلایا اونکو اونکے دونون بیٹون حسن اور حسین نے
اور عبد اللہ بن جعفر نے اور نماز پڑہی اوپر حسن نے
اور دفنائے گئے صبح کو تریسٹھ ۶۳ برس کی عمر مین
اور بعض نے کہا کہ پینسٹھ ۶۵ برس کی عمر مین اور بعض نے
کہ ستر سال کی عمر مین اور بعض نے کہا اٹہاون ۵۸
برس کی عمر مین اور اونکی خلافت چار سال نو ماہ
کچہدن تہی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹون
حسن اور حسین اور محمد نے اور بہت خلق نے اصحاب
و تابعین سے ؛؛

علی بن شیبان

وہ علی بیٹا شیبان
کا ہے حنفی یمامی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے
عبدالرحمن نے ؛؛

علی بن طلق

وہ علی بیٹا طلق کا ہے
یمامی ہے روایت کی اوس سے مسلم بن سلام نے
اور وہ اہل یمامہ سے ہے اور حدیث اوسکی اہنین ہین سے ہے

عبد الرحمن عوف

وہ عبدالرحمن بیٹا
عوف کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قریشی ہے اور
وہ ایک ہے اون دس صحابیون مین سے جنکو حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی اسلام لایا
قدیم مین ابو بکر صدیق کے ہاتہہ پر اور ہجرت کی طرف
حبشہ کے دوبار حاضر ہوا ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے سب جنگون مین اور ثابت رہا دن جنگ
احد کے اور نماز پڑہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیچہے اوسکے جنگ تبوک مین اور پوری کی جو فوت
ہوئی تہا دراز قد پتلے چمڑے والا گورا ملا ہوا سرخی سے
موٹی ہتہیلیون والا سخت سرخ رنگ چوٹ لگی اوسکو دن
جنگ احد کے اور زخمی ہوا ساتہہ بیس ۲۰ زخمون کے یا
زیادہ کے سو بعضا زخم تو اوسکے پاؤن مین لگا۔
پس وہ لنگڑا ہو ا پیدا ہوا بعد واقعہ فیل کے دس سال
اور فوت ہوا ۳۲ سنہ بتیس مین اور دفن ہوا بقیع مین
بہتر ۷۲ سال کی عمر مین روایت کی اوس سے ابن عباس
وغیرہ نے

عبد الرحمن بن ابزی

وہ عبدالرحمن بیٹا
ابزے کا ہے خزاعی غلام آزاد نافع بن عبدالحارث
کا سکونت کی اوسنے کوفہ مین اور سردار کیا اوسکو علیؓ
مرتضیٰ نے خراسان پر پایا اوسنے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نماز پڑہی پیچہے آپکے اور بہت
روایت کی ہے عمر بن خطاب سے اور ابی بن کعب سے
اور روایت کی اوس سے اوسکے دونون بیٹون

Marfat.com

سعید اور عبداللہ وغیرہ نے فوت ہوا کوفے مین

عبد الرحمن بن ازہر وہ عبدالرحمن بیٹا ازہر کا ہے قرشی اور وہ بھتیجا ہے عبدالرحمن بن عوف کا موجود تہا جنگ حنین مین روایت کی اسکے بیٹے عبدالحمید وغیرہ نے فوت ہوا پہلے واقعہ حرہ کے

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن بیٹا ابوبکر صدیق کا ہے اوسکی مان ام رومان ہے مان عائشہ کی مسلمان ہوا سال حدیبیہ کے اور خوب ہوا اسلام اوسکا اور تہا بڑی عمر والا ابوبکر صدیق کی سب اولاد مین روایت کی اوس سے عائشہ اور حفصہ وغیرہ نے فوت ہوا ۵۳ھ ترپن مین ۱۲

عبد الرحمن بن حسنہ وہ عبدالرحمن بیٹا حسنہ کا ہے اور وہ اوسکی مان ہے اوسکے ساتھ معروف ہے اور اوسکا باپ عبداللہ بن مطاع ہے روایت کی اوس سے زید بن وہب نے ۱۲

عبد الرحمن بن شرحبیل وہ عبدالرحمن بیٹا شرحبیل بن حسنہ کا ہے بھتیجا ہے عبدالرحمن بن حسنہ کا دیکھا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عمران نے موجود تہا فتح مصر مین وہ اور بہائی اوسکا ۱۱

عبد الرحمن بن زید وہ عبدالرحمن بیٹا زید بن خطاب کا ہے اور وہ بھتیجا ہے عمر فاروق کا عدوی ہے قرشی لایا اوسکو اوسکا دادا ابولبابہ طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکپن مین سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے حلق مین شیرینی لگائی اور اوسکے سر پر ہاتہ پہیرا اور دعا اوسکے واسطے برکت کی دعا کی کہا محمد بن سعد نے فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اوسکی عمر چہہ برس کی تہی اور سماعت کی اوسنے اپنے چچا عمر بن خطاب سے اور فوت ہوا عبداللہ بن زبیر کے زمانے مین پہلے سے عبدالرحمن ابن عمر کے

عبد الرحمن بن سمرہ وہ عبدالرحمن بیٹا سمرہ کا ہے قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور صحبت کی ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور فوت ہوا وہین ۵۱ھ اکاون مین روایت کی اوس سے ابن عباس اور حسن نے اور بہت لوگون نے سوائے انکے ۱۲

عبد الرحمن بن سہل وہ عبدالرحمن بیٹا سہل کا ہے انصاری قتل ہوا خیبر مین واسطے اوسکے ذکر ہے قسامت مین کہتے ہین کہ وہ موجود جنگ بدر مین اور تہا صاحب علم اور فہم کا روایت کی بیٹے سہل بن ابی حثمہ نے

عبد الرحمن بن شبل وہ عبدالرحمن بیٹا شبل کا ہے انصاری گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اوس سے تمیم بن محمود اور ابو راشد نے ۱۱

عبد الرحمن بن عثمان وہ عبدالرحمن بیٹا عثمان کا تیمی قرشی اور وہ بھتیجا ہے طلحہ بن عبیداللہ صحابی ہے کہتے ہین کہ اوسکے واسطے صحبت ہے سے اور نہین ہے واسطے اوسکے روایت روایت کی اوس سے جماعت نے

Marfat.com

عبد الرحمن بن ابی قراد وہ عبدالرحمن بیٹا ابو قراد کا ہے اسلمی گنا جاتا ہی اہل حجاز مین تو روایت کی اوس سے ابو جعفر خطمی وغیرہ نے قراد ساتھہ پیش اور تخفیف دال کے ہی

عبد الرحمن بن کعب وہ عبدالرحمن بیٹا کعب کا ہے اوسکی کنیت ابو لیلے ہی مازنی ہے انصاری موجود تہا جنگ بدر مین فوت ہوا اسکے لئے چوبیس مین اور وہ اون لوگون مین سے جنکے حق مین یہ آیت اوتری تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

عبد الرحمن بن یعمر وہ عبدالرحمن بیٹا یعمر کا ہے دیلی واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت اوترا کوفے مین اور آیا خراسان مین روایت کی اوس سے بکیر بن عطا نے کسی اور نے اوس سے روایت نہین کی

عبد الرحمن بن عائش وہ عبدالرحمن بیٹا عائش کا ہے حضرمی گنا جاتا ہے اہل شام مین اختلاف ہے اوسکی صحبت مین واسطے اوسکے حدیث ہے روائیت مین روایت کی اوس سے ابو سلام ممطور نے اور خالد بن لجاج نے اور اوسکی حدیث مالک بن یخامر سے وسنے روایت کی معاذ بن جبل سے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضون نے حدیث اوسکی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحیح پہلی رعایت ہے یعنی معاذ کیواسطے سے یہ بات بخاری وغیرہ نے کہی ہے عائش ساتھہ زیر یاد کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتھہ شین معجمہ کے ہی

اور یخامر ساتھہ پیش یار کے ہی اور تخفیف خا معجمہ کے اور زیر میم کے اور ساتھہ ہار کے ہے اور کہا جاتا ہی کہ مالک کی یہ حدیث مرسل ہے اسواسطے کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین سنا

عبد الرحمن بن ابو عمیرہ وہ عبدالرحمن بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مدنی اور بعض نے کہا کہ قرشی اوسکی حدیث مضطرب ہے نہین ثابت ہوتا صحابہ مین کہا ہی اوسکو ابن عبد البر نے اور وہ شامی ہے روایت کی اوس سے چند نفر نے عمیرہ ساتھہ زبر عین مہملہ اور زیر میم کے اور ساتھہ را کے ہی

عبد الرحمن بن ارقم وہ عبدالرحمن بیٹا ارقم کا ہے زہری قرشی مسلمان ہوا سال فتح مکہ کے اور کاتب رہا ہے وہ واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے ابو بکر اور عمر کے اور تحصیلدار کر دیا تہا اوسکو عمر فاروق نے بیت المال مین اور بعد عمر کے عثمان نے بہی پہر اوسنے استعفا دیا سو استعفا قبول کیا اوسکا عثمان نے روایت کی اوس سے عروہ نے اور اسلم عمر کے غلام آزاد نے اور فوت ہوا عثمان کی خلافت مین

عبد اللہ بن ابی اوفی یہ عبداللہ بیٹا ابو اوفے کا ہی اور اسم ابو اوفی کا علقمہ بن قیس ہے اسلمی ہے موجود تہا حدیبیہ اور خیبر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوی اور ہمیشہ رہا مدینے مین یہانتک کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوی پہر جا بسا کوفے مین اور وہ آخر ہی اون صحاب کا جو کوفے مین فوت ہوی ۸۶ ستاسی

Marfat.com

مین روایت کی اوس سے شعبی وغیرہ نے ؎

عَبْدُ اللّٰہ بن اُنَیس ۔ وہ عبد اللہ بیٹا
انیس کا ہے جہنی ہے انصاری موجود تہا احد
مین اور اسکے بعد سب جنگون مین روایت کی ہے
اوس سے ابو امامہ اور جابر وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۵۴
چون مین مدینے مین ؎

عَبْدُ اللّٰہ بن بُسر وہ عبد اللہ بیٹا بسر کا
ہے سلمی مازنی واسطے اوسکے اور واسطے اوسکے باپ
بسر کے اور واسطے مان اوسکی کے اور بہائی اوسکے
عطیہ کے اور اوسکی بہن صماء کے صحبت ہی اوترا شام
مین اور فوت ہوا حمص مین ناگہانی موت سے اوس حالت مین کہ
وہ وضو کر رہا تہا سنہ ۸۸ مین اور وہ آخر صحابی ہے جو
شام مین فوت ہوا اور بعض نے کہا کہ آخر صحابی
جو وہان فوت ہوا ابو امامہ ہے روایت کی اوس سے
ایک جماعت نے ؎

عَبْدُ اللّٰہ بن عدی وہ عبد اللہ بیٹا عدی
کا ہے قرشی زہری اور وہ گنا گیا ہے اہل حجاز مین
اور تہا اوترا درمیان قدید اور عسفان کے روایت
کی اوس سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور محمد بن جبیر نے

عَبْدُ اللّٰہ بن ابی بکر وہ عبد اللہ بیٹا
ابو بکر صدیق کا ہے حاضر ہوا ساتہہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے جنگ طائف مین سو مارا گیا تیر مارا اوسکو
ابو محجن ثقفی نے سو مر گیا اوسکے سبب سے اپنے باپ کی
خلافت مین شوال مین سنہ ۱۱ گیارہ ہجری مین اور
تہا اسلام لایا ابتداء اسلام مین

عَبْدُ اللّٰہ بن ثعلبہ وہ عبد اللہ بیٹا ثعلبہ
کا ہے مازنی عذری پیدا ہوا پہلے ہجرت سے چار
سال اور فوت ہوا سنہ ۸۹ مین دیکہا ہے واسطے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سال فتح مکہ کے اور ہاتہہ
پہیرا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے منہ پر روایت
کی اوس سے واسطے اوسکے بیٹے عبد اللہ اور زہری نے ؎

عَبْدُ اللّٰہ بن جحش وہ عبد اللہ بیٹا جحش
کا ہے اسدی بہائی زینب کا ہے جو بی بی ہے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلے داخل ہونے حضرت (مسلمان ہوا)
صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ارقم کی حویلی مین اور تہا
اون لوگون مین سے جنہون نے دو بار ہجرت کی اور
تہا مقبول دعا والا حاضر تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا
دن جنگ احد کے اور وہ وہی ہے جسنے غنیمت سے
پہلے پہل پانچوان حصہ نکالا پہر اوترا قرآن بعد اوسکے
ساتہہ برقرار رکہنے اس حکم کے اس آیت مین واعلموا
انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ وللرسول الآیہ
یعنی جان لو کہ جو چیز کہ پائی تم نے مال غنیمت سے
پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچوان حصہ اوسکا
اور واسطے رسول کے آخر آیت تک اور اوسکا بیان
یون ہے کہ جب وہ چہوٹے لشکر کے ساتہہ جہاد کو گیا
پہر تو اوسنے پانچوان حصہ مال غنیمت سے لیا اور الگ
کر دیا اوسکو واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تہا
پہلے اوس سے کفر کے زمانے مین چوتہا حصہ اور
روایت کی اوس سے سعد بن ابی وقاص وغیرہ نے
قتل کیا اوسکو ابو الحکم اخنس نے اور اوسکی لحد وسدن

Marfat.com

تھا اوپر چالیس برس کی تھی اور دفن ہوا اور قبر حمزہ ایک قبر مین۔

عبد اللہ بن ابی حمسا

وہ عبد اللہ بیٹا ابو حمسا کا ہے عامری گنا گیا ہے بصریون مین حدیث اسکی نزدیک عبد اللہ بن شقیق کی ہے اور اسکے باپ سے اوس سے

عبد اللہ بن ابو جدعا

وہ عبد اللہ بیٹا ابو جدعا کا ہے تمیمی ذکر کیا جاتا ہے ان لوگون مین جنکی صرف ایک حدیث ہے روایت کی عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے گنا گیا ہے بصریون مین

عبد اللہ بن جعفر

وہ عبد اللہ بن جعفر بن ابو طالب ہے قرشی اور اسکی ماں اسما بیٹی عمیس کی ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور وہ پہلا لڑکا ہے جو اسلام مین اہل وہان پیدا ہوا فوت ہوا مدینے مین سنہ ۸۰ اسی مین نوے برس کی عمر مین نجابت جو ذکر ہوا لا ظریف حلیم عفیف نام رکھا جاتا ہے اور سخاوت کا دریا جو کہا کرتے ہین کہ اسلام مین اس سے زیادہ تر سخی کوئی نہین ہوا روایت کی اس سے خلق کثیر نے۔

عبد اللہ ابن جہیم

وہ عبد اللہ بیٹا جہیم کا ہے انصاری اس کی حدیث اس شخص کے حق مین ہے جو نمازی کے آگے سے گذرے روایت کی ہے اس کو بسر بن سعید وغیرہ نے روایت کی ہے حدیث اور کسی مالک نے ابو جہیم سے اور نہین نام لیا اس کا اور روایت کیا ہے

اس کو ابن عیینہ اور وکیع نے سو نام لیا ہے انہون نے اس کا عبد اللہ بن جہم اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے اور البتہ ذکر کیا ہے سینے جہیم

عبد اللہ بن جزء

وہ عبد اللہ بیٹا جزء کا ابو حارث سہمی سکونت کی اوس نے مصر مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین روایت کی اس سے ایک جماعت نے مصریون مین سے فوت ہوا سنہ ۸۵ پچاسی مین جزء ساتھ فتح جیم اور سکون زا کے بعد اسکے ہمزہ ہے

عبد اللہ بن حبشی

وہ عبد اللہ بیٹا حبشی کا ہے خثعمی نسبت ہے اس کے روایت ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین اور سکونت کی اس نے مکے مین روایت کی ۔ ۔ ۔ اس سے عبید بن عمیر وغیرہ نے عبید اور عمیر تصغیر کے ساتھ دونون ہے۔

عبد اللہ بن ابی حدرد

وہ عبد اللہ بیٹا ابو حدرد کا ہے سلامی بیٹا عمر کا پہلی جنگ اسکی پہلی جنگ حدیبیہ مین حاضر ہوا پھر جنگ خیبر مین اور جو جنگ کہ اس کے بعد مین فوت ہوا اسے اکہتر مین اکیاسی سال کی عمر مین گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی ہے اس سے ابن قعقاع وغیرہ نے۔

عبد اللہ بن حنظلہ

وہ عبد اللہ بیٹا حنظلہ کا ہے انصاری اور یہ حنظلہ وہی ہے جس کو فرشتون نے نہلایا تھا پیدا ہوا عبد اللہ حضرت کے زمانہ مین اور فوت ہوے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور حالانکہ وہ سات برس کا تہا اور البتہ اُسنے
دیکہا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور روایت
کی حضرت سے تہا بہت بزرگ مقدم انصار مین
اور وہی ہے کہ بیعت کی تہی اُس سے اہل
مدینہ نے اوپر توڑنے بیعت یزید بن معاویہ
کے اور قتل ہوا اسی سبب سے دن جنگ حرہ کے
سنہ ۶۳ مین روایت کی اُس سے ابن ابی ملیکہ
اور عبد اللہ بن یزید اور اسما بنت زید بن خطاب
وغیرہم نے

عبد اللہ بن حوالہ وہ عبد اللہ بیٹا حوالہ
کا ہے اور دیکہا شام مین روایت کی اُس سے
جبیر بن نفیر وغیرہ نے فوت ہوا شام مین سنہ ۸۰
اسی مین ۔

عبد اللہ بن خبیب وہ عبد اللہ
بیٹا خبیب کا ہے جہنی ہم قسم انصار کا مدنی
واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
سے حدیث اسکی اہل حجاز مین ہے روایت کی
اس سے ابن معاذ نے ۔

عبد اللہ بن رواحہ وہ عبد اللہ بیٹا
رواحہ کا ہے انصاری خزرجی ایک ہے نقیبون مین سے
حاضر ہوا بیعت گہاٹی مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور احد اور خندق اور سب جنگون مین بعد اسکی
تا فتح مکہ مین اور جو اس کے بعد ہوا سو تحقیق وہ
شہید ہوا دن جنگ موتہ کے اور سہی وہ سردار
تہا سنہ ۸ مین اور وہ شاعرون تعریف

کئے گیون [illegible] سے ہے روایت کی اس سے ابن عباس
وغیرہ نے ۔

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا
زبیر کا ہے اُس کی کنیت ابو بکر ہے اسدی
قرشی کنیت اسکی اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو اس کے نانا .... ابو بکر صدیق اور نام
اس کا ساتہ نام اُنکے کے اور وہ پہلا لڑکا ہے جو
پیدا ہوا اسلام مین واسطے مہاجرین کے مدینہ مین
ہجرت کے اول سال مین اور بانگ دی ابو بکر
نے اُس کے کان مین جنا اس کو اُسکی ماں اسما نے
قبا مین اور لائی اسکو پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے پس رکہا اس کو حضرت صلے اللہ کی گود مین تو
کہجور منگوائی اور اُسکو چبا کر اسکو منہ مین لب ڈال
اور اسکے حلق مین لگائی سو پہلے پہل جو چیز اس کے
پیٹ مین داخل ہوئی حضرت صلے اللہ کی لب تہی
پہر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے واسطے برکت
کی دعا کی اور تہا اطلس یعنی نہین تہا کوئی بال اُسکی
اور رخسار داڑہی مین اور تہا بہت روزہ دار اور
نماز گذار اور تہا چالاک غیرت اور عادت والا سخت
والا قبول کرنیوالا واسطے حق کے سلوک کرنیوالا
قرابت والون سے جمع ہوئے واسطے اسکے وہ چیز جو
نہین جمع ہوئی واسطے غیر اس کے کہ اس کا
باپ حواری اور مددگار تہا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا اور اسکی ماں اسما ہے بیٹی ابو بکر صدیق
کی اور نانا اس کا ابو بکر صدیق ہے اور اسکی

Marfat.com

دادی صفیہ سے پھوپھی ... حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور اسکی ماسی عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کی اور بیعت کی اس نے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم سے آٹھ برس کی عمر میں قتل کیا اُس کو
حجاج بن یوسف نے مکے میں اور سولی دیا اُس کو
دن منگل کے ستر۱۷ تاریخ جمادی الاخری کو سنہ ۷۳
تہتر میں اور تھی بیعت کی گئی واسطے اسکے ساتھ
خلافت کے سنہ ۶۴ میں اور تھا پہلے اس سے
نہ مخاطب کیا جاتا ساتھ خلافت کے پس جمع ہوئے
اُسکی حکم برداری پر اہل حجاز اور اہل یمن اور اہل
عراق اور خراسان وغیرہ سوائے شام کے یا
بعض شام کے اور حج کرایا اُس نے لوگوں کو
آٹھ بار روایت کی اُس سے بہت خلق نے

عبد اللہ بن زمعہ

وہ عبد اللہ بیٹا زمعہ کا ہے قرشی اسدی گنا گیا ہے اہل مدینہ
میں روایت کی اُس سے عروہ بن زبیر وغیرہ نے

عبد اللہ بن زید

وہ عبد اللہ بیٹا زید بن عبد ربہ کا ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ میں
اور جنگ بدر میں گنا گیا ہے اہل مدینہ میں فوت
ہوا مدینے میں سنہ ۳۲ بتیس میں تھی چونسٹھ برس
کی عمر میں اور واسطے اسکے اور باپ اسکے کے
صحبت ہے حضرت سے روایت کی ہے
اُسکے بیٹے محمد اور سعید بن مسیب اور ابن ابی
لیلے نے -

عبد اللہ بن زید

وہ عبد اللہ بیٹا زید بن عاصم ہے انصاری مازنی حاضر ہوا جنگ
احد میں اور نہیں مشہور تھا بدر میں اور وہی ہے
جس نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا
وحشی بن حرب کے ساتھ مل کر اور قتل ہوا عبد اللہ
دن جنگ حرہ کے سنہ ۶۳ تہتر میں روایت کی اُس سے
عباد بن تمیم نے اور وہ اُس کا بھتیجا ہے اور ابن
مسیب نے عباد ساتھ تشدید با موحدہ کے ہے

عبد اللہ بن سائب

وہ عبد اللہ بیٹا سائب کا ہے مخزومی قرشی سیکھی ہے اُس سے
قرأت اہل مکہ نے اور وہ معدود ہے اہل مکہ
میں اور فوت ہوا مکے میں پہلے قتل ہونے ابن
زبیر کے سے روایت کی ہے اُس سے چند
آدمیوں نے ۔

عبد اللہ بن سرجس

یہ عبد اللہ بیٹا سرجس کا ہے مزنی اور کہا جاتا ہے مخزومی ہے
میں گمان کرتا ہوں وہ اُن کا ہم قسم ہے اور
وہ بصری ہے اس کی حدیث اہل بصرہ میں ہے
روایت کی اُس سے عاصم احول وغیرہ نے سرجس ساتھ
دو سینوں کے درمیان اُن کے جیم ہے اوپر
وزن نرجس کے ۔

عبد اللہ بن سلام

وہ عبد اللہ بیٹا سلام کا ہے اُس کی کنیت ابو یوسف ہے اسرائیلی
یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے
اور تھا ہم قسم واسطے بنی عوف بن خزرج کے
اور وہ ایک عالم ہے یہود کے عالموں سے

Marfat.com

اور انہین سے ہے جنکی واسطے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوش خبری دی روایت
کی اُس سے اُسکے دو بیٹون یوسف اور محمد وغیرہ
نے فوت ہوا مدینے مین ۴۳ سنہ تنتالیس ہجری
مین سلام ساتھ تخفیف لام کے ہے ۔

عبد اللہ بن سہل وہ عبد اللہ بیٹا
سہل کا ہے انصاری حارثی بہائی عبد الرحمن
کا بہتیجا محیصہ کا اور وہ وہی ہے جو خیبر مین قتل
ہوا تہا اور ذکر اُس کا قسامت مین ہے ۔

عبد اللہ بن شخیر وہ عبد اللہ
بیٹا شخیر کا ہے عامری گنا جاتا ہے بصریون
مین اُچہی ہر طرح حضرت کے بنی عامر مین روایت
کی شاید ... اُس سے اس کے دونون بیٹون
مطرف اور یزید نے اور شخیر ساتھ زبر شین معجمہ
اور زیر خاے معجمہ اور تشدید اُسی کی اور سکون یاے کے

عبد اللہ صنابحی وہ عبد اللہ
بیٹا صنابحی کا ہے اور بعض نے کہا کہ وہ ابو
عبد اللہ ہے کہا ابن عبد البر نے کہ ٹھیک میرے
نزدیک یہ بات ہے کہ صنابحی ابو عبد اللہ تابعی
ہے نہ عبد اللہ صحابی کہا اور عبد اللہ صنابحی بھی
معروف ہے صحابہ مین اور صنابحی صحابی ہے
روایت کیا ہے حدیث اُس کی کو مالک نے موطا
مین اور نسائی نے سنن مین ۔

عبد اللہ بن عامر وہ عبد اللہ بن
عامر بن کریز قرشی ہے اور وہ حضرت عثمان کے
مامون کا بیٹا ہے پیدا ہوا حضرت صلے اللہ وسلم
کے زمانے مین سو لایا گیا اُس کو پاس حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکے
مُنہ مین لب ڈالی اور اُسکے واسطے پناہ مانگی اور فوت
ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور وہ تیرہ سال کا
تہا کہا گیا کہ نہین روایت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
سے اور نہ اُسنے کچہ یاد رکہا فوت ہوا ۵۹ سنہ انسٹھ
مین حاکم کیا تہا اُس کو عثمان نے بصرے کا اور رہا
اور قائم رہا اُپر یہان تک کہ قتل ہوئے عثمان پہر
جب پہونچا امر خلافت کا طرف معاویہ کی تو
معاویہ نے اُس کو پہر حاکم کیا اور تہا سخی کریم بہت
مناقب والا اور اُسی نے فتح کیا ہے خراسان کو
اور قتل کیا ہے کسرے کو اپنی حکومت مین اور نہین
ہے اختلاف اس مین کہ اُس نے فتح کیا ہے اطراف
فارس اور اکثر ملک خراسان کو اور اصفہان اور
کرمان اور حلوان کو اور وہ وہی ہے جس نے بصرے
کی نہر چیر کر نکالی ۔

عبد اللہ بن عباس وہ عبد اللہ بیٹا عباس کا
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کا بیٹا اور اسکی
ماں لبابہ ہے بیٹی حارث کی بہن میمونہ کی جو بیوی ہے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہوا تین سال
ہجرت سے پہلے اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم اور حالانکہ اُس کی عمر تیرہ سال کی تہی اور
بعض نے کہا پندرہ سال کی اور بعض نے کہا دس
سال کی تہا بہتر اس امت کا اللہ عالم اوسکا دعا کی

Marfat.com

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُس کے ساتھ
حکمت اور فقہ اور تاویل کے اور دیکھا ہے اُس نے
جبرئیل کو دو بار کہا مسروق نے کہ جب میں ابن
عباس کو دیکھتا تھا تو کہتا کہ یہ زیادہ تر خوبصورت
ہے سب لوگوں سے اور جب کلام کرتا تھا تو میں
کہتا کہ یہ فصیح تر ہے سب لوگوں سے اور جب حدیث
بیان کرتا تھا تو میں کہتا کہ عالم تر ہے سب لوگوں سے
اور تھے عمر فاروق اپنے پاس بٹھاتے اُن کو اور مشورہ
کرتے ساتھ اس کے باوجود جلیل اصحاب کے اور
جاتی رہی نظر اُن کی اخیر عمر میں فوت ہوئے طائف
میں سنہ ۶۸ اڑسٹھ میں ابن زبیر کے خلافت کے
دنوں میں اکہتر برس کی عمر میں روایت کی ہے
اس سے بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے تھا
گورا دراز قد ملا ہوا زردی سے جسیم خوبصورت تھا
باغیرت خضاب کرتا تھا داڑھی کو۔

عبد اللہ بن عمر

وہ عبد اللہ بیٹا عمر
فاروق کا ہے قرشی ہے عدوی مسلمان ہوا ساتھ
باپ اپنے کے مکے میں اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا اور
نہیں حاضر ہوا جنگ بدر میں اور اختلاف ہے کہ وہ
جنگ احد میں موجود تھا یا کہ نہیں اور صحیح یہ ہے
کہ پہلے پہل جنگ خندق میں حاضر ہوا اور بعض نے
کہا کہ وہ چھوٹا جانا گیا جنگ بدر میں اور جائز کیا اسکو
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن جنگ احد کے
اور روایت ہے کہ پھیر دیا اس کو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے دن احد کے واسطے کہ اسکی عمر
چودہ سال کی تھی اور حاضر ہوا بعد خندق کے
سب جنگوں میں اور تھا اہل تقوے اور علم
اور زہد سے سخت کوشش اور احتیاط والا کہا
جابر بن عبد اللہ نے کہ نہیں ہم میں سے کوئی
مگر کہ جھکایا اس کو دنیا نے اور جھکا وہ طرف اُسکی
سوائے عمر فاروق کے اور اُس کے بیٹے عبد اللہ
کہا میمون بن مہران نے کہ نہیں دیکھا میں نے
کوئی زیادہ تر پرہیزگار ابن عمر سے اور نہ زیادہ
عالم ابن عباس سے کہا نافع نے کہ نہیں فوت
ہوا ابن عمر مگر کہ آزاد کیا اس نے ہزار آدمی کو
یا زیادہ کو پیدا ہوا وحی آنے سے پہلے ایک سال
اور فوت ہوا سنہ ۷۳ میں بعد قتل ہونے ابن
زبیر کے تین مہینے اور اس نے وصیت کی تھی
کہ دفن کیا جاوے باہر حرم مکہ سے پس نہ قدرت
پائی گئی اُس پر بسبب غلبہ حجاج کے اور دفن
کیے گئے ذیطوے میں مہاجرین کے مقبرہ میں اور
حجاج نے ایک مرد کو حکم کیا تھا سو اُس نے نیزے
پھل کو زہر پلایا اور راہ میں ابن عمر کو پھر مارا اور
نیزے کی نوک اس کے پیر میں چبو دی اور اس کا بیان
یوں ہے کہ حجاج نے ایک دن خطبہ پڑھا اور نماز
کو تاخیر کیا تو ابن عمر نے کہا کہ [illegible]
نہیں کرتا تو حجاج نے اُس سے کہا کہ البتہ میں نے
قصد کیا ہے کہ ضرب کروں اس چیز کو کہ تیری
آنکھ میں ہے ابن عمر نے کہا کہ اگر تو نے ایسا کیا
تو تو سفیہ ہے ظالم اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ بات

Marfat.com

ابن عمر نے حجاج کو پوشیدہ کہی اُسکو نہ سنائی
اور تہا آگے بڑہتا حجاج سے مواقف عرفات
وغیرہ مین طرف ان جگہون کے کہ تہے نبی صلے اللہ
علیہ وسلم وقوف کرنے بیچ اُن کے اور تہا یہ
تاکہ اگر گذرتا حجاج پر اور اسکی عمر چوراسی برس کی ہے
یا چہیاسی برس کی روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے

عبد اللہ بن عمرو بن عاص وہ عبد اللہ

بن عمرو بن عاص ہے سہمی قرشی اسلام لایا پہلے
اپنے باپ سے اور اُس کا باپ اُس سے تیرہ برس
بڑا تہا اور بعضون نے کہا کہ بارہ برس اور
تہا عابد عالم حافظ بڑا قاری قرآن کا اجازت
مانگی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ
آپ سے حدیث لکہی تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اُس کو اجازت دی اور البتہ اختلاف
کیا گیا ہے اُس کی وفات مین سو بعضون نے
کہا کہ مرا جنگ حرہ کے دنون مین ذیحجہ مین سنہ ۶۳
تریسٹھ مین اور بعضون نے کہا کہ سنہ ۷۳ تہتر مین
اور بعضون نے کہا کہ مرا مکے مین سنہ ۶۷ ستاسٹھ مین
اور بعضون نے کہا کہ مرا طائف مین سنہ ۵۵ پچپن مین
اور بعض نے کہا کہ مرا مصر مین سنہ ۶۵ پینسٹھ مین
روایت کی اُس سے بہت خلق نے کہا یعلے بن عطا نے
اپنی ماں سے کہ تہی وہ تیار کرتی سرمہ واسطے عبد اللہ
بن عمرو کے اور سفر اُس کا دستور تہا کہ رات کو
کہڑا ہوتا پس چراغ کو بجہا دیتا پہر روتا یہانتک کہ
قریب ہو گئی تہین آنکہین اُس کی۔

عبد اللہ بن مسعود وہ عبد اللہ

بیٹا مسعود کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے
ہذلی تہا اسلام اُس کا ابتدا اسلام مین پہلے داخل ہونے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین پہلے
اسلام عمر سے کچہ زمانہ اور بعض نے کہا کہ تہا چہٹا اسلام
مین پہر جوڑا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف اپنی
سو ہو گیا حضرت کے خاص یارون سے اور ہو گیا
صاحب بہید رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور
صاحب مسواک اور جوتی اور پانی طہارت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کا سفر مین ہجرت
کی اُس نے طرف حبشہ کی اور حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہین اور گواہی دی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اس کے ساتہ بہشت
کے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پسند
کی مین نے واسطے امت اپنی کے جو چیز کہ پسند کی اُن کے
واسطے ابن مسعود نے اور مین ناراض ہون واسطے
امت اپنی کے اُس چیز سے کہ ناراض ہے اُس سے
ابن مسعود اور تہا مشابہ ساتہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے خو خصلت مین اور ہدایت اور طریق مین
اور تہا ہلکے گوشت والا پست قد سخت گندم
گون بلا قریب تہا کہ دراز مرد بیٹہا ہوا اس کے
برابر ہو حاکم کیا گیا قضا پر کوفے کی اور بیت المال
اُس کے کے عمر کی طرف سے اور ابتدا خلافت
کی سے پہر چلا آیا مدینے مین سو فوت ہوا سنہ ۳۲
بتیس مین اور دفن ہوا البقیع مین کچہ اوپر ساٹہ

Marfat.com

سال کی عمر مین روایت کی اُس سے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی نے اور جو اون کے بعد ہین صحابہ اور تابعین سے راضی ہووے اللہ تعالی اون سب سے ۔

عبد اللہ بن قرط وہ عبد اللہ بیٹا قرط کا ہے ازدی ثمالی تھا نام اسکا شیطان پھر نام رکھا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ گنا گیا ہے شامیون مین اور حدیث اُس کی نزدیک انکے ہے اور تھا سردار روم کی زمین مین قرط ساتھ پیش قاف اور سکون را کے ہے ۔

عبد اللہ بن غنام وہ عبد اللہ بن غنام بیاضی ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث اسکی نزدیک ہے بیچ بن ابو عبد الرحمن کے ہے عبد اللہ بن عنبسہ سے دعا مین اُس سے ۔

عبد اللہ بن مغفل وہ عبد اللہ بن مغفل مزنی ہی تھا اصحاب شجرہ سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت کی سکونت کی اُس نے اول مدینے مین پھر انتقال کیا اُس نے اُس سے طرف بصرے کی اور تھا اُن دس صحاب مین سے جنکو عمر فاروق نے بصرے مین بھیجا تاکہ لوگون کو دین سکھلادین اور فوت ہوا بصرے مین ۶۰ھ مین روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین نے انمین سے ہین حسن بصری اور کہا کہ نہین اترا بصرے مین کوئی بزرگ تر اُس سے ۔

عبد اللہ بن ہشام وہ عبد اللہ بیٹا ہشام کا قرشی تیمی گنا جاتا ہے اہل حجاز بیچ لے گئی اوس کو اس کی ان زینب بیٹی حمید کی پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا لڑکا وہ چھوٹا تھا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اُس کے واسطے دعا کی اور نہ بیعت کی اس سے واسطے چھوٹے ہونے اس کے کے روایت کی اس سے اُسکے پوتے زہرہ نے ۔

عبد اللہ بن یزید وہ عبد اللہ بیٹا یزید کا ہے خطمی انصاری حاضر ہوا حدیبیہ مین اور تھا لڑکا وہ سترہ برس کا تھا اور تھا امیر کوفے کا ابن زبیر کے زمانے مین اور فوت ہوا اُس مین اُسی زمانے مین اور تھا شعبی کاتب اُس کا روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے موسے اور ابو بردہ بن ابی موسے وغیرہ نے ۔

عاصم بن ثابت وہ عاصم بیٹا ثابت کا ہے اس کی کنیت ابو سلیمان ہے انصاری موجود تھا جنگ بدر مین اور وہ ہی ہے جسکو کی مکہیون نے نگہ رکھا تاکہ مشرکین اُسکا سر نہ کاٹین جنگ رجیع مین جبکہ قتل کیا اُسکو بنو لحیان نے پس نام رکھا گیا اس کا حمی الدبر یعنی نگہ رکھا گیا مکہیون کا اور وہ دادا ہے عاصم بن عمر بن خطاب کا مان کیطرف سے اور ایک نسخے مین ہے اور اس کا بیان یون ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیون کا

Marfat.com

چھوٹا سا لشکر بھیجا اور سردار کیا اوپر اسی عاصم کو سو وہ چلے گئے یہان تک کہ جب عسفان اور مکے کے درمیان پہونچے تو اوترے اُن پر قوم بنی لحیان سے قریب دو سو مرد کے سب تیرانداز سو چلے وے پیچھے اون کے اُن کی قدمون پر یہان تک کہ پائی انہون نے جگہہ کھجورین کہانے اُن کے کی جو انہون نے مدینے سے اپنے ساتھ سفرخرچ لی تہین سو دشمنون نے کہا یہ مدینے کی کھجورین ہین سو جب دیکھا ان کو عاصم اور اس کے ساتہیون نے تو پناہ پکڑی انہون نے طرف ایک اونچی جگہہ کی سو گھیر لیا اون کو دشمنون نے تو انہون نے اون سے کہا کہ اوترو اور ہم کو اپنے ہاتھ دو اور واسطے تمہارے امان ہے تو کہا عاصم نے قسم ہے اللہ کی مین تو کافر کے ذمہ مین نہین اوترونگا الٰہی خبر کر دے تمہاری طرف سے ہمارے نبی کو سو انہون نے تیر مارے اور قتل کیا عاصم کو ساتھ سات کے سو قبول کی خدا نے دعا عاصم کی جس دن شہید ہوا سو خبر دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اُن کی موت کی اور بھیجا قریش نے کسی کو طرف عاصم کی جبکہ اُن کو خبر ہوئی کہ عاصم مارا گیا تاکہ اوس کی کوئی چیز لاوین جس سے اس کی موت معلوم ہو سو بھیجی گئین عاصم پر مکھیان شہد کی مثل ابر کے سو نگاہ رکھا اُنکو نے عاصم کو اُن کے ایلچی سے تو قادر ہوا اس پر کہ اس کا کچھ گوشت بدن سے کاٹ سکے یہ تقریر ہے روایت بخاری سے سو نام رکھا گیا اوس کا حمی الدبر۔ اور وہ دادا عاصم بن عمر بن خطاب کا ہے ماں کی طرف۔

عامر الرام۔ وہ عامر رام ہے واسطے اس کے رویت ہے اور روایت بھی روایت کی اس سے ابو منظور نے الرام ساتھ زبر را کی ہے یعنی تیرانداز۔

عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ سے اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے عزی ہجرت کی ہے اس نے دوبار موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین مسلمان ہوا ابتدا مین روایت کی اوس سے نافع نے فوت ہوا سنہ بتیس ۳۲ مین۔

عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے وہ بیٹا امیہ کا بیٹا خلف کا جمحی اور وہ بھتیجا ہے صفوان بن امیہ کا روایت کی اوس سے نمیر بن عریب نے روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے روزے ہین اور کہا کہ وہ مرسل ہے ہمو واسطے عامر بن مسعود نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نہین پایا اور الیہ دار وکیا ہے ابن سندہ اور ابن عبد البر نے اوس کو اصحاب کے نامون مین اور کہا ابن معین نے کہ نہین ہے صحبت واسطے اس کے عریب ساتھ زبر عین مہملہ اور زیر را اور جزم یا رکے ہے اور بعد اسکے موحدہ ہے۔

عائذ بن عمرو وہ عائذ بیٹا عمرو کا ہے

Marfat.com

مدنی اصحاب شجرہ مین سے سکونت کی بصرے
مین اور حدیث اس کی بصریون مین سے روایت
کی اس سے جماعت نے۔

عبّاد بن بشر وہ عباد بیٹا بشر کا ہے
انصاری اسلام لایا مدینے مین پہلے سعد بن
معاذ کے اسلام سے اور حاضر ہوا بدر وغیرہ سب
جنگون مین اور تہا ان لوگون مین سے جنہون
نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا اور تہا
فضلاء صحابہ سے روایت کی اُس سے انس بن
مالک اور عبدالرحمن ثابت نے اور قتل ہوا دن
جنگ یمامہ کے پینتالیس ۴۵ برس کی عمر مین عباد
ساتھ زبر عین اور تشدید با کے ہے جس کے تلے
ایک نقطہ ہے۔

عبّاد بن عبد المطلب وہ عباد بیٹا عبد
المطلب کا ہے واسطے اُس کے ذکر ہے ان لوگون
مین جو جنگ بدر مین حاضر تہے اور نہین معروف ہے
واسطے اسکی روایت عباد ساتھ تشدید با موحدہ
کے اور مطلب کے ساتھ تشدید طا اور کسرہ لام کے ہے

عبادہ بن صامت وہ عبادہ بیٹا صامت کا
ہے اس کی کنیت ابو الولید ہے انصاری ہے
سالمی تہا نقیب لیلہ انصار کا موجود تہا عقبہ پہلی
اور دوسری مین اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب
جنگون مین پہر بہیجا اُس کو عمر نے طرف شام کی
قاضی اور معلم کرکے سو اقامت کی اُس نے
حمص مین وہان سے فلسطین مین جا رہا اور فوت
ہوا وہان رملہ مین اور بعضون نے کہا کہ بیت المقدس
مین سنہ ۳۴ چونتیس مین بہتر برس کی عمر مین
روایت کی اس سے ایک جماعت اصحاب اور
تابعین نے عبادہ ساتھ پیش عین کے اور تخفیف
با کے ہے۔

عبّاس بن عبد المطلب وہ عباس بیٹا
عبد المطلب کا ہے چچا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
اور تہا بڑا عمر مین حضرت سے دو سال اور ان کی
مان ایک عورت ہے قوم نمر بن قاسط سے اور
وہ اول عرب عورت ہے جس نے پہلے پہل خانے
کعبے کو ریشم اور دیبا وغیرہ اقسام کا غلاف پہنایا
اور یہ اس سبب سے ہے کہ عباس گم ہو گیا تہا
اس نے نذر مانی کہ اگر وہ عباس کو پاوے تو خانے کعبے
کو غلاف پہناوے سو اُس نے اپنے بیٹے کو پایا
تو اس نے اُس کو غلاف چڑہایا اور تہا عباس رئیس قریش کا
زمانے مین اسیکے سپرد تہی آبادی خانے کعبے کی
اور پانی پلانا حاجیون کو سقایۃ لقب مذکور ہے
اور عمارت اُسکی یہ ہوا اس کا بیان یون ہے کہ وہ قریش
کو رغبت دلاتا تہا اس کے آباد کرنے پر ساتھ
خیر کے اور ترک کرنے بدیون کے ہجو اُس کے اور
رغبت اور ہجو کرنے سے کہا مجاہد نے کہ آزاد کیا عباس
نے وقت مرنے اپنے کے ستر غلامون کو پیدا ہوا قبل
کے سال سے پہلے اور فوت ہوا دن جمعہ کے بارہویں
رجب کو سنہ ۳۲ بتیس مین اٹہاسی ۸۸ سال کی
عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا مسلمان

Marfat.com

قدیم مین اور چہارم کہا تہا اُس نے اپنے اسلام کو اور
نکلا ساتھ مشرکون کے دن جنگ بدر کے مجبور ہو کر
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عباس سے
ملے تو چاہیے کہ اُس کو قتل نہ کرے سو وہ بیشک
مجبور ہو کر نکلا ہے سو گرفتار کیا اُس کو ابو الیسر
بن عمرو نے سو بدلا دیا اُس نے اپنی جان کا اور
پلٹ گیا طرف مکے کے پہر متوجہ ہوا طرف مدینے
کی ہجرت کرکے روایت کی اُس سے جماعت نے

عباس بن مرداس وہ عباس بیٹا مرداس
کا ہے اور اُسکی کنیت ابو الہیثم ہے سلمی گنا گیا
ہے مولفہ قلوب مین اسلام لایا تہوڑے دن
پہلے فتح مکہ سے اور خوب ہوا اسلام اُس کا بعد
اس کے اور تہا اُن لوگون مین سے جو کفر کے زمانے
مین شراب حرام جانتے تہے روایت کی اُس سے
اُس کے بیٹے کنانہ نے ساتھ زیر کاف اور دو نون
جنکے درمیان الف ہے۔

عبد المطلب بن ربیعہ وہ عبد المطلب بیٹا
ربیعہ کا ہے وہ بیٹا حارث بن عبد المطلب بن
ہاشم کا قرشی سکونت کی اُس نے مدینے مین پہر
وہان سے اوٹہ کر دمشق مین جا رہا اور فوت ہوا
اوسی مین سنہ ۶۲ مین روایت کی اُس سے عبد اللہ
ابن حارث نے۔

عبد اللہ بن محصن وہ عبد اللہ بن
محصن ہے انصاری خطمی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
مین اور حدیث اُسکی اونہین مین سے روایت

کی اُس سے اُس کے بیٹے سلمہ نے کہا ابن عبد
البر نے بعضے لوگ اُس کی حدیث کو مرسل گنتے ہیں

عُبَید بن خالد ۔ وہ عبید بیٹا خالد کا ہے
سلمی ہے بہزی مہاجری رہا کوفے مین روایت
کی اُس سے ایک جماعت کوفیون نے۔

عَتّاب بن اسید وہ عتاب بیٹا اسید کا
ہے قرشی ہے اموی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور
سردار کیا تہا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
مکے پر سال فتح مکہ کے دن نکلنے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی طرف حُنین کے فوت ہوئے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ مکے پر عامل تہا
اور برقرار رکہا اُسکو ابو بکر صدیق نے اُس پر
یہان تک کہ فوت ہوا اُس مین سنہ ۱۳ مین
دن مرنے ابو بکر صدیق کے اور تہا قریش کے
سردارون سے بہتر نیکو کار روایت کی اُس سے
عمرو بن ابی عقرب نے عتاب ساتھ زبر عین اور تشدید
تا کے ہے اور اسید ساتھ زبر ہمزہ اور کسر عین

عتبہ بن اسید وہ عتبہ بیٹا اسید کا ہے
اُس کی کنیت ابو بصیر ہے ثقفی ہم قسم قوم بنی
زہرہ کا قدیم اسلام اور صحبت والا ہے وسط
اُس کے ذکر ہے بیچ جنگ حدیبیہ کے اور وہی
ہے جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اُسکی مان کی خرابی ہے کہ بہڑکانیوالا لڑائی کا
اگر اُس کے ساتھ کچہ مرد ہوتے فوت ہوا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اُسید ساتھ زبر ہمزہ کے

Marfat.com

اور زیر سین مہملہ کے ہے -

عُتبہ بن عبد سلمی وہ عتبہ بیٹا عبد کا ہے سلمی اور کہا ابن عبد البر نے کہ عتبہ بن نُدر ہے کہا اوس نے اور کہا گیا وہ دو آدمی ہین اور میل کی ہے ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے توان کو دو ٹھہرایا ہے اور اسیطرح ابو حاتم رازی نے اور اس عتبہ کا نام عتلہ تھا سو نام رکھا اوس کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عتبہ حاضر تہا خیبر مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا مصر مین ۸۷ سنہ ستاسی مین چورانوین برس کی عمر مین اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوے شام مین قول واقدی مین -

عُتبہ بن غزوان وہ عتبہ بیٹا غزوان کا ہے مازنی ہے قدیم الاسلام ہجرت کی اوس نے طرف حبشہ کی پہر طرف مدینے کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور بعض نے کہا کہ اسلام لایا بعد چھہ مرد کی سو وہ ساتوان سات کا ہے اسلام مین اور حاکم کیا اس کو عمر نے بصرے پر پہر آیا وہ طرف عمر کی تو عمر نے پہر اُس کو حاکم کر کے وہین بہیجا سو فوت ہوا راہ مین ۱۵ سنہ مین ستاون سال کے عمر مین روایت کی اُس سے خالد بن عمیر نے اور جماعت نے

عدا ابن خالد وہ عدا بیٹا خالد کا بیٹا ہوذہ کا عامری اسلام لایا بعد فتح مکہ کے اور تہا رہتا جنگل مین اور اُس کی حدیث پاس اہل بصرہ کے ہے روایت کی اُس سے ابو رجا وغیرہ نے عدا ساتھ

زبر عین اور تشدید دال مہملہ کے ہے -

عدیّ بن حاتم وہ عدی بیٹا حاتم کا ہے طائی آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شعبان مین سنہ ۹ مین اور اُترا کوفے مین اور رہا اس مین اور پہوٹی گئی آنکہ اُسکی دن جنگ جمل کے ساتھ علی ابن ابی طالب کے اور حاضر تہا جنگ صفین اور نہروان مین فوت ہوا کوفے مین سنہ ۶۷ مین ایک سو برس کی عمر مین اور بعض نے کہ فوت ہوا قرقیسا مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

عدیّ بن عمیرہ وہ عدی بیٹا عمیرہ کا کندی حضرمی سکونت کی اُسنے کوفے مین پہر انتقال کیا طرف جزیرہ کی اور رہا اُس مین اور فوت ہوا اُس مین روایت کی اُس سے قیس بن ابو حازم وغیرہ نے عمیرہ ساتھ زبر عین اور زیر میم اور دال کے ہے

عرباض بن ساریہ وہ عرباض بیٹا ساریہ کا ہے اُسکی کنیت ابو نجیح ہے سلمی تہا اہل صفہ مین سے سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا شام مین سنہ ۷۵ پچہتر مین روایت کی اس سے ابو امامہ اور ایک جماعت تابعین نے اور نجیح ساتھ زبر نون اور زیر جیم اور حا مہملہ کے ہے -

عرفجہ بن اسعد وہ عرفجہ بیٹا اسعد کا ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے طرفہ نے اور وہ وہی ہے کہ حکم کیا تہا اُس کو کہ بناوے ناک چاندی کی پہر سونے کی اور اسکی ناک جاتی رہی تہی دن جنگ کُلاب کے ساتھ پیش کاف کے -

Marfat.com

عروہ بن ابوالجعد وہ عروہ بیٹا ابوالجعد کا ہے بارقی سردار کیا تھا اُس کو عمر نے اوپر قضا کوفے کے اور گنا جاتا ہے بیچ ان کے اور اُسکی حدیث پاس اُن کے ہے اور بعضون نے کہا کہ وہ عروہ بیٹا جعد کا ہے کہا ابن مدینے نے جو کہے اوسمین ابن جعد تو اُس نے خطا کی اور سوائے اسکے کچھ نہین کہ وہ عروہ بیٹا ابو جعد کا ہے اور روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے۔

عروہ بن مسعود وہ عروہ بیٹا مسعود کا ہے حاضر تہا صلح حدیبیہ مین کفر کی حالت مین اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ ۹ نو مین بعد پہرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طائف سے سو اسلام لایا اس حال مین اُسکی پاس نو عورتین تہین سو حکم کیا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اختیار کرے وے چار کو اونمین سے یعنے اور باقی کو چہوڑ دیوے اور اجازت مانگی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے واسطے پلٹ جانے کی طرف وطن کے سو پلٹ گیا طرف قوم اپنی کی سو اُس نے بلایا قوم اپنی کو طرف اسلام کی انہون اُس کا کہا نہ مانا سو جب فجر ہوی تو کہڑا ہوا اوپر بالاخانے کے جو اُس کے گہر مین تہا سو بانگ دی اُس نے واسطے نماز کے اور کلمہ شہادت کہا یعنی ہر بانگ کے اندر تو تیر مارا اُس کو ایک مرد نے قوم ثقیف سے سو اُس کو قتل کر ڈالا سو جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہونچی تو فرمایا کہ مثل عروہ کی مثل صاحب یٰسین کی ہے اُس نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا تو اُنہون نے اُس کو قتل کر ڈالا۔

عطیہ بن قیس وہ عطیہ بیٹا قیس کا ہے سعدی واسطے اُس کے صحبت اور روایت ہے روایت کی ہے اُس سے اہل یمن اور اہل شام نے۔

عطیہ بن بسر وہ عطیہ بیٹا بسر کا ہے مازنی اور بہائی عبد اللہ بن بسر کا روایت کی ہے ابو داؤد نے اُس کی حدیث مقرون ساتھ بہائی اُس کے عبد اللہ کے سو کہا بسر کے بیٹون سے اور نہین نام لیا اُنکا اور وہ حدیث بیچ کہانے مکہن اور کہجور کے ہے کتاب الطعام مین روایت کی اُس سے مکحول نے۔

عطیہ قرظی وہ عطیہ قرظی ہے قوم بنی قریظہ کے بندیون سے اسیطرح آیا ہے کہا ابن عبد البر نے نہین واقف ہوا مین اُس کے باپ کے نام پر دیکہا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے آپ سے روایت کی اُس سے مجاہد وغیرہ نے

عقبہ بن رافع وہ عقبہ بیٹا رافع کا ہے قرشی شہید ہوا افریقہ مین قتل کیا اُس کو بربر نے سنہ ۶۳ تریسٹھ مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ تعبیر خوابون کے۔

عقبہ بن عامر وہ عقبہ بیٹا عامر کا ہے

Marfat.com

جنی تہا حاکم مصر پرا میر معاویہ کی طرف سے بعد
عقبہ بن ابی سفیان نے پہر موقوف کیا اُس نے
اُس کو اور فوت ہوا اسمین ۵۸ھ اٹہاون مین
روایت کی اُس سے چند اصحابے اور خلق بہتنے
تابعین سے ۔

عُقبہ بن حارث وہ عقبہ بیٹا حارث
کا ہے قریشی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے ہے
گنا گیا ہے اہل مکہ مین روایت کی اُس سے
عبداللہ بن ابی مُلیکہ وغیرہ نے ۔

عُقبہ بن عمرو وہ عقبہ بیٹا عمرو کا ہے
اُسکی کنیت ابو مسعود ہے اور ہم ذکر کرین گے
اوسکو حرف میم مین ۔

عُکاشہ بن مِحصن وہ عکاشہ بیٹا محصن کا
ہے اسدی حلیف قوم بنی امیہ کا حاضر ہوا جنگ
بدر مین اور آزمایا گیا اوس مین آزمایا جانا خوب
اور اُس کے بعد اور جنگون مین بہی اور ٹوٹ گئی
تلوار اُسکی دن جنگ بدر کے سو دی حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے اُس کو لکڑی یا چہڑی سو ہو گئی
وہ اس کے ہاتھ مین تلوار اور تہا فضلا صحابہ سے
فوت ہوا صدیق اکبر رض کی خلافت مین اور اُسکی
عمر پینتالیس برس کی ہے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ اور ابن عباس اور اس کی بہن
ام قیس نے عکاشہ ساتھ پیش عین اور تشدید
کاف اور تخفیف اُسکی کے ہے اور زشید یہ
الغ ہے اور ساتھ شین معجمہ کے ہے محصن ساتھ

زیر میم کے اور جزم حا مہملہ اور زبر صاد مہملہ کے اور ساتھ
نون کے ہے ۔

عِکرمہ بن ابو جہل وہ عکرمہ بیٹا ابو جہل کا ہے
اور نام ابو جہل کا عمرو بن ہشام ہے مخزومی قرشی
تہا سخت دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ اور
اس کا باپ اور تہا سوار مشہور اور بہاگا دن
فتح مکہ کے سو جا ملا یمن مین پہر جا ملی اسکو اُسکی
عورت ام حکیم بیٹی حارث کی سو لائی اس کو پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سو جب حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کو دیکھا تو فرمایا مرحبا
سوار مہاجر کو سو اسلام لایا بعد فتح مکہ کے آٹھوین
سال ہجری مین اور خوب ہوا اسلام اس کا اور
قتل ہوا دن یرموک کے ۱۳ سنہ تیرہ مین اور
واسطے اسکے عمر ہے باسٹھ ۶۲ سال کہا ام سلمہ نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دیکھا مین نے
واسطے ابو جہل کے ایک درخت کھجور کا بہشت مین سو جب
مسلمان ہوا عکرمہ تو فرمایا اے ام سلمہ یہ وہی ہے
کہا ام سلمہ نے اور شکایت کی عکرمہ نے پاس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ مدینے مین گذرتا ہی
تو لوگ کہتے ہین کہ یہ خدا کے دشمن ابو جہل کا
بیٹا ہے سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہڑے ہو کر خطبہ پڑہا سو خدا کی حمد اور تعریف
کی اور فرمایا کہ آدمیون کا حال کانون کا سا حال
ہے جو کفر کی حالت مین لوگون مین افضل تہے
وہی لوگ اسلام مین بہی افضل ہین جو سمجھ

Marfat.com

ار احکام شرعی کو خوب سمجہین ۔

علاء حضرمی وہ بیٹا حضرمی کا ہے اور نام حضرمی کا عبد اللہ ہے حضر موت سے تہا عامل واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بحرین ملک پر اور برقرار رکہا اوسکو ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما نے اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوا علاء ۱۴ سنہ مین روایت کی اُس سے سائب بن یزید وغیرہ نے ۔

علقمہ بن وقاص وہ علقمہ بیٹا وقاص کا ہے لیثی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور حاضر ہوا جنگ خندق مین اور فوت ہوا عبد الملک بن مروان کے زمانے مین مدینے مین روایت کی اُس سے ابن عمر اور محمد بن ابراہیم تیمی نے ۔

عمار بن یاسر وہ عمار بیٹا یاسر کا ہے عنسی غلام آزاد بنی مخزوم کا اور حلیف اونکا اور اسکا بیان یون ہے کہ والد عمار کا آیا مکے بیچ ساتھ اپنے دو بہائیون کے کہا جاتا ہے اُن کو حارث اور مالک بیچ تلاش اپنے چوتہے بہائی کے سو پہرے حارث اور مالک طرف یمن کی اور اقامت کی یاسر نے مکے مین سو ہم قسم ہوا وہ ابو حذیفہ بن مغیرہ سے تو ابو حذیفہ نے اوسکو اپنی لونڈی نکاح کر دی جسکو سمیہ کہا جاتا تہا سو اُس نے عمار کو جنا سو آزاد کیا اُس کو ابو حذیفہ نے سو عمار غلام آزاد اور اس کا باپ حلیف ہے اسلام لایا عمار قدیم مین اور تہا کمزور لوگون مین سے جنکو اسلام کے سبب سے مکے مین مشرک مارتے تہے تا کہ اسلام سے پہر جاوین اور جلایا اوس کو مشرکون نے ساتھ آگ کے اور تہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم گذرتے ہاتھ اپنا اوپر اُس کے اور فرماتے اے آگ ہو جا ٹہنڈی اور سلامتی عمار پر جیسے کہ تو ابراہیم علیہ السلام پر ہوی اور وہ پہلے مہاجرین سے ہے موجود تہا جنگ بدر مین اور تہا اوسمین ساتھ علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے ۳۷ سنتیس مین ترانوے سال کی عمر مین روایت کی اُس سے جماعت نے اُنمین سے ہین علی اور ابن عباس ۔

عمرو بن احوص وہ عمرو بیٹا احوص کا ہے کلابی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سلیمان نے ۔

عمرو بن اخطب وہ عمرو بیٹا اخطب کا ہے انصاری اور مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے ابو زید جہاد کیا ہے اُس نے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت جنگوں مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر اپنا ہاتھ پہیرا اور دعا کی واسطے اُسکے ساتھ جمال کے سو کہا جاتا ہے کہ اسکی عمر سو برس کو پہونچی تہی اور کچھہ اوپر اور نہ تہے اُس کے سر اور داڑہی مین مگر چند بال سفید معدود سے اہل بصرہ مین

سلمہ روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عمرو بن اُمیہ وہ عمرو بیٹا امیہ کا ہے

ضمری ساتھ زبر ضاد اور جزم میم موجود تھا جنگ بدر اور احد مین ساتھ مشرکون کے پھر اسلام لایا جبکہ پھرے مسلمان جنگ احد سے اور تھا [illegible] مردون سے اور اول جنگ کہ حاضر ہوا اس مین ساتھ مسلمانون کے دن بیر معونہ کا ہے سو گرفتار کیا اُسکو عامر بن طفیل نے پھر چھوڑ دیا اُس کو بعد اسکے کہ کاٹے بال پیشانی اُس کے بھیجا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹے سال ہجری مین طرف نجاشی کی حبش مین سو گیا پاس نجاشی کے لیکر خط حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دعوت اسلام کے سو مسلمان ہو گیا نجاشی گنا گیا ہے وہ اہل حجاز مین روایت کی اُس سے اُس کے دونون بیٹون جعفر اور عبداللہ نے اور اُس کے بھتیجے زبرقان بن عبداللہ نے فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین مدینے مین اور بعضے نے کہا سنہ ساٹھ مین زبرقان ساتھ زبر معجمہ اور سکون باء موحدہ کے اور کسرہ را مہملہ کے اور ساتھ قاف کے۔

عمرو بن حارث وہ عمرو بیٹا حارث کا

ہے خزاعی ہے بھائی جویریہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بی بی کا گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اوس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ اور ابو اسحاق سبیعی نے۔

عمرو بن حریث وہ عمرو بیٹا حریث کا

قرشی مخزومی دیکھا ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہاتھ پھیرا اوسکے سر پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دعا کی واسطے اُس کے ساتھ برکت کے کہتے ہین کہ فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ اسکی عمر بارہ سال کی تھی اور اترا کوفہ مین اور سکونت کی بیچ اُسکے اور حاکم کیا گیا کوفے پر اور فوت ہوا اُس مین سنہ ۸۵ پچاسی مین روایت کی اس سے اور اس سے اُس کے بیٹے جعفر وغیرہ نے

عمرو بن حزم وہ عمرو بیٹا حزم کا ہے

اوس کی کنیت ابو ضحاک ہے انصاری پہلے پہل جنگ خندق مین حاضر ہوا اور اُس کی عمر پندرہ برس کی تھی عامل کیا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نجران پر سنہ دس ہجری مین فوت ہوا سنہ ترپن مین روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے محمد وغیرہ نے۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہے

قرشی ہجرت کی اوس نے دو بار ہجرت حبشہ کے دوسری بار مین پھر طرف مدینے کے اور آیا ساتھ جعفر بن ابو طالب کے سال جنگ خیبر کے شہید ہوا شام مین بیچ ہجرت کے تیرہوین سال مین

عمرو بن سلمہ وہ عمرو بیٹا سلمہ کا ہے

مخزومی پایا ہے اوس نے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا امام اپنی قوم کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کے زمانے مین اس واسطے کہ وہ اُن سب
مین قرآن کا زیادہ تو قاری ہے اور وہ حاضر
ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
باپ اپنے کے اور نہین اختلاف ہے کسی کو بیچ
آنے باپ اُس کے کے پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور اترا بصرے مین روایت کی اُس سے
چند نفر تابعین نے ۔

عمرو بن عاص وہ عمرو بیٹا عاص کا
ہے سہمی قرشی اسلام لایا ہجرت کے پانچوین
سال مین اور بعض نے کہا آٹھوین سال آیا
ساتھ خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کے سو اسلام
لائے وے سب اکٹھے اور حاکم کیا اُس کو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے عمان پر سو ہمیشہ رہا وہ عامل
اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اور عامل رہا واسطے
عمر اور عثمان اور معاویہ کے اور وہ وہی ہے جسنے
فتح کیا تہا مصر کو سردار ہو کر عمر کیطرف سے سو ہمیشہ
رہا عامل اس مین عمر کیطرف سے اُس کے اخیر
وفات تک اور برقرار رکہا اُسکو عثمان نے اُسکے
بقدر چار سال کے پہر موقوف کیا اُسکو پہر بحال
کیا اُسکو معاویہ نے جبکہ پہری حکومت طرف اُسکی
سو فوت ہوا وہ بیچ سنہ ۴۳ ترتالیس مین نوے
برس کی عمر مین اور حاکم ہوا بعد اُس کے بیٹا
اوسکا عبد اللہ پہر موقوف کیا اُسکو معاویہ نے روایت
کی اوس سے عبد اللہ اور ابن عمر نے اور قیس بن
ابی حازم نے ۔

عمرو بن عبسہ وہ عمرو بیٹا عبسہ کا ہے
اُسکی کنیت ابو نجیح ہے سلمی ہے مسلمان ہوا ابتداء اسلام
مین کہا گیا تہا وہ چوتہا چار کا اسلام مین پہر لوٹ گیا طرف
قوم اپنی بنی سلیم کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اوس سے فرمایا کہ جب تو سنے کہ میں ہجرت
کر کے نکلا تو میرے پاس آجانا سو ہمیشہ رہا مقیم بیچ
قوم مین یہان تک کہ فتح ہوا خیبر سو آیا بعد اُس کے
پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اقامت کی
مدینے مین گنا گیا ہے اہل شام مین روایت کی
اُس سے جماعت نے عبسہ ساتھ زبر عین اور
باء موحدہ کے اور ساتھ مہملہ کے ہے اور نجیح ساتھ
زبر نون اور زیر جیم اور حاء مہملہ کے ہے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بیٹا عوف کا
ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین کہا ابن اسحاق
نے کہ وہ غلام آزاد ہے سہیل بن عمرو کا عامری
ہے سکونت کی اُس نے مدینے مین اور نہین
پیچہے رہی ہے کوئی اولاد اوس کی روایت کی اُس سے
مسور بن مخرمہ نے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بن عوف مزنی ہے
مسلمان ہوا ابتداء اسلام مین اور وہ اون لوگون
مین سے ہے جنکے حق مین یہ آیت اُتری تَوَلَّوا
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ یعنے پہر گئے
ہین اس حال مین کہ ان کی آنکہون سے آنسو
جاری ہوتے ہین رہا مدینے مین اور فوت ہوا ہے

Marfat.com

اُسکے معاویہ کے اخیر زمانے مین روایت کی اُس
سے اُسکے بیٹے عبداللہ نے۔

عَمْرو بن حمق وہ عمرو بیٹا حمق کی خزاعی
واسطے اسکے صحبت کی روایت کی اُس سے جبیر بن
نفیر نے اور رفاعہ بن شداد وغیرہ نے قتل ہوا
موصل مین سنہ اکاون مین۔

عَمْرو بن مرۃ وہ عمرو بیٹا مرہ کا ہے اُسکی
کنیت ابو مریم ہے جہنی اور بعض نے کہا کہ ازدی
ہی تہا موجود تہا جنگون مین رہا شام مین اور فوت
ہوا معاویہ کے زمانے مین روایت کی اُس سے جماعت نے

عَمْرو بن قیس وہ عمرو بیٹا قیس کا ہے اور بعض
نے کہا کہ عبداللہ بن عمرو قرشی عامری نابینا اور
وہ بیٹا ہے ام مکتوم کا اور نام ام مکتوم کا عاتکہ
ہے اور وہ بیٹا ہے خدیجہ کے ماموں کا مسلمان
ہوا ابتدا اسلام مین مکے مین اور تہا اول مہاجرین
سے ساتہ مصعب بن عمیر کے خلیفہ کیا اُسکو
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے مین
کئی بار اخیر بار حجۃ الوداع مین فوت ہوا مدینے
مین اور بعض نے کہا کہ شہید ہوا قادسیہ مین

عَمْرو بن تغلب وہ عمرو بیٹا تغلب کا ہے عبدی
عبد القیس سے روایت کی اُس سے حسن بصری
نے تغلب ساتہ تا اور غین معجمہ کے ہے۔

عِکْرَاش بن ذُوَیب وہ عکراش بیٹا ذویب
کا تمیمی ہے گنا جاتا ہے بصریون مین روایت
کی اُس سے اُسکے بیٹے عبید اللہ نے لایا تہا پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنی قوم
کے عکراش ساتہ کسر عین اور سکون کاف اور
ساتہ را اور شین معجمہ کے ہے۔

عِمْران بن حصین وہ عمران بیٹا حصین کا
ہے اسکی کنیت ابو نجید ہے خزاعی کعبی اسلام
لایا دن جنگ خیبر کے سکونت کی اسنے بصرے
مین یہان تک کہ فوت ہوا اسمین سنہ ۵۲ باون
مین اور تہا فضلا صحابہ سے اور فقہار صحابہ سے
اسلام لایا وہ اور باپ اُسکا روایت کی اس سے
ابو رجار اور مطرف اور زرارہ بن ابی اوفے نے
نجید ساتہ پیش نون اور زبر جیم اور سکون یا اور دال کے

عُمَیر مولی ابی اللحم وہ عمیر غلام آزاد ابی اللحم کا
ہے غفاری حجازی موجود تہا فتح خیبر مین ساتہ
آزاد کرنے والے اپنے کے روایت کی ہے اُس سے
جماعت نے اور سماعت کی ہے اُسنے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے اور یاد رکہا ہے آپ سے ابی اللحم ساتہ
زبر ہمزہ کے ہے اور بعد اُسکے الف ساکن اور با
موحدہ مکسورہ ہے

عُمَیر بن حُمَام وہ عمیر بیٹا حمام کا ہے انصاری
حاضر تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُسکے
قتل کیا اُسکو خالد بن اعلم نے اور واسطے ذکر اسکے
بیچ کتاب الجہاد کے اور بعض نے کہا عمیر اول آدمی
ہے جو قتل ہوا انصار مین سے اسلام مین۔
حُمام ساتہ پیش حا حطی اور تخفیف میم اول کے ہے

عوف بن مالک وہ عوف بیٹا مالک کا ہے

Marfat.com

اشجعی پہلے پہل وہ جنگ خیبر مین حاضر ہوا اور تہا
ساتہہ اُسکے جہنڈا قوم اشجع کا دن فتح مکہ کے سکونت
کی اُسنے شام مین اور فوت ہوا وہین سنہ ۴۰ ہجری
مین روایت کی اُس سے جماعت صحابہ اور تابعین نے

عُوَیمِر بن ساعدہ وہ عویم بیٹا ساعدہ
کاہے انصاری اوسی موجود تہا دونو گہاٹیون مین
اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین اور
فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین
اور بعض نے کہا کہ نہین بلکہ فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت مین مدینے مین پینسٹہ ۶۵ یا چہیاسٹہ
سال کی عمر مین روایت کی اُس سے عمر بن خطاب نے

عُوَیمِر بن عامر وہ عویمر بیٹا عامر کا ہے
ابو درداء مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے اور گذر
چکا ہے ذکر اسکا حرف دال مین۔

عُوَیمِر بن ابیض وہ عویمر بیٹا ابیض کا
عجلانی انصاری انکا ہم قسم ہے صاحب لعان
کا کہا طبری نے عویمر صاحب لعان کا وہ عویم بیٹا
حارث کا ہے بیٹا زید بن حارثہ بن الجد بن عجلان کا

عِیاض بن حمار وہ عیاض بیٹا حمار کا ہی
تمیمی مجاشعی گنا جاتا ہے بصریون مین اور تہا
دوست حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قدیم
سے روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عِصام مزنی وہ عصام مزنی ہے واسطے
اسکے صحبت ہی اور روایت کم حدیث والا ہی حدیث
اسکی جہاد مین ہے ۔ روایت کیا ہے اُس کو
ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور نہین منسوب
کیا اُس کو۔

عتبان بن مالک وہ عتبان بیٹا مالک
کا ہے خزرجی سالمی بدری روایت کی اُس سے
انس بن مالک نے اور محمود بن ربیع نے فوت ہوا معاویہ کے
زمانے مین۔

عُمارہ بن خزیمہ وہ عمارہ بیٹا خزیمہ
کا ہے وہ بیٹا ثابت کا انصاری ہے روایت
کی اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اُس سے
ایک جماعت نے۔ عمارہ ساتہ پیش عین اور
تخفیف میم کے ہے۔ اور اسکی صحبت مین تردد ہے

عُمارہ بن رُوَیبہ۔ وہ عمارہ بیٹا ہے
رویبہ کا ثقفی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی
اُس سے ابو بکر وغیرہ نے اور عمارہ ساتہ پیش عین
اور تخفیف میم کے ہے۔

عُرس بن عُمیرہ وہ عرس بیٹا عمیرہ کا ہی
کندی روایت کی اُس سے عدی لڑکے بہتیجے وغیرہ
نے اور عُرس ساتہ پیش عین اور سکون ر کے
اور ساتہ سین مہملہ کے ہی۔

عَیّاش بن ابی ربیعہ وہ عیاش بیٹا
ابو ربیعہ کا ہے مخزومی قرشی اور وہ بہائی ہے
ابو جہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتدا مین
پہلے داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے سے ارقم کے گہر مین ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر
ہجرت کی طرف مدینے کی اُسنے اور عمر بن خطاب نے

Marfat.com

سو آیا پاس اسکے ابوجہل اور حارث دونو بیٹے ہشام
کے سو دونو نے اُس سے ذکر کیا کہ تیری ماں نے قسم
کہائی ہے کہ نہ ڈالے اپنے سر مین تیل اور نہ بیٹھے
سائے مین جب تک کہ تجہکو نہ دیکہہ لیوی تو وہ
پلٹ گیا ساتہ اُنکے سو دونو نے اسکو مضبوط باندہا
اور قید کیا ہے اُسکو مکے مین تو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم اسکے واسطے قنوت مین دعا کرتے تہے
الٰہی نجات دی عیاش بن ابی ربیعہ کو قتل ہوا دن یرموک
کے شام مین روایت کی اُس سے عمر بن خطاب وغیرہ
نے عیاش ساتہ تشدید یا کے ہی اور شین معجمہ کے

عابس بن ربیعہ وہ عابس بیٹا ربیعہ کا
ہے غطیفی حاضر تہا فتح مصر مین روایت کی اس سے
اُسکے بیٹے عبدالرحمن نے ۔

ابو عبیدہ بن جراح وہ ابو عبیدہ
عامر بن عبداللہ بن جراح ہے فہری قرشی ایک
ہے اُن دس اصحاب مین سے جو بہشت کی خوش
خبری دیئے گئے اور امین ہے اس امت کا اسلام
لایا ساتہ عثمان بن مظعون کے اور ہجرت کی اُسنے
طرف حبش کی دوسری ہجرت اور موجود تہا سب
جنگون مین ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور ثابت رہا ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
دن جنگ احد کے اور کہینچا اُسنے دونو چہلے کو جو
جنگ احد کے دن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
منہ مبارک مین خود کی کہیون سے گہس گئی تہین
سو نکلی دونو لگے دانت گر پڑے تہا دراز قد معروف
منہ والا ہلکی داڑہی والا فوت ہوا عمواس کے
طاعون مین ساتہہ زمین کے اردن مین ۱۸ سنہ
ہجری مین اور دفن ہوا بیسان مین اور جنازہ پڑہا
اُسکا معاذ بن جبل نے اٹہاون برس کی عمر مین ملتا
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دادون کو فہر بن
مالک مین روایت کی اس سے جماعت صحابہ نے

ابو العاص بن ربیع وہ ابو العاص مقسم
بیٹا ربیع کا ہے اور بعض نے کہا کہ اُسکا نام لقیط
ہے اور وہ داماد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یعنی
خاوند حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب کا
ہجرت کی اُسنے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی بعد اسکے کہ گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کفر کی
حالت مین اور تہا مواخی واسطے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے نصافی قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے
ابوبکر صدیق کی خلافت مین روایت کی اس سے
ابن عباس اور ابن عمر اور ابن عاص نے مقسم ساتہ
زیر میم اور سکون قاف اور زبر سین کے ہی ۔

ابو عیاش وہ ابو عیاش زید ہے بیٹا صامت
کا انصاری زرقی روایت کی اُس سے جماعت نے
فوت ہوا بعد چالیس برس کے ہجرت سے ۔

ابو عمرو بن حفص وہ ابو عمرو بیٹا حفص کا
ہے بیٹا مغیرہ کا مخزومی ہے اسکا نام عبدالحمید ہے
اور بعض نے کہا کہ احمد ہے اور بعضون نے کہا
کہ بلکہ نام اُسکا اسکی کنیت ہے اور آیا ہے بعض روایتون
مین ابوحفص بیٹا مغیرہ کا ۔

Marfat.com

ابو عبس عبد الرحمن بن جبیر وہ ابو عبس عبد الرحمن بیٹا جبیر کا ہے انصاری حارثی غالب ہوئی اسپر کنیت اسکی موجود تہا جنگ بدر مین اور فوت ہوا مدینے مین سنہ ۳۴ چونتیس مین اور دفن ہوا البقیع مین ستر برس کی عمر مین روایت کی اس سے عبایہ بن رافع بن خدیج نے عبس ساتہ فتح عین مہملہ اور تخفیف با موحدہ کے اور ساتہ سین مہملہ کے اور عبایہ ساتہ زبر عین مہملہ کے اور تخفیف با موحدہ کے اور ساتہ یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین۔

ابو عسیب وہ ابو عسیب غلام آزاد ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکا نام احمر ہے روایت کی اس سے مسلم بن عبید نے۔ عسیب ساتہ زبر عین اور کسر سین کے ہے جو دونو مہملہ کے ہین

فصل ہے تابعین کے بیان مین

عبد اللہ بن بریدہ وہ عبد اللہ بیٹا بریدہ کا ہے اسلمی قاضی مرو کا تابعی ہے مشہور تابعین سے اور اسکے ثقات سے سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوا اور اصحاب سے روایت کی اس سے ابن سہل وغیرہ نے مرگیا مرو مین اور واسطے اسکے حدیث ہے کثیر۔

عبد اللہ بن ابو بکر وہ عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے انصاری مدنی ایک نشان مدینے کا تابعی ہے روایت کی اسنے انس بن مالک اور عروہ بن زبیر سے اور اُس سے زہری اور مالک بن انس اور ثوری اور ابن عیینہ نے تہا بہت حدیث والا اور مرد سچا کہا احمد نے کہ اسکی حدیث شفا ہے فوت ہوا ایکسو پینتیس ۱۳۵ سال ہجری مین ستر برس کی عمر مین۔

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا ہے زبیر کا اسکی کنیت ابو بکر ہے حمیدی ہے قرشی اسدی تہا ثابت تر لوگون مین روایت کی ہے اُسنے مسلم بن خالد اور وکیع اور شافعی سے اور کوچ کیا اُسنے ساتہ اسکے طرف مصر کی یہانتک کہ فوت ہوا شافعی اور پہر آیا وہ طرف مکے کی روایت کی اس سے بخاری محمد بن اسمعیل نے بہت تخریج اپنی صحیح مین اور فوت ہوا مکے مین سنہ ۲۱۹ مین انیسوا دو سو انیس مین کہا یعقوب بن سفیان نے کہ نہین دیکھا مینے کوئی خیر خواہ تر اسلام کا اور مسلمانون کا حمیدی سے۔

عبد اللہ بن مطیع وہ عبد اللہ بیٹا مطیع کا ہے قرشی عدوی اہل مدینے سے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اور اُسکا باپ اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لے گیا اور اُسکے باپ کا نام عاصی تہا سو نام رکہا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مطیع اور تہا عبد اللہ قریش کے سرداروں سے اور وہ وہی ہے کہ سردار کیا تہا اہل مدینہ نے اسکو اوپر اپنے جبکہ اُنہون نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑی

Marfat.com

کہا واقدی نے سوای اسکے کچھ نہین کہ امیر ہوا تہا قریش کا نہ اُنکے غیر کا اور بیٹا وہ عبد اللہ بن حنظلہ غسیل ہے سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے اور قتل ہوا ساتہ عبد اللہ بن زبیر کے بیچ سنہ ۷۳ھ مین اور عامل کیا تہا اسکو ابن زبیر نے کوفہ پر سو نکالا اسکو اُس سے مختار بن ابو عبید نے

عبد اللہ بن مسلمہ وہ عبد اللہ بیٹا مسلمہ کا ہے بیٹا کعب کا تیمی مدنی اور معروف ہے ساتہ قعنبی کے سکونت کی اُسنے بصرے مین اور تہا ایک ثقات اثبات سے جنپر امن اور اعتبار ہے اور وہ ساتہی ہے مالک بن انس رح کا اور وہ مشہور ہے ساتہہ صحبت اسکی کے سماعت کی اُسنے ہشام بن سعد وغیرہ اماموں سے روایت کی اُس سے بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے فوت ہوا بیچ مکے کے محرم مین سنہ ۲۲۱ھ مین۔

عبد اللہ بن موہب وہ عبد اللہ بیٹا موہب کا ہے فلسطینی شامی قاضی تہا فلسطین کا روایت کی اُسنے تمیم داری سے سماعت کی قبیصہ بن ذویب سے اور بعض نے کہا کہ نہین سنا اُسنے تمیم سے اور سوای اسکے کچہہ نہین کہ سنا ہی قبیصہ نے تمیم سے روایت کی اُس سے عمر بن عبد العزیز نے۔

عبد اللہ بن مبارک وہ عبد اللہ بیٹا مبارک کا ہے مروزی غلام آزاد بنی حنظلہ کا سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور مالک اور ثوری اور شعبہ اور اوزاعی اور بہت خلقت سے سوای اُنکے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ اور یحیے بن سعید اور یحیے بن معین وغیرہم نے تہا ربانی عالموں سے امام فقیہ حافظ زاہد پرہیزگار بڑا سخی ثابت کہا اسمعیل بن عیاش نے کہ نہین ہے روی زمین پر کوئی مثل عبد اللہ بن مبارک کی اور عالم تر اُس سے تحقیق خدا نے نہین پیدا کی کوئی خصلت نیکی کی خصلتون سے مگر کہ اسکو عبد اللہ بن مبارک مین داخل کیا آیا بغداد مین کئی بار اور حدیث بیان کی بیچ اُسکے پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ھ مین اور فوت ہوا سنہ ۱۸۱ھ ایکسو اکاسی

عبد اللہ بن عکیم وہ عبد اللہ بیٹا عکیم کا ہے جہنی پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین معروف ہے واسطے اسکے دیکہنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہ روایت کی اور البتہ بیان کیا ہے اسکو بہت اصحاب معارف نے صحابہ کے شمار مین اور صحیح یہ ہے کہ وہ تابعی ہے سماعت کی اُسنے عمر بن مسعود اور حذیفہ سے روایت کی اُس سے جماعت نے اور اسکی حدیث کوفیون مین ہے

عبد اللہ بن ابی قبیس وہ عبد اللہ بیٹا ابو قبیس کا ہے اسکی کنیت ابو اسود ہے شامی ہے غلام آزاد عطیہ بن عازب کا گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی اُسنے عائشہ رض سے اور اُس سے چند لوگون نے۔

عبد اللہ بن عصم اور کہا جاتا ہی عبد اللہ

ابن عصمہ کوفی ہے حنفی روایت کی ہے اُسنے ابو سعید اور ابن عمر رض سے اور اُس سے اسرائیل و شریک حدیث اسکی ثقیف مین ایک کذاب و مبیر ہوگا یعنی ایک جھوٹھا اور ایک ہلاک کرنیوالا جیسا کہ نقل ہے

عبداللہ بن محیریز وہ عبداللہ بیٹا محیریز کا ہے جمحی قرشی تھا خدا کے نیک و برگزیدہ بندون سے ایک نشان ہے مشہور تابعین سے روایت کی اُسنے ابو محذورہ اور عبادہ بن صامت وغیرہ سے اور روایت کی اُس سے مکحول و زہری نے کہا رجا بن حیوہ نے کہ اگر فخر کرین ہم اہل مدینہ ساتھ عابد اپنے ابن عمر رض کے تو فخر کرینگے ہم اپنے ساتھ عابد اپنے ابن محیریز کے فوت ہوا پہلے ایکسو سال سے

عبداللہ بن مثنے وہ عبداللہ بن مثنے بن عبداللہ بن انس بن مالک ہے روایت کی اُسنے اپنی پھوپھی سے اور حسن سے اور اُس سے اُس کے بیٹے محمد اور مسدد وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ صالح ہے اور کہا ابوداؤد نے کہ مین اسکی حدیث کو روایت نہین کرتا

عبداللہ بن عمر بن حفص وہ عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم ہے عمری روایت کی اُسنے اپنے بھائی عبیداللہ اور نافع سے اور مقبری سے اور اُس سے قعنبی وغیرہ نے کہا ابن معین نے کہ تھوڑا سا صالح ہے اور کہا ابن عدی نے کہ نہین ہے کوئی ڈر ساتھ اُسکے بڑا سچا ہے فوت ہوا سنہ ایک سو اکہتر ہجری مین۔

یعنی کذاب مختار ثقفی اور مبیر حجاج بن یوسف لعنۃ اللہ علیہ ۱۲ فقیر اللہ دام ظلہ

عبداللہ بن عتبہ وہ عبداللہ بیٹا عتبہ کا ہے بیٹا مسعود کا ہذلی بھتیجا عبداللہ بن مسعود رض کا اصل مدینے کا ہے سکونت کی اُسنے کوفے مین پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ بڑے تابعین سے ہے کوفے مین سماعت کی اُسنے عمر بن خطاب وغیرہ سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور محمد بن سیرین وغیرہ نے فوت ہوا بشر بن مروان کی حکومت مین کوفے مین۔

عبداللہ بن مالک ابن بحینہ وہ عبداللہ بیٹا مالک بن قشب کا ہے ازدی اور اسکی مان بحینہ ہے بیٹی حارث بن عبدالمطلب کی فوت ہوا معاویہ کی حکومت مین سنہ ۵۶ھ جون یا اتھاون کے درمیان قشب ساتھ زیر قاف اور جزم شین اور بار کے ہے۔

عبداللہ بن مالک وہ عبداللہ بیٹا مالک کا ہے اسکی کنیت ابو تمیم ہے جیشانی سماعت کی ہے اُسنے عمر اور ابو ذر وغیرہ سے اور گنا جاتا ہے تابعین مصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک اہل مصر کے ہے

عبداللہ بن مالک وہ عبداللہ بیٹا مالک کا ہے ہمدانی ہے روایت کی اُسنے علی اور ابن عمر اور عائشہ رض سے اور اُس سے ابو اسحاق اور ابو روق نے حدیث اسکی جمع بین الصلوتین مین ہے

عبداللہ بن عبدالرحمن وہ عبداللہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے بیٹا ابو حسین کا مکی قرشی تابعی روایت کی اُسنے ابو طفیل رض سے سماعت کی ہے

Marfat.com

چند تابعین سے روایت کی اُس سے مالک اور ثوری
اور ابن عُیینہ نے ۔

عُبَیدُ اللہ بن عُبَیدُ اللہ وہ عبد اللہ بیٹا
عبید اللہ بن ابی ملیکہ ہے اور نام ابو ملیکہ کا
زبیر بن عبد اللہ ہے تیمی ہے قرشی احول مشہور
تابعین اور اُنکے علما سے ہے اور تھا قاضی بیچ
زمانے عبد اللہ بن زبیر کے سماعت کی اُسنے ابن
عباس اور ابن زبیر اور عائشہ رض سے روایت کی
اُس سے ابن جریج اور بہت خلق نے سوائے اُسکے
فوت ہوا ۱۱۷ھ ایک سو سترہ مین ملیکہ ساتھ
پیش میم اور زیر لام کے ہے ۔

عبد اللہ بن شقیق وہ عبد اللہ بیٹا شقیق
کا ہے اسکی کنیت ابو عبد الرحمن ہے عُقیلی بصری
اور وہ مشہور تابعین اور انکے ثقات سے سماعت
کی اُسنے عثمان اور علی اور عائشہ رض سے روایت کی اس سے
جریری نے ۔

عبد اللہ بن شہاب وہ عبد اللہ بیٹا شہاب
کا ہے اُسکی کنیت ابو حرب ہے خولانی گنا جاتا ہے
تابعین کے دوسرے طبقے مین اُسکی حدیث کوفیون
مین ہے اور اسکی حدیث عزیز ہے روایت کی
اُسنے ابن عمر اور عائشہ رض سے اور اُس سے جماعت نے

عبد اللہ بن رفاعہ وہ عبد اللہ بیٹا رفاعہ
بیٹے رافع کا انصاری زرقی تابعی مشہور روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسماء بنت عمیس
اور اُس سے جماعت نے ۔

عبید اللہ بن عبد اللہ وہ عُبید اللہ بن عبد اللہ
بن عمر فاروق ہے اُسکی کنیت ابو بکر ہے تابعی
ہے سماعت کی ہے اُسنے اہل مدینہ سے روایت
کی اُس سے زہری اور جماعت مشہور تابعین نے فوت
ہوا پہلے بھائی اپنے سالم کے ثقہ ہے حدیث
اُسکی اہل حجاز مین ہے ۔

عُبَید اللہ بن عدی وہ عُبید اللہ بیٹا
عدی کا ہے بیٹا خیار کا قرشی ہے کہتے ہین کہ وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا
ہوا اور گنا جاتا ہے تابعین مین روایت کی اُسنے
عمر رض اور عثمان رض وغیرہ سے فوت ہوا ولید بن عبد الملک
کے زمانے مین ۔

عُبَید بن عُمَیر وہ عُبید بیٹا عُمیر کا ہے اُسکی
کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا
پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
مین اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور وہ گنا گیا ہے تابعین
مین سماعت کی اُسنے عمر اور ابو ذر اور عبد اللہ بن
عمرو بن عاص اور عائشہ رض سے روایت کی اس سے
چند تابعین نے فوت ہوا پہلے ابن عمر سے ۔

عبد الرحمن بن کعب وہ عبد الرحمن
بیٹا کعب بن مالک کا ہے انصاری گنا جاتا ہے
مدینے کے تابعین مین روایت کی اُس سے زہری نے

عبد الرحمن بن اسود وہ عبد الرحمن
بیٹا اسود کا ہے قرشی زہری حجازی تابعی ہے

Marfat.com

مدینہ کے تابعین سے اور اُنکے ثقات سے اُسکی حدیث
عزیز ہے روایت کی اُسنے ایک جماعت صحابہ سے اور اُس
سے سلیمان بن یسار وغیرہ نے۔

عبد الرحمن بن یزید وہ عبد الرحمن
بیٹا یزید بن حارثہ کا ہے انصاری ہے مدنی کہا
جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
مین پیدا ہوا اُسکی حدیث اہل مدینہ کے نزدیک
ہے فوت ہوا ۹۸ھ ہجری مین۔

عبد الرحمن بن ابی لیلے وہ عبد الرحمن
بیٹا ابی لیلے کا ہے انصاری پیدا ہوا چھ سال مین
کہ باقی تھے عمر فاروق رضی کی خلافت سے اور بعض نے
کہا کہ دجیل مین اور بعضون نے کہا کہ غرق ہوا
بصرے کی نہر مین اور بعضون نے کہا کہ گم ہوا
دیر جماجم مین ۸۳ھ تراسی مین ابن اشعث
کی لڑائی مین حدیث اسکی کوفیون مین ہے سماعت
کی اُسنے اپنے باپ سے اور بہت صحابہ سے اور اُس سے
شعبی اور مجاہد اور ابن سیرین اور بہت خلق نے
سوای اُنکے اور وہ پہلے طبقے مین ہے کوفہ کے تابعین

عبد الرحمن بن غنم وہ عبد الرحمن بیٹا
غنم کا ہے شامی اشعری پایا ہے اُسنے زمانہ
کفر کا اور اسلام کا اور اسلام لایا بیچ زمانے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہین دیکھا اُسنے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو اور ہمیشہ رہا ساتھ معاذ بن جبل
کے جب سے کہ بھیجا معاذ کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے عامل کرکے طرف یمن کی یہان تک کہ فوت
ہوئے معاذ اور تھا وہ زیادہ تر فقیہ اہل شام کا
روایت کی اُسنے قدیمی صحابہ سے مثل عمر فاروق
اور معاذ بن جبل کی غنم ساتھ زبر غین معجمہ اور
سکون نون کے ہے فوت ہوا ۷۸ھ اٹھتر مین

عبد الرحمن بن ابی عمرہ وہ عبد الرحمن
بیٹا ابو عمرہ کا ہے اور نام ابو عمرہ کا عمرو بن محصن ہے
انصاری نجاری ہے قاضی مدینہ کا ثقات تابعین
سے اور مشہور الحدیث ہے نزدیک اُنکے روایت کی
اُسنے اپنے باپ سے اور عثمان اور ابوہریرہ سے
اور اُس سے جماعت نے۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ وہ عبد الرحمن
بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا ابو صعصعہ کا مازنی ہے
انصاری روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عطا
بن یسار سے اور اُس سے مالک بن انس وغیرہ جماعت
نے اور اُسکی حدیث مدنیون مین ہے فوت ہوا
۱۳۹ھ ایک سو انتالیس مین

عبد الرحمن بن ابی عقبہ وہ عبد الرحمن
بیٹا ابو عقبہ کا ہے غلام آزاد جبیر بن عتیک کا
انصاری ہے اور بعض نے کہا کہ ابو عقبہ کا نام
رشید ہے ساتھ پیش را اور زبر شین کے اور وہ
صحابی ہے فارسیون کی اولاد سے اور اُسکا
نام عبد الرحمن ہے تابعی ہے روایت کی اُس نے
اپنے باپ سے اور اُس سے داؤد بن حصین نے

عبد الرحمن بن عبد القاری وہ عبد الرحمن
بیٹا عبد القاری کا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اور نہیز
ہے واسطے اُسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سماعت
اور نہ روایت اور گنا ہے اُسکو واقدی نے صحابہؓ
مین سوا اُن صحابہ مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے زمانے مین پیدا ہوئے اور مشہور یہ ہے کہ وہ تابعی
ہے اور وہ مدینہ کے تابعین مین سے ہے سماعت کی ہے
اُسنے عمر فاروق سے فوت ہوا ۸۱ھ اکیاسی مین
اٹھتر برس کی عمر مین قاری ساتھ زیر قاف اور را
کے اور تشدید یا کے بغیر ہمزہ کے ہے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ کا ہے اور اُسکی ماں ام الحکم ہے بیٹی
ابوسفیان بن حرب کی سردار کیا تھا اُسکو معاویہ نے
کوفہ پر واسطے اُسکے ذکر ہے جمعہ کے خطبے مین۔

عبدالرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکر کا ہے تابعی روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے محمد نے۔

عبدالرحمن بن ابی بکرہ وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکرہ کا ہے انصاری بصری ثقفی پیدا ہوا
بصرہ مین ۱۴ھ مین جبکہ اترے اسمین مسلمان
اور وہ اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا مسلمانون کے
واسطے بیچ اُسکے تابعی ہے بہت حدیث الا سماعت
کی ہے اُسنے باپ سے اور علی رضؓ سے اور روایت کی
اُس سے جماعت نے۔

عبدالرحمن ابن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ بن ابوعمار کا ہے مکے کا رہنے والا

روایت کی اُسنے جابر سے اور سنا ہے اُس نے
معاوؓ سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے

عبدالرحمن بن یزید ۔ وہ عبدالرحمن بیٹا
یزید کا ہے بیٹا اسلم کا مدنی ہے روایت کی اُسنے
اپنے باپ سے اور ابن منکدر سے اور اُس سے قتیبہ
اور ہشام وغیرہ نے ضعیف کہا اُسکو محدثین نے
فوت ہوا ۱۸۲ھ مین۔

عبدالعزیز بن رفیع وہ عبدالعزیز بیٹا
رفیع کا ہے اسدی مکی سکونت کی اُسنے کوفہ مین
اور وہ مشہور تابعین سے ہے اور اُسکے ثقات سے سماعت
کی ہے اُسنے ابن عباس اور انس بن مالک سے
اور اُسکی عمر کچھ اوپر نوے برس کی ہے رفیع تصغیر سے

عبدالعزیز بن جریج وہ عبدالعزیز بیٹا
جریج کا ہے مکی روایت کی اُسنے عائشہ اور ابن
عباس سے اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے فقیہ
عبدالملک اور خصیف نے۔

عبدالعزیز بن عبداللہ وہ عبدالعزیز
بیٹا عبداللہ کا ہے ایک فقیہ ہے مدینے کے فقہا
سے اور اُسکے نامی علما سے سماعت کی ہے اُسنے
زہری اور محمد بن منکدر اور حمید طویل سے اور اور
لوگون سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے بہت
جماعتون نے گیا بغداد مین اور حدیث پڑھائی
بیچ اُسکے فوت ہوا ایک سو چونسٹھ ۱۶۴ھ سال مین بغداد
مین اور دفن ہوا قریش کے قبرستان مین۔

عبدالملک بن عمیر وہ عبدالملک بیٹا عمیر کا

Marfat.com

ہے قریشی کوفے کا رہنے والا منسوب طرف قریش کی اور جو نہین جانتا وہ کہتا ہے کہ قریشی منسوب ہے طرف قریش کی اور حالانکہ اسکا یہ مطلب نہین سوا اسکے کچھ نہین کہ وہ منسوب ہے طرف قریشہ کی جو تہا قاضی کوفہ کا بعد شعبی کے اور وہ مشہور تابعین اور اُنکے ثقات سے ہے اور کبار اہل کوفہ سے روایت کی ہے اُسنے جندب بن عبد اللہ سے اور جابر بن سمرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۱ مین یا مانند اسکی اور اسکی عمر ایک سو تین برس کی ہے

عبد الواحد بن ایمن وہ عبد الواحد بیٹا ایمن کا ہے مخزومی باپ قاسم بن عبد الواحد کا سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوا اور تابعین سے بہی اور روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

عبد الرزاق بن ہمام وہ عبد الرزاق بیٹا ہمام کا ہے اُسکی کنیت ابو بکر ہے ایک نشان ہے روایت کی اُسنے ابن جریج اور معمر وغیرہ سے اور اُس سے احمد اور اسحاق اور رمادی نے اور تصنیف کین کتابین فوات ہوا سنہ ۲۱۱ دو سو گیارہ ہجری مین اور اُسکی عمر پچاس برس کی ہے۔

عبد الحمید بن جبیر وہ عبد الحمید بیٹا جبیر کا ہے حجبی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنی پہوپہی صفیہ سے اور ابن مسیب سے اور اس سے ابن جریج اور ابن عیینہ نے

عبد المہیمن بن عباس وہ عبد المہیمن بیٹا عباس کا ہے بیٹا سہل کا ساعدی روایت کی

اُسنے اپنے باپ سے اور ابو حازم سے اور اُس سے مصعب اور یعقوب بن حمید بن کاسب نے اور واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب غدر اور تابعی کے۔

عبد الاعلیٰ وہ عبد الاعلیٰ بیٹا مسہر کا ہے ابو مسہر غسانی شیخ شام کا روایت کی ہے اُسنے سعید بن عبد العزیز سے اور مالک سے اور اُس سے ابن معین اور ابو حاتم اور ابن سعد اس نے اور تہا زیادہ تر حافظ سب لوگون سے اور بزرگتر اور فصیح اپنی ننگا کیا گیا واسطے قتل کے واسطے اس بات کے کہ قائل ہووے ساتھ مخلوق ہونے قرآن کے سو اُسنے نہ مانا پس قید کیا گیا جب مین سنہ ۲۱۸ دو سو اٹھارہ مین۔

عبد المنعم وہ عبد المنعم بیٹا نعیم اسواری کا ہے روایت کی ہے اُس نے جریری سے اور جماعت سے اور اُس سے یوسف مودب اور محمد بن ابی بکر مقدمی نے۔

عبد خیر بن یزید وہ عبد خیر بیٹا یزید کا ہے اُسکی کنیت ابو عمارہ ہے ہمدانی ہے کہا جاتا ہے کہ اُسنے پایا ہے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مگر اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہین کی اور ساتھ رہا ہے علی مرتضےٰ کے اور وہ اُن کے اصحاب سے ہے ثقہ ہے معتبر سکونت کی کوفہ مین اسکی عمر ایک سو بیس ۱۲۰ برس کی ہے خیر ضد ہے شر کی۔

عمران بن حطان وہ عمران بن حطان کا ہے دوسی ہے خارجی سماعت کی اُسنے عائشہ رضی اللہ

Marfat.com

ابن عمر اور ابن عباس اور ابو ذر سے اور روایت کی
اُس سے محمد بن سیرین اور یحیے بن کثیر وغیرہ نے
حطان ساتھ زیر حا اور تشدید طا اور نون کے ہی

عمرو بن شعیب وہ عمرو بیٹا شعیب
بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص کا سہمی سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور ابن مسیب اور طاوس
سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور ابن جریج
اور عطا نے اور بہت خلق نے سوای اُنکے اور نہین
روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین
کوئی حدیث اس واسطے کہ وہ روایت کرتا ہے
حدیثون کو اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسیطرح
اور کبھی حذف کرتا ہے اسمین سو اگر مراد اُس کے
قول سے عن ابیہ عن جدہ خود اُسکا اپنا باپ اور
دادا ہے تو ہوگی روایت کی اُس نے شعیب سے اُس نے
محمد اُسکے دادا سے یہ کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسطرح فرمایا اور یہ روایت مرسل ہے اس واسطے
کہ اُسکے دادا محمد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
ملاقات نہین کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہین پایا اور اگر مراد اُسکی ساتھ قول اپنے کے عن ابیہ
عن جدہ خو اپنا باپ شعیب اور دادا شعیب کا ہی
جو عبد اللہ ہے تو اُسکا مطلب یہ ہوگا کہ شعیب نے روایت
کی ہے اپنے دادا عبد اللہ سے اور حالانکہ نہین پایا
ہے شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ کو
پس اسی علت کے سبب سے نہین نکالا اُنہون نے
اُسکی حدیث کو اپنی صحیح مین اور بعض نے کہا کہ شعیب

اپنے دادا عبد اللہ کو پایا ہے۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہی غلام آزاد
ثقیف کا بصری ہے روایت کی انس اور ابو عالیہ
وغیرہما سے اور اُس سے ابن عون اور جریر بن حازم
نے اور اُسکا دادا ہے عمر اور ایک نسخہ مین ہی او جنید
لوگون نے۔

عمرو بن عثمان وہ عمرو بن عثمان
بن عفان ہے سماعت کی اُسنے اسامہ بن زید اور
اپنے باپ سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ حدیث
رونے کے اوپر میت کے روایت کی اُس سے
مالک بن انس نے۔

عمرو بن شرید وہ عمرو بیٹا شرید کا ہی
ثقفی تابعی گنا گیا ہے اہل طائف مین سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ اور ابو رافع حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے غلام آزاد سے روایت کی اُس سے
صالح بن دینار اور ابراہیم بن میسرہ نے۔

عمرو بن میمون وہ عمرو بیٹا میمون کا ہے
اودی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور مسلمان
ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور نہین
ملاقات کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
اور وہ گنا گیا ہے کبار تابعین اہل کوفہ مین روایت
کی اُس نے عمر بن خطاب اور معاذ بن جبل اور ابن
مسعود سے سماعت کی اُس سے اسحاق نے فوت
ہوا سنہ ۷۵ مین۔

عمرو بن عبد اللہ وہ عمرو بیٹا عبد اللہ کا ہی

سبیعی کنیت اسکی ابو اسحاق ہے گذر چکا ہے ذکر
اسکا حرف ہمزہ مین ۔

عمرو بن عبداللہ وہ عمرو بن عبداللہ بیٹا
صفوان کا ہے جمحی قرشی روایت کی اسنے یزید
بن شیبان سے اور اس سے عمرو بن دینار وغیرہ نے

عمرو بن دینار وہ عمرو بیٹا دینار کا ہے
اسکی کنیت ابو یحیے ہے روایت کی اسنے سالم
بن عبداللہ وغیرہ سے اور اس سے روایت کی ہے
دونو حمادون اور معتمر اور چند لوگون نے ضعیف
کہا ہے اسکو محدثین نے ۔

عمرو بن واقد وہ عمرو بیٹا واقد کا ہے دمشقی
روایت کی اسنے یونس بن میسرہ اور چند لوگون سے اور
اس سے نفیلی اور ہشام نے ترک کیا ہے اسکو
محدثین نے ۔

عمرو بن مالک وہ عمرو بیٹا مالک کا ہے
اسکی کنیت ابو ثمامہ ہے جاہلی ہے واسطے اسکے
ذکر ہے بیچ حدیث کسوف کی اور باب غصب کے جابر کی
روایت کیا ہے اسکو مسلم نے اور ذکر کیا کہ یہ وہی ہے
جسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آگ مین
اپنی انتڑیان کھینچتا ہے سو اس طرح آیا ہے روایت
مین اور حروف باقی روایتون مین یہ ہے کہ وہ عمرو
بیٹا لحی کا اور لحی وہ بیٹا حارثہ کا ہے اور عمرو وہ
ابو خزاعہ ہے ۔

عمر بن عبدالعزیز وہ عمر بن عبدالعزیز
بن مروان بن حکم ہے اسکی کنیت ابو حفص ہے
اور ماں تھی اسکی ام عاصم بیٹی عاصم بن عمر بن خطاب
کی ہے اور اسکا نام لیلی ہے روایت کی اسنے ابو بکر
بن عبدالرحمن سے اور اس سے زہری اور ابو بکر بن
حزم نے والی ہوا خلافت کا بعد سلیمان بن عبدالملک
کے ۹۹ھ مین اور فوت ہوا ۱۰۱ھ مین رجب مین
بیچ دیر سمعان کے حمص کی زمین سے اور رہی مدت
خلافت اسکی کی دو سال اور پانچ مہینے اور چند ایام
اور اسکی عمر چالیس برس کی ہے بعض نے کہا کہ
چالیس کو کامل نہین کیا اور تھا عابد زاہد پرہیزگار
حرام سے بچنے والا نیک خصلت والا خاص کر اپنے
خلافت کے دنون مین کہتے ہین کہ جب خلافت
اسکی سپرد ہوئی تو سنا گیا اسکے گھر سے رونا
اونچی آواز سے تو پوچھا گیا سبب اسکا تو لوگون
نے کہا کہ عمر نے اپنی لونڈیون کو اختیار دیدیا ہے
سو کہا کہ اتری ہے مجھپر وہ چیز کہ باز رکھا اسنے
مجھکو تم سے سو جو چاہے آزاد ہونا اپنا تو مین
اسکو آزاد کر دون اور جو میرے پاس رہنا چاہے
تو اسکو اپنے پاس رکھون پر نہین ہے میری واسطے
طرف اسکی کچھ حاجت تو وہ سب رونے لگین اور
پوچھا عقبہ بن نافع نے اسکی بی بی فاطمہ بیٹی عبدالملک
کو سو کہا اسنے کہ کیا تو خبر نہین تھی مجھکو عمر کے حال سے
سو اسنے کہا کہ مین نہین جانتی کہ اسنے غسل کیا ہو
نہ جنابت کے سبب سے نہ احتلام کے سبب خلیفہ ہونے
کے وقت سے مرنے تک یعنی خلافت کے دنون مین
نہ اسکو جماع کرنے کی فرصت ملی کہ غسل کی حاجت

Marfat.com

اور نہ احتلام ہوا اور کہا فاطمہ نے کہ لوگون مین بعضا
مرد ایسا بہی ہوگا جو عمر سے نماز روزے مین زیادہ ہو
لیکن مینے کبہی کوئی ایسا آدمی نہین دیکہا کہ سخت
ڈرنے والا ہو رب سے مثل اسکی اسکا دستور تہا کہ
جب گہر مین داخل ہوتا تہا تو اپنی جان کو مسجد مین
ڈالتا سو ہمیشہ روتا رہتا اور دعا کرتا یہان تک کہ
غلبہ نیند سے سو جاتا پہر جاگتا پس ساری رات اسی
طرح کرتا اور کہا وہب بن منبہ نے کہ اگر اس امت مین
کوئی مہدی ہو تو وہ عمر بن عبد العزیز ہے اور اسکے
مناقب بہت ہین ظاہر۔

عمر بن عطاء وہ عمر بیٹا عطاء کا ہے بیٹا خوار
کا مکے کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین مین اسکی
حدیث مکے والون مین ہے مشہور روایت والا ہے
ابن عباس سے روایت کی اُسنے سائب بن یزید
اور نافع بن جبیر سے سماعت کی اُس سے ابن جریج
وغیرہ نے اور وہ بہت حدیث والا ہے خوار
ساتہ پیش خاء معجمہ اور زے واو کے اور ساتہ راء کے ہے

عمر بن عبد اللہ وہ عمر بیٹا عبد اللہ بن
ابو خثعم ہے روایت کی اُس نے یحییٰ بن ابی کثیر
اور اس سے زید بن حباب اور عثمان نے کہا بخاری نے
منکر ہونے والا ہے حدیث کا۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بیٹا عبد اللہ
کا ہے بیٹا اوس کا ثقفی روایت کی ہے اُسنے
اپنے دادا اور چچا عمرو سے اور اُس سے ابراہیم بن
میسرہ نے اور محمد بن حمید اور جماعت نے۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بیٹا عبد اللہ
بن موہب تیمی کا ہے روایت کی اُسنے ابوہریرہ
اور ابن عمر وغیرہ سے اور اُس سے شعبہ اور ابو عوانہ نے

علی بن عبد اللہ وہ علی بیٹا عبد اللہ بن جعفر
کا ہے معروف ساتہ ابن المدینی کے ساتہ زبر میم
کے اور کسرہ دال کے حافظ ہے روایت کی اُس نے
اپنے باپ اور حماد وغیرہ سے اور اُس سے بخاری اور
ابو یعلیٰ اور ابو داؤد نے کہا شیخ اُسکے ابن مہدی
نے کہ علی بن مدینی زیادہ تر عالم ہے سب لوگون سے
ساتہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا
نسائی نے کہ گویا کہ پیدا کیا ہے اسکو خدا نے واسطے
اس کام کے فوت ہوا وہ ذیقعدہ سنہ ۲۳۴ مین
بہتر برس کی عمر مین۔

علی بن حسین وہ علی بیٹا حسین بن علی بن
ابو طالب کا ہے۔ اُسکی کنیت ابو الحسن ہے
معروف ہے ساتہ زین العابدین کے اکابر سادات
اہل بیت سے ہے اور خدمت گذار نہیں دیکہا اور انکے زمانہ میں
کہا زہری نے کہ نہین دیکہا مینے کوئی قرشی افضل
زین العابدین سے فوت ہوا سنہ ۹۴ مین اٹہاون
سال کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین جس مین اسکا
چچا حسن بن علی ہے۔

علی بن منذر وہ علی بیٹا منذر کا ہے کوفے
کے رہنے والا معروف ہے ساتہ طریقی کے تہا بہت عبادت
کرنے والا ان سے جنکا ذکر کیا گیا کہا جاتا ہے کہ اُسنے
پچپن بار حج کیا ہے روایت کی ہے اُس نے ابن

Marfat.com

اور ولید بن مسلم سے اور اُس سے ترمذی اور نسائی
اور ابن ماجہ وغیرہ نے کہا ابن ابی حاتم نے کہ سُنا
میننے اُس سے ساتہ باپ اپنے کے اور وہ ثقہ ہے صدوق
ہے اور کہا نسائی نے کہ محض شیعہ ہے ثقہ ہے
فوت ہوا ۱۹۵ سنہ مین طریقی ساتہ زبر طاء مہملہ اور راء
اور قاف کے ہے ۔

علیّ بن زید وہ علی بیٹا زید کا ہے قرشی
بصری گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین مین اور وہ بکی
ہے اکثر بصری مین سماعت کی اُسنے انس بن مالک
اور ابو عثمان نہدی اور ابن مسیب سے روایت کی اُس
سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا ۱۳۱ سنہ مین ۔

علی بن یزید وہ علی بیٹا یزید کا ہے ہالی
روایت کی اُسنے قاسم ابو عبد الرحمن سے اور اُس سے
ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے اُسکو ایک جماعت نے

علی بن عاصم وہ علی بیٹا عاصم کا ہے روایت
کی ہے اُسنے یحیے بکا سے اور عطار بن سائب سے
اور اور خلق سے سوائے اُنکے اور اُس سے احمد
وغیرہ نے اور ضعیف کہا ہے اُسکو بہت جماعتون
نے اور اسکے پاس ایک لاکہہ حدیث ہتی اور اُسکی
عمر ہے کچہہ اوپر نوّے سال کی ہے

علاء بن زیاد وہ علاء بیٹا زیاد کا ہے بیٹا
مطر کا عدوی بصری تابعی دوسرے طبقے مین ہے
تہا اُن لوگون مین سے جو گئے شام مین روایت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اُس سے قتادہ نے
فوت ہوا ۹۴ سنہ مین ۔

عطاء بن یسار وہ عطاء بیٹا یسار کا ہے
اُسکی کنیت ابو محمد ہے غلام آزاد میمونہ کا جو بیوی
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مشہور تابعین سے
ہے جو مدینے مین تہا بہت روایت والا ابن عباس
سے فوت ہوا ۹۴ سنہ مین چوراسی سال کی عمر مین ۔

عطاء بن عبد اللہ وہ عطاء بیٹا عبد اللہ کا
ہے خراسانی سکونت کی اُسنے شام مین پیدا ہوا
۵۰ سنہ ہجری مین اور فوت ہوا ۱۳۵ سنہ مین روایت
کی ہے اُس سے مالک بن انس اور معمر بن راشد نے

عطاء بن ابی رباح وہ عطاء بیٹا ابو رباح
کا ہے اسکی کنیت ابو محمد ہے تہا گہنگرالے بال والا
کالا چپٹے ناک والا ایسکا ہاتہ والا کانا پہر اندہا ہوا
اور تہا اجل فقہاء سے تابعی ہے مکہ کا کہا اوزاعی
نے مرگیا جس دن کہ مرگیا اور حالانکہ سب اہل زمین
اُس سے زیادہ تر راضی تہے اور کہا احمد بن حنبل نے
کہ علم کے خزانے ہین بانٹ دیتا ہے اللہ اُسکو واسطے
اُس شخص کے جس سے محبت رکہے اور اگر ہوتا خاص
ساتہ علم کے کوئی تو البتہ ہوتی بیٹی نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی لائق تر ساتہ اُسکے ۔ تہا عطاء بن ابی رباح حبشی
اور کہا سلمہ بن کہیل نے کہ نہین دیکہا مینے کوئی
کہ وہ اس علم کے ساتہ خدا کی رضامندی چاہتا
ہو مگر یہ تین آدمی عطاء اور طاؤس اور مجاہد فوت
ہوا ۱۱۵ سنہ مین اٹہاسی برس کی عمر مین سماعت
کی اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرۃ اور سعید سے
اور سوائے اُنکے اور بہت صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی

Marfat.com

اُس سے ایک جماعت نے
عطاء بن عجلان وہ عطا بیٹا عجلان کا ہے
بصری روایت کی اُس نے انس سے اور ابو عثمان
نہدی سے اور چند لوگون سے اور اُس سے ابن نمیر اور بہت
جماعت نے بعضون نے اُسکو تہمت دی ہے۔
عطاء بن سائب وہ عطا بیٹا سائب کا ہے
بیٹا یزید کا ثقفی فوت ہوا ۱۳۶ھ مین یا [illegible]
عدی بن عدی وہ عدی بیٹا عدی کا ہے
کندی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور رجاء بن حیوۃ
سے اور اُس سے عیسے بن عاصم وغیرہ نے۔
عدی بن ثابت وہ عدی بیٹا ثابت
کا ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے
روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے چھینکنے مین [illegible]
کی اُس سے ابو الیقظان نے کہا ترمذی نے کہ سُنا
مینے محمد بن اسمعیل یعنے بخاری سے جد عدی بن
ثابت کا سے سو کہا کہ نہین جانتا مین نام اسکا اور
ذکر کیا ہے یحیے بن معین نے کہ اسکا نام دینار ہے
عیسے بن یونس وہ عیسے بیٹا یونس کا ہے
بیٹا اسحاق کا ایک نشان ہے حفظ اور عبادت
مین روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور اعمش اور بہت
خلق سے سوائے اُنکے اور اُس سے حماد بن سلمہ نے
باوجود بزرگی اپنی کے اور بہت خلق نے اسکا
دستور تہا کہ ایک سال حج کرتا اور ایک سال جہاد
کرتا فوت ہوا ۱۸۷ھ ایک سو ستاسی مین۔
عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے

قرشی تابعی باپ ابراہیم بن عامر کا روایت کی
اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔
عامر بن سعد وہ عامر بیٹا سعد بن ابی وقاص
کا ہے زہری قرشی سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے
اور عثمان سے اور اُس سے زہری وغیرہ نے فوت
ہوا ۱۰۴ھ ایک سو چار مین۔
عامر بن اسامہ وہ عامر بیٹا اسامہ کا ہے
اسکی کنیت ابو ملیح ہے ہذلی ہے بصری سماعت
کی اُسنے اپنے باپ سے اور بریدہ اور جابر اور انس
سے اور اور خلقت سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے
اُسکے دو نو بیٹون زیاد اور میسرہ وغیرہ نے
ملیح ساتہ زبر میم اور کسر لام کے اور ساتہ حا مہملہ
عاصم بن سلیمان وہ عاصم بیٹا سلیمان
کا ہے بہینگا بصری قرشی تابعی روایت کی اُسنے
انس اور حفصہ وغیرہ سے سماعت کی اُس سے ثوری
اور شعبہ نے فوت ہوا ۱۴۲ھ ایک سو بیالیس مین
عاصم بن کلیب وہ عاصم بیٹا کلیب کا ہے
جرمی کوفہ کے رہنے والا سماعت کی اُسنے اپنے
باپ وغیرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ
نے حدیث اسکی نماز مین ہے اور حج اور جہاد مین
عروہ بن زبیر وہ عروہ بیٹا زبیر کا ہے بیٹا
عوام کا اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے قرشی اسدی سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنی ماں اسماء سے
اور عائشہ وغیرہم بڑے بڑے صحابہ سے روایت کی
اُس سے اسکے بیٹے ہشام اور زہری وغیرہ نے پیدا ہوا

Marfat.com

سنہ بائیس مین اور وہ بڑے تابعین مین سے
اور ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے کہا ابو زناد
نے کہا تہا مین اپنے مدینے کے فقہا مین سے کہ رجوع
کیا جاتا ہے طرف قول انکے کی انمین سے سعید بن
مسیب اور عروہ بن زبیر اور ذکر کیا اور لوگون کو کہا
ابن شہاب نے کہ عروہ دریا ہے کہ کم نہین ہوتا۔

عمرو بن عاصم وہ عمرو بیٹا عاصم کا ہے قرشی
تابعی سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ سے روایت
کی اُس سے عمرو بن دینار اور حبیب بن ثابت نے
روایت کی ہے حدیث اُسکی ابو داؤد نے شکوک
بدر لینے مین اور وہ مرسل ہے۔

عبید بن عمیر وہ عبید بیٹا عمیر کا ہے اُسکی
کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا
پیدا ہوا بیچ زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے آپ کو دیکہا ہے اور وہ
معدود ہے کبار تابعین مین سماعت کی اُس نے
ایک جماعت اصحاب سے۔

عبید بن سباق وہ عبید بیٹا سباق کا ہے
حجازی ہے گنا گیا ہے تابعین مین عزیز حدیث
والا اسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی
ہے اُسنے زید بن ثابت اور سہل بن حنیف اور
جویریہ اور اُن سے اُسکے بیٹے سعید وغیرہ نے

عبید بن زیاد وہ عبید بیٹا زیاد کا ہے
وہ کہ جس نے روانہ کیا تہا لشکر واسطے قتل
حسین بن علی بن ابی طالب کے اور وہ اُس وقت

کوفہ کا حاکم تہا یزید پلید کی طرف سے قتل ہوا موصل
کی زمین مین اوپر ہاتہ ابراہیم بن مالک اشتری
شخص کے بیچ زمانے مختار بن ابی عبید کے سنہ ۶۶
چہیاسٹہ مین۔

عکرمہ وہ عکرمہ غلام آزاد عبد اللہ بن عباس
کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اُسکی اصل بربر
سے ہے اور وہ ایک فقیہ ہے مکے کے فقہا سے اور تابعین
سے سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ اصحاب سے
روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا
سنہ ایک سو سات مین اسی برس کی عمر مین
کہا گیا واسطے سعید بن جبیر کے کہ کیا کوئی تجہ سے
زیادہ علم والا بہی ہے اُسنے کہا کہ عکرمہ۔

علقمہ بن ابی علقمہ وہ علقمہ بیٹا ابو علقمہ
کا ہے اور ابو علقمہ نام بلال ہے غلام آزاد ہے عائشہ
رض کا جوان ہے سب مومنون کی روایت کی اُسنے
انس بن مالک اور اپنی مان سے اور اُس سے مالک بن
انس اور سلیمان بن بلال نے۔

عوف بن وہب وہ عوف بیٹا وہب کا
ہے تابعی ہے اور کنیت وہب کی ابو جحیفہ ہے

ابو عثمان عبد الرحمن بن مل وہ
ابو عثمان عبد الرحمان بیٹا مل کا ہے نہدی ہے
بصری پایا ہے اسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام
لایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور
نہین ملاقات کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور کہا جاتا ہے کہ وہ زندہ رہا ہے جاہلیت کے

Marfat.com

زمانے مین اکثر ساٹھ برس سے اور آخر شاہی اسلام
مین اور فوت ہوا سنہ ۹۰ھ مین ایک سو تیس برس
کی عمر مین سماعت کی اُس نے عمر بن مسعود اور
ابو موسے سے روایت کی اوس سے قتادہ وغیرہ
نے مل ساتھ پیش میم اور زیر اُس کے کی ہے اور
تشدید لام کے -

ابُو عاصم وہ ابو عاصم شیبانی شیخ
ہے بخاری کا یعنی اوستاد اوسکا -

ابُو عُبیدہ - یہ ابو عبید محمد بن
عمار بن یاسر سے عنسی ہے تابعی روایت کی ہے
اُس نے جابر سے اور اس سے عبد الرحمن بن اسحاق
نے عنسی ساتھ زبر عین اور نون کے اور ساتھ
سین مہملہ کے ہے -

ابُو عُمیر بن انس - وہ ابو عمیر بیٹا
انس بن مالک کا ہے انصاری کہتے ہین کہ اُسکا
نام عبد اللہ ہو روایت کی اُس نے اپنی پھوپھی سے
جو انصار مین سے ہی اور وہ معدود ہے چھوٹے
تابعین مین اپنے باپ انس کے بعد بہت زمانہ زندہ رہا

ابُو العُشراء وہ ابو العشراء اسامہ ہے
بیٹا مالک کا دارمی تابعی ہے روایت کی ہے اسنے
اپنے باپ سے اور اُس سے حماد بن سلمہ نے گنا جاتا ہے
بصریون مین اور اُس کے نام مین بہت اختلاف ہے
اور یہ مشہور تر ہے جو اُس مین کہا گیا العشراء ساتھ
پیش عین مہملہ کے اور زبر شین معجمہ کے اور ساتھ مد کے -

ابو العالیہ رُفیع وہ ابو العالیہ رفیع بن
مہران ہے ریاحی منسوب ہے طرف قبیلہ ریاح کی
اُنکا غلام آزاد ہے بصری کے رہنے والا دیکھا ہے اسنے
صدیق اکبر کو روایت کی ہے اُس نے عمر اور ابی سے
اور اس سے عاصم احول وغیرہ نے کہا حفصہ بیٹی
سیرین کی نے سنا ہے مین نے اس سے کہتا تھا کہ
پڑھا مین نے قرآن کو عمر فاروق پر تین بار بعد ہوا بعد
وفات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو سال
فوت ہوا سنہ ۹۰ھ مین +

ابُو العلاء - وہ ابو العلاء ہے اُسکا نام
یزید بن عبد اللہ بن شخیر ہے -

ابو عبد الرحمن جبلی ہے وہ ابو عبد الرحمن جبلی ہے
نام اس کا عبید اللہ بن یزید مصری عامری تابعی ہے
جبلی ساتھ پیش حا اور ساتھ پیش موحدہ کے ہے -

ابُو عَطیہ وہ ابو عطیہ عُقیلی منسوب ہے
طرف قوم عقیل کی اُن کا غلام آزاد ہے روایت
کی اُس نے مالک بن حویرث سے -

ابو عاتکہ - وہ ابو عاتکہ ہے روایت کی
اُس نے انس سے اور اُس سے حسن بن عطیہ وغیرہ نے
ضعیف کہا ہے اس کو محدثین نے -

عُتبہ بن ربیعہ وہ عتبہ بیٹا ربیعہ کا ہی جاہلی
یعنے منسوب ہے طرف جاہلیت کی قتل کیا اُس کو
حمزہ بن عبد المطلب نے دن جنگ بدر کے اُس
حال مین کہ مشرک تھا -

عبد اللہ بن ابی وہ عبد اللہ بن ابی بن
سلول ہے اور سلول ایک عورت کا نام ہے

Marfat.com

قوم خزاعہ سے مان ہے اُبَیّ کی اور یہ عبد اللہ سردار ہے منافقون کا یعنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین سنتے اور اُس کے بیٹے کا نام بہی عبد اللہ تہا ہے اور تہا یہ عبد اللہ بیٹا اُس کا فضلا صحابہ سے اور حاضر ہوا بدر مین ساتھ حضرت کے جنگ بدر مین اور اُسکے بعد کئی جنگون مین ۔

عاص بن وائل

یہ عاص بیٹا وائل کا سہمی یعنی منسوب ہے طرف سہم کی والد ہے عمرو بن عاص کا ہے منسوب طرف جاہلیت کی پایا ہے اُسنے زمانہ اسلام کا اور نہین مسلمان ہوا اور وہی ہے جس نے وصیت کی تہی کہ اس کے طرف سے ایک غلام آزاد کیا جاوے واسطے اس کے ذکر ہے وصایا کے باب مین ۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

عائشہ صدیقہ

وہ ام المومنین ہے عائشہ بیٹی ابو بکر صدیق رضی کی اور اُسکی مان ام رومان ہے بیٹی عامر بن عویمر کی منگنی کی واسطے اُسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نکاح کیا اُس سے مکے مین شوال مین نبوت کے دسوین سال مین تین سال ہجرت سے پہلے اور بعض نے یہ بہی کہا ہے اور خلوت کی ساتھ اسکے مدینے مین شوال مین ہجرت کے دوسرے سال مین اٹہارہ ماہ کے سر پر اس حال مین کہ عائشہ نو سال کی تہی اور بعض نے کہا کہ گہر مین لائے اسکو مدینے مین بعد سات مہینے کے ہجرت سے اور زندہ رہین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نو سال اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ اس حال مین کہ اسکی عمر اٹہارہ برس کی تہی اور نکاح کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کنواری سے سوا اسکے اور تہی فقیہہ عالمہ اور بہت بڑی عالم اور یاد تہے اسکو بہت سے فصاحت والے اشعار اور روایت کی ہے اس سے بہت جماعتون نے اصحاب اور تابعین سے فوت ہوئین مدینے مین سنہ ۵۷ ستاون یا اٹہاون مین منگل کی رات کو سترہ تاریخ رمضان کی اور وصیت کی تہی عائشہ نے کہ رات کو دفن کی جاوین پس دفنائی گئین بقیع مین جو مدینے کا قبرستان ہے اور جنازہ پڑہا اُن کا ابو ہریرہ نے اور تہا اسوقت خلیفہ مروان کا مدینے پر معاویہ رضی کے زمانے مین ۔

عمرہ بنت رواحہ

وہ عمرہ بیٹی رواحہ کی ہے انصار مین سے واسطے اسکی صحبت ہے اور وہ مان ہے نعمان بن بشیر کی روایت کی اس سے اسکے خاوند بشیر بن سعد نے اور اسکے بیٹے نے بہی ۔

ام عمارہ

وہ ام عمارہ نسیبہ ہے بیٹی کعب کی انصاری حاضر تہے بیعت عقبہ مین اور موجود تہے جنگ احد مین ساتھ خاوند اپنے زید بن عاصم کے پہر حاضر ہوئی بیعت رضوان مین پہر حاضر ہوئی

Marfat.com

جنگ یمامہ مین صوڑائی رہی یہان تک کہ زخم لگا اسکے ہاتھ کو اور مجروح ہوئی اس دن بارہ زخمون سے روایت کی اوس سے جماعت نے عمارہ ساتھ پیش عین اور تخفیف میم کے ہے اور نسیبہ ساتھ زبر نون کے اور زیر سین کے ہے۔

اُمّ العُلاء

وہ ام العلا انصاری ہے تابعیہ عورتون سے اُس کی حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہے روایت کی اُس سے خارجہ بن زید بن ثابت نے اور وہ اسکی ماں ہے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے واسطے خبر لینے اُس کے گئے اُسکی بیماری مین

اُمّ عطیّہ

نُسیبہ بیٹی کعب کی اور بعضون نے کہا کہ وہ بیٹی حارث کی ہے انصارین سے بیعت کی ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے تھی بڑی صحابیہ عورتون سے اور تھی اکثر جاتی جہاد کو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس خدمت کرتی بیمار ون کی اور دوا کرتی زخمیون کی نسیبہ ساتھ پیش نون اور فتح سین مہملہ کے ہے اور سکون یا کے اور زبر با کے جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

فصل ہے تابعی عورتون مین

عَمرہ بنت عبدالرحمٰن

یہ عمرہ بیٹی عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ کی ہے اور تھی بیچ گود عائشہ کے جو ماں ہے مومنون کی پرورش کی اُس کی عائشہ نے روایت کیا اُس نے عائشہ وغیرہ سے بہت حدیثون کو اور روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوئی سنہ ایک سو تین ۱۰۳ مین اور وہ مشہور تابعی عورتون سے ہے

حرف عین - فصل ہے اصحاب بیان مین

غُضَیف بن حارث

وہ غضیف بیٹا حارث کا ہے ثمالی اوسکی کنیت ابو اسما ہے شام کے رہنے والا ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور البتہ خلاف ہے اوسکی صحبت مین کہا اُس نے کہ پیدا ہوا مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین سو مین نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور آپ نے مجھسے مصافحہ کیا سماعت کی اوس نے عمر اور ابوذر اور عائشہ سے روایت کی اُس سے مکحول اور سلیم بن عامر نے غضیف ساتھ پیش غین معجمہ کے اور جزم یا اسکے اور ساتھ فا کے ہے اور ثمالی اسکے ساتھ پیش ث مثلثہ اور تخفیف میم کے ہے۔

غَیلان بن سلمہ

وہ غیلان بیٹا سلمہ کا ہے ثقفی اسلام لایا بعد فتح ہونے طائف کے اور نہین ہجرت کی اوس نے اور وہ ایک رئیس ہے ثقیف کے رئیسون سے اور انکا پیشوا ہے اور تہا شاعر تحسین کیا گیا فوت ہوا سنہ ۲۳ مین بیچ عمر کی آخر خلافت مین روایت کی اس سے عبداللہ بن عمر اور عروہ بن غیلان وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

غالب بن ابی غیلان وہ غالب بیٹا ابوغیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا بصری روایت کی اُس نے بکر بن عبداللہ سے اور اُس سے حمزہ بن ربیعہ نے ۔

غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش کا ہے بیٹا دیلمی کا روایت کی اُس نے واثلہ بن اسقع سے گنا گیا ہے شامیون مین غریف ساتھ زبر غین معجمہ اور راء کے ہے ۔

ابو غالب ۔ اوس کا نام حزور ہے باہلی بصری آزاد کیا اُس کو عبدالرحمن بن حضرمی نے روایت کی اوس نے ابوامامہ سے اور رہا اُس کو شام مین اور روایت کی اُس سے ابن عیینہ اور حماد بن زید نے حزور ساتھ زبر حاء اور زبر زا اور تشدید واو کے ہے کہ بعد اُس کے راء ہے

حرف فاء فصل ہے اصحاب کے بیان مین

فضل بن عباس وہ فضل بیٹا عباس کا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کا بیٹا جہاد کیا اُس نے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین مین اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع مین اور موجود تھا اُن لوگون مین جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پھر نکلا طرف شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی عمر مین اردن کے ایک جانب مین عمواس کے طاعون مین سنہ ۱۸ ہجری مین اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا دن جنگ یرموک کے یا اگلے پیچھے اور روایت کی اُس سے اسکی بھائی عبداللہ اور ابوہریرہ نے ۔

فضالہ بن عبید وہ فضالہ بیٹا عبید کا ہے انصاری اوسی پہلے پہل وہ جنگ احد مین حاضر ہوا پھر حاضر ہوا سب جنگون مین بعد اسکے بیعت کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تلے درخت کے پھر جا رہا شام مین پس سکونت کی دمشق مین اور قاضی رہا واسطے معاویہ کی طرف سے وقت نکلنے اُس کے طرف صفین کی اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین اور بعض نے کہا کہ سنہ ۵۳ تریپن مین روایت کی اُس سے میسرہ اُس کے غلام آزاد نے فضالہ ساتھ زبر فا اور ضاد معجمہ کے ہے اور عبید ساتھ ضم عین

فجیع بن عبداللہ وہ فجیع بیٹا عبداللہ کا ہے عامری ایلچی ہو کر آیا تھا ساتھ قوم اپنی کے پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور سماعت کی آپ سے روایت کی اُس سے وہب بن عقبہ نے فجیع ساتھ پیش فا اور زبر جیم اور جزم یاء کے اور ساتھ عین بے نقطہ کے ہے

فروہ بن مسیک وہ فروہ بیٹا مسیک کا ہے مرادی غطیفی اہل یمن سے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نوین سال مین پھر

Marfat.com

جا رہا کوفہ مین عمر فاروق کی خلافت مین اور سکونت
کی بیچ اُس کے روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے
اور تھا اپنی قوم کے معززون سے اور پیشواؤن سے
اور تھا شاعر تعریف کیا گیا مُسَیک ساتھ پیش میم
اور زبر سین مہملہ اور سکون یا اور کاف کے ہے۔

فروہ بن عمرو وہ فروہ بیٹا ہے عمرو کا بیاضی انصاری حاضر ہوا
جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین
روایت کی اُس سے ابو حازم کھجور فروش نے۔

فیروز دیلمی کہا جاتا ہے واسطے اُس کے
حمیری بسبب اُترنے اوسکے حمیر مین اور وہ
فارسیون کی اولاد سے ہے صنعا کے فارسیون
سے آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایلچی
بن کے اور وہ قاتل ہے اسود عنسی کذاب کا
جس نے یمن مین نبوت کا دعوے کیا تھا قتل
کیا گیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخیر زندگی
مین اور پہونچی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر اسکے
قتل ہونے کی اُس بیماری مین جسمین آپکا انتقال
ہوا روایت کی ہے اُس سے اس کے دونون
بیٹون ضحاک اور عبد اللہ وغیرہ نے فوت ہوا
عثمان کی خلافت مین عنسی ساتھ زبر عین اور
جزم نون کے اور ساتھ سین مہملہ کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان مین

فرافصہ بن عمیر وہ فرافصہ بیٹا عمیر کا
ہے حنفی پہلے طبقے سے بیچ کے تابعین سے
روایت کی ہے اُس نے عثمان بن عفان سے
اور اس سے قاسم بن محمد وغیرہ نے فرافصہ ساتھ
دو فا کے اور را خفیف اور صاد مہملہ کے ہے لیکن
وہ محدثین کے نزدیک ساتھ زبر فا اول کے ہے کہا
ابن حبیب نے کہ جو اسم کہ عرب مین فرافصہ ہو سو وہ
ساتھ پیش فا اول کے ہے مگر فرافصہ بن احوص
پس ہوگا فرافصہ بن عمیر نزدیک ابن حبیب کے ساتھ
پیش فا اول کے اور اسپر اہل لغت سو نہین پہچانتے
اُس مین زبر کو۔

فروہ بن نوفل وہ فروہ بیٹا نوفل کا ہے
اشجعی گنا جاتا ہے کوفیون مین سماعت کی اُس نے
اپنے باپ سے اور عائشہ سے روایت کی اُس سے
ابو اسحاق ہمدانی اور ہلال بن یساف نے۔

ابنُ الفَرَك وہ بیٹا فرک کا ہے نام اُسکا
احمد بن زکریا بن فارس ہے لغوی مصنف
مجمل کا جو لغت کی کتاب ہے تھا مقیم ہمدان مین اور
وہ مشہور ہے اہل علم سے ہے یگانہ ہے اپنے زمانہ
پس جمع کیا ہے اُس نے اتقان علم کو اور ظرافت
کتاب کو اور شعر کو اور وہ شہرون مین پہچانا گیا
اور کہا جاتا ہے واسطے باپ اُس کے کے فراس
دالفرسی اور واسطے اُس کے صحت ہے فراس ساتھ
زبر فا اور تخفیف را اور سین مہملہ کے ہے۔

فصل ہے صحابیہ عورتون مین

فاطمۃ الکبریٰ بڑی فاطمہ بیٹی رسول

Marfat.com

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اوُنکی ماں خدیجہ ہین اور وہ
چہوٹی ہین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سب لڑکیون
مین سے ایک قول مین اور وہ سردار ہین جہان
کی سب عورتون کی نکاح کیا اُن سے علی بن
ابی طالبنے ہجرت کے دوسرے سال بیچ رمضان
کے مہینے مین اور خلوت کی ساتھہ اُن کے ذیحجہ
مین سو جنا اونہون نے واسطے اُن کے حسن اور
حسین اور محسن کو اور زینب اور ام کلثوم اور
رقیہ کو فوت ہوئین مدینے مین بیچ مہینے کے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور بعضون
نے کہا کہ تین مہینے بعد اور اُن کی عمر اٹھائیس سال
کی ہے اور نہلایا اون کو حضرت علی نے اور نماز
پڑہی اوپر اُن کے اور دفن کی گئین رات کو
روایت کی ہے اون سے علی مرتضے نے اور
ان کے دونون بیٹون حسن اور حسین نے اور ایک
جماعت اصحاب نے سوائے اونکے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا
نے کہ مین نے کبہی کوئی نہین دیکہا جو فاطمہ سے
زیادہ تر سچا ہو سوائے اوس کے باپ کے کہا عائشہ نے
اور تہی دونون کے درمیان کوئی چیز سو کہا یا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اُس سے پوچہے کہ وہ جہوٹ
نہین بولتی —

فاطمہ بنت ابی حبیش وہ فاطمہ بیٹی
ابو حبیش کی ہے قرشی ہے اسدی اور وہ
وہی ہے جسکو خون استحاضہ آتا تہا روایت کی
اُس سے عروہ بن زبیر اور ام سلمہ نے اور بیبہ

فاطمہ بیوی ہے عبداللہ بن جحش کی جحیش
مصغر ہے جحش کا —

فاطمہ بنت قیس یہ فاطمہ بیٹی قیس
کی ہے قرشی ہے بہن ضحاک کی تہی پہلے ہجرت
کرنیوالی عورتون سے روایت کی اوس سے
چند لوگون نے تہی صاحب جمال اور عقل
اور کمال کی اور تہی ابو عمرو بن حفص کے نکاح
مین سو اُس نے اُس کو طلاق دی حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اپنے غلام آزاد اسامہ
بن زید کے نکاح مین دیا —

فُرَیعَہ بنت مالک وہ فریعہ بیٹی ہے مالک
بن سنان کی اور وہ بہن ہے ابو سعید خدری
کے حاضر تہی بیعت رضوان مین اور واسطے
اوس کے روایت ہے اور حدیث اسکی نزدیک اہل
مدینہ کے ہے روایت کی اوس سے زینب
بنت کعب بن عجرہ نے فریعہ ساتھہ پیش فا
اور زیر را اور جرم یا کے ہے اور ساتھہ عین مہملہ

ام الفضل یہ ام الفضل لبابہ ہے
بیٹی حارث کی عامریہ ہے بیوی عباس بن عبد
المطلب کی اور ماں ہے اکثر اولاد اُسکی کی
اور وہ بہن ہے میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت کی
کہا جاتا ہے کہ وہی عورت ہے جو مسلمان ہوئی بعد خدیجہ الکبریٰ کے
روایت کی ہین اس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حدیثین
ام فروہ وہ ام فروہ ہی انصاریہ تہی اون عورتون مین سے
جنہون نے حضرت سے بیعت کی تہی روایت کی اُس سے قاسم بن غنام نے

فصل ہے تابعیہ عورتوں کے بیان میں

فاطمہ صغریٰ وہ چھوٹی فاطمہ ہے بیٹی امام حسین بن علی کی ہاشم کی اولاد سے قریشیہ نکاح کیا تھا اوس نے حسن بن علی بن ابی طالب سے اور فوت ہوا اس سے پھر نکاح کیا اس سے عبداللہ بن عمر بن عثمان بن عفان نے۔

حرف قاف فصل ہے صحابہ رض کے بیان میں

قبیصہ بن ذویب وہ قبیصہ بیٹا ذویب کا ہے قوم خزاعہ سے پیدا ہوا ہجرت کے پہلے سال میں اور کہتے ہیں کہ اسکا باپ اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لایا حضرت صلعم نے اسکے واسطے دعا کی سو تھا وہ صاحب علم اور فقہ اور رتبہ کا کہا ابو زناد نے کہ مدینہ کے فقہا چار آدمی گنے جاتے ہیں ابن مسیب اور عروہ بن زبیر اور عبدالملک بن مروان اور قبیصہ بن ذویب روایت کی اس نے ابو ہریرہ اور ابو درداء اور زید بن ثابت سے اور اس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا ۸۶ سنہ چھیاسی میں یہ قول ابن عبدالبر کا ہے اسکی کتاب میں داخل کیا ہے اس نے اسکو صحابہ میں اور اسکے غیر نے نہیں ثابت کیا ہے اسکو صحابی بلکہ مشہور ہے اسکو دوسرے طبقے میں شام کے تابعین سے قبیصہ ساتھ زبر قاف اور زیر با موحدہ اور صاد سے ذویب تصغیر ذیب کی ہے۔

قبیصہ بن مخارق وہ قبیصہ بیٹا مخارق کا ہے ہلالی ایلچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ کے گنا گیا ہے اہل بصرے میں روایت کی ہے اس سے اوسکے بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے مخارق ساتھ پیش میم کے اور ساتھ خا معجمہ کے اور ساتھ کسرہ را اور قاف کے۔

قبیصہ بن وقاص وہ قبیصہ بیٹا وقاص کا ہے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے بیچ ان کے روایت کی اس سے صالح بن عبید نے۔

قتادہ بن نعمان ۔ وہ قتادہ بیٹا نعمان کا ہے انصاری عقبی بدری موجود تھا بعد اس کے سب جنگوں میں روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بھائی ہے ان کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا ۲۳ سنہ تیئس میں اور اس کی عمر ۶۵ پینسٹھ برس کی ہے اور جنازہ پڑھا اس کا عمر فاروق نے اور فضلا صحابہ میں سے ہے۔

قدامہ بن عبداللہ وہ قدامہ بیٹا عبداللہ کا ہے کلابی اور بعض نے کہا عامری "منسوب طرف کلاب کی" "منسوب طرف عامر کے" مسلمان ہوا قدیم میں اور رہا مکے میں اور نہیں ہجرت کی اس نے اور موجود تھا حجۃ الوداع میں اور شہر ساتھ سواری اپنے کے بدر میں روایت کی اوس سے ایمن وغیرہ نے قدامہ ساتھ پیش قاف تخفیف دال بھا کے ہے

قدامہ بن مظعون وہ قدامہ بیٹا مظعون کا ہے قرشی جمحی ماموں ہے عبداللہ بن عمر کا ہجرت کی تھی اس نے طرف زمین حبشہ کی اور

Marfat.com

موجود تہا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عامر نے فوت ہوا سنہ ۳۶ چھتیس مین اٹھہتر برس کی عمر مین ۔

قطبہ بن مالک

وہ قطبہ بیٹا مالک کا ہے ثعلبی ہے کوفی واسطے اُس کے صحبت ہے روایت کی اُس سے زیاد بن علاقہ نے اور وہ بھتیجا ہے قطبہ بن مالک کا ۔

قیس بن ابی عزرہ

وہ قیس بیٹا ابو عزرہ کا ہے قبیلہ غفار سے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ نے اور نہین واسطے اُس کے مگر ایک حدیث تجارت کے ذکر مین عزرہ ساتہ زبر غین مہملہ اور زیر راء اور زاء کے ۔

قیس بن سعد

وہ قیس بیٹا سعد بن عبادہ کا ہے اُس کی کنیت ابو عبداللہ ہے انصاری خزرجی ہے تہا بزرگ اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے اور بزرگ فضلا سے اور تہا اہل رائے اور تدبیر کا لڑائی مین اور تہا شریف اپنی قوم مین اور تہا واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بجائے کوتوال کے امیرون سے جب کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مکے مین تشریف لائے اور تہا حاکم مصر پر علی مرتضے کی طرف سے اور نہین جدا ہوا علی مرتضے سے یہان تک کہ قتل ہوئے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۶۰ ساٹھ مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اور وہ تہا قیس بن سعد اور عبداللہ بن زبیر اور شریح قاضی اور احنف کے چہرے مین کوئی بال اور نہ تہی واسطے کسی کے ان مین سے داڑہی اور تہا قیس باوجود اس کے خوبصورت ۔

قیس بن عاصم

وہ قیس بیٹا عاصم کا ہے اوس کی کنیت ابو قبیصہ ہے کہا ابن عبدالبر نے مشہور کنیت اسکی ابو علی ہے تمیمی ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تمیم کے ایلچیون مین اور اسلام لایا سنہ ۹ نوین سو جب دیکہا اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ یہ سردار ہے پشم والون کا اور تہا عاقل حلیم مشہور ساتہ حلم کے گنا جاتا ہے بصرے والون مین روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے حکیم نے اور اس کے سوائے اور خلق نے ۔

قرظہ بن کعب

وہ قرظہ بیٹا کعب کا ہے انصاری ہے خزرجی موجود تہا جنگ احد مین اور اس کے بعد سب جنگون مین اور تہا فاضل حاکم کیا تہا اُس کو علی مرتضے نے کوفہ کا اور موجود تہا ساتہ اُن کے سب جنگون مین فوت ہوا کوفہ مین اُن کی خلافت مین روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے قرظہ ساتہ زبر قاف اور را اور ظا معجمہ کے ہے ۔

قرہ بن ایاس

وہ قرہ بیٹا ایاس کا ہے مزنی سکونت کی اوس نے بصرے مین نہین

Marfat.com

روایت کی اُس سے کسے نے سواے بیٹے اوس کے کے جو معاویہ سے قتل کیا اُس کو ازارقہ نے ایاس ساتھ زیر ہمزہ کے ہے -

ابو قتادہ - وہ ابو قتادہ حارث ہین بن ربعی کا انصاری ہے سوار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا مدینے مین ۵۴ سنہ چون مین اور بعض نے کہا کہ بلکہ فوت ہوا علے مرتضے کی خلافت مین کوفے مین اور موجود تہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون مین اور اُس کی عمر ستر سال کی ہے اور غالب ہوئی ہے اوس پر کنیت اوسکی ربعی ساتھ زیر را اور جزم با موحدہ کے اور زیر عین مہملہ کے ہے -

ابو قحافہ - وہ ابو قحافہ عثمان بیٹا عامر کا ہے باپ ابو بکر صدیق کا گذر چکا ہے ذکر اُس کا حرف عین مین -

فصل تابعین کے بیان مین

قاسم بن محمد وہ قاسم بیٹا محمد بن ابو بکر صدیق کا ہے ایک ہے سات فقیہون سے جو مشہور ہین مدینے مین تہا اکابر تابعین اور تہا افضل اپنے زمانے مین کہا یحیے بن سعید نے نہین پایا ہم نے مدینے مین کوئی فضیلت دینے ہم اوس کو قاسم بن محمد پر روایت کی اوس نے ایک جماعت اصحاب سے اور ہین ابن عباس رضی اور معاویہ رضی وغیرہ کیا اس سے بہت خلق نے فوت ہوا سنہ ۱۰۱ ایکسو ایک مین اور اسکی عمر ستر برس کی ہے -

قاسم بن عبد الرحمن وہ قاسم بیٹا عبد الرحمن کا ہے شام کا رہنے والا غلام آزاد عبد الرحمن بن خالد کا سماعت کی اُس نے ابو امامہ سے روایت کی اوس سے علا بن حارث وغیرہ نے کہا عبد الرحمن بن یزید نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی افضل قاسم غلام آزاد عبد الرحمن سے -

قبیصہ بن ہلب قبیصہ بیٹا ہلب طائی کا ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور واسطے باپ اوس کے صحبت ہے روایت کی اُس سے سماک نے ہلب ساتھ پیش ہا اور جزم لام اور با موحدہ کے ہے کہا علما نے ٹہیک زیر ہا اور زیر لام کی ہے -

قعقاع بن حکیم وہ قعقاع بیٹا حکیم کا ہے بہت شہرت والا تابعی ہے سماعت کی اوسنے جابر بن عبد اللہ اور ابو یونس سے روایت کی اُس سے سعید مقبری اور محمد بن عجلان نے -

قطن بن قبیصہ وہ قطن بیٹا قبیصہ کا ہے ہلالی گنا گیا ہے اہل بصرے مین روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور حبان بن علا الحسن سے اور تہا قطن شریف اور حاکم ہوا تہا سجستان پر قطن ساتھ زبر قاف اور زبر طا مہملہ اور ساتھ نون کے ہے

قتادہ بن دعامہ وہ قتادہ بیٹا دعامہ کا ہے اُس کی کنیت ابو خطاب ہے سدوسی تھا نابینا حافظ کہا بکر بن عبداللہ مزنی نے کہ جو اپنے زمانے کے زیادہ تر حافظ کو دیکھنا چاہے تو چاہئے کہ دیکھے قتادہ کو اور نہیں پایا میں نے کوئی جو اس سے زیادہ تر حافظ ہو اور کہا قتادہ نے کہ نہیں سنی میرے دونو کان نے کچھ چیز کبھی مگر کہ یاد رکھا اوس کو میرے دل نے اور کہا کہ نہیں قبول ہے کوئی قول مگر ساتھ عمل کے سو جو عمل کو اچھا کرے قبول کرتا ہے اللہ قول اوس کا روایت کی اُس نے عبداللہ بن سرجس اور انس سے اور اور خلق سوائے اُن کے اور اس سے ایوب اور شعبہ اور ابو عوانہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ ایکسو سات میں

قیس بن عبادہ وہ قیس بیٹا عبادہ کا ہے بصری طبقے پہلے سے بصرے کے تابعین سے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت اصحاب سے عبادہ ساتھ پیش عین اور تخفیف باء موحدہ کی ہے

قیس بن ابی حازم وہ قیس بیٹا ابو حازم کا ہے احمسی بجلی پایا ہے اوس نے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام لایا اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تا کہ آپ سے بیعت کرے سو پایا اُنھوں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات پا چکے تھے گنا جاتا ہے کوفے کے تابعین میں اور البتہ ذکر کیا گیا ہے اصحاب کے نام میں باوجود ہونے اوس کے کہ نہیں دیکھا اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو روایت کی ہے اُس نے عشرہ مبشرہ سے مگر عبدالرحمن بن عوف سے اور ایک بڑی جماعت اصحاب سے اور اُس سے بہت جماعت تابعین سے اور نہیں ہے تابعین میں کوئی جس نے روایت کی ہو تو ان سے عشرہ مبشرہ میں سے مگر یہ قیس موجود تھا ساتھ علی بن ابو طالب کے نہروان میں اور دراز ہوئی عمر اسکی یہانتک کہ بڑھ گیا سو برس سے اور فوت ہوا سنہ ۹۸ اٹھانوین میں۔

قیس بن مسلم وہ قیس بیٹا مسلم کا ہے جدلی کوفی روایت کی اس نے سعید بن جبیر وغیرہ سے اور اس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۲۱ ایکسو اکیس میں جدلی ساتھ جیم اور زبر دال مہملہ کے ہے۔

قیس بن کثیر وہ قیس بیٹا ہے کثیر کا سماعت کی اوس نے ابو درداء سے روایت کی اس سے داؤد بن جمیل نے اسطرح نکالا ہے حدیث اسکی کو ترمذی نے قیس بن کثیر سے اور کہا کہ اسطرح حدیث بیان کی ہے ہم سے محمود بن خداش نے اور سوا اسکے کچھ نہیں کہ وہ تو کثیر بن قیس ہے اور اسیطرح نام لیا ہے اس کا ابوداود نے کثیر بن قیس اور وارد کیا ہے اسکو بخاری نے کثیر کے باب میں نہ قیس کے باب میں۔

ابو قلابہ وہ ابو قلابہ ہے ساتھ زبر کاف اور تخفیف لام کے اور ساتھ باء موحدہ کے

عبداللہ بن زید جرمی تابعی ہے مشہور روایت کی اُس نے انس وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق نے کہا سختیانی نے قسم ہے اللہ کی ابو قلابہ فقہائے اہل عقل میں سے تھا فوت ہوا شام میں ۱۰۶ھ میں جرمی ساتھ زبر جیم اور را کے ہے —

ابن قطن — وہ عبد العزی بیٹا قطن کا ہے ساتھ زبر قاف اور زبر طا مہملہ کے جاہلیت والا واسطے اوسکے ذکر ہے دجال کے قصے میں —

قزمان وہ قزمان ہے جس نے ظاہر کیا تھا اسلام کو اور حال اوسکا وہ منافق تھا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب معجزات کے حاضر ہوا وہ جنگ حنین میں اور لڑا وہ سخت لڑنا سو لوگوں نے یہ حال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ وہ بیشک وہ دوزخیوں سے ہے اور البتہ خدا مدد کرتا ہے اس دین کی فاسق گنہ گار مرد سے

فصل ہے صحابیہ عورتوں کے بیان میں

قیلہ بنت مخرمہ وہ قیلہ بیٹی مخرمہ کی ہے قوم تمیم سے روایت کی اوس سے صفیہ اور دحیبہ علیبہ کی دونوں بیٹیوں نے اور دونوں اس کی ربیبہ تھیں اور وہ دادی تھا ان کے باپ کی اور واسطے اُس کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دحیبہ اور علیبہ دونوں ساتھ تصغیر کے ہیں —

ام قیس بنت محصن وہ ام قیس بیٹی محصن کی ہے ساتھ زیر میم اور جزم حا مہملہ اور ساتھ نون کے قوم اسد سے ہے بہن عکاشہ کی اسلام لائی مکے میں ابتدا میں اور بیعت کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت کی اوس نے طرف مدینے کی —

حرف کاف فصل ہے صحابہؓ کے بیان میں

کعب بن مالک وہ کعب بیٹا مالک کا ہے انصاری خزرجی موجود تھا دوسری گھاٹی کی بیعت میں اور اختلاف ہے کہ وہ جنگ بدر میں حاضر تھا یا نہیں اور حاضر ہوا اُن سب جنگوں میں بعد اس کے سوائے تبوک کے اور تھا وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شاعروں سے اور وہ ایک ہے ان تین میں سے جو جنگ تبوک میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہے اور وہ تینوں یہ ہیں ایک یہ کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا ۵۰ھ میں ستتر برس کی عمر میں بعد نابینا ہونے کے —

کعب بن عجرہ وہ کعب بیٹا عجرہ کا ہے بلوی اوترا کوفے میں اور فوت ہوا مدینے میں ۵۱ھ میں اور اس کی عمر پچھتر برس کی ہے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے اصحاب

Marfat.com

اور تابعین سے ۔

کعب بن مرّہ وہ کعب بیٹا ہے مرّہ کا بھزی سلمی سکونت کی اوس نے اردن مین ملک شام سے اور فوت ہوا بیچ اُس کے ۵۹ھ اور ۵۷ھ مین روایت کی اس سے چند نفر نے

کعب بن عیاض وہ کعب بیٹا عیاض کا ہے اشعری گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی اس سے جابر بن عبد اللہ اور جبیر بن نفیر نے عیاض ساتھ زیر عین مہملہ اور تخفیف یا کے اور ساتھ ضاد معجمہ کے ہے ۔

کعب بن عمرو وہ کعب بیٹا عمرو کا ہے انصاری سلمی موجود تھا عقبہ مین اور جنگ بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے عباس بن عبد المطلب کو جنگ بدر مین گرفتار کیا تھا فوت ہوا مدینے مین ۵۵ھ پچپن مین روایت کی ہے اُس سے اوس کے بیٹے عمار اور حنظلہ بن قیس نے

کثیر بن صلت وہ کثیر بیٹا صلت کا ہے بیٹا معدیکرب کا کندی پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نام رکھا اُس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کثیر اور تھا نام اُس کا نام قلیل روایت کی اوس نے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور زید بن ثابت سے ۔

کرکرہ وہ کرکرہ ساتھ زبر دونون کاف کے ہے اور زیر دونو تھا محافظ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسباب پر بعض جنگون مین اور واسطے اُس کے ذکر ہے غلول مین ۔

کلدہ بن حنبل وہ کلدہ بیٹا حنبل کا ہے اسلمی اور وہ بھائی ہے صفوان بن امیہ جمحی کا ماں کی طرف سے اور تھا وہ غلام واسطے معمر بن حبیب کے کہ خرید اتھا اوس نے اُس کو اہل یمن سے سوق عکاظ مین اور ہم قسم ہوا۔ اُس سے اور نکاح کر دیا اوس کا اور ٹھیر اکمے مین یہانتک کہ فوت ہوا اور یمین روایت کی ہے اُس سے عمر بن عبد اللہ بن صفوان نے کلدہ ساتھ زبر کاف اور دال مہملہ کے ہے ۔

ابو کبشہ ۔ وہ ابو کبشہ عمرو بیٹا سعد کا ہے انماری اترا شام مین روایت کی اُس سے سالم بن ابو الجعد اور نعیم بن زیاد نے ۔

فصل بیچ تابعین کے بیان مین

کعب احبار وہ کعب احبار بیٹا مانع کا ہے اوس کی کنیت ابو اسحاق ہے معروف ہے ساتھ کعب احبار کے اور وہ حمیر سے ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکھا آپ کو اور مسلمان ہوا بیچ زمانے عمر فاروق کے روایت کی اُس نے عمر اور صہیب اور عائشہ سے فوت ہوا حمص مین ۳۲ھ مین عثمان کی خلافت مین ۔

کثیر بن عبد اللہ وہ کثیر بیٹا عبد اللہ بن عمرو بن عوف کا ہے مُزنی مدینی ساعت کی ہے

ادس سے باپ سے روایت کی اُس سے مروان
بن معاویہ وغیرہ نے -

کثیر بن قیس - وہ کثیر بیٹا ہے قیس کا یہ
قیس بیٹا کثیر کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اُس کا حرف
قاف مین -

کریب بن ابو مسلم وہ کریب بیٹا ہے
ابو مسلم کا غلام آزاد عبداللہ بن عباس اور
معاویہ کا روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

ابو کریب بن محمد وہ ابو کریب بیٹا محمد
بن علار کا ہے ہمدانی کوفی سماعت کی اوس نے
ابوبکر بن عباس وغیرہ سے روایت کی اوس سے
بخاری اور مسلم وغیرہ نے فوت ہوا ۲۴۸ھ
دو سو اڑتالیس مین -

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

کبشہ بنت کعب وہ کبشہ بیٹی کعب بن
مالک کی ہے اور وہ بیوی ہے عبداللہ بن
ابو قتادہ کی حدیث اوس کی بلی جوٹھے مین ہے
روایت کی اوس نے ابو قتادہ سے اور اوس
سے حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ نے -

کریمہ بنت ہمام وہ کریمہ بیٹی ہمام کی ہے
ساتھ پیش ہا اور تخفیف میم کے روایت کی
اوس نے عائشہ سے جو مان ہے سب مومنون
کی حدیث اوس کی خضاب کرنے کے بیان مین ہے

ام کرز - وہ ام کرز کعبی ہے خزاعہ مین سے
مکے کے رہنے والی روایت کین اوس نے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین روایت
کی اوس سے عطا اور مجاہد وغیرہ نے حدیث اُس کی
عقیقہ کے بیان مین ہے کہ رسانتہ میں کا
ورحزم رائے اور سانتہ زا کے ہے -

ام کلثوم - ام کلثوم وہ بیٹی عقبہ
کی سے ہے جو بیٹا ہے ابو معیط کا اسلام لائی
مکے مین اور ہجرت کی اسنے پاپیادہ اور بیعت کی
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہین تہا واسطے
اوس کے مکے مین کوئی خاوند پھر جب مدینے مین
آئے تو نکاح کیا اوس سے زید بن حارثہ نے
پس جنگ موتہ مین وہ اس سے قتل ہوا پھر
نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے پھر طلاق
دی اوس کو پھر نکاح کیا اوس سے عبدالرحمن
بن عوف نے پس پیدا ہوا اس کے گھر مین
اوس سے ابراہیم اور حمید پھر وہ بھی مر گیا پھر
نکاح کیا اوس سے عمرو بن عاص نے سو رہی
پاس اوس کے ایک مہینا پھر مر گئی اور وہ بہن
ہے عثمان بن عفان کی مان کی طرف سے روایت
کی اوس سے اس کے بیٹے حمید وغیرہ نے -

حرف لام فصل ہے صحابہ کے بیان مین

لقیط بن عامر وہ لقیط بیٹا عامر بن
صبرہ کا اوس کی کنیت ابو رزین ہے عقیلی ہے
صحابی مشہور گنا گیا ہے اہل طائف مین روایت

Marfat.com

کی اوس سے اوس کے بیٹے عاصم اور ابن عمر وغیرہ نے لقیط ساتہہ زیر لام کے اور زیر قاف کے ہی اور صبرہ ساتہہ زبر صاد مہملہ اور زیر با ایک نقطہ والی کے ہے ۔

لقمان بن باعورہ وہ لقمان بیٹا باعورہ کا ہے کہا جاتا ہے ایوب علیہ السلام کا یا اوس کی اسی کا بیٹا ہے اور بعض نے کہا کہ تہیہ زمانے داؤد علیہ السلام کے اور داؤد سے اوس نے علم سیکہا اور تہا قاضی بنی اسرائیل مین اور بعض نے کہا کہ تہا غلام حبشی کالا نوبی مصر کے حبشیون سے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ وہ پیغمبر نہین تہا صرف حکیم تہا واسطے اسکے ذکر ہے بیچ کتاب الرقاق کے ۔

لبید بن ربیعہ وہ لبید بیٹا ربیعہ کا ہے شاعر عامری آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جس سال مین اوس کی قوم بنو جعفر بن کلاب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایلچی آئے تہا شریف کفر مین بہی اور اسلام مین بہی اور تراکوفے مین فوت ہوا سنہ ۴۱ اکتالیس مین اور اوس کی عمر ایکسو چالیس برس کے ہے اور بعض نے کہا ایکسو ستاون برس اور بعض نے کچھ اور کہا اور تہا بڑی عمر والون سے

ابو لبابہ وہ ابو لبابہ رفاعہ ہے بیٹا عبد المنذر کا انصاری اوسی غالب ہوئی اوس پر کنیت اسکی تہا نقیبون مین سے اور شریک تہا بیعت عقبہ اور جنگ بدر مین اور اوس کے بعد سب جنگون مین اور بعض نے کہا کہ نہین حاضر تہا جنگ بدر مین بلکہ سردار کیا تہا اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے پر اور نکالا حصہ واسطے اوس کے مال غنیمت مین سے ساتہہ بدری اصحاب کے فوت ہوا علی مرتضیٰ کی خلافت مین روایت کی اوس سے ابن عمر اور نافع وغیرہ نے ۔

ابن اللتبیہ وہ ابن لتبیہ عبد اللہ ہے صحابی واسطے اوس کے ذکر ہے صدقات کے لینے مین اور لتبیہ ساتہہ پیش لام اور زبر تا کے ہے جسپر دو نقطے ہین اور ساتہہ زیر با موحدہ کے اور تشدید یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین

فصل ہے تابعین کے بیان مین

لیث بن سعد وہ لیث بیٹا سعد کا ہے اوس کی کنیت ابو حارث ہے فقیہ ہے اہل مصر کا کہا جاتا ہے کہ وہ مولے ہے خالد بن ثابت فہمی کا پیدا ہوا ایک گاؤن بیچ مصر سے تلے ہے سنہ ۹۴ چورانوے مین روایت کی ہے اوس نے ابن ابی ملیکہ اور عطا اور زہری وغیرہ سے اور حدیث کی ہے اوس سے بہت خلق نے ان مین سے ابن مبارک کے آیا بغداد مین سنہ ۱۶۱ ایکسو اکسٹہہ مین اور پیش کی منصور نے اوس پر حکومت مصر کی سو اوس نے انکار کیا اور معافی مانگی اور کہا یحیے بن بکیر نے نہین دیکہا مین نے کسی کو کامل تر لیث بن سعد سے اور کہا قتیبہ نے کہ تہا

لیث بن سعد اصفہانی حاصل کرتا
بیس ہزار دینار کو ہر سال میں اور نہیں واجب
ہوئی اوپر اُس کے زکوٰۃ یعنے سب مال کو اللہ کے
راہ مین خرچ کردیتا تہا فوت ہوا شعبان مین
۱۷۵ھ ایک سو پچہتر مین -

ابن ابی لیلے وہ بیٹا ابی لیلے کا ہے نام
قاسم بن ابی لیلے لیسار ہے انصار مین سے پیدا
ہوا اون چہہ سالون مین جو عمر فاروق کی خلافت
سے باقی تہے اور کہا بعض نے کہ غرق ہوا دجیل
بصرے کی نہر مین ۸۳ھ تراسی مین حدیث
اوسکی کوفیون مین ہے سماعت کی ہے اُس نے
بہت خلق اصحاب مین سے اور اوس سے
بہت جماعتون نے اور وہ پہلے طبقے مین ہے
کوفے کے تابعین سے اور کبہی کہا جاتا ہے ابن
ابی لیلے واسطے بیٹے اُس کے کے جو محمد ہے اور
قاضی ہے کوفہ کا امام ہے مشہور فقہ مین صاحب
ہی مذہب کا اور قول کا اور جب مطلق بولتے
محدثین ابن ابی لیلے تو مراد اون کی صرف یہی
ہوتا ہے اور جب مطلق بولتے ہین فقہا ابن
ابی لیلے تو مراد اون کے محمد ہے اور یہ محمد پیدا
ہوا ہے ۷۴ھ چوہتر مین اور فوت ہوا ۱۴۸ھ
ایک سو اٹہتالیس مین -

ابن لہیعہ وہ ابن لہیعہ حضرمی فقیہ ہے
اوس کا نام عبد اللہ ہے اور اسکی کنیت ابو
عبد الرحمن ہے قاضی ہے مصر کا روایت
کی ہے اوس نے عطا اور ابن ابی لیلے اور ابن
ابی ملیکہ اور اعرج اور عمرو بن شعیب سے اور اُس سے
یحیے بن بکیر اور قتیبہ مقری نے ضعیف الحدیث
ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ سنا مین نے احمد بن حنبل
سے کہتا تہا کون ہوگا مصر مین مثل ابو لہیعہ کے
کثرۃ حدیث مین اور اُس کے ضبط اور یاد رکہنے
مین فوت ہوا ۱۷۴ھ ایک سو چوہتر مین

لبید بن اعصم وہ لبید بیٹا اعصم کا یہودی ہے
قوم بنی زریق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم قسم ہے
یہود کا واسطے اوس کے ذکر ہے سحر مین باب معجزات

ابو لہب یہ ابو لہب عبد العزے بن عبد
المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زمانہ جاہلیت
کی واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب الفتن مین

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

لبابہ بنت حارث وہ لبابہ بیٹی ہے حارث
کی اور اس کی کنیت ام الفضل ہے گذر چکا ہے
ذکر اوس کا حرف نا مین -

حرف میم فصل ہے صحابہ کے بیان مین

مالک بن اوس وہ مالک بیٹا اوس بن
حدثان کا ہے بعض کے ہے اختلاف ہے اُس کی صحبت
مین کہا ابن عبد البر نے کہ اکثر علما اس کی صحبت
کو ثابت کرنے مین اور کہا ابن مندہ نے کہ نہین

Marfat.com

ثابت ہے صحبت اسکی اور روایت اوسکی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے قلیل ہے اور اونپر روایت
اس کی اصحاب سے سو بہت ہے کہ روایت
کی ہے اوس نے عشرہ سے اور اکثر روایت
کی ہے اس سے عمر بن خطاب سے روایت کی ایک
جماعت نے ان مین سے ہین زہری اور حاکم
فوت ہوا مدینے مین سنہ نوے مین حدثان
ساتھ زبر حا اور دال کے اور زبر ثا تین نقطہ والی
کی ہے ۔

مالک بن حویرث یہ مالک بیٹا حویرث کا ہے
لیثی ہے ایلچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور رہا پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے بیس رات سکونت کی بصرے
مین روایت کی اوس سے اس کے بیٹے عبد اللہ
اور ابو قلابہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۹۴ چورانوے
مین بصرے بیچ ۔

مالک بن صعصعہ وہ مالک بیٹا صعصعہ کا
ہے انصاری مازنی مدنی سکونت کی اس نے
بصرے مین اور وہ کم حدیث والا ہے ۔

مالک بن ہبیرہ یہ مالک بیٹا ہبیرہ کا سکونی
ہے کندی معدود ہے شامیون مین اور بعضے اسکو
مصریون مین گنتے ہین روایت کی اوس سے
مرثد بن عبد اللہ نے اور تھا سپاہ سالار فوج کا
معاویہ کی طرف سے مرثد ساتھ زبر میم اور جزم
را اور ثا کے ہے ۔

مالک بن یسار وہ مالک بیٹا یسار کا ہے
پھر عوفی گنا گیا ہے اہل شام مین روایت
کی اوس سے ابو سعیدہ نے اور البتہ اختلاف ہے
اوس کی صحبت مین اور سکونی ساتھ زبر سین
اور کاف اور نون کے ہے

مالک بن تیہان وہ مالک بیٹا تیہان
کا ہے اوسکی کنیت ابو ہیثم ہے انصاری ہے
حاضر تھا بیعت عقبہ مین اور وہ ایک ہے بارہ
نقیبون مین سے اور حاضر تھا جنگ بدر اور احد
اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت
کی اوس سے ابو ہریرہ نے فوت ہوا تھا عمر کی
خلافت مین سنہ ۲۰ بیس مین مدینے مین اور
بعض نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین
اونتالیس مین اور بعض نے کچھ اور کہا اور
ہیثم ساتھ زبر ہا اور سکون یا اور ثا سہ نقطہ
دار کے ہے اور تیہان ساتھ زبر تا کے ہے
جسکے اوپر دو نقطے ہین اور تشدید تحتانیہ کے ہے
اور زیر یا اور نون کے ۔

مالک بن قیس وہ مالک بیٹا قیس کا ہے
اس کی کنیت ابو صرمہ ہے اور وہ مشہور ہے
ساتھ کنیت اپنی کے گذر چکا ہے ذکر اس کا
حرف ہمزہ مین ۔

ماعز بن مالک وہ ماعز بیٹا مالک کا ہے
اسلمی گنا گیا ہے مدنیون مین اور یہ وہی شخص ہے
جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زناکاری کی وجہ سے

Marfat.com

سنگسار کیا تہا روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبداللہ نے ایک حدیث

مطر بن عکامس وہ مطر بیٹا عکامس کا ہے سلمی کہا گیا ہے کوفیون مین واسطے اسکی صرف ایک حدیث ہے اور نہین روایت کی اُس سے کسی نے سوائے ابو اسحاق سبیعی کے عکامس ساتہہ پیش عین مہملہ اور تخفیف کاف اور زیر میم اور سین مہملہ کے ہے۔

معاذ بن انس وہ معاذ بیٹا انس کا ہے جہنی گنا گیا ہے اہل مصر کے اصحاب مین اور حدیث اسکی نزدیک اُنکے ہو روایت کی اُس سے اسکے بیٹے سہل نے

معاذ بن جبل یہ معاذ بیٹا ہے جبل کا اسکی کنیت ابو عبداللہ ہے انصار مین سی ہے قبیلہ خزرج سے اور وہ اُن ستر اصحاب مین سے ہے جو حاضر تہے دوسری گہاٹی کی بیعت مین انصار سے حاضر تہا جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین اور بہیجا اُس کو حضرت صلے اللہ وسلم نے طرف یمن کی قاضی اور معلم کر کے روایت کی اوس سے عمرو بن عباس اور ابن عمر نے اور خلقت نے سوائے اُن کے اور مسلمان ہوا وہ اٹہارہ سال کی عمر مین بعضون کے قول مین اور حاکم کیا اُس کو عمر نے شام کا بعد فوت ہو جانے ابو عبیدہ بن جراح کے سو فوت ہوا اُسی سال مین عمواس کے طاعون مین سنہ ۱۸ اٹہارہ مین اور اُس کی عمر اڑتیس برس کی تہی اور بعض نے کچہہ اور کہا یعنے ۳۳ یا ۳۴

معاذ بن عمرو بن جموح وہ معاذ بن عمرو بن جموح ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ یعنے گہاٹی کی بیعت مین اور جنگ بدر مین وہ اور باپ اسکا اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تہا ساتہہ معاذ بن عفراء کے ابو جہل کو اور واسطے اوسکے ذکر ہے بیچ باب تقسیم کرنے مال غنیمت کے روایت کی ابن عبد البر نے ابن اسحاق سے کہ معاذ بن عمرو نے کاٹا تہا پیر ابو جہل کا اور اوسکو زمین پر گرا یا تہا کہا اور کاٹ ڈالا اوسکے بیٹے عکرمہ بن ابی جہل نے ہاتہہ معاذ بن عمرو کا پہر ملا اوسکو معاذ بن عفراء نے یہان تک کہ اُسکو وہین رکہا پہر چہوڑ دیا اوسکو اور حالانکہ اوس مین کچہہ جان باقی تہی پہر گہڑا ہوا اوس پر عبداللہ بن مسعود سو کاٹا اوس نے سر ابو جہل کا یہان تک کہ حکم کیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرے ابو جہل کی لاش کو مقتولون مین روایت کی اوس سے عبداللہ بن عباس نے فوت ہوا عثمان کے زمانے مین

معاذ بن حارث وہ معاذ بیٹا حارث کا ہے بیٹا رفاعہ کا انصاری ہے زرقی اور اوسکی مان عفراء ہے بیٹی عبید بن ثعلبہ کی اور وہ اور رافع بن مالک دونون وہ ہین جو پہلے پہل انصار خزرج مین سے اسلام لائے تہے حاضر ہوا جنگ بدر مین وہ اور دونون بہائی اُس کے عوف اور معوذ اور قتل ہوئے یہ دونون بہائی اوس کے جنگ بدر مین اور حاضر ہوا بعد بدر کے اور

Marfat.com

جنگون مین بعض کے قول مین اور بعضے کہتے ہین
کہ زخمی ہوا دن بدر کے سو فوت ہوا مدینے مین
اُسی زخم سے اور بعض نے کہا کہ وہ زندہ رہا
عثمان کے زمانے تک روایت کی اوس سے
ابن عباس اور ابن عمر نے عفرا ساتھ زبر
عین مہملہ اور سکون فا اور مد کے ہے ۔

معوذ بن حارث وہ معوذ بیٹا حارث کا
ہے اور عفرا اوسکی مان ہے موجود تہا جنگ
بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تہا
ابوجہل کو ساتھ بہائی اپنے کے جو معاذ ہے اور
یہ دونون کہیتی اور کہجور والے تہے اور لڑتا رہا
بدر مین یہان تک کہ قتل ہوا بیچ اوس کے
معوذ ساتھ پیش میم اور زبر عین اور زیر واو
مشدد کے ہے اور ذال معجمہ کے ہے ۔

مسطح بن اثاثہ وہ مسطح بن اُثاثہ بن عباد
بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی حاضر
ہوا جنگ بدر اور احد مین اور اس کے بعد
سب جنگون مین اور یہ وہی ہے جس نے کہا تہا
عائشہ صدیقہ ام المومنین کے حق مین جو کہا تہا افک
کی حد بیٹھ سے اور کوڑے مارے اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اون لوگون مین جنکو کوڑے
مارے اور کہا جاتا ہے کہ مسطح اوسکا لقب ہے
اور نام اوس کا عوف ہی کہا ابن عبد البر نے
کہ نہین اختلاف ہے اس مین فوت ہوا ۳۴ سنہ
مین اور اس کی عمر چہپن سال کی تہی مسطح ساتھ
زیر میم اور جزم سین اور زبر طا مہملہ اور حا مہملہ
کے ہے اور اُثاثہ ساتھ پیش ہمزہ اور تخفیف
ثاء سہ نقطہ دار اول کے ہے اور عباد ساتھ
تشدید با ایک نقطہ والی کے ہے ۔

مسور بن مخرمہ وہ مسور بن مخرمہ ہے
اوسکی کنیت ابو عبد الرحمن ہے زہری قرشی اور وہ
بہانجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا پیدا ہوا
مکے مین دو برس بعد ہجرت کے اور لایا گیا ان کو
مدینے مین ذیحجہ مین ۸ سنہ آٹھ ہجری مین
اور فوت ہوے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
اور حالانکہ وہ آٹھ برس کا تہا اور سماعت
کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور
یاد رکہا ہے جو کچہ کہ سنا آپ سے اور تہا فقیہ اہل
فضل اور دین سے اور ہمیشہ رہا مدینے مین
یہان تک کہ قتل ہوا عثمان پہر چلا گیا مکے مین
یہان تک کہ فوت ہوا معاویہ اور مکروہ جانی
اُس نے بیعت یزید کی سو ہمیشہ رہا مقیم مکے
مین یہان تک کہ بہیجا یزید نے لشکر اپنا اور
گہیر لیا مکے کو اور مکے مین ابن زبیر حاکم تہا سو
پہونچا مسور کو پتہر منجنیق کے پتہرون سے
اور حالانکہ وہ حطیم مین نماز پڑہتا تہا سو قتل
کیا اوسکو اوس پتہر نے اور یہ واقعہ ربیع الاول
کے اول تاریخ مین ہوا تہا ۶۴ سنہ مین روایت
کی ہے اوس سے بہت خلق نے مسور ساتھ
زیر میم اور جزم سین مہملہ اور زبر واو کے ہے

Marfat.com

اور مخر مع ساتھ زبر میم اور جزم خا معجمہ اور فتح را کی ہے

مُسَیَّب بن حَزَن وہ مسیب بیٹا حزن کا ہے اسکی کنیت ابو سعید ہے قرشی مخزومی ہجرت کی اُس نے ساتھ باپ اپنے حزن کے اور تہا مسیب اُن صحابہ مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت تعالے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس نے اپنے باپ حزن سے اُس کی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سعید بن مسیب نے مُسَیَّب ساتھ پیش میم اور زبر سین اور تشدید یا زبر والی کے ہے جسکے تلے دو نقطے مین اور حزن ساتھ زبر حا مہملہ اور جزم زا کے اور ساتھ نون کے ہے

مُستَورِد بن شَدّاد وہ مستورد بیٹا شداد کا فہری قرشی گنا گیا ہے اہل کوفہ مین پہر سکونت کی اُس نے مصر مین اور گنا جاتا ہے اونہین مین کہا جاتا ہے کہ تہا وہ لڑکا جسدن کہ فوت ہوے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم لیکن سماعت کی ہے اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور یاد رکہا ہے آپسے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے

مُغیرہ بن شُعبہ وہ مغیرہ بیٹا شعبہ کا ہے ثقفی اسلام لایا دن خندق کے اور آیا ہجرت کرکے اوترا کوفے مین اور فوت ہوا اوس مین سنہ ۵۰ پچاس ہجری مین اوس کی عمر ستر برس کی ہے اور وہ امیر تہا معاویہ کا روایت کی اوس سے چند نفر نے

مِقدام بن مَعدِیکَرِب وہ مقدام بیٹا معدی کرب کا ہے اُس کی کنیت ابو کریمہ ہے کندی گنا جاتا ہے اہل شام مین اور حدیث اُس کی اونہین مین ہے روایت کی اوس سے بہت خلق نے فوت ہوا شام مین سنہ ۸۷ مین اکیانوے برس کی عمر مین

مِقداد بن اَسوَد وہ مقداد بیٹا اسود کا ہے کندی اور یہ اس سبب سے ہے کہ اُس کا باپ ہم قسم ہوا تہا کندہ سے سو منسوب ہوا طرف اُسکی اور اس کا نام اسود اس واسطے رکہا گیا کہ وہ اس کا ہم قسم تہا یا اسواسطے کہ اوس کی گود مین تہا اور بعض نے کہا بلکہ وہ اس کا غلام تہا سو اس نے اسکو بیٹا بنا لیا تہا اور تہا چہٹا اسلام مین روایت کی اوس سے علی طارق بن شہاب وغیرہ نے فوت ہوا جرف مین تین میل پر مدینے سے سو اٹہایا گیا لوگون کی گردنون پر اور دفنایا گیا بقیع مین جو مدینے کا قبرستان ہے سنہ ۳۳ مین اور اس کی عمر ستر برس کی تہی ۔

مُہاجِر بن خالِد وہ مہاجر بیٹا خالد کا ہے بیٹا ولید بن مغیرہ کا مخزومی قرشی تہا لڑکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین وہ اور اُس کا بہائی عبد الرحمن اور تہے دونون مختلف عبد الرحمن تو معاویہ کے ساتھ تہا اور مہاجر علی مرتضے کے ساتھ تہا موجود تہا ساتھ اسکے جنگ جمل اور صفین مین کہا ابن عمر نے کہا لوگون نے کہ پہونچی گئی آنکہ مہاجر بن خالد کی

Marfat.com

دن جنگ جمل کے اور قتل ہوا صفین مین اور وہ ساتھ علی مرتضے کے تہا۔

مہاجر بن قنفذ — وہ مہاجر بیٹا قنفذ کا ہے قرشی ہے تیمی اور کہا جاتا ہے کہ مہاجر اور قنفذ دونون لقب ہین اور اوس کا نام عمرو بن خلف ہے ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مسلمان ہوکر تو حضرت صلے علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مہاجر سچا ہے اور بعضون سے کہا کہ وہ مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے اور سکونت کی بصرے مین اور فوت ہوا اوس مین روایت کی اوس سے ابو ساسان حضین بن منذر نے اور قنفذ ساتھ پیش قاف اور سکون نون اور ساتھ پیش فا اور سکون ذال معجمہ کے ہے اور ساسان ساتھ دو سین مہملہ کے ہے اور حضین ساتھ پیش حا مہملہ اور زبر ضاد معجمہ کے اور ساتھ جزم یا کے ہے اور ساتھ نون کے ہے بعد اوسکی

معیقیب بن ابی فاطمہ وہ معیقیب بیٹا ابو فاطمہ کا ہے دوسی غلام آزاد سعید بن ابو العاص کا حاضر ہوا جنگ بدر مین اور تہا مسلمان ہوا قدیم مین مکے مین اور ہجرت کی طرف حبشہ کی دوسرے بار اور شہرا رہا اوس مین یہان تک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدینے مین اور تہا بوسہ دیا اوس نے اوپر خاتم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عامل کیا اوسکو ابو بکر صدیق اور عمر فاروق نے بیت المال پر روایت کی اوس سے اس کے بیٹے محمد نے اور اس کے پوتے ایاس بن حارث وغیرہ نے فوت ہوا سنہ چالیس مین۔

معقل بن یسار وہ معقل بیٹا یسار کا ہے مزنی بیعت کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تلے درخت کے سکونت کی اوس نے بصرے مین اور اوسکی طرف منسوب ہے روایت کی اوس سے حسن اور ایک جماعت نے فوت ہوا عبید اللہ بن زیاد کے حکومت مین بعد ساٹھ سال ہجری کے اور بعض نے کہا کہ فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین۔

معقل بن سنان وہ معقل بیٹا سنان کا ہے اشجعی ہے حاضر ہوا فتح مکہ مین اور راوی ترا کو فہ مین اور حدیث اوسکی اونہین مین ہے اور قتل کیا گیا دن حرہ کے باندہ کر روایت کی اوس سے ابن مسعود اور علقمہ اور حسن اور شعبی وغیرہ نے معقل ساتھ زبر میم اور جزم عین اور زیر قاف کے ہے۔

معن بن عدی وہ معن بیٹا عدی کا ہے بلوی اور وہ بہائی ہے عاصم کا حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اوس کے بعد سب جنگون مین قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے بیچ خلافت ابو بکر صدیق کے شہید ہوکر اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو زید بن خطاب کا بہائی بنایا ہوا تہا سو اوسدن دونون اکہٹے مارے گئے۔

معن بن یزید وہ معن بیٹا یزید بن الاخنس کا ہے سلمی سطے اوسکے اور باپ اوس کے کے اور دادا اوس کے کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موجود تہا جنگ بدر مین اوس چیز مین کہ کہا گیا لکنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اوس

وائل بن کلیب وغیرہ نے۔

مُجَمِّع بن جاریہ وہ مجمع بیٹا جاریہ کا ہے انصاری ہے مدنی اوس کا باپ منافق تہا اہل مسجد ضرار سے اور تہا مجمع راہ مستقیم پر اور تہا قاری کہتے ہین کہ سیکہا ہے اوس سے ابن مسعود نے اوپر قرآن روایت کی اوس سے اوس کے بہتیجے عبد الرحمن بن یزید وغیرہ نے فوت ہوا معاویہ کے اخیر دنون مین اور مجمع ساتہ پیش میم اور زبر جیم اور تشدید میم ثانی اور زیر اُس کے کے اور ساتہ عین مہلہ کے ہی۔

مِحْجَن بن ادرع وہ محجن بیٹا ادرع کا ہے اسلمی تہا قدیم اسلام والا گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی اُس سے حنظلہ بن علی نے اور جاسعید بن ابو سعید نے دیا گیا عمر دراز کہا جاتا ہے کہ وہ فوت ہوا بیچ اخیر حکومت معاویہ کے اور محجن ساتہ زیر میم اور جزم حا مہلہ اور زبر جیم اور نون کے ہے۔

مُخْنِف بن سُلَیم وہ مخنف بیٹا سلیم کا ہے غامدی حاکم کیا تہا اوسکو علی رضی نے اصفہان پر روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے اور ابو رملہ نے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور مخنف ساتہ زیر میم اور جزم خا معجمہ کے اور زیر نون کے اور ساتہ فا کے ہے۔

مِدْعَم وہ مدعم غلام آزاد ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ غلام تہا کالا تہا غلام رفاعہ بن زید کا پہر تحفہ دیا اُس نے وہ غلام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے اوس کے ذکر ہے غلول کے باب مین مدعم ساتہ زیر میم اور سکون دال اور زبر عین مہلہ کے ہے۔

مِرداس بن مالک وہ مرداس بیٹا مالک کا ہے قبیلہ اسلم سے تہا اصحاب شجرہ مین سے گنا جاتا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے قیس بن ابو حازم نے ایک حدیث نہین ہے واسطے اوس کے کوی حدیث سوائے اوسکے۔

مُحَیِّصَہ وہ محیصہ بیٹا مسعود کا ہے انصاری حارثی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین اور حدیث اسکی بیچ اُن کے ہے حاضر ہوا جنگ احد اور خندق مین اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سعد نے محیصہ ساتہ پیش میم اور زبر حا مہلہ کے اور ساتہ تشدید یا اور زیر اُس کی اور زبر صاد مہلہ کے ہے۔

مخارق بن عبد اللہ وہ مخارق بیٹا عبد اللہ کا ہے گنا گیا ہے کوفیون مین اور اوس کی حدیث مین اختلاف ہے اور اس بجز قابوس اسکے بیٹے کے کسی نے نقل نہین کی۔

مخرفہ عبدی وہ مخرفہ عبدی ہے اختلاف ہے اُس کے نام مین سو بعض نے کہا کہ مخرفہ عبدی اور بعض نے کہا کہ مخرمہ اور اول اکثر مشہور ہے روایت کی اوس سے سوید بن قیس نے اور واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ حدیث سوید کے۔

مُجَاشِع بن مسعود وہ مجاشع بیٹا مسعود کا ہے سلمی روایت کی اوس سے ابو عثمان نہدی نے

Marfat.com

قتل ہوا اون جنگ جمل کے ماہ صفر مین ۳۶ھ مین اور
اوس کی حدیث بصریون مین ہے۔

مرارہ بن ربیع وہ مرارہ بیٹا ربیع کا ہے
عامری ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین اور وہ
ایک ہے اون تین شخصون سے جو جنگ تبوک مین
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہے تھے اور خدا
نے اون کی توبہ قبول کی اور اترا قرآن ان کے شان مین
مرارہ ساتھ پیش میم کے ہے۔

مصعب بن عمیر وہ مصعب بیٹا عمیر کا ہے
قرشی عبدری تہا بزرگ صحابہ سے اون کے فضلا سے
ہجرت کی اوس نے طرف زمین حبشہ کے پہلے اُن
اصحاب مین جنہون نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تہی پہر
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور بہیجا تہا رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے مصعب کو بعد بیعت عقبہ ثانی اور کے
کی طرف مدینے کی تاکہ اہل مدینہ کو قرآن پڑہا دے
اور ان کو احکام دین سمجہا دے اور یہ مصعب ہی ہے
جس نے پہلے پہل مدینے مین جمعہ پڑہایا تہا پہلے
ہجرت سے اور تہا کفر کے زمانے مین لوگون مین
آسودہ خوش گذران اور نرم لباس سو جب مسلمان
ہوا تو بے رغبتی کی دنیا سے سو سخت ہو گیا چمڑا
اوس کا مانند چمڑے سانپ کی اور بعض نے کہا
ہے بہیجا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف
مدینے کی بعد بیعت کہا اوے کے سو اتا تہا
انصاریون کے گہر مین اور بلاتا اون کو طرف
اسلام کی سو مسلمان ہوتا تہا ہر روز کبہی ایک مرد
کبہی دو مرد یہان تک کہ پہیل گیا اسلام بیچ ان
پہر لکہا اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے
اجازت مانگنے اس بات کے کہ اون کو جمعہ کی نماز پڑہا دے
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اجازت
دی پہر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ
ستر آدمیون کے جنہون نے اکر عقبہ
ثانیہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
بیعت کی پہر ٹہرے مکے مین تہوڑے روز اور اسی کے
حق مین یہ آیت اوتری رجال صدقوا ما عاہدوا اللہ
علیہ یعنے بعضے مومن وہ ہین جنہون نے سچ
کیا جو اللہ سے وعدہ کیا تہا اور تہا اسلام اُس کا بعد
داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے
گہر مین

معاویہ بن ابی سفیان وہ معاویہ بیٹا ابو سفیان
کا ہے قرشی اموی اور اس کی مان ہندہ ہے
بیٹی عتبہ کی تہا وہ اور باپ اوسکا مسلمان ہوا
دن فتح مکہ کے پہر وہ مولفۃ قلوب سے ہے اور وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کاتبون سے ہے
جو وحی کو لکہتے تہے اور بعض نے کہا کہ معاویہ نے
وحی سے کچہ چیز نہین لکہی اور سوائے اُس کے
کچہ نہین کہ لکہے تہے اوس نے واسطے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خطوط روایت کی اوس نے
ابن عباس اور ابو سعید نے حاکم ہوا شام کا
بعد بہائی اپنے یزید کے عمر فاروق کی خلافت مین
اور ہمیشہ رہا اُس مین حاکم یہان تک کہ مر گیا اور

Marfat.com

اوسکی حکومت چالیس برس رہی اونمین سے چار
برس یا بقدر اُس کے عمر کے خلافت مین اور
مدت خلافت عثمان کی اور مدت خلافت علی کے
اور ان کے بیٹے حسن کے اور یہ پوری بیس برس ہین
پہر مضبوط ہوا امر خلافت کا جب کہ سپرد کی حسن
بن علی نے طرف اوس کی خلافت سنہ ۴۱ اکتالیس
مین اور دائم رہی حکومت واسطے اوس کے بیس سال
اور فوت ہوا رجب مین دمشق مین سنہ ۶۰ اسّی برس کی
عمر مین اور تہی پہونچی اوسکو بیماری لقوہ کی اخیر عمر
مین اور کہتا تہا اپنی اخیر عمر مین کہ کاش مین ایک مرد
ہوتا قریش مین سے ذی طوے مین اور نہ دیکہتا
مین اس حکومت سے کچہہ چیز اور تہی پاس اوس کے
ازار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور چادر اور کرتا
آپکا اور کچہہ بال اور ناخن آپکے سو کہا اوس نے
کفن پہنا مجہکو آپکے کرتے مین اور داخل کر مجہکو آپکے
چادر اور کرتے مین اور بالون مین اور پہنا و مجہکو
ازار آپ کی اور بہرو میرے ناک کی دونو سوراخون
اور میری دونون باچہین اور میرے سجدے کی
جگہون کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخن
سے پہر چہوڑ دو درمیان میرے اور درمیان
ارحم الراحمین کے یعنے پہر مجہکو خدا کی سپرد کر دو۔

معاویہ بن حکم وہ معاویہ بیٹا حکم کا ہے
سلمی تہا اور تر امدینے مین گنا گیا ہے کوفیون مین
روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے کثیر اور عطا
بن یسار وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایکسو سترہ مین

معاویہ بن جاہمہ یہ معاویہ بیٹا جاہمہ کا ہے
سلمی گنا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی اوس نے اپنے
باپ سے اور اس سے طلحہ بن عبید اللہ نے۔

مروان بن حکم وہ مروان بیٹا حکم کا ہے اوسکی
کنیت ابو عبد الملک ہے قرشی ہے اموی دادا عمر بن
عبد العزیز کا پیدا ہوا مروان بیچ زمانے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض نے کہا ہجرت کے دوسرے
سال مین اور بعض نے کہا خندق کے سال مین
اور بعض نے کچہہ اور کہا سو نہین دیکہا اوس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سو اسطے کہ حضرت
نے اوس کو طائف کی طرف نکالدیا ہوا تہا سو ہمیشہ
رہا اسی مین یہان تک کہ خلیفہ ہوئے حضرت عثمان
منگوایا اسکو طرف مدینے کے سو آیا مروان مدینے
مین اور اوس کا بیٹا اُس کے ساتہہ تہا فوت ہوا
دمشق مین سنہ ۶۵ پینسٹہہ مین روایت کی ہے اوس نے
چند نفر اصحاب سے روایت اوس سے چند نفر تابعین
نے اون مین سے ہین عثمان اور علی اور روایت
کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر اور علی بن حسین نے

مرۃ بن کعب وہ مرہ بیٹا کعب کا بہزی گنا گیا

مزیدہ بن جابر وہ مزیدہ بیٹا جابر کا ہے بصری گنا جاتا
ہے بصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک انکے ہے روایت کی اس سے پوتے اس کے ہود بن
عبد اللہ بن سعد نے اور وہ بیٹا ہے ماں اوسکی کا
مزیدہ ساتہہ زبر میم اور جزم زا اور زیر یا کے ہے
جس کے تلے دو نقطے مین۔

مسلم قرشی وہ مسلم قرشی ہے اوس کا نام مسلم ہے

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم

مُطلب بن ابی وداعہ وہ مطلب بیٹا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو وداعہ کا حارث ہے سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اوترا کوفی مین پہر مدینے مین اور گرفتار ہوا تہا باپ اُس کا دن جنگ بدر کے سو آیا مطلب واسطے چہوڑانے اوسکی کے بدلا دیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار درہم روایت کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے دونون بیٹون کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب نے اور وہ بہتیجا ہے اوسکا ۔

مُطّلب بن ربیعہ وہ مطلب بیٹا ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم کا ہے قرشی ہاشمی منسوب طرف ہاشم کے تہا لڑکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین گنا گیا اہل حجاز مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے گیا مصر مین واسطے جہاد افریقیہ کے ۲۹ھ مین اور نہین واقع ہوے واسطے اہل مصر کے اوس سے کوئی روایت ۔

محمّد بن ابی بکر الصدّیق وہ محمد بیٹا ابوبکر صدیق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے وسے الحلیفہ مین سنہ آٹھ مین اور اوسکی مان اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے عائشہ سے بہت اور اوس کے سوا اور صحابہ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت اور اس کے سوا اور تابعین نے بہی قتل کیا اوسکو معاویہ کے ساتہیون نے مصر مین ۳۸ھ اڑتیس مین اور جلایا اوسکو گدہے کے مردار مین ۔

محمد بن حاطب وہ محمد بیٹا حاطب کا ہے قرشی جمحی واسطے اوسکے اور مان باپ اوس کے اور اوس کے بہائی حارث کے اور اوس کے چچا خطاب کے صحبت ہے رسول اللہ کی پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور فوت ہوا مکے مین ۷۴ھ چوہتر مین اور بعض نے کہا کہ کوفے مین گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکہا گیا پہلا پہل ساتہ نام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

محمد بن عبداللہ وہ محمد بیٹا عبداللہ بن جحش کا ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پانچ سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے ساتہ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی پہر ہجرت کی اوس نے مکے سے طرف مدینے کی روایت کے اوس سے ابو کثیر مین کے غلام آزاد نے اور اور لوگون نے ۔

محمّد بن عمرو وہ بیٹا عمرو بن حزم کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نجران مین اور تہا باپ اوس کا عامل نجران پر حضرت ؐ کی طرف سے اور کہا جاتا ہے کہ حکم کیا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کنیت رکہے اوس کے ابو عبدالملک اور تہا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ سے اور

Marfat.com

عمرو بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے ترپن سال
کی عمر مین اور یہ واقعہ ۶۳ سنہ کا ہے ۔

محمد بن ابی عمیرہؓ وہ محمد بیٹا ابو عمیرہ کا ہے
مزنی گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبر عین ہملہ اور زیر
میم کے اور ساتھ را کے ہے ۔

محمد بن مسلمہ وہ محمد بیٹا مسلمہ کا ہے انصاری
ہے حارثی حاضر ہوا سب جنگون مین سواے
تبوک کے روایت کی اوس نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب سے اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اون
لوگون مین سے جو اسلام لاے مصعب بن
عمیر کے ہاتھ پر مدینے مین اور فوت ہوا مدینہ مین
۴۳ سنہ تنتالیس مین اور اوس کی عمر ستتر
برس کی ہے

محمود بن لبید وہ محمود بیٹا لبید کا ہے
انصاری اشہلی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے مین اور بیان کین حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثین کہا بخاری نے کہ واسطے
اوسکے صحبت ہے کہا ابو حاتم نے کہ نہین پہچانی گئی
واسطے اوسکے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقے مین کہا ابن عبد البر
نے کہ ٹھیک قول بخاری کا ہے پس ثابت کی ہے
اُن نے واسطے اُس کے صحبت اور تھا محمود
ایک علما مین سے روایت کی اُس نے ابن

عباس اور عتبان بن مالک سے فوت ہوا ۹۶ سنہ
چھیانوے مین ۔

معمر بن عبد اللہ وہ معمر بیٹا عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا مین گنا گیا ہے
اہل مدینے مین اور حدیث اوس کے بیچ اونکے
ہے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے

مُغیث ساتھ پیش میم کے اور غین معجمہ کے
اور سکون یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور
ساتھ ثا تین نقطے والی کے خاوند ہے بریرہ
جو لونڈی آزاد ہے عائشہؓ کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اوس سے
ابن عباس اور عائشہ نے ۔

منذر بن اسید وہ منذر بیٹا ہے اسید
ساعدی کا لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جبکہ پیدا ہوا سو بٹھایا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
منذر اسید تصغیر ہے اسکی ۔

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا مکے مین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کی
پھر آیا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم خیبر مین تھے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۲۰ سنہ مین
سو فتح کیا ابو موسےٰ نے اہواز کو اور ہمیشہ
حاکم بصرے پر کا ابتدا خلافت ملک عثمان تک
پھر معزول ہوا اوس سے سو جا رہا کوفے مین

Marfat.com

اور رہیرا بیچ اُس کے اور تہا حاکم کوفے پر یہانتک کہ قتل ہوا عثمان رض پہر پہرا بو سے طرف مکے کی بعد واقعہ صفین کے پہر ہمیشہ رہا مکے مین یہان تک کہ فوت ہوا سنہ ۵۲ باون مین۔

ابو مرثد وہ ابو مرثد کناز بیٹا حصین کا اور کہا گیا ہے بیٹا حصین غنوی کا مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے حاضر ہوا جنگ بدر مین وہ اور بیٹا اوس کا مرثد اور وہ کبار صحابہ سے ہے روایت کی اوس سے حمزہ نے اور اوس سے واثلہ بن اسقع اور عبد اللہ بن عمر نے فوت ہوا سنہ ۱۲ مین کناز ساتھ زیر کا اور تشدید نون کے اور زا [illegible]

ابو مسعود وہ ابو مسعود عقبہ بن عمرو ہے انصاری ہے بدری حاضر تہا دوسری کہائی کے بیعت مین اور نہین موجود تہا جنگ بدر مین نزدیک جمہور علما سیر کے اور بعض نے کہا کہ اس مین حاضر تہا اور پہلا قول صحیح تر ہے اور [illegible] اس کے کچھ نہین وہ منسوب ہے طرف پانی بدر کی اسواسطے کہ وہان اوترا تہا پس نسبت کیا گیا طرف اُس کی اور رہا کوفہ مین بیچ خلافت علی مرتضی کے اور بعض نے کہا کہ سنہ ۴۱ یا ۴۲ مین روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے بشیر نے اور اور لوگون نے سوائے اوس کے۔

ابو مالک وہ ابو مالک کعب بیٹا عاصم اشعری کا ہے اسیطرح کہا ہے بخاری نے تاریخ وغیرہ مین اور کہا بیٹا [illegible] روایت

عبد الرحمن بن غنم نے اوس سے حدثنا ابو مالک او ابو عامر ساتھ شک کے کہا ابن مدینی نے کہ ٹہیک ابو مالک سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت مین۔

ابو محذورہ وہ ابو محذورہ نام اوس کا سمرہ ہے بیٹا معیر کا ساتھ زیر میم کے اور بعض نے کہا اوس بن معیر اور وہ موذن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے مکے مین فوت ہوا اوس مین سنہ ۵۹ اونسٹھ مین اور نہین ہجرت کی اُس نے اور ہمیشہ رہا مقیم مکے مین یہان تک کہ فوت ہوا۔

ابن مربع وہ زید بیٹا مربع کا ہے انصاری اور بعض نے کہا کہ اوس کا نام یزید ہے اور بعض نے کہا عبد اللہ اور اول قول اکثر ہے روایت کی اوس سے یزید بن شیبان نے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث اُس کی وقوف ہے وفات کے بیان مین ہے مربع ساتھ زیر میم اور جزم را اور زیر باموحدہ کے اور ساتھ عین مہملہ کے ہے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

محمد بن حنفیہ وہ محمد بیٹا علی بن ابی طالب کا ہے اوس کی کنیت ابو القاسم ہے اور اسکی مان خولہ ہے بیٹی جعفر کی حنفیہ ہے اور بعض نے کہا کہ بلکہ تہی مان اوس کی یمامہ کے قیدیون سے حصے مین آئی علی مرتضی کے اور کہا اسما ابوبکر صدیق کے بیٹے نے کہ دیکہا مین نے محمد بن حنفیہ کی مان کو سندیہ کالی اور

Marfat.com

تھی لونڈی بنی حنیفہ کی روایت کی اوس نے اپنے
باپ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم نے فوت
ہوا مدینے مین سنہ ۸۱ اکیاسی مین ۶۵ پینسٹھ برس کی عمر
مین اور دفن ہوا البقیع مین۔

محمد بن علی۔ وہ محمد بیٹا علی بن حسین بن علی
بن ابی طالب کا ہے اوسکی کنیت ابو جعفر ہے
معروف ہی ساتھہ باقر کے سماعت کی اوس نے
اپنے باپ زین العابدین سے اور جابر بن عبد اللہ
سے روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے جعفر
صادق وغیرہ نے پیدا ہوا ۵۶ چھپن مین اور
فوت ہوا مدینے ۱۱۷ ایکسو سترہ یا اٹھارہ مین
اور اُس کی عمر ۶۳ تریسٹھ برس کی ہے اور بعضون
نے کچہہ اور کہا اور دفن ہوا البقیع مین اور نام رکہا
گیا باقر اسواسطے کہ اوس نے تبقر کیا یعنے دراز
کیا ہاتہہ علم مین۔

محمد بن یحیی۔ وہ محمد بیٹا یحیی بن حبان
کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے روایت
کی اُس سے ایک جماعت اور وہ مالک بن انس کے
مشائخ سے ہے اور تھے مالک یاد کرتے اوس کو
ساتھہ فضیلت کی عبادت اور زہد اور فقہ اور
علم سے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۱۲۱ ایکسو اکیس
مین اور اُس کی عمر چوہتر برس ہے حبان ساتھہ
زبر حا اور تشدید با کے ہے۔

محمد بن سیرین۔ وہ محمد بیٹا سیرین
کا ہے اوسکی کنیت ابو بکر ہے غلام آزاد انس بن
مالک کا ہے روایت کی اوس نے انس بن مالک اور
ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اُن سے بہت خلق
نے تہا فقیہ عالم زاہد عابد پرہیزگار محدث اور
وہ مشہور تابعین سے اور ان کے بزرگون سے ہی
اور مشہور ہوا ہے ساتہہ فنون علوم شریعت کے
کہا مورق عجلی نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی آدمی
زیادہ فقیہ اپنے تقوے مین اور نہ پرہیزگار تر اپنی فقہ
مین ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام
نے تہا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خصلت ادب
عاجزی سو جب لوگ اوس کو دیکہتے تہے تو خدا
یاد آتا تہا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن سیرین سے کوئی
مسئلہ پوچہا جاتا تہا فقہ کا حلال اور حرام سے
تو اس کا رنگ بدل جاتا تہا گویا کہ نہین ہے جو آگے
تہا کہا مہدی نے کہتے ہم بیٹہے پاس محمد کے سو ہم
اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا اور
وہ ہمسے بہت گفت گو کرتا اور ہم اوس سے بہت
گفتگو کرتے سو جب موت کو یاد کرتا تو اُس کا رنگ
بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہچانتے
گویا کہ وہ نہین ہے جو پہلے تہا فوت ہوا
سنہ ۱۱۰ ایکسو دس مین اور اُس کی عمر ستتر
برس کی تہی

محمد بن سوقہ۔ وہ محمد بیٹا سوقہ کا ہے کنیت ابو بکر
غنوی کوفی عابد روایت کی ہے اوس نے انس
اور نخعی اور ایک گروہ سے اور اوس سے ابن
مبارک اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا جاتا ہے نہ

Marfat.com

ہوگیا تھا کہ نافرمانی کی جاوے خدا تعالیٰ کی اور
خرچ کیا اُس نے ایک لاکھ درہم اپنے بیاہون
پر ثقہ ہے پسند۔

محمد بن عمرو وہ محمد بیٹا عمرو بن
حسن بن علی بن ابی طالب کا ہے روایت کی
اوس نے جابر بن عبداللہ سے

محمد بن سلیمان وہ محمد بیٹا سلیمان
کا ہے باغندی اوسکی کنیت ابو بکر واسطے
معروف ہے ساتھہ باغندی کے سکونت
کی اوس نے بغداد مین اور حدیث بیان کی وہان
ایک جماعت سے اور روایت کی اُس سے بہت
خلق نے اون مین سے ہے ابو داؤد سجستانی
فوت ہوا سنہ ۲۸۳ ہجری مین۔

محمد بن ابو بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر بن محمد
بن عمرو بن حزم کا انصاری مدنی سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے
سفیان بن عیینہ اور مالک بن انس نے اور
تہا قاضی مدینے مین بعد باپ اپنے کے اور
وہ بڑا ہے اپنے بہائی عبداللہ سے فوت
ہوا سنہ ۱۳۲ ایک سو بتیس مین اور اوسکی عمر
بہتر برس کی ہے اور فوت ہوا باپ اوس کا
ابو بکر سنہ ۱۲۰ ایک سو بیس مین۔

محمد بن منکدر وہ محمد بیٹا منکدر کا ہے
تیمی سماعت کی اوس نے جابر بن عبداللہ اور انس
مالک اور ابن زبیر اور اپنے چچا ربیعہ سے روایت
کی اُس سے ایک جماعت نے اون مین سے ہین
ثوری فوت ہوا سنہ ۱۳۰ ایک سو تیس مین اور اوس کی
عمر کچہہ اوپر ستر سال کی ہے اور وہ تابعی ہے مشہور
تابعین سے اور اون کے بزرگون سے جامع تہا
علم اور زہد اور عبادت اور دین متین اور صدق اور عفت کو۔

محمد بن منتشر وہ محمد بیٹا منتشر کا ہے
ہمدانی بہتیجا ہے مسروق کا روایت کی اُس نے
ابن عمر اور عائشہ رضی وغیرہ سے اور اُس سے
جماعت نے۔

محمد بن صباح وہ محمد بیٹا صباح کا ہے ابو
جعفر دولابی بزاز مصنف سنن کا اور روایت
کی اوس نے شریک اور ہشیم وغیرہ سے اور اُس سے
روایت کی ہے بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور
احمد اور خلق نے سوا ان کے توثیق کی
ہے اُس کی محدثین نے تہا حافظ فوت ہوا سنہ ۲۲۷

محمد بن خالد وہ محمد بیٹا خالد کا ہے سلمی روایت
کی اوس نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور واسطے
دادا اوسکے کے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محمد بن زید وہ محمد بیٹا زید بیٹا عبداللہ
بن عمر کا ہے روایت کی اوس نے اپنے دادا سے اور
ابن عباس سے اور اوس سے اوس کے بیٹون
اور اعمش وغیرہ نے ثقہ ہے۔

محمد بن کعب وہ محمد بیٹا کعب کا ہے قرظی
مدنی سماعت کی اوسنے چند نفر اصحاب سے اور اُس سے
محمد بن منکدر وغیرہ نے اور اُس کا باپ تہا اون

Marfat.com

لوگون مین سے نہین بانٹ ہوے تھے دن جنگ
قریظہ کے سو چہوڑا گیا فوت ہوا سنہ ۱۸ ایک سو
اٹھ مین ۔

محمّد بن ابی مجالد وہ محمد بیٹا ابو مجالد کا ہے
کوفی ہے کوفے کے تابعین سے اوس کی حدیث
ان مین سے سماعت کی ہے اوس نے ایک جماعت
اصحاب سے اور اوس سے ابو اسحاق اور شعبہ
وغیرہ نے ۔

محمّد بن قیس وہ محمد بیٹا قیس بن
مخرمہ کا ہے قرشی ہے حجازی روایت کی ہے
اوس نے ابو ہریرہ اور عائشہ سے اور اوس سے
عبد اللہ بن کثیر وغیرہ نے ۔

محمّد بن ابراھیم وہ محمد بیٹا ابراہیم کا ہے
قرشی ہے تیمی سماعت کی ہے اوس نے علقمہ
بن وقاص اور ابو سلمہ سے روایت کی ہے
اوس سے ترمذی نے ایک حدیث فجر کے
دو رکعتون مین قیس بیٹا عمرو بن قیس کا ہے
جو بیٹا ہے فہد کا پہر کہا ترمذی نے کہ اسناد اس
حدیث کی نہین ہے متصل اسواسطے کہ محمد بن
ابراہیم تیمی نے نہین سنا ہے قیس سے فہد ساتھ زبر
کاف یا ف کے ہے ۔

محمّد بن ابی بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر کا ہے
عوف ثقفی ہے حجازی روایت کی ہے اوس نے
انس بن مالک سے اور اوس سے جماعت نے ۔

محمّد بن مسلم وہ محمد بیٹا مسلم کا ہے اوسکی
کنیت ابو زبیر ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اوس کا
بیچ حرف زا کے ۔

محمّد بن قاسم وہ محمد بیٹا قاسم کا ہے
ابو خلاد ساتھ زبر معروف ساتھ ابو عباس کے غلام
ازاد ہے ابو جعفر منصور کا اصل اوس کے یمامہ
سے ہے اور پیدا ہوا اہواز مین سنہ ۱۹۱ ایکسو
اکانوے مین اور جوان ہوا بصرے مین تہا
سب لوگون سے زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث
کو اور زیادہ تر فصیح اور خوش تقریر اور
جلد تر جواب دینے والا ہے فوت ہوا
سنہ ۲۹۳ دو سو ترانوے مین روایت کی اوس نے عطیہ سے

محمّد بن فضل وہ محمد بیٹا فضل بیٹا
عطیہ کا ہے روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے
اور زیاد بن علاقہ اور منصور سے اور اوس سے داود
بن رشید اور محمد بن عیسے مدائنی نے ترک کیا
ہے محدثین نے اوسکو فوت ہوا سنہ ۱۸۰ مین

محمّد بن اسحاق وہ محمد بیٹا اسحاق کا ہے
مدنی غلام آزاد قیس بن مخرمہ کا تابعی ہے دیکہا
ہے اوس نے انس بن مالک اور سعید بن
مسیب کو اور سماعت کی ہے اوس نے جماعت
کثیر تابعین سے حدیث بیان کی ہے اوس سے
اماموں اور عالموں یعنے یحیے بن سعید اور
ثوری اور نخعی اور ابن عیینہ اور بہت خلق نے
سواے اون کے تہا عالم ساتھ سیر اور مغازی
واقعات آدمیون کے اور اخبار ابتدا خلق کے

Marfat.com

اور قصص انبیا اور علم حدیث اور قرآن اور فقہ کے گیا بغداد مین اور حدیث بیان کی پیچ اوس کے بعد فوت ہوا سنہ ۱۰۵ ایک سو پانچ مین اور دفنایا گیا مقبرہ خیزران مین مشرقی جانب مین۔

مُسَدَّدْ بن مُسَرْهد وہ مسدد بیٹا مسرہد کا ہے بصری سماعت کی اُس نے حماد بن زید سے اور ابو عوانہ وغیرہ سے روایت کی اوس سے بخاری اور ابو داؤد اور بہت خلق نے سوا اون کے فوت ہوا سنہ ۲۲۸ دو سو اٹھایئس مین مسدد ساتھ پیش میم اور زبر سین مہملہ اور تشدید دال اول اور زبر اوسکی کے ہے اور سطرح مسرہد ساتھ پیش میم اور زبر سین اور سکون را اور زبر ہا کے ہے۔

مُجَاهِد بن جَبْر وہ مجاہد بیٹا جبر کا ہے اوس کی کنیت ابو حجاج ہے غلام آزاد ہے عبد اللہ بن سائب کا مخزومی ہے دوسرے طبقے مین ہے مکے کے تابعین سے اور اسکے فقیہون اور قاریون اور مشہور علما سے ہی اور ایک نشان ہے معروف نشانون مین سے تہا امام قراءت اور تفسیر مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے فوت ہوا سنہ ۱۰۱ ایک سو ایک مین اور جبر ساتھ زبر جیم اور جزم با موحدہ کے ہے

مهاجر بن مِسْمَار وہ مہاجر بیٹا مسمار کا ہے زہری منسوب ہے طرف قبیلہ زہرہ کے انکا غلام آزاد ہے روایت کی ہے اُس نے عامر بن سعد بن ابی وقاص سے اور اوس سے ابو ذیب وغیرہ نے ثقہ ہے

مَكْحُول بن عَبْدالله وہ مکحول بیٹا عبد اللہ کا ہے اوس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی کابل کے بندیون سے اور کہا جاتا ہے کہ تہا وہ غلام آزاد ایک عورت کا قبیلہ قیس سے اور بعض نے کہا کہ غلام آزاد بنی لیث کا ہے اور تہا معلم اوزاعی کہا زہری نے کہ علما چار ہین ابن مسیب مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصری بصرے مین اور مکحول شام مین اور نہ تہا بیچ زمانے مکحول کے کوئی زیادہ تر بصیرت والا ساتھ فتوی کے اور نہ تہا فتوے دیتا یہان تک کہ کہتا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یہ میری رائے ہے اور رائے کبھی ٹہیک پڑتی ہے اور کبھی خطا کرتی ہے روایت کی اوس نے جماعت سے اور اس سے بہت خلق نے فوت ہوا سنہ ۱۱۸ ایکسے اٹھارہ مین۔

مَسْرُوق بن اجدع وہ مسروق بیٹا اجدع کا ہے ہمدانی کوفی اسلام لایا پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور پایا اوس نے صدر اول کو صحابہ سے مانند ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اور تہا ایک نامی علما اور فقہا سے کہا مرہ بن شرحبیل نے کہ نہین جنا کسی ہمدانیہ عورت نے مثل مسروق کی کہا شعبی نے اگر کوئی گہر والے بہشت کے واسطے پیدا کئے گئے ہین تو وہ یہی ہین اسود اور علقمہ اور مسروق اور کہا محمد بن منتشر نے کہ خالد بن عبد اللہ تہا عامل بصرے پر تحفہ بہیجا اوس نے مسروق کو تیس ہزار دینار اور حالانکہ وہ اُس وقت

محتاج تہا سو نہ قبول کیا مسروق نے اوسکو کہا
جاتا ہے کہ وہ چرایا گیا تہا چہوٹی عمر مین پہر پایا گیا
پہر اوس کلام بقدر رکالدر روایت کی اُس سے جماعت کثیرہ
نے فوت ہوا کوفے مین ۶۲ھ باسٹہ مین -

مرثد بن عبداللہ وہ مرثد بیٹا عبد اللہ کا ہے
اوس کی کنیت ابوالخیر ہے یزنی مصری سماعت کی
اوس نے عقبہ بن عامر اور ابو ایوب اور عبداللہ
بن عمرو اور عمرو بن عاص سے روایت کی اُس سے
یزید بن ابی حبیب نے - اور جعفر بن ربیعہ نے ۹۰ھ میں

مالک بن مرثد وہ مالک بیٹا مرثد کا ہے -
روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے سماک بن ولید وغیرہ نے -

مسلم بن ابی بکرہ وہ مسلم بیٹا ابو بکرہ کا ہے
ثقفی تابعی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے عثمان شحام نے -

مسلم بن یسار وہ مسلم بیٹا یسار کا ہے
جہنی روایت کی ہے ترمذی نے حدیث اوسکی
بیچ تفسیر سورہ اعراف کے عمر فاروق سے اور کہا
کہ حدیث اوسکی حسن ہے لیکن نہین سماعت کیا اوسنے
عمر فاروق سے اور کہا بخاری نے کہ مسلم بن
یسار نے روایت کی نعیم سے اوس نے عمر سے -

مصعب بن سعد وہ مصعب بیٹا سعد بن
ابی وقاص کا ہے قرشی سماعت کی ہے اُس نے اپنے
باپ سے اور علی بن ابی طالب اور ابن عمر سے روایت
کی ہے اوس سے سماک بن حرب وغیرہ نے -

معن بن عبدالرحمن وہ معن بیٹا
عبدالرحمن بن مسعود کا ہے ہذلی روایت کی
اوس نے اپنے باپ سے -

معدان بن طلحہ وہ معدان بیٹا طلحہ کا
ہے یعمری ہے سماعت کی اوس نے عمر اور ابو درداء
اور ثوبان سے -

معمر بن راشد وہ معمر بیٹا راشد کا ہے
اوسکی کنیت ابو عروہ ازدی ہے منسوب ہے
طرف قبیلہ ازد کی اونکا غلام آزاد ہے عالم ہے
یمن کا روایت کی اوس نے زہری اور ہمام سے
اوس سے ثوری اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا عبد
الرزاق نے کہ سنے ہین مین نے اوس سے دس ہزار
حدیث فوت ہوا ۱۵۳ھ ایکسو ترپن مین اٹہاون
سال کی عمر مین -

مہلب بن ابی صفرہ وہ مہلب بیٹا ابو صفرہ
کا ہے ازدی صاحب مقامات ماثورہ کا اور لڑائیون
مشہورہ کا ساتہہ خارجیون کے سماعت کی ہے
اوس نے سمرہ اور ابن عمر سے روایت کی اُس سے
جماعت نے فوت ہوا ۸۳ھ مین مرو الرود
مین خراسان کی زمین سے بیچ زمانے عبد الملک
بن مروان کے اور وہ پہلے طبقے مین ہے بصرے کے
تابعین سے -

مورق بن مشمرج وہ مورق بیٹا مشمرج کا ہے
ابو معتمر عجلی بصری حدیث کی اوس نے ابوذر
اور انس بن مالک اور ابن عمر سے اور اوس سے

Marfat.com

مجاہد اور قتادہ وغیرہ نے مُوَرِّق ساتھ پیش میم اور زبر واو اور تشدید راء مہملہ اور قاف کے ہے اور مشمرج ساتھ پیش میم اور زبر شین معجمہ اور سکون میم اور زبر را کے اور ساتھ جیم کے ہے

مُوسیٰ بن طلحہ وہ موسے بیٹا طلحہ کا ہے اُسکی کنیت ابو موسے تیمی ہے قرشی سماعت کی ہے اوس نے ایک جماعت صحابہ سے فوت ہوا سنہ ۱۰۴ ایک سو چار مین ۔

مُوسیٰ بن عبد اللہ وہ موسے بیٹا عبد اللہ کا ہے جہنی کوفی سماعت کی ہے اوس نے مجاہد سے اور مصعب بن سعد سے اور روایت کی اوس سے شعبہ اور یحیے بن سعید اور یعلے نے ۔

موسیٰ بن عُبَیدہ وہ موسے بیٹا عبیدہ کا ہے زبدی روایت کی اوس نے محمد بن کعب اور محمد بن ابراہیم تیمی سے اور اوس سے شعبہ اور عبد اللہ بن موسے نے مکے کا رہنے والا ہے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے فوت ہوا سنہ ۱۵۳ مین ۔

مُطَرِّف بن عبد الملک وہ مطرف بیٹا عبد الملک کا ہے میں شخیر کا عامری بصری روایت کی اوس نے ابو ذر اور عثمان بن ابی العاص سے فوت ہوا بعد سنتاسی سال کے ہجرت سے مطرف ساتھ پیش میم اور زبر طا مہملہ اور شخیر ساتھ زیر شین معجمہ اور خا زیر مشدد کے ہے تشدید دالی اور فا کی ہے زیر را ۔

مُعَاذ بن زہرہ وہ معاذ بیٹا زہرہ کا ہے سلمی کوفی تابعی مرسل کرتا ہے حدیث کو روایت کی اوس سے حصین بن عبد الرحمن نے ۔

مُعَاذ بن عبد اللہ معاذ بیٹا عبد اللہ بیٹا حبیب کا ہے جہنی یعنے منسوب ہے طرف قبیلہ جہینہ کے رہنے والا روایت کی اوس نے اپنے باپ سے ۔

مَخْلَد بن خفاف وہ مخلد بیٹا خفاف کا ہے روایت کی اوس نے عروہ سے اور اوس سے ابن ذئب نے اوس سے ہے حدیث الخراج بالضمان ۔

مختار بن فُلفُل وہ مختار بیٹا فلفل کا ہے مخزومی کوفی سماعت کی اوس نے انس بن مالک سے روایت کی اوس سے ثوری وغیرہ نے فلفل ساتھ دو فا کے ہے دونون پر پیش ہے ۔

مُختار بن ابی عبید وہ مختار بیٹا ابو عبید بن مسعود کا ہے ثقفی تہا بزرگتر اصحاب مین سے اور پیدا ہوا مختار بیچ سال ہجرت کے اور نہین ہے واسطے اُس کے صحبت اور نہ روایت اور وہ وہی ہے کہ کہا بیچ حق اوس کے عبد اللہ بن عمر نے کہ وہ وہی بڑا جہوٹا ہے کہ بابت اوس کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم ثقیف مین ایک بڑا جہوٹا شخص ہے تہا اول مشہور ساتھ بزرگی اور علم اور خیر کے اور تہا یہ حال اوس کا ظاہر مین برخلاف اوس چیز کے کہ باطن مین اعتقاد رکہتا تہا یعنی ظاہر مین نیک تہا اور باطن مین برا یہانتک کہ جدا ہوا عبد اللہ بن زبیر سے اور طلب کی اوس نے حکومت اور ظاہر کی وہ چیز کہ باطن مین رکہتا تہا فساد عقیدہ اور ہوا سے یہانتک

Marfat.com

کہ ظاہر ہوئے اُس سے بہت اسباب جو مخالف
تھے دین کے اور تھا ظاہر مین طلب کرنیوالا خون حسین
بن علی کا تاکہ میسر ہو کام جس کا وہ قصد کرتا تھا
حکومت اور طلب دنیا سے اور ہمیشہ رہا اسیطرح
یہان تک کہ قتل ہوا سنہ ۶۷ مین بیچ زمانے مصعب
بن زبیر کے ۔

مُغیرہ بن زیاد وہ مغیرہ بیٹا زیاد کا ہے بجلی
موصلی روایت کی ہے اُس نے عکرمہ اور مکحول
سے اور اُس سے وکیع اور ابو عاصم اور جماعت نے
اور کہا احمد بن حنبل نے کہ منکر حدیث والا ہے
اور نہین پایا مغیرہ بن زیاد کو صحابہ مین ۔

مغیرہ بن مقسم وہ مغیرہ بیٹا مقسم کا ہے
کوفی فقیہ نابینا روایت کی ہے اوس نے ابو
وائل اور شعبی سے اوس سے شعبہ اور زائدہ اور
ابن فضیل نے اور روایت کی ہے جریر نے اس سے
کہا کہ نہین پڑی میرے کان مین کوئی چیز
پہر مین اوس کو بہول گیا ہون فوت ہوا سنہ ۱۳۳
ایک سو تینتیس مین ۔

مُثنیٰ بن صَبّاح وہ مثنے بیٹا صباح کا ہے
یمانی پہر مکی یعنے اول یمن مین رہا پہر مکے مین روایت
کی اوس نے عطا اور مجاہد اور عمرو بن شعیب سے
اور اوس سے عبد الرزاق وغیرہ نے کہا ابو حازم
وغیرہ نے لین الحدیث یعنے نرم حدیث والا ہے
جو درجہ صحت کو نہین پہونچتی فوت ہوا سنہ ۱۴۹
ایک سو انچاس مین ۔

مُعاویہ بن قرہ وہ معاویہ بیٹا قرہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ایاس ہے بصری سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے اور انس بن مالک
اور عبد اللہ معقل سے روایت کی اُس سے قتادہ
اور شعبہ اور اعمش نے ایاس ساتھ زیر ہمزہ
اور تخفیف یا کے ہے جس کے تلے دو نقطے ہین

مُعاویہ بن مُسلم وہ معاویہ بیٹا مسلم کا ہی اُسکی
کنیت ابو نوفل ہے سماعت کی اوس نے ابن
عباس اور ابن عمر سے اور روایت کی اُس سے
شعبہ اور ابن جریج نے ۔

مِیناء یہ مینا ہے روایت کی اُس نے
اپنے آزاد کنندہ عبد الرحمن بن عوف اور عثمان اور ابو
ہریرہ سے اور اس سے والد عبد الرزاق نے ضعیف
کہا ہے اوسکو محدثین نے ۔

ابو مَلیح وہ ابو ملیح عامر بن اسامہ ہذلی ہے
بصری ہے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت
صحابہ سے ساتھ زیر میم اور زیر لام اور حا مہملہ کے ہے

ابو مودود وہ ابو مودود عبد العزیز بیٹا ابو
سلیمان کا ہے مدنی دیکہا ہے اوس نے ابو سعید
خدری کو اور سماعت کی سائب بن یزید اور
عثمان بن ضحاک سے اور اوس سے ابن مہدی
اور قعنبی اور کامل بن طلحہ نے توثیق کی ہے اوسکی
محدثین نے فوت ہوا مہدی کی حکومت مین
واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ فضائل سید الانبیا
صلے اللہ علیہ وسلم کے ۔

Marfat.com

ابو ماجد وہ ابو ماجد حنفی ہے روایت کی اس نے ابن مسعود سے اور یحییٰ جابر کے واسطے اوسکے کہ ہے بیچ باب چلنے کے ساتھ جنازے کے ابن مسعود کی حدیث مین نام رکھا اوس کا ترمذی نے ابو ماجد اور کہا کہ سنا مین نے محمد بن اسمعیل یعنے امام بخاری سے کہ ضعیف کہتا تہا اوسکی حدیث کو کہا ابن عیینہ نے کہ وہ ایک پیر تہا جو اوڑ گیا یعنے معتبر نہین ہے۔

ابو مسلم وہ ابو مسلم خولانی ہے زاہد عبد اللہ بن ثوب اصح قول مین ملاقات کی ہے اوس نے ابو بکر اور عمر اور معاذ سے روایت کی اوس سے جبیر بن نفیر اور عروہ اور ابو قلابہ نے اور اسکے مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۶۲ مین

ابو مطوس روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور اس سے حبیب بن ابی ثابت نے اور بعض نے کہا کہ اون کے درمیان عمارہ ہے توثیق کیا گیا ہے۔

ابن مدینی وہ علی بیٹا عبد اللہ کا ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اوس کا بیچ حرف عین کے

ابن المثنی وہ محمد بیٹا عبد اللہ بن مثنے بن انس بن مالک کا ہے انصاری ہے بصری سماعت کی ہے اوس نے اپنے باپ اور سلیمان تیمی اور حمید طویل وغیرہ سے روایت کی اوس سے قتیبہ اور احمد بن حنبل اور محمد بن اسمعیل بخاری وغیرہ ہم نامی گرامی اماموں سے حاکم ہے

بصرے کی قضا پر خلیفہ کی حکومت مین پہر بغداد مین اور والی کیا گیا قضا اور پڑہائی لوگون کو اوسمین حدیث سے رجوع کیا طرف بصرے کی پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایکسو اٹھارہ مین اور فوت سنہ ۲۱۵ دو سو پندرہ مین۔

ابن ابی ملیکہ وہ عبد اللہ بن ابی عبید اللہ ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اسکا حرف عین مین

محاربی وہ محاربی ساتھ پیش میم اور حا مہملہ اور ساتھ را اور با موحدہ کے ہے منسوب ہے طرف محارب کی ایک بطن ہے قریش مین سے اور وہ عبد الرحمن بن محمد ہے روایت کی اس نے اعمش اور یحیی بن سعید سے اور اس سے احمد اور علی بن حرب نے تہا حافظ فوت ہوا سنہ ۱۹۵ ایکسو پچانوے مین۔

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

میمونہ۔ وہ ماں ہے مومنون کی میمونہ بیٹی حارث کی ہے ہلالیہ عامریہ کہا جاتا ہے کہ اوس کا نام برہ تہا سو نام رکھا اس کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ تہی بیچ نکاح مسعود بن عمرو ثقفی کے کفر کے زمانے مین سو چہوڑ دیا اوس نے اوس کو پہر نکاح کیا اوس کو ابو رہم نے وہ مر گیا اوس سے پہر نکاح کیا اوس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذیقعدہ مین ہجرت کے ساتوین سال عمرہ قضا مین سرف کے منزل مین

Marfat.com

خصوص میں ہے کہ سے اور خدا کی تقدیر سے فوت ہوئی اوسی مکان میں جس میں اوس سے نکاح ہوا تہا یعنی سرف میں سنہ ۶۱ اکسٹھ میں اور بعض نے کہا کہ اٹہتر میں اور بعض نے کچھ اور کہا اور نماز پڑہی اوس پر ابن عباس نے اور وہ بہن ہے اسماء بنت عمیس کی اور وہ اخیر بیوی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے کہتے ہیں کہ اوس کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی اور عورت سے نکاح نہیں کیا روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اونمیں ہیں عبد اللہ بن عباس -

امّ المنذر وہ ام منذر بیٹی قیس کی ہے انصاریوں سے اور کہا جاتا ہے کہ عدویہ ہے واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت کی اوس سے یعقوب بن ابی یعقوب نے

امّ مَعْبد وہ ام معبد خزاعیوں سے ہے عاتکہ بیٹی خالد کی کہتے ہیں کہ وہ اسلام لائی جبکہ اتری پاس اسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم وقت ہجرت کرنے آپکے کے طرف مدینہ کے اور کہا جاتا ہے کہ وہ آئے مدینے میں پس اسلام لائی اور حدیث اوسکی مشہور ہے ساتھ نام حدیث ام معبد کے -

امّ مَعْبد یہ ام معبد بیٹی کعب بن مالک کی ہے انصاریوں سے البتہ اوس نے دونون قبلوں کی طرف نماز پڑہی ہے روایت کی اُس سے اوس کے بیٹے معبد نے کہا ہے یہ ابن مندہ نے اور کہا ابن عبد البر نے کہ یہ ام معبد زوجہ ہے کعب بن مالک کی جو انصاری سلمی ہے اور ماں ہے معبد بن کعب بن مالک انصاری کی روایت کی اُس سے اسکے بیٹے معبد نے اور جو آیا ہے بیچ تاریخ بخاری کی معبد کے باب میں وہ یہ ہے کہ معبد وہ بیٹا ہے کعب بن مالک انصاری کا اور یہ قوت دیتا ہے ابن عبد البر کے قول کو -

امّ مالك یہ ام مالک بہزیہ ہے واسطے اوس کے صحبت اور روایت ہے اور وہ بحال والون میں سے ہے روایت کی اوس سے طاؤس اور مکحول نے -

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

مُعَاذہ بنت عبد اللہ یہ معاذہ بیٹی ہے عبد اللہ کی عدویہ ہے روایت کی ہے اوس نے علی اور عائشہ سے اور اس سے قتادہ وغیرہ نے فوت ہوئی سنہ ۸۳ تراسی میں -

مُغِیْرہ - یہ مغیرہ بہن ہے حجاج بن حسان کی دیکہا ہے اوس نے انس بن مالک کو اور روایت کی ہے اوس سے اُس کے بہائی حجاج نے حدیث انس کی انگلی کے رنگنے میں

حرف نون

فصل ہے صحابہ رضہ کے بیان مین

نعمان بن بشیر وہ نعمان بیٹا بشیر کا ہے

اوسکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے اور وہ
اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا واسطے انصاری مسلمانوں کے
بعد ہجرت کے کہا گیا کہ جب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم فوت ہوئے اوسوقت اوسکی عمر آٹھ
برس اور سات ماہ کی تھی اور واسطے اس کے
باپ کے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے سکونت کی اوس نے کوفہ مین اور
تھا حاکم اوپر اسکے بیچ زمانے معاویہ کے پھر
حاکم ہوا حمص کا سو بلایا اوس نے لوگون
کو واسطے بیعت عبد اللہ بن زبیر کے سو طلب
کیا اوسکو اہل حمص نے سو قتل کیا اسکو اونہون
نے سنہ ۶۴ چونسٹھ ہجری مین روایت کی اُس سے
جماعت نے اونمین سے ہے بیٹا اوس کا محمد اور شعبی

نعمان بن عمرو وہ نعمان بن عمرو بن
مقرن ہے مزنی روایت ہے کہ کہا اوس نے
آئے ہم پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
قبیلہ مزینہ سے سکونت کی اوس نے بصرے
مین پھر جا رہا کوفہ مین اور تھا تحصیلدار عمر
فاروق کی طرف سے نہاوند کے لشکر پر اور
شہید ہوا دن فتح ہونے اوسکے کے سنہ ۲۱ مین
روایت کی اوس سے معقل بن یسار اور محمد
بن سیرین وغیرہ نے مقرن ساتھ پیش میم اور
زبر قاف اور تشدید را کسورہ اور نون کے ہے

نعیم بن مسعود وہ نعیم بیٹا مسعود کا ہے
اشجعی ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی جنگ خندق مین اور یہ وہی ہے
جس نے سخن چینی کی تھی درمیان قوم بنی قریظہ
اور ابو سفیان بن حرب کے اور ابو سفیان اُس دن
سردار تھا فوجون کا اور بزول کیا اُن کو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بھگایا اور اس کی حکایت
مشہور ہے رہا مدینے مین روایت کی ہے
اوس سے اوسکے بیٹے سلمہ نے فوت ہوا بیچ
خلافت عثمان رضہ کے اور بعض نے کہا کہ بلکہ
قتل ہوا بیچ جنگ جمل کے پہلے آنے علی رضی کے

نعیم بن ہمار یہ نعیم بیٹا ہے ہمار کا ساتھ
زبر ہا اور تشدید میم کے اور ساتھ را کے ہے
اور بعض نے کہا کہ ہمام ساتھ میم کے ہے غلط غالی
ہے روایت کی اوس سے ابو ادریس خولانی نے

نعیم بن عبد اللہ وہ نعیم بیٹا عبد اللہ کا قرشی
عدوی معروف ہے ساتھ نحام کے اور بعض
نے کہا کہ وہ نعیم بیٹا ہے نحام بن عبد اللہ کا
اسلام لایا بیچ مین ابتدا مین کہتے ہین کہ وہ
اسلام لایا پہلے اسلام حضرت عمر کے اور تھا پوشیدہ
رکھتا اپنے اسلام کو اور منع کیا اُس کو اوسکی
قوم نے ہجرت کرنے سے اسواسطے کہ وہ
اونمین شریف تھا اور اسواسطے کہ تھا وہ خرچ
کرتا مال اپنی قوم کے رانڈون اور یتیمون پر
سو کہا انہون نے کہ ٹھیر تو پاس ہمارے جس دین
پر تو چاہے اور ہجرت کی اوس نے سال حدیبیہ
کے اور شہید ہوا اجنادین مین بیچ آخر خلافت

Marfat.com

ابو بکر صدیق کے روایت کی اوس سے نافع
اور محمد بن ابراہیم تیمی نجام ساتھ زبر نون اور
تشدید جاء مہملہ کے اور اجنادین ساتھ زبر ہمزہ
اور جزم جیم اور نون اور زیر دال مہملہ اور سکون
یا کے ہے جسکی تلے دو نقطے ہین۔

ناجیہ بن جندب وہ ناجیہ بیٹا جندب کا
ہے اسلمی محافظ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے اونٹون کا اور بعض نے کہا کہ وہ ناجیہ بن
عمرو ہے اور گنا گیا ہے اہل مدینے مین اور تہا
نام اُس کا ذکوان سو نام رکہا اوس کا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے ناجیہ جب کہ نجات پائی
اوس نے قریش سے اور یہ وہی ہے جو اوترا
تہا حدیبیہ کے بیچ کوئین مین ساتھ تیر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس چیز مین کہ کہا جاتا ہے
روایت کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر وغیرہ
نے فوت ہوا مدینے مین معاویہ کے زمانہ مین

نُبَیْشَہ خیر وہ نبیشہ خیر ہذلی ہے روایت کی
ہے اوس سے ابو ملیح اور ابو قلابہ نے گنا جاتا ہے
بصریون مین اور حدیث اوسکے بیچ اُن کی ہے

نوفل بن معاویہ وہ نوفل بیٹا معاویہ کا ہے
دیلی کہتے ہین کہ وہ ساٹھ سال کفر کے زمانے
مین زندہ رہا اور ساٹھ سال مسلمان ہونے
کے بعد زندہ رہا اور بعض نے کہا کہ بلکہ زندہ
رہا سو برس تک اور وہ پہلے پہل فتح مکہ
مین حاضر ہوا اور مسلمان ہو چکا ہوا تہا پہلے
اس سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین فوت ہوا
مدینے مین بیچ زمانے یزید بن معاویہ کے روایت
کی ہے اوس سے چند نفر نے دیلی ساتھ زیر
دال مہملہ اور جزم یا کے ہے۔

نواس بن سمعان وہ نواس بیٹا سمعان
کلابی ہے کلابی سکونت کی اوس نے شام مین اور
وہ گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر اور ابو ادریس خولانی نے سمعان
ساتھ زیر سین مہملہ اور بعض نے کہا زبر اوسکی کے ہے اور جزم
میم کے اور ساتھ عین مہملہ کے ہے۔

نفیع بن حارث وہ نفیع بیٹا حارث کا ہے
ثقفی اور اوسکی کنیت ابو بکرہ ہے گذر چکا ہے
ذکر اُس کا حرف با مین۔

نافع بن عتبہ وہ نافع بیٹا عتبہ کا ہے
بیٹا ابی وقاص کا زہری ہے اور وہ بھتیجا ہے
سعد بن ابی وقاص کا ہے روایت کی اُس سے
جابر بن سمرہ نے اور مسلمان ہوا دن فتح
مکہ کے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین۔

ابو نجیح اوسکا نام عمرو بن عتبہ ہے
گذر چکا ہے ذکر اُس کا حرف عین مین۔

فصل تابعین کے بیان مین

نافع بن سرجس وہ نافع بیٹا سرجس کا
ہے غلام آزاد عبد اللہ بن عمر کا وہ دیلمی ہے
کبار تابعین سے سماعت کی اوس نے ابن

Marfat.com

عمر اور ابو سعید سے روایت کی اوس سے
بہت خلق نے اونمین سے ہین زہری اور
مالک بن انس اور وہ اون لوگون مین سے ہے
جو مشہور ہین ساتھ حدیث کے اور ان ثقات
مین سے کہ سیکھا جاتا ہے اون سے علم اور جمع
کی جاتی ہے حدیث اون کی اور عمل کیا جاتا ہے
ساتھ اوس کے اکثر حدیث ابن عمر کی دائر ہے
اوپر اس کے یعنی اکثر حدیث ابن عمر کی نافع
کے طریق سے ہے کہا مالک نے کہ جب مین سنتا ہون
حدیث نافع کی ابن عمر سے تو مین کچھ پرواہ
نہین کرتا اسکی کہ مین اُس کو کسی اور سے سنون
یعنی پھر اور کسی سے سننے کی حاجت نہین رکھتا
فوت ہوا ۱۱۷ سنہ ایک سو سترہ مین سرجس ساتھ
زبر سین مہملہ اول کے اور سکون را کے ہے
اور زیر جیم کے۔

نافع بن جبیر وہ نافع بن جبیر بن مطعم ہے
قرشی حجازی روایت کی ہے اوس نے اپنے
باپ سے اور ابو ہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی
ہے اوس سے زہری وغیرہ نے۔

نافع بن غالب وہ نافع بیٹا غالب
کا ہے اوسکی کنیت ابو غالب ہے کپڑا سینے والا
باہلی گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین مین
روایت کی اوس نے انس بن مالک سے
اور اوس سے عبد الوارث نے۔

نبیہ بن وہب وہ نبیہ بیٹا ہے وہب کا

کعبی ہے حجازی سماعت کی اوس نے ابن
عثمان اور کعب غلام ازاد سعید بن عاص سے
روایت کی اوس سے نافع نے نبیہ ساتھ پیش
نون اور زبر باموحدہ اور جزم یا کے ہے۔

نضر بن شمیل وہ نضر بیٹا شمیل کا ہے اوسکی
کنیت ابو الحسن ہے مازنی ہے سکونت کی اوس نے
مرو مین اور فوت ہوا اوس مین ۲۰۳ سنہ دو سو
تین یا مانند اوسکی مین روایت کی اوس سے
بہت خلق نے تہا امام لغت اور نحو اور تمام
فنون ادب مین شمیل ساتھ پیش شین معجمہ کے ہے

ناصح بن عبد اللہ یہ ناصح بیٹا عبد اللہ کا ہے
محلی واسطے اوسکی ذکر ہے بیچ باب شفقت
اور رحمت کے روایت کی اوس نے سماک
اور یحیے بن کثیر سے اور اوس سے یحیے بن
یعلے اور اسحاق سلمی سلولی نے صالح ہے
ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے۔

نفیلی وہ عبد اللہ بیٹا محمد بن علی
بن نفیل کا ہے حافظ روایت کی ہے اوس نے
مالک سے اور اس سے ابو داؤد نے اور کہا نہین دیکھا مین نے
زیادہ تر حافظ اوس سے کوئی اور تہا احمد تعظیم
کرتا اوس کے اور وہ رکن ہے دین کا فوت
ہوا ۲۳۴ سنہ دو سو چونتیس مین۔

نجاشی وہ نجاشی بادشاہ ہے ملک
حبش کا اور جو مسلمان ہوا تہا اور ایمان
لایا تہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

اوسکا نام اصحمہ تہا فوت ہوا پہلے فتح مکہ سے اور نماز پڑہی اوس پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آپ کو اس کے مرنے کی خبر پہونچی اور نہین دیکہا اوس نے حضرت صلے اللہ وسلم کو اور وارد کیا ہے اوسکو ابن مندہ نے جملہ صحابہ مین اگرچہ نہین صحبت پائی اوس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور نہ دیکہا آپ کو اور اولے یہ ہے کہ نہ گنا جاوے اوسکو صحابہ مین اسواسطے کہ اسم صحابہ کا نہین بولا جاتا ہے اوسپر کسی حال مین واسطے اسکے ذکر ہے بیچ نماز جنازہ وغیرہ کے۔

اَبُو نَضر وہ ابو النضر سالم بیٹا ابو امیہ کا ہے غلام آزاد عمر بن عبید بن معمر کا قرشی ہے تیمی مدنی گنا جاتا ہے تابعین مین روایت کی ہے اوس سے مالک اور ثوری اور ابن عیینہ نے نضر ساتھ زبر نون اور سکون ضاد معجمہ کے ہے۔

ابو نضرہ منذر وہ ابو نضرہ منذر بیٹا مالک کا ہے عبدی سماعت کی ہے اوس نے ابن عمر اور ابو سعید اور ابن عباس سے روایت کی اُس سے ابراہیم تیمی اور قتادہ اور سعید ابن یزید نے گنا گیا ہے بصرے کے تابعین مین فوت ہوا پہلے حسن بصری سے تہوڑا سا۔

ابو نواحہ وہ عبد اللہ ہے جو آیا تہا ساتہ ساتہی اپنے ابن اثال کے مسیلمہ کذاب کی طرف سے پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے اوسکا ذکر ہے بیچ باب امان کے اور ابن نواحہ سو داخل ہوا مسلمانون کے گروہ مین بعد قتل ہونے مسیلمہ کے پس ہیجا گیا بیچ زمانے عمر فاروق کی طرف کوفہ کی بیچ مددین کے اور تہا امام قوم اپنی بنی حنیفہ کا پس گواہی دی اوسپر حارثہ بن مضرس نے اور اوس کے ساتہیون پر جو درس کرتے تہے بعد نماز فجر کے اوس گاؤن کی مسجد مین مسیلمہ کی کہ امید ورغبت تہی اور گمان کیا تہا اوس نے کہ اوسکی طرف وحی ہوتی رہی ہے اور تہا قاضی کوفہ پر عبد اللہ ابن مسعود وزیر واسطے ابو موسے کے سکہلاتا تہا لوگون کو احکام شرع کے پس حاضر کیا گیا پاس عبد اللہ بن مسعود کے گروہ سرکشون گمراہ اور ظاہر ہوئی گمراہی اون کی پس طلب کی گئی اون سے توبہ سو انہون نے توبہ کی سو قبول کی گئی توبہ اون کی مگر ابن نواحہ کی توبہ عبد اللہ بن مسعود نے قبول نہ کی پہر نکالا سب قوم کو طرف شام کی اور سپرد کیا اُن کے باطن کو طرف اللہ کی اور کہا ابن مسعود نے کہ اگر وہ باطن مین بدستور کافر ہین تو عنقریب فنا کریگی اون کو طاعون شام کی ورنہ نہین ہے کوئی راہ واسطے ہمارے اوپر ان کے لیکن ابن نواحہ سو ابن مسعود نے اسکو قتل کے سوا کچھ کرنے

Marfat.com

بات نہ مانی اس واسطے کہ تہا وہ زندیقون سے جو لپنے مذہب کی طرف بلاتے ہین سو حکم کیا اونے زنطابن کعب کو سو کاٹی اوسنے گردن اسکی بازار مین

ہشام بن حکیم وہ ہشام بیٹا ہے حکیم بن حزام کا قرشی ہے اسدی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے تہا فضلا صحابہ مین سے اور ان کے برگزیدون سے ان لوگون سے جو حکم کرتے ہین ساتہ نیک بات کے اور منع کرتے ہین برے کام سے روایت کی ہے اس سے چند نفر نے اونمین سے ہے عمر بن خطاب فوت ہوا پہلے باپ اپنے سے اور فوت ہوا باپ اوس کا سنہ ۵۴ چون مین۔

ہشام بن عاص وہ ہشام بیٹا عاص کا ہے بہائی ہے عمرو بن عاص کا تہا قدیم اسلام والا مسلمان ہوا مکے مین ہجرت کی اس نے طرف حبش کی پہر آیا مکے مین جبکہ خبر پہونچی اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کرنے کی روک رکہا اوسکو باپ اوس کے اور قوم اسکی نے مکے مین پہانتک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے مدینے مین تہا بہتر بزرگی والا روایت کی اوس سے عبداللہ اوس کے بہتیجے نے اور قتل ہوا یرموک مین سنہ ۱۳ مین۔

ہشام بن عامر وہ ہشام بیٹا عامر کا ہے انصاری ہے ساکن بصرے کا اور فوت ہوا ... بصریون مین اور حدیث اوس کی

نزدیک اون کے ہے روایت کی اس سے اسکے بیٹے سعد نے اور حسن بصری وغیرہ نے

ہلال بن امیہ وہ ہلال امیہ کا بیٹا ہے واقفی انصاری ایک ہے اون مین سے جو جنگ تبوک مین حضرت صلے اللہ علیہ سے پیچہے رہے سو خدا نے اون کی توبہ قبول کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور وہی ہے جس نے اپنی بیوی کو شریک بن سماء کے ساتہ زنا کی تہمت دی تہی واسطے اوس کے ذکر ہے لعان مین روایت کی اوس سے جابر اور ابن عباس نے

ہزال بن ذباب وہ ہزال بیٹا ہے ذباب کا اوسکی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے نعیم اور محمد بن منکدر نے واسطے اس کے ذکر ہے بیچ حدیث ماعز کے اور اسکے سنگسار کرنے کے اور بعضے لوگ کہتے ہین محمد بن منکدر نے نہین روایت کی ہے نعیم سے اوس کے باپ سے۔

ابو ہریرہ۔ اختلاف ہے اوس کے نام مین اور نسبت مین بہت اختلاف اور مشہور تر قول اوس مین یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے مین اوسکا نام عبد شمس یا عبد عمرو تہا اور اسلام مین اوس کا نام عبداللہ یا عبدالرحمن ہے دوسی ہے کہا حاکم ابو احمد نے کہ صحیح تر چیز نزدیک ہمارے ابو ہریرہ کے نام مین عبدالرحمن بن صخر ہے غالب ہوئی اوسپر کنیت اوسکی سو وہ مثل اوس شخص کی ہے جس کا کوئی نام نہین مسلمان ہوا سال جنگ

Marfat.com

خیبر کے اور حاضر ہوا دہمین ساتھ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے پھر وابستہ رہا ساتھ حضرت صلعم
کے اور واسطے رغبت کرنے کے بیچ علم کے راضی
ہو بیٹھا ساتھ سیری پیٹ اپنے کے تھا گھومتا
ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہان آپ گھومتے
اور تھا یاد رکھنے والا حضرت کی حدیث کو زیادہ
سب اصحاب سے اور حاضر ہوتا اوس چیز مین کہ
نہ حاضر ہوتا دوسرا کوئی اون مین سے ساتھ
صحبت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوہریرہ نے
کہ مین نے کہا یا حضرت مین آپ سے کئی چیزین سنتا
ہون سو مین انکو یاد نہین رکھتا یعنی بھول جاتا
ہون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھیلا
چادر اپنی سو مین نے اسکو پھیلایا سو بیان کی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت حدیثین سو نہین
بھولا مین کوئی چیز جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
مجھسے بیان کی کہا بخاری نے کہ روایت کی ہے
ابوہریرہ نے زیادہ آٹھ سو حدیث سے صحابہ اور تابعین
سو اُنمین سے ہین ابن عباس اور ابن عمر اور جابر
اور انس اور فوت ہوا مدینے مین سنہ ستاون مین
اور بعض نے کہا اٹھاون مین یا اونسٹھ مین
اور اوسکی عمر اٹھتر برس کی ہے اور سوا اسکے
کچھ نہین کہ نام رکھا گیا اسکا ابوہریرہ اسواسطے کہ
تھی واسطے اسکے ایک بلی چھوٹی کہ اٹھاتا تھا اوسکو
ساتھ اپنے

ابو هیثم وہ ابو ہیثم ہے مالک بیٹا تیہان
کا گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف میم مین۔

ابو هاشم وہ ابو ہاشم شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ
ہے قرشی اور کہتے ہین کہ نام اوسکا ہشام ہے
اور کہتے ہین کہ اوسکا نام اوسکی کنیت ہے اور یہی
ہے مشہور اور تھا وہ معاویہ کا ماموں ہے اسلام پایا
دن فتح مکہ کے سکونت کی اوسنے شام مین اور فوت
ہوا عثمان کی خلافت مین اور تھا بزرگ نیکو کار روایت
کی اوس سے ابوہریرہ وغیرہ نے

فصل ہے تابعین کے بیان مین

ابو هند وہ ابو ہند یسار حجام ہے جسنے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سنگی لگائی تھی اور وہ
غلام آزاد ہے قبیلہ بنی بیاضہ کا روایت کی
اُس سے ابن عباس اور ابوہریرہ اور جابر نے
رضی اللہ عنہم اجمعین

ہشام بن عروہ وہ ہشام بیٹا عروہ کا ہے
وہ بیٹا ہے زبیر کا ابو منذر قرشی ہے مدنی مدینہ
کے تابعین سے ہے جو مشہور ہین بہت حدیث
والے ہین جو گنے گئے ہین اکابر علما اور جلیل
تابعین مین سماعت کی ہے اوسنے عبداللہ بن
زبیر اور ابن عمر سے اور اوس سے بہت خلق نے
ان مین سے ہین ثوری اور مالک بن انس اور
ابن عیینہ آیا پاس منصور کے بغداد مین پیدا ہوا
سنہ ۶۱ مین اور فوت ہوا سنہ ۱۴۶ مین۔

ہشام بن زید وہ ہشام بیٹا ہے زید کا

Marfat.com

بن انس بن مالک انصاری ہی روایت کی
اوسنے اپنے دادا انس سے سماعت کی اوس سے
جماعت نے سعدود ے بصرے والون مین ۔

هشام بن حسان وہ ہشام بیٹا حسان
کا ہے فردوسی اُن کا غلام آزاد ہے اور بعض
نے کہا کہ انہین اوتر اتہا عیسیٰ وہی ہے جسنے کہا
کہ گنو کتنے لوگون کو حجاج نے بند کرکے مارا ہے
سو بہ بھی تعداد بھی ایک لاکھ بیس ہزار کو سماعت
کی ہے اوس نے حسن اور عکرمہ اور عطا سے روایت
کی اوس سے حماد بن زید نے اور فضل بن عیاض
وغیرہ نے فوت ہوا ۱۴۸ھ مین فردوسی ساتھ
پیش قاف و بپیش دال مہملہ کے اور ساتھ سین
مہملہ کے ہے ۔

هشام بن عمار وہ ہشام بن عمار ہے
جسکی کنیت ابو الولید ہے سلمی دمشق کے رہنے والا
مقری حافظ خطیب دمشق کا روایت کی ہے اوسنے
یحییٰ بن حمزہ اور مالک سے اور اوس سے بخاری اور
ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور محمد بن خزیم
اور باغندی نے زندہ رہا بانوے سال تک
فوت ہوا ۲۴۵ھ مین ۔

هشام بن زیاد وہ ہشام بیٹا زیاد کا
ابو المقدام روایت کی اوس نے قرظی سے اور
حسن سے اور اوس سے شیبان ابو فروخ اور
قواریری نے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے

هُشیم بن بشیر وہ ہشیم بیٹا بشیر کا ہی
سلمی واسطی سماعت کی اوس نے عمرو بن دینار
اور زہری اور یونس بن عبید اور ایوب سختیانی
وغیرہم مشہور اماموں سے روایت کی اوس سے
مالک اور ثوری اور شعبہ اور ابن مبارک اور بہت
خلق نے سوائے اُن کے پیدا ہوا ۱۰۴ھ چار مین
اور فوت ہوا ۱۸۳ھ مین

هلال بن علی وہ ہلال بیٹا علی کا ہی
بیٹا اسامہ کا منسوب ہے طرف دادا اپنے کی اور وہ
ہلال بیٹا ابو میمونہ فہری کا ہے روایت کی ہی
اوس نے انس اور عطا بن یسار سے اور اوس سے مالک
بن انس وغیرہ نے ۔

هلال بن عامر وہ ہلال بیٹا عامر کا ہی
مزنی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی ہے
اوس نے اپنے باپ سے اور سماعت کی ہی اوس نے
رافع مزنی سے روایت کی ہی اوس سے یعلی وغیرہ نے

هلال بن یساف وہ ہلال بیٹا یساف کا ہی
غلام آزاد اشجع کا پایا ہے اوس نے علی بن ابی طالب کو
روایت کی ہے اوس نے سلمہ بن قیس سے اور ابی
سماعت کی ابو مسعود انصاری سے اور اوس سے
ایک جماعت نے ۔

هلال بن عبد اللہ وہ ہلال بیٹا عبد اللہ
کا ہے اوسکی کنیت ابو الہاشم ہے باہلی روایت
کی اوسنے ابو اسحاق سے اور اوس سے عفان اور مسلم
نے کہا بخاری نے کہ منکر حدیث والا ہے ۔

همام بن حارث وہ ہمام بیٹا حارث کا

نخعی تابعی سماعت کی اوسنے ابن مسعود اور عائشہ
وغیرہ صحابہؓ سے روایت کی اوس سے ابراہیم نخعی نے

ھود بن عبد اللہ وہ ہود بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا سعد کا عصری روایت کی اُسنے اپنے
دادا مزیدہ اور سعید بن وہب سے جو دونوں صحابی
ہین اور اوس سے طالب بن حجر نے ۔

ھبیرہ بن مریم وہ ہبیرہ بیٹا مریم کا ہی
روایت کی اُسنے علی اور ابن مسعود سے اور اُس سے
ابو اسحاق اور ابو فاختہ نے ثقہ ہے کہا نسائی نے
کہ نہین ہے قوی فوت ہوا سنہ چھیاسٹھ ہیں

ھزیل بن شرحبیل وہ ہزیل بیٹا ہے
شرحبیل کا اندوی ہے کوفی نابینا سماعت کی اُسنے
عبداللہ بن مسعود سے اور اُس سے جماعت نے

ابو الھیاج وہ ابو الہیاج حیان بن حصین ہے
اسدی کاتب عمار بن یاسر کا کہا احمد نے کہ یہ والد
ہے منصور بن حیان کا تابعی ہے صحیح حدیث والا ہے
روایت کی اُسنے علی اور عمار سے اور اُوس سے شعبی اور
ابو وائل نے الہیاج ساتھہ تشدید یا کے ہے جسکے
تلے دو نقطے ہین اور جیم کے ہے

فصل بیچ صحابی عورتون کے بیان مین

ھند بنت عتبہ وہ ہند بیٹی عتبہ بن ربیعہ
کی ہے عورت ابو سفیان کی مان معاویہ کی اسلام
لائی بعد سال فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے اپنے خاوند
کے سو برقرار رکہا اُن کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکے سابق نکاح پر اور تہی واسطے اُسکے فصاحت
اور عقل سو جب بیعت کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکو فرمایا
کہ نہ شرک کرو ساتھہ اللہ کے اور نہ چوری کرو تو ہند نے
کہا کہ بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے یعنی مجہکو گذارے
کے موافق خرچ نہین دیتا تو فرمایا کہ جائز ہے واسطے
تیرے لینا مال اوسکے سے جو کفایت کرے تجہکو اور
تیری اولاد کو موافق دستور کے فرمایا حضرت نے
اور نہ زنا کرنا ہند نے کہا کہ کیا آزاد عورت بہی حرام
کاری کرتی ہے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو یعنی واسطے خوف تنگی کے تو ہند نے
کہا کہ نہین چھوڑا آپ نے ہمارا کوئی بیٹا مگر کہ قتل کیا ہے
اوسکو دن جنگ بدر کے پالا اسکو ہم نے اُنکو
چھوٹی عمر مین اور قتل کیا آپ نے اُنکو بڑی عمر مین فوت
ہوئی بیچ خلافت عمر فاروق کے جسدن فوت ہوا
ابو قحافہ باپ ابوبکر صدیق کا روایت کی ہے اُس سے
عائشہ رضی اللہ عنہا نے ۔

ام ھانی وہ ام ہانی ہے اُسکا نام فاختہ
ہے بیٹی ہے ابو طالب کی بہن علی مرتضیٰ کی
پیغام کیا تہا اُسکو نکاح کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کفر کے زمانے مین اور پیغام کیا تہا اُسکو ہبیرہ
بن ابی وہب نے سو نکاح کر دیا اُسکا ابو طالب نے ساتہ
ہبیرہ کے پہر وہ مسلمان ہوگئی سو تفریق کی اسلام نے
درمیان اُسکے اور درمیان ہبیرہ کے پہر نکاح کا پیغام
کیا اُسکو حضرتؐ نے تو ام ہانی نے کہا قسم ہے اللہ

Marfat.com

البتہ مجھکو آپسے سخت محبت تھی کفر کے زمانے
مین پس کسطرح سے اسلام مین نہ آتی لیکن مین غیور ہون
ڈرکو ان وانی یعنے مبادا آپکو تکلیف ہو سو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے چپ رہے روایت کی
اس سے بہت خلق نے انمین سے ہین علی اور ابن الکلبی

ام ہشام وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن
نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے
جماعت نے۔

حرف واو

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

واثلہ بن اسقع وہ واثلہ بیٹا اسقع کا ہے
قریشی اسلام لایا اس حال مین کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تھے
اور کہتے ہین کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تھا اہل صفہ مین سے جنکا
[illegible] گھر مسجد تھا اترا بصرے مین پھر شام مین
رہتا تھا اُسکا مکان تین فرسخ پر دمشق سے ایک گانو
ہے جسکو بلاط کہا جاتا تھا پھر جا رہا بیت المقدس
مین اور فوت ہوا [illegible] برس کی عمر مین روایت
کی اس سے [illegible] اسقع ساتھ [illegible] اور [illegible]
[illegible] کے اور ہاتھ مین مہلہ کے

وہب بن عمیر وہ وہب بیٹا عمیر کا
ہے بیٹا وہب کا بھی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے
اس حال مین کہ کافر تھا آیا باپ اُسکا مدینے مین
پس مسلمان ہوا تو اُسکے واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اُسکے بیٹے وہب کو چھوڑ دیا پھر وہ بھی
اسلام لایا اور تھی واسطے اُسکے قدر اور شرافت بھیجا
اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان
بن امیہ کے زمانے فتح مکہ مین تاکہ بلاوے اُسکو
طرف اسلام کی فوت ہوا شام مین اس حال
مین کہ مجاہد تھا۔

وابصہ بن معبد وہ وابصہ بیٹا معبد کا ہے
اُسکی کنیت ابو سالم ہے قبیلۂ اوس سے اترا
کوفے مین پھر چلا وہان سے جزیرے مین فوت
ہوا رقہ مین روایت کی اُس سے زیاد بن ابو الجعد نے

وائل بن حجر وہ وائل بیٹا حجر کا ہے حضرمی
تھا رئیس حضرموت کے رئیسون سے اور تھا باپ اسکا
وہان کے بادشاہون سے ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہین خوشخبری دی
تھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو
اسکے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آویگا تمہارے
پاس وائل بن حجر زمین دور سے حضرموت سے
فرمانبردار ہو کر رغبت کرنیوالا اللہ اور اُسکے رسول کے
دین مین اور باقی ہے بادشاہون کی اولاد سے
سو جب وہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے تو حضرت نے اسکو مرحبا کیا یعنی تیرے واسطے
زمین کشادہ ہو اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسکو اپنے نزدیک کیا اور اسکے واسطے چادر بچھائی
اور اسکو اوسپر بٹھلایا اور فرمایا الٰہی برکت کر بیچ حق

Marfat.com

وائل کے اور اسکی اولاد کے اور اسکے پوتون کے اور عامل کیا اسکو اوپر جاگہ اقبال کے حضرموت سے روایت کی اس سے اسکے دونون بیٹون علقمہ اور عبد الجبار وغیرہ نے حجر ساتھ حا مہملہ اور سکون جیم اور رائے کے ہے ۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا حبشی ہے مکے کے حبشیون سے غلام آزاد ہے جبیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسنے قتل کیا تھا حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور وحشی اسدن کافر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو جنگ یمامہ مین اور وہ گمان کرتا ہے اسنے قتل کیا ہے مسیلمہ کو سو کہا اسنے کہ قتل کیا ہے مین نے اس شخص کو جو بہتر تھا لوگون مین اور اسکو جو بدتر تہا لوگون مین بیچ اس برچہی کے اترا شام مین اور فوت ہوا حمص مین روایت کی اس سے اسکے دونون بیٹون اسحاق اور حرب وغیرہ نے

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے اسکی کنیت ابو وہب ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کیطرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال مین کہ ہو پہنچا تہا قریب بلوغت کے حاکم کیا تہا اسکو عثمان نے کوفے پر اور تہا قریش کے مردون اور شاعرون سے روایت کی اس سے ابو موسی ہمدانی وغیرہ نے فوت ہوا رقہ مین ۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہے قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کافر اور بدلا دیکے چہوڑایا اسکو اسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا دیا گیا تو مسلمان ہو گیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے سے پہلے تو کیون مسلمان ہوا تو کہا اسنے کہ مین نے برا جانا کہ تم گمان کرو کہ مین مسلمان ہوا گہبرا کر قید سے سو قید کیا کافرون نے اسکو مکے مین اور تہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اسکے قنوت مین ساتھ ان لوگون کے کہ دعا مانگتے تہے واسطے ان کے مکے کے کمزور مسلمانون سے پہر چہوٹ نکلا انکے قیدیون سے اور آملا حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرۂ قضا مین روایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے ۔

ورقہ بن نوفل وہ ورقہ بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہو گیا تہا کفر کے زمانے مین اور پڑہا تہا اسنے انجیل کو اور تہا بڑی عمر والا اندہا ہو گیا تہا اور وہ بہائی ہے چچیرا خدیجہ ام المومنین کا ۔

ابو واقد وہ ابو واقد بیٹا حارث بن عوف لیثی کا ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ مین اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا اسکے بیچ سن اڑسٹھ مین پچہتر برس کی عمر مین اور دفن ہوا فخ مین ۔

ابو وہب وہ ابو وہب جشمی ہے نام اسکی کنیت اسکی ہے اور واسطے اسکے صحبت اور روایت

Marfat.com

ہے وحشی ساتھ پیش جیم اور زبر شین معجمہ اور زبر میم کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان مین

وھب بن منبہ وہ وہب بیٹا منبہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عبداللہ ہے صنعانی ہے فارسیون کی اولاد سے سماعت کی ہے اُسنے جابر بن عبداللہ اور ابن عباس سے فوت ہوا سنہ ۱۱۴ ایکسو چودہ مین منبہ ساتھ پیش میم اور زبر نون اور تشدید بار موحدہ اور زیر اُسکی کے ہے۔

وَبَرہ بن عبدالرحمن وہ وَبَرہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے اُسکی کنیت ابو خزیمہ ہے حارثی روایت کی ہے اُسنے ابن عمر اور سعید بن جبیر سے اور اُس سے ایک جماعت نے وَبَرہ ساتھ زبر واؤ اور سکون بار ایک نقطے والی کے ہے۔

وکیع بن جرّاح وہ وکیع بیٹا جراح کا ہے کوفے کے رہنے والا قوم قیس عیلان سے کہتے ہین کہ اصل اُسکی ایک گاؤن سے ہے نیشاپور کے دیہات سے سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور اوزاعی اور ثوری وغیرہم سے ہے روایت کی اُس سے عبداللہ بن مبارک اور احمد بن حنبل اور یحیی بن معین اور علی بن مدینی اور بہت خلق نے سوئے اُنکے آیا بغداد مین اور حدیث پڑہائی اُسکو بیچ اُسکے اور وہ حدیث کے حفظ اور مضبوط اُستادون سے ہے اُسکی حدیث پر اعتماد ہے اور جسکے قول کیطرف رجوع کیا جاتا ہے تہا فتوے دیتا ساتھ قول ابوجعفر کے اور البتہ سنی تہین اور نے اُس سے بہت چیزین پیدا ہوا ۱۲۹ ایکسو انتیس مین اور فوت ہوا سنہ ۱۹۷ ایکسو ستانوے مین دن عاشورے کے اور دفن ہوا فید مین اس حال مین کہ مکے سے پلٹ کر وطن کو جا رہا تہا۔ عمر ۶۹ برس تہی۔

وحشی بن حرب یہ وحشی بیٹا حرب کا ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ اور دادا سے اور اُس سے صدقہ بن خالد وغیرہ نے معدود ہے شامیون مین

ابو وائل وہ ابو وائل شقیق بن سلمہ اسدی ہے کوفی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام کا اور پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکہا حضرت کو اور نہین سماعت کی آپ سے کچھ کہا اُسنے کہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا تہا اپنے گہر والون کیواسطے جنگل مین بکریان چراتا تہا روایت کی ہے بہت صحابہ سے اُنمین سے عمر بن خطاب اور ابن مسعود اور تہا خاص ساتھ ابن مسعود کے اُسکے اکابر یارون سے اور وہ بہت حدیث والا ثقہ ہے ثابت حجت ہے فوت ہوا حجاج کے زمانے مین

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے بیٹا ابی معیط کا جاہلیت والا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ جنگ بدر کے قتل ہوا اُس مین اس حال مین کہ مشرک تہا۔

حرف یاء

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

یزید بن اسود وہ یزید بیٹا اسود کا ہے سوائی روایت کی ہے اوس سے اسکے بیٹے جابر نے اور گنا گیا ہے اہل طائف مین اور حدیث اسکی کوفیون مین ہے سُوائی ساتھ پیش سین مہملہ اور تخفیف واؤ کے اور ساتھ مد کے ہے

یزید بن عامر وہ یزید بیٹا عامر کا ہے سوائی حجازی حاضر ہوا جنگ حنین مین ساتھ مشرکون کے پھر مسلمان ہوا بعد اسکے روایت کی اس سے سائب بن یزید وغیرہ نے۔

یزید بن شیبان وہ یزید بیٹا شیبان کا ہے ازدی واسطے اسکے صحبت اور روایت ہے اور ذکر کیا جاتا ہے عدان مین روایت کی ہے اوسنے ابن مربع سے ساتھ زبر میم کے اور اوس سے عمرو بن عبداللہ بن صفوان نے حدیث اسکی حج مین ہے

یزید بن نعامہ وہ یزید بیٹا نعامہ کا ہے ضبّی روایت کی ہے اس سے سعید بن سلمان نے اور حاضر ہوا وہ جنگ حنین مین اس حال مین کہ مشرک تھا پھر مسلمان ہوا بعد اسکے کہا ترمذی نے کہ نہین معروف ہے واسطے اسکے سماع حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نعامہ ساتھ زبر نون کے اور ساتھ عین مہملہ کے ہے۔

یحیی بن اسید وہ یحیے بیٹا اسید بن حضیر کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ساتھ اسی کے تھا کنیت کیا جاتا باپ اسکا واسطے اسکے ذکر ہے بیچ فضیلت قرأت اور قاری کے کہا ابن عبد البر نے کہ تھا بیچ عمر اس شخص کے کہ نہین یاد رکھتا یعنی کم عمر تھا اور نہین جانتا مین واسطے اسکے روایت

یوسف بن عبد اللہ وہ یوسف بیٹا عبداللہ بن سلام کا ہے اسکی کنیت ابو یعقوب ہے تھا بنی اسرائیل سے یوسف بن یعقوب علیہ السلام کے اولاد سے پیدا ہوا بیچ زندگی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اٹھایا گیا طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اٹھایا اسکو حضرت نے اپنی گود مین اور ہاتھ پھیرا اسکے سر پر اور حفاظت کی اسکی اور بعض نے کہا کہ اسکے واسطے روایت ہے یعنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور نہین ہے واسطے اسکے روایت گنا گیا ہے اہل مدینہ مین

یعلی بن امیہ وہ یعلے بیٹا امیہ کا ہے تمیمی ہے حنظلی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حاضر ہوا جنگ حنین اور طائف اور تبوک مین اور شمار کیا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اس سے صفوان اور عطا اور مجاہد وغیرہم نے قتل ہوا جنگ صفین مین ساتھ علی مرتضے کے

یعلی بن مرہ وہ یعلے بیٹا مرہ کا ہے ثقفی حاضر ہوا حدیبیہ اور خیبر اور فتح مکہ اور جنگ حنین اور طائف اور تبوک مین روایت کی اس سے بیٹا اسکا عبداللہ معدود ہے کوفیون مین۔

ابو الیسر وہ ابو الیسر ساتھ زبر یا کے

Marfat.com

اُسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہ زبر سین کے کعب بیٹا ہے عمرو کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اُسکا بیچ حرف کاف کے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

یزید بن ہارون وہ یزید بیٹا ہارون کا ہے سلمی غلام آزاد واسطے ہے روایت کی اُسنے جماعت سے اور اُس سے احمد بن حنبل اور علی بن مدینی وغیرہم نے آیا بغداد مین اور حدیث پڑہائی اُنہین لوگون کو پہر پہرا طرف واسطے کے اور فوت ہوا اُسمین پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایک سو اٹہارہ مین کہا ابن مدینے نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی زیادہ حافظ ابن ہارون سے تہا عالم حدیث کا حافظ ثقہ زاہد عابد فوت ہوا سنہ ۲۰۶ مین ۔

یزید بن زریع وہ یزید بیٹا ہے زریع کا اُسکی کنیت ابو معاویہ ہے حافظ ہے روایت کی اُسنے ایوب اور یونس سے اور اُس سے ابن مدینی اور مسدد نے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب شفقت اور رحمت کے کہا احمد بن حنبل نے کہ طرف اُسکے ہے جگہ ختم ہونے ثبات کے بیچ بصرے مین فوت ہوا سنہ ۱۸۲ مین بیچ شوال کے اور واسطے اُسکے عمر ہے اکیاسی برس کی ۔

یزید بن ہرمز وہ یزید بیٹا ہرمز کا ہے ہمدانی ہے مدینی غلام آزاد ہے بنی لیث کا روایت کی ہے اُسنے ابو ہریرہ سے اور اُس سے اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عمر بن دینار اور زہری نے

یزید بن ابی عبید وہ یزید بیٹا ابو عبید کا ہے غلام آزاد سلمہ بن اکوع کا روایت کی ہے اُسنے سلمہ سے اور اُس سے یحیی نے ۔

یزید بن رومان وہ یزید بیٹا رومان کا ہے اُسکی کنیت ابو روح ہے گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین سماعت کی ہے اُسنے ابن زبیر سے اور صالح بن خوات سے روایت کی اُس سے زہری وغیرہ نے

یزید بن اصم وہ یزید بیٹا اصم کا ہے بہانجا ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روایت کی اُسنے میمونہ اور ابو ہریرہ سے

یزید بن نعیم وہ یزید بیٹا نعیم کا ہے وہ بیٹا ہزال کا اسلمی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور جابر سے اور اُس سے ایک جماعت نے نعیم ساتہ زبر نون اور عین مہملہ کے ہے اور ہزال ساتہ زبر ہا اور تشدید زا کے ہے

یزید بن زیاد وہ یزید بیٹا زیاد کا ہے دمشق کے رہنے والا روایت کی اُسنے زہری اور سلیمان بن حبیب سے اور اُس سے وکیع اور ابو نعیم نے

یعلی بن مملک وہ یعلے بیٹا مملک کا ہے ساتہ زبر پہلے میم کے اور جزم دوسرے کے اور زبر لام کے کہ بعد اُسکے کاف ہے تابعی ہے روایت کی ہے اُسنے اُم سلمہ سے اور اُس سے ابن ابی ملیکہ نے ۔

Marfat.com

یعیش بن طخفہ وہ یعیش بیٹا طخفہ کا بیٹا قیس غفاری کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور تہا باپ اُسکا اصحاب صُفّہ مین سے اور اُس سے ابو سلمہ نے طخفہ ساتہہ زبر طا اور جزم خا معجمہ کے ہے

یعقوب بن عاصم وہ یعقوب بیٹا عاصم بن عروہ بن مسعود ہے ثقفی حجازی روایت کی اُسنے ابن عمر سے۔

یحیی بن خلف وہ یحیی بیٹا خلف کا ہے باہلی روایت کی ہے اُسنے معتمر وغیرہ سے اور اُس سے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے فوت ہوا سنہ دو سو بیالیس ۲۴۲ مین واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب آعدوا التالجہاد کی

یحیی بن سعید وہ یحیی بیٹا سعید کا ہی انصاری ہے مدنی سماعت کی اُسنے انس بن مالک اور سائب بن یزید اور خلقت سے سوائے اُن کے روایت کی اُس سے ہشام بن عروہ اور مالک بن انس اور شعبہ اور ثوری اور ابن عیینہ اور ابن مبارک وغیرہم نے تہا والی ہوا قضا کا حضرت صلعم کی مدینے مین بیچ زمانے بنی اُمیہ کے اور لایا اُسکو منصور عراق مین اور قاضی کیا اُسکو ہاشمیہ مین فوت ہوا سنہ ۱۴۳ ایکسو ترتالیس مین ہاشمیہ مین تہا امام حدیث اور فقہ کے اماموں سے عالم زاہد پرہیزگار نیکوکار مشہور ساتہہ فقہ

اور دین کے

یحیی بن حصین وہ یحیی بیٹا ہی حصین کا ہے روایت کی ہے اُسنے اپنی دادی ام الحصین سے اور طارق سے اور اُس سے ابو اسحاق اور شعبہ نے ثقہ ہے۔

یحیی بن عبد الرحمن وہ یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب ابی بلتعہ ہے مدنی ہے روایت کی اُسنے ایک جماعت اصحاب سے اور روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین نے۔

یحیی بن عبد اللہ وہ یحیی بیٹا عبد اللہ بن بحیر کا ہے صنعانی روایت کی ہے اُس نے اس شخص سے جو سنا ہی فروہ بن مسیک سے اور اُس سے معمر نے بحیر ساتہہ زبر باء موحدہ اور کسر حاء مہملہ کے اور ساتہہ راء کے ہی۔

یحیی بن ابی کثیر وہ یحیی بیٹا ابی کثیر کا ہی اُسکی کنیت ابو النصر ہے یمامی غلام آزاد ہے طی کا اصل اُسکی بصری ہے پھر جا رہا یمامہ مین دیکہا ہے اُسنے انس بن مالک کو اور سماعت کی اُسنے عبد اللہ بن ابو قتادہ وغیرہ سے اور روایت کی اُس سے عکرمہ اور اوزاعی وغیرہ نے۔

یونس بن یزید وہ یونس بیٹا یزید کا ہی ایلی روایت کی اُس نے عکرمہ اور قاسم اور زہری سے اور اُس سے ابن مبارک اور ابن وہب نے ثقہ ہے فوت ہوا سنہ ۱۵۹ ایکسو انسٹہہ مین۔

یونس بن عبید بصری ہے سماعت

Marfat.com

کی ہے اسنے حسن سے اور ابن سیرین سے
روایت کی اس سے ثوری اور شعبہ نے فوت
ہوا ۱۳۹ سنہ ایک سو انتالیس مین

فصل بیچ صحابیہ عورتون کے بیان مین

یسیرہ وہ یسیرہ ملن ہے یاسر کی
انصاریہ تھی ان عورتون مین سے جنھون نے
ہجرت کی روایت کی اس سے اسکی پوتی
حمیضہ بنت یاسر نے یسیرہ ساتھ پیش یا اور
زبر سین مہملہ اور جزم یا اور ساتھ را کے ہے

باب دوسرا

بیچ ذکر امامون اہل اصول کے

مالک بن انس وہ امام ہے مالک بیٹا
انس بن مالک بن ابی عامر ہے اصبحی
اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور ہم نے امام
مالک کا ذکر پہلے اسواسطے شروع کیا ہے کہ
وہ مقدم ہے سب سون پر زمانے مین اور
قدر مین اور معرفت مین اور علم مین اور وہ شیخ
ہے علماء کا اور استاد ہے امامون کا اگرچہ
ہم نے مقدمہ کتاب مین مقدم کیا ہے اوپر
بخاری اور مسلم کو واسطے اس شرط کے کہ
واسطے دونون کتاب ان کی ہی سو نہین
مقدم کرتے ہم ان دونون کو اسپر اس جگہ مین
بیچ ذکر کے اسواسطے کہ وہ زیادہ تر حقدار اور

اور لائق تر ہے اور کتابین ان دونون کی لائق
تر ہین ساتھ مقدم کرنے کے اسکی کتاب سے اور
مناسب تر پیدا ہوا ہجرت کو پچانوے سال مین
اور فوت ہوا ۱۷۹ سنہ ایکسو انیاسی مین اور
اسکی عمر چوراسی سال کی ہی اور کہا واقدی نے
کہ فوت ہوا نوے سال کی عمر مین اور وہ امام
ہے حجاز کا بلکہ سب لوگون کا فقہ اور حدیث
مین اور کافی ہے واسطے فخر اسکے کے کہ
امام شافعی اسکے شاگردون سے ہے لیا ہے
اسنے علم کو زہری اور یحیی بن سعید اور نافع
اور محمد بن منکدر اور ہشام بن عروہ اور زید
بن اسلم اور ربیعہ بن عبدالرحمن اور بہت
خلقت سے سوائے انکے اور سیکہا ہے اس سے
علم بہت خلقت نے کہ کثرت کے سبب سے
گنے نہین جاتے اور وہ امام ہین شہرون کے
ائمہ ہین شافعی اور محمد بن ابراہیم بن دینار
اور ابو ہاشم اور عبدالعزیز بن ابی حازم
اور یہ لوگ مثل سکے ہین اسکے ساتھیون
سے اور معن بن عیسی اور یحیی بن یحیی اور
عبداللہ بن مسلمہ قعنبی اور عبداللہ بن وہب
وغیرہما اور سوائے انکے بے شمار لوگ جو گنے
نہین جاتے اور یہ لوگ مشائخ ہین بخاری
اور مسلم اور ابوداؤد اور ترمذی اور احمد بن حنبل
اور یحیی بن معین وغیرہم حدیث کے امامون نے
کہا بکر بن عبداللہ صنعانی نے کہ آئے ہم پاس

Marfat.com

مالک بن انس کے سو ہمکو حدیث بیان کرنے
لگا ربیعہ بن عبدالرحمن سے اور ہم زیادہ چاہتے
تھے اُس سے حدیث ربیعہ کی سو مالک نے ایک
دن ہم سے کہا کہ کیا کرتے ہو ساتھ ربیعہ کے
اور حالانکہ وہ سوتا ہے اس طاق مین سو آئے
ہم پاس ربیعہ کے سو بیدار کیا اُسکو
اور کہا ہم نے اُس سے کہ تو ربیعہ ہے اُسنے
کہا کہ ہان ہم نے کہا کہ جو حدیث بیان کرتا ہے
تجھہ سے مالک بن انس صحیح ہے اُسنے کہا
کہ ہان ہم نے کہا کسطرح بیان کرتا ہے
تجھہ سے مالک اور نہین بیان کرتا تو خود کہا
کیا تم نہین جانتے کہ ایک مثقال دولت بہتر
ہے اونٹ علم سے کہا عبدالرحمن بن مہدی نے
کہ سفیان ثوری امام ہے حدیث کا اور نہین ہے
امام سنت کا اور اوزاعی امام ہے سنت کا
اور نہین ہے امام حدیث اور امام مالک حدیث
اور سنت دونون کا امام ہے اور تھا امام مالک
مبالغہ کرنیوالا بیچ تعظیم علم اور دین کے یہان
تک کہ جب ارادہ کرتا تھا کہ حدیث بیان کرے
تو وضو کرتا اور اپنے بستر پر بیٹھہ جاتا اور اپنی
داڑہی مین کنگھی کرتا اور خوشبو لگاتا اور
اطمینان سے چین اور ہیبت کیساتھ بیٹھتا
پھر حدیث بیان کرتا تو کسی نے اُس سے کہا کہ
اسکا کیا سبب ہے تو اُسنے کہا کہ مین دوست رکھتا
ہون اس بات کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حدیث کی تعظیم کرون اور گذرا ایکدن
ابی حازم پر اور حالانکہ وہ بیٹھا حدیث بیان
کرتا تھا سو وہان سے آگے گذرا تو کسی نے
اسکا سبب پوچھا کہ مین نے وہان کوئی جگہ
نہ پائی جسمین بیٹھون سو مین نے برا جانا کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سیکھون
کھڑا ہو کر کہا یحیی بن سعید نے کہ نہین ہے
لوگون مین کوئی صحیح تر حدیث والا مالک
بن انس سے اور کہا شافعی نے کہ جب ذکر
کیا جاوے علما کو تو مالک ستارہ ہے اور مجھکو
زیادہ تر امن بات کے سوائی کسی پر نہین اور کہا
کہ جب آوے حدیث مالک سے تو مضبوط پکڑ
اسکو اپنے دونون ہاتھہ سے اور کہا کہ تھا مالک
جب آتا کوئی پاس اُسکے اہل بدعت اور ہوی
تو کہتے کہ مین اپنے تئین دیکھتا ہون کہ مین روشن
دلیل پر ہون اپنے دین سے یعنی مجھکو اپنے
دین پر یقین حاصل ہے اور تو تو شک مین ہے
سو تو اپنے جیسے شک والے کیطرف جا اور سو
اُس سے جا کر جھگڑا کر اور کہا مالک نے کہ جھگڑا
واسطے آدمی کے خیر بیچ نفس اپنے کے تو
نہین ہوتا ہے واسطے لوگون کے اُسمین خیر
اور کہا نہین ہے علم ساتھ کثرت روایت کے
اور سوائے اُسکے کچھ نہین کہ وہ نور ہے کہ
خدا اُسکو دل مین رکھہ دیتا ہے اور کہا ابو عبد اللہ
نے کہ مین نے دیکھا گویا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مسجد مین بیٹھے ہین اور لوگ آپ کے گرد
ہین اور مالک حضرت کے آگے کہڑا ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے مشک ہے سو آنحضرت
اس سی مٹھی مٹھی لیتے ہین اور مالک کو دیتے
ہین اور مالک اسکو پھیلاتا اور بہاتا ہے لوگون پر
اور کہا مطرف نے سو تعبیر کہی ہین نے اسکی علم
اور پیروی سنت اور کہا شافعی نے کہ کہا مجھ
سے میری پھوپھی نے اور حالانکہ ہم مکے مین تھے
کہ مین رات کو ایک عجوبہ دیکھا مین نے اس سی
کہا اور وہ کیا ہے اسنے کہا کہ مین نے دیکھا
کہ گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ مر گیا آج رات کو
زیادہ علم والا اہل زمین سی کہا شافعی نے سو ہم نے
حساب کیا تو ناگہان وہ دن تہا کہ فوت ہوا امام
مالک بن انس و مروی ہے مالک سے کہا کہ
داخل ہوا مین ہارون رشید پر سو اسنے مجھ سے کہا
کہ اے ابو عبد اللہ سزاوار ہے کہ تو ہمارے پاس
آیا جایا کرے کہے تا کہ ہمارے لڑکے
تجھ سے موطا سنین کہا مالک نے کہ خدا عزت دے
امیر المومنین کو مقرر یہ علم تم سے نکلا ہے سو اگر
تم اسکی عزت کروگے تو عزت پاویگا اور اگر تم
اسکو ذلیل کروگے تو ذلیل ہو جاویگا اور لوگ
علم پاس آتے ہین اور علم کسی کے پاس نہین جاتا
سو کہا ہارون نے کہ تو نے سچ کہا انکا طرف
مسجد کے تا کہ سنو تم ساتھ لوگون کے اور مروی
ہے کہ ہارون رشید نے مالک سے سوال کیا

کیا تمہارا کوئی گھر ہے مالک نے کہا کہ نہین
تو رشید نے اسکو تین ہزار اشرفی دی اور
کہا کہ تو ان اسکے ساتھ کوئی گھر خرید کر سو مالک
نے انکو لیا اور خرچ نہ کیا سو جب ارادہ کیا
رشید نے شہر بشہر جانیکا تو کہا مالک سے
کہ سزاوار ہے کہ تو ہمارے ساتھ نکلے سو ہم نے
قصد کیا ہے کہ رغبت دلاوین لوگون کو
موطا پر جیسے کہ جمع کیا عثمان نے لوگون کو قرآن
پر سو مالک نے کہا کہ لیکن جمع کرنا لوگون کا موطا پر
سو نہین ہے واسطے تیرے طرف اسکے کوئی
راہ اسواسطے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے جدے جدے اور متفرق ہوئے بعد
آپ کے شہرون اور ملکون مین سو انہون نے
حدیث بیان کی ہر جگہ سو ہر شہر والون کے
پاس علم ہے اور بیشک فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اختلاف میری امت کا رحمت
ہے اور نکلنا ہمارا ساتھ تیرے سو نہین ہے
طرف اسکی کوئی راہ اسواسطے کہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کا رہنا بہتر ہے
واسطے انکے اگر وے جانتے اور کہا کہ مدینہ
نکال دیتا ہے اپنی میل کو اور یہ تمہاری
اشرفیان بدستور موجود ہین اگر تم چاہو تو
چہوڑ دو یعنی تو نے تو مجھکو مدینہ چھوڑنے کی
اسواسطے تکلیف دی ہو کہ تو نے مجھکو اشرفیان
دین سو نہین مقدم کرتا مین دنیا کو رسول اللہ

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم کے مدینے پر اور کہا شافعی
نے کہ دیکھا مین نے مالک کے دروازے پر
گہوڑے بیچ خراسانی گہوڑون سی اور مصری
خچرون سے کہ نہین دیکھا مین نے زیادہ تر
خوبصورت اُن سے سو مین نے کہا کہ کیا
خوبصورت ہی سو کہا مالک نے کہ یہ تحفہ ہے میری
طرف سی واسطے تیرے اے ابو عبداللہ
سو مین نے کہا کہ رکھہ لے اُنمین سے ایک
چوپایہ واسطے سواری اپنی کے تو مالک نے کہا
کہ مین شرماتا ہون اللہ تعالے سے کہ روندون
اُس زمین کو جس مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مدفون ہین چوپایے کے کھر سے اور بہت
ہین ایسے مناقب واسطے ایسے پہاڑ خوشبودار
اور دریا مجنہر اُنکے ۔

نعمان بن ثابت وہ امام ابو حنیفہ بیٹا
ثابت بن زوطا کا ہے کوفے کے رہنے والا
حمزہ تیلی کی قوم سے تہا ریشم فروش بیچتا ریشم
کو اور تہا دادا اُسکا زوطا کابل سے غلام
بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کا پس آزاد کیا گیا تہا
اور پیدا ہوا باپ اُسکا ثابت اسلام پر اور
بعض نے کہا کہ وہ آزاد لوگون مین سے ہی
اور نہین واقع ہوئی اُسپر غلامی کبہی اور گیا ثابت
پاس علی مرتضی کے اور حالانکہ وہ چھوٹا تہا
سو دعا کی واسطے اُسکے علی مرتضی نے ساتہہ
برکت کے اُسکے حق مین اور اُسکی اولاد کے

حق مین پیدا ہوا سنہ اسی ۸۰ مین اور فوت ہوا
بغداد مین سنہ ۱۵۰ ایکسو پچاس مین اور دفن کیا
گیا خیزران کے قبرستان مین اور اُسکی قبر
مشہور ہے بغداد مین اور موجود تہے بیچ زمانے
اُسکے کے چار اصحاب انس بن مالک بصری
مین اور عبداللہ بن ابی اوفی کوفے مین اور سہل
بن سعد ساعدی مدینے مین اور ابو طفیل عامر بن
واثلہ مکے مین اور نہین ملاقات کی ساتہہ کسی
کے اُنمین سے اور نہ سیکہا اُن سے اور سیکہی ہے
اُسنے فقہ حماد بن ابی سلیمان سے اور سماعت
کی ہے اُسنے عطا بن ابی رباح سے
اور ابو اسحاق سبیعی اور محمد بن منکدر
اور نافع اور ہشام بن عروہ اور سماک بن حرب
وغیرہم سے روایت کی اُس سے عبداللہ
بن مبارک اور وکیع بن جراح اور یزید بن
ہارون اور قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن
شیبانی وغیرہم نے اور نقل کیا اُسکو منصور نے
کوفے سے طرف بغداد کے اور اقامت کی اُس نے
بیچ اُسکے یہانتک کہ فوت ہوا اور مجبور کیا تہا
اُسکو ابن ہبیرہ نے بیچ زمانے مروان بن محمد ہوئی
کے اوپر قضا کوفے کے یعنی تاکہ اُسکو کوفہ
کا قاضی بنایا جاوے سو امام ابو حنیفہ نے
قاضی بننے سے انکار کیا سو مارا اُسنے اُسکو کوڑے
دس دنون مین ہر دن دس کوڑے پہر جب
یہ دیکہا کہ قضا کو قبول نہین کرتا سو اُسکا چہوڑ دیا

Marfat.com

اور جبکہ نقل کیا اُسکو منصور نے طرف عراق کے
تو مجبور کیا اُسکو قضا پر تو ابوحنیفہ نے انکار کیا
سو اُسنے اُسکو قسم دی کہ ضرور قضا قبول کرے
اور قسم کہائی ابوحنیفہ نے کہ نہ قضا کرے اور مکرر
ہوئین قسمین درمیان دونون کے تو قید کیا
اُسکو منصور نے اور مر گیا قید مین کہا حکم بن ہشام
نے کہ مین نے شام مین ابوحنیفہ کا ذکر سنا
کہ وہ سب لوگون مین زیادہ تر امانتدار تہا
اور بادشاہ نے چاہا کہ اپنے خزانون کی کنجیون
کا اُسکو متولی کرے یا اُسکو مارے سو اختیار کیا
ابوحنیفہ نے مار کہانے کو اوپر مار خدا کے اور روایت
کہ ذکر کیا گیا ابوحنیفہ نزدیک ابن مبارک کے تو
ابن مبارک نے کہا کہ کیا تم ذکر کرتے ہو ایسے مرد
کو کہ پیش کی گئی اُسپر دنیا ساری سو وہ بہاگا
اُس سے - تہا درمیانہ قد والا اور بعض نے
کہا کہ تہا دراز قد والا گندم گون خوبصورت عمدہ
کلام والا سب لوگون سے اور میٹہی بات والا
عمدہ مجلس والا بہت سخاوت کرنیوالا نیک
سلوک کرنیوالا واسطے مددگارون اپنے کے
کہا شافعی نے کہ کہا گیا واسطے مالک کے
کہ کیا دیکہا ہے تو نے ابوحنیفہ کو اُسنے کہا ہان
دیکہا مین نے ایسے مرد کو کہ اگر کلام کرے تجہ
سے اس ستون مین کہ کردے اُسکو سونا
تو البتہ قائم ہو ساتہہ حجت کے اور شافعی نے
کہا کہ جو چاہے کہ دسترس پیدا کرے فقہ مین
تو وہ عیال ہے ابوحنیفہ کا یعنے اُس سے فقہ
سیکہے اور کہا ابوحامد غزالی نے کہ روایت
کیا گیا کہ ابوحنیفہ جاگتا تہا آدہی رات اور سوتا تہا
تو اشارہ کیا طرف اُسکے ایک آدمی نے اور
حالانکہ وہ چلتا تہا اور کہا اُسنے کسی دوسرے
کہ یہ وہ شخص ہے جو تمام رات جاگتا ہے سو
ہمیشہ رہا جاگتا بعد اُسکے تمام رات اور کہا میں
شرماتا ہون اللہ سے کہ وصف کیا جاؤن
ساتہہ اُس عبادت کے جو مجہہ مین نہ ہو اور کہا
شریک نخعی نے کہ تہا ابوحنیفہ بہت چپ رہنے
والا ہمیشہ فکر کرنیوالا کم سخن ساتہہ لوگون کے
اور یہ واضح دلیل ہے اوپر علم باطن اُسکے کے
اور مشغول ہونے اُس کے کے ساتہہ مہمات
دین کے پس جو دیا گیا چپ اور زہد تو وہ دیا گیا
علم سب اور اگر جاوین ہم طرف بیان کرنے
مناقب اُسکے کے تو البتہ دراز کرین ہم کتاب کو
اور نہ پہونچین ہم طرف غرض کی اُس سے
سو بیشک تہا وہ عالم عامل پرہیزگار زاہد
عابد امام بیچ علوم شریعت کے اور غرض
ساتہہ وارد کرنے ذکر اُسکے کے اس کتاب مین
اگرچہ نہین روایت کی ہم نے اُس سے کوئی
حدیث مشکوٰۃ مین تبرک ہے ساتہہ اُسکے واسطے
عالی ہونے مرتبے اُسکے کے اور بہت ہونے
علم اُسکے کے

محمد بن ادریس شافعی رح

وہ امام ابوعبد اللہ

ـب ہے محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن
شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن
ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی
مطلبی ملا تھا شافع نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو
اور حالانکہ کالڑکا تھا اور مسلمان ہوا باپ اُسکا
سائب دن جنگ بدر کے اور سائب تھا صاحب
جھنڈے بنی ہاشم کے کا سو گرفتار ہوا اور بدلا
دیا اُسنے اپنی جان کا پھر اسلام لایا اور پیدا ہوا
شافعی غزہ میں کہ ایک شہر ہے فلسطین سے
سنہ ایکسو پچاس میں اور اٹھایا گیا طرف مکہ
کے دو سال کی عمر میں اور بعض نے کہا کہ پیدا
ہوا عسقلان میں اور بعض نے کہا کہ یمن میں
اور وہ سال وہی ہے کہ فوت ہوا بیچ اُسکے
امام ابو حنیفہ اور بعض نے کہا کہ جسدن ابو حنیفہ
فوت ہوئے اُسدن شافعی پیدا ہوا کہا بیہقی نے
کہ یہ قید دن کی نہیں پائی میں نے مگر بعض
روایتوں میں اور جو برس کی قید ہے سو مشہور
ہے درمیان اہل تواریخ کے اور کہا محمد بن
...م نے کہ جب حاملہ ہوئی ماں شافعی کی
ساتھ اُسکے تو اُسنے خواب میں دیکھا کہ گویا مشتری
اُسکے پیٹ سے نکلا اور ٹوٹ گیا پھر واقع ہوا
ہر شہر میں اُس سے ایک ٹکڑا اُسکا تو کہا تعبیر
کہنے والے نے کہ پیدا ہو گا تیرے پیٹ سے ایک
عالم بڑا اور کہا شافعی نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں بیچ حضرت کے

نے مجھسے فرمایا کہ اے لڑکے تو کون ہے
میں نے عرض کیا کہ میں آپکی قوم میں سے ہوں
یا حضرت ۔ تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجھسے قریب ہو تو میں حضرت کے
سے قریب ہوا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی تھوک لی سو مینے اپنا مہنہ کھولا سو چھوڑی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوک اپنی میری
زبان اور میرے مہنہ اور میرے ہونٹوں پر
پھر فرمایا کہ جا خدا تیرے حق میں برکت کرے
اور نیز کہا امام شافعی نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے میں اور گویا میں
ایک مرد ہوں صاحب ہیبت . . . . . .
امامت کرتے ہیں لوگوں کی بیچ مسجد حرام میں پھر
جب نماز سے فارغ ہوئے تو متوجہ ہوئے
طرف لوگوں کے اُن کو احکام سکھلانے
لگے سو میں آپکے قریب ہوا تو میں نے کہا
مجھکو سکھلائیے تو حضرت نے اپنی آستین سے
ایک ترازو نکالی اور مجھکو دی اور فرمایا کہ یہ ہے
تیرے واسطے کہا شافعی نے اور تھا وہاں ایک
تعبیر کہنے والا سو میں نے اپنی خواب اُسکے پیش
کی تو اُسنے کہا تو امام ہو جاویگا علم میں اور ہوگا
تو سنت پر اسواسطے کہ امام مسجد حرام کا افضل
ہے سب اماموں سے اور جو ترازو تھی سو اُسکا
بیان یوں ہے کہ تو معلوم کریگا حقیقت
چیز کی جو فی نفسہ ہے اور ذکر کیا ہے علما دین

Marfat.com

کہ امام شافعی اول ابتدا مین محتاج فقیر تہا پہر
جب اُنہون نے اُسکو معلم کے سپرد کیا تو
معلم کی اجرت نہ پاتے تہے تو معلم تعلیم مین
قصور کرتا تہا لیکن معلم جب کسی لڑکے کو کچہہ بتاتا
تہا تو شافعی اُس کلام کو جہٹ سیکہہ لیتا تہا
پہر جب معلم اپنی جگہ سے اٹہہ کہڑا ہوتا تو شافعی
لڑکون کو وہ چیزین سکہلانے لگتا تہا سو نظر کی
معلم نے سو اُسنے دیکہا کہ شافعی کفایت کرتا
ہے اُسکو لڑکون کی تعلیم سے زیادہ کام دیتا
اجرت سے جو اُس سے امید رکہتا تہا تو اُس نے
اجرت مانگنی چہوڑدی پہر یہ دستور رہا چالو
یہانتک کہ سیکہا شافعی نے قرآن کو نو سال
کی عمر مین اور کہا شافعی نے کہ جب مین نے
قرآن کو ختم کرلیا تو داخل ہوا مین مسجد مین
اور تہا بیٹہتا مین پاس علما کے اور یاد کرتا تہا
مین حدیث کو اور مسئلے کو اور تہا گہر ہمارا مکے
مین بیچ شعب خیف کے اور تہا مین فقیر
محتاج اسقدر کہ نہ تہا پاس میرے کچہہ کہ مین
اُس سے کاغذ خرید کرون سو مین لیتا تہا ہڈی
اور لکہتا تہا اُسمین اور پہلے پہل فقہ پڑہی
شافعی نے مسلم بن خالد سے اور اسی کے
درمیان پہونچی اُسکو خبر کہ مالک بن انس امام
ہے مسلمانون کا اور مدینے مین رہتے ہین کہا شافعی
نے سو واقع ہوا میرے دل مین کہ مین اُنکے
پاس جاؤن سو مانگ لی مین نے سوطا

ایک مرد سے مکے مین اور یاد کرلیا مین نے
اُسکو پہر داخل ہوا مین پاس حاکم مکے کے سو
لکہا لیا مین نے ایک خط اُس سے طرف
حاکم مدینے کے اور طرف مالک بن انس کے
اور آیا مین مدینے مین اور پہونچایا مین نے
خط تو مدینے کے حاکم نے کہا کہ اے جوان
اگر تکلیف دیتا تو مجہکو اسکی کہ مین مدینے سے
مکے تک ننگے پاؤن چلون تو آسان تہا مجہپر
چلنے سے مالک کے دروازے تک تو مین نے
کہا کہ اگر سردار مناسب جانے تو مالک کو
یہان طلب کرے تو اُسنے کہا کہ ہرگز نہین
کاش اگر مین اُسکی طرف سوار ہوکر جاؤن اور
اُسکے دروازے پر جاکر بہت دیر کہڑا ہون
تو ہمارے واسطے دروازہ کہلے پہر سوار ہوا
اور ہم اُسکے ساتہہ گئے طرف گہر مالک کے سو
آگے بڑہا ایک مرد اور اُسنے دروازے کو دستک
دی سو نکلی طرف ہماری ایک لونڈی کالی
تو حاکم نے اُس سے کہا کہ تو جاکر اپنے مالک سے
کہہ دے کہ امیر دروازے پر کہڑا ہے سو اندر
گئی لونڈی اور دیر کی پہر نکلی سو اُسنے
کہا کہ میرا مالک کہتا ہے کہ اگر تجہکو کچہہ مسئلہ
پوچہنا ہو تو رقعہ مین لکہکر میرے پاس بہیجدے
تاکہ اُسکا جواب تیرے پاس آدے اور اگر کسی
اور مہم کے واسطے تمہارا آنا ہو تو تجہکو معلوم ہے
جمعرات کا دن سو پہر جا تو امیر نے لونڈی سے

سے کہا کہ میرے پاس ایک خط ہے مکے کے
حاکم کا ایک ضروری کام مین سو وہ لونڈی
اندر گئی اور پہر نکلی اور اُسکے ہاتھہ مین
کرسی تہی سو اُسنے اُسکو رکہا پہر امام مالک
اندر سے نکلے سو ناگہان وہ بڈہے تہے
دراز قد ہیبت ناک شکل والے اور وہ پہنے
تہے چادر طیلسان کی سو مین نے اُسکو
وہ خط دیا سو جب پہونچا اُسکے اس قول
تک کہ محمد بن ادریس شریف آدمی ہے
فلان فلان کام ہے تو امام مالک نے خط کو
ہاتھہ سے پہینکدیا اور کہا کہ سبحان اللہ ہو
گیا ہے علم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا
اسطور پر کہ طلب کیا جاتا ہے ساتھہ وسیلونکے
کہا شافعی نے سو گیا مین پاس مالک
کے تو مین نے کہا کہ خدا تجہکو نیک کرے
کہ مین ایک مرد ہون مطلب کی اولاد سے
میرا حال اور قصہ یون ہے اور یون ہے
سو جب مالک نے میرا کلام سنا تو نظر کی
طرف میری ایک گہڑی اور تہی واسطے
امام مالک کے فراست اور دانائی تو اُسنے
مجہہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے مین نے کہا
کہ محمد تو مالک نے کہا کہ اے محمد ڈر اللہ سے
اور بچ گناہون سے پس تحقیق ہوگا واسطے
تیرے ایک شان شانون سے تو مین نے کہا کہ بہت
خوب اور تعظیم کرتا ہون تعظیم کرنی تو کہا مالک نے

کہ بیشک خدا نے ڈالا ہے تیرے دل مین
نور پس نہ بجہا تو اُسکو ساتھہ گناہ کے
پہر فرمایا کہ جب کل ہو تو کسی کو اپنے ساتھہ
لانا جو تیرے واسطے موطا کو پڑہے تو مین نے
کہا کہ مین اُسکو یاد پڑہتا ہون پہر جب
کل ہوا تو مین اُنکے پاس پہر گیا اور شروع
کیا مین نے پڑہنا سو جب مین چاہتا تہا
کہ قرارت کو قطع کرون واسطے خوف ملال
اُن کے کے تو خوش لگتی اُسکو خوبی قرارت
میری کی تو کہتے امام مالک کہ اے جوان اور
پڑہ یہانتک کہ ختم کیا مین نے اُسکو تہوڑی
دنون مین پہر مین ٹہیرا رہا مدینے مین
یہانتک کہ فوت ہوئے امام مالک اور
امام شافعی کا دستور تہا کہ جب کوئی امام
مالک کا کوئی قول نقل کرتے تو کہتے یہ قول
ہمارے اُستاد کا ہے کہا عبد اللہ بن احمد بن
حنبل نے کہ مین نے اپنے باپ سے کہا کہ شافعی
کیسا مرد تہا کہ مین نے تجہسے سنا ہے کہ
تو اُسکے واسطے بہت دعا کیا کرتا ہے تو اُسنے
مجہسے کہا کہ اے بیٹا تہا شافعی مانند سورج کے
واسطے دن کے اور مانند آرام کے واسطے
لوگون کے سو نظر کر کہ کیا واسطے اِن دونون
کوئی جانشین ہے یا دونون کا بدلا ہے
اور کہا اُسکے بہائی صالح بن احمد نے کہ آیا
شافعی ایکدن میرے باپ کی بیمار پرسی کو

Marfat.com

اور تھا بیمار کہا سو اٹھا میرا باپ طرف اسکے
اور اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ
دیا پھر اسکو اپنی جگہ میں بٹھلایا اور آپ اسکے
آگے بیٹھا پھر ایک گھڑی اس سے کچھ پوچھتا
رہا پھر جب کھڑا ہوا شافعی اور سوار ہوا تو میرے
باپ نے اسکی رکاب پکڑی اور اسکے ساتھہ
چلا سو پہونچی یہ خبر یحیی بن معین کو تو کہا سبحان
اللہ تو نے یہ کام کسواسطے کیا تو میرے
باپ نے کہا اور تو بھی ایسا ہی کر یا اگر چلتا تو اسکی
دوسری جانب سے تو البتہ نفع پاتا ساتھہ اسکے
جو چاہے فقہ کو تو چاہیے کہ سونگھے دم اس خچر
کی اور کہا احمد بن حنبل نے کہ نہیں جانتا
میں کسی کو کہ بڑی نسبت ہو طرف اسلام کی
شافعی کے زمانے میں شافعی سے اور البتہ میں
اسکے واسطے دعا کرتا ہوں بیچ ہر نماز کے
کہ الہی بخش مجھکو اور میرے ماں باپ کو
اور محمد بن ادریس شافعی کو اور کہا حسین
بن محمد زعفرانی نے کہ نہیں پڑھی میں شافعی
پر کتابوں سے کوئی چیز مگر کہ احمد بن حنبل
حاضر تھا اور کہا شافعی نے کہ نہیں طلب
کیا کسی نے علم کو ساتھہ تعمق کے اور عزت
نفس کے اور خدمت علماء کے تو اسنے
خلاصی پائی اور کہا شافعی نے کہ نہیں مناظرہ
کیا میں نے کسی سے کبھی مگر یہ کہ چاہا کہ
توفیق دیا جاوے اور میانہ روی کرے اور

مدد کیا جاوے اور ہو اسپر نگہبانی
اور حفاظت اسکی اور نہیں مناظرہ کیا میں
کسی سے مگر یہ کہ نہیں پرواہ کی میں نے
اسکی کہ بیان کرے اللہ حق کو میری زبان
یا اسکی زبان پر اور کہا یونس بن عبدالاعلی
نے کہ سنا میں نے شافعی کہتا تھا کہ مبتلا
ہو جانا مرد کا ساتھہ خدا کے منع کی ہوئی
چیزوں کے سوائے شرک کے بہتر ہے واسطے
اسکے اس سے کہ نظر کرے علم کلام میں
اور قسم ہے اللہ کی اطلاع پائی میں نے
اہل کلام سے ایسی چیز پر کہ نہیں گمان میرا
گذری تھی میرے کبھی اور کہا کہ نہیں مرتد
ہوا کوئی ساتھہ کلام کے اور اسنے خلاصی پائی
ہو اور کہا ابو محمد شافعی کے بھائی نے
اپنی ماں سے کہ بہت وقت آئے ہم ایک رات
میں تیس بار یا زیادہ تو تھا چراغ چلتا آگے
شافعی کے اور تھا لیٹتا اور یاد کرتا پھر پکارتا
اسے لونڈی چراغ لا سو وہ چراغ لاتی سو لکھتے
امام شافعی جو لکھتے پھر کہتے لونڈی سے کہ
اٹھالے اسکو سو کسی نے ابو محمد سے کہا کہ کیا
مراد ہے ساتھہ پھیر دینے چراغ کے تو اسنے
کہا کہ اندھیرا روشن کرتا ہے دل کو اور کہا
شافعی نے کہ مدد چاہو اوپر کلام کے ساتھہ
چپ رہنے کے اور مدد لو اوپر استنباط کی
ساتھہ فکر کے اور کہا کہ جسنے نصیحت کی اپنے

Marfat.com

بھائی کو چھپکے تو اُسنے اُسکی خیر خواہی کی
اور اُسکو سنوارا اور جسنے اُسکو کہلم کہلا
نصیحت کی تو اُسنے اُسکو رسوا کیا اور اُسکی
خیانت کی اور کہا حمیدی نے کہ آیا شافعی
صنعا سے مکے میں ساتھہ بیس ہزار اشرفی
کے رومال میں سو گاڑا خیمہ اپنا باہر مکے سے
سو تھے لوگ آتے پاس اُسکے سو ہمیشہ رہی
دیتے لوگون کو یہانتک کہ سب اشرفیاں
خرچ ہوگئیں پہر مکے مین داخل ہوئے اور
کہا مزنی نے کہ نہین دیکھا مین نے کوئی
زیادہ تر سخی شافعی سے نکلا مین ساتھہ
اُسکے عید کی رات کو مسجد سے اور مین فکر
کرتا تہا ساتھہ اُسکے ایک مسئلہ کا یہانتک
کہ مین اُسکے ساتھہ اُسکے گہر کے دروازے
پر آیا سو ایک غلام اُسکے پاس ایک تہیلی لایا
سو اُسنے شافعی سے کہا کہ میرا مالک تجہکو
سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تہیلی لے
سو شافعی نے اُس سے تہیلی لی پہر ایک
مرد اُسکے پاس آیا سو اُسنے کہا کہ لے ابو عبد اللہ
(یہ شافعی کی کنیت ہی) میری عورت نے
اسوقت بچہ جنا اور نہین ہے میرے پاس
کچھہ چیز سو امام شافعی نے وہ تہیلی اُسکو دیدی
اور چلے گئے اور حالانکہ نہ تہی پاس اُنکے کچھہ چیز
اور فضایل اُنکے اکثر ہین اس سے کہ گنے
جاوین تہا امام دُنیا کا اور عالم سب آدمیونکا

پورب مین اور پچھم مین جمع کئے اللہ تعالی
نے واسطے اُسکے علوم اور بڑائیوں سے جو
نہین جمع کیا واسطے کسی امام کے اُس سے
پہلے اور نہ اُس سے پیچھے اور مشہور ہوا ہے
نام اُسکا اسقدر کہ نہین مشہور ہوا سوائے
اُسکے کسی کا سماعت کی ہے شافعی نے
مالک بن انس اور سفیان بن عیینہ اور مسلم
بن خالد سے اور بہت خلقت سے سوائے اُنکے
حدیث بیان کی ہے اُس سے احمد بن حنبل
اور ابو ثور اور ابرہیم بن خالد اور ابو ابراہیم
مزنی اور ربیع بن سلیم مرادی اور بہت خلقت
نے سوائے اُنکے آیا بغداد مین سنہ ۱۹۵ اکسو پچانوے
مین اور ٹہرا وہان دو سال پہر نکلا طرف
مکے کے پہر آیا اُسمین آیا سنہ ۱۹۸ اکسو اٹہانوے
سو ٹہرا وہان چند مہینے پہر نکلا طرف مصر کے
اور فوت ہوا بیچ اُسکے وقت عشا کے
جمعرات کو اور مدفون ہوا جمعہ کے دن بعد
عصر کے اور تہا آخر دن رجب کا سنہ ۲۰۴ میں
اور اُسکی عمر چون ۵۴ برس کی ہے کہا ربیع
نے دیکھا مین نے خواب مین شافعی کے
مرنے سے پہلے چند روز کہ آدم علیہ السلام مرگئے
اور لوگ چاہتے ہین کہ اُسکے جنازے کو
لیکر نکلین سو جب صبح ہوئی تو مین نے
بعض اہل علم سے اسکی تعبیر پوچھی تو اُسنے
کہا کہ مراد اس سے مرجانا اُس شخص کا ہے جو سب

Marfat.com

اہل زمین سے زیادہ تر عالم ہوا بواسطے کہ
خدا نے سکہائے تہے آدم علیہ السلام کو نام
سب چیزون کے یعنی تو وہ عالم تر تہے سب سے
سو نہ گذری تہی تہوڑی مدت کہ شافعی فوت
ہوئے اور کہا مزنی نے کہ داخل ہوا مین
شافعی پر اُس بیماری مین جسمین فوت ہوئے
تو مین نے اُس سے کہا کہ کس حال مین
تو نے صبح کی کہا کہ صبح کی مین نے کوچ کرنیوالا
دنیا سے اور جدا ہونے والا اپنے بہائیون سے
اور پینے والا پیالہ موت کا اور ملنے والا اپنے
بد عملون سے اور وارد ہونیوالا اللہ پر سو مین
نہین جانتا کہ میری روح بہشت کیطرف
جاویگی تو مین اُسکو مبارک بادی دونگا یا دوزخ
کیطرف جاویگی تو مین اُسکی ماتم پرسی کرونگا اور شعر
پڑہنے لگا اور جب سخت ہوا دل میرا اور تنگ ہوئی
راہ میری تو ٹہرایا مین نے امید اپنی کو
سیڑہی طرف معافی تیری کی۔ بڑا معلوم ہوا
مجہکو گناہ میرا سو جب مین نے جوڑا اُسکو
ساتہہ بخشش تیری کے اے میرے رب تو
ہی معافی تیری بڑی پس ہمیشہ ہے تو
صاحب معافی کا گناہ سے اور ہمیشہ ہے
تو بخشتا اور معاف کرتا احسان اور کرم سے
سو اگر تیری توفیق نہ ہوتی تو نہ سلامت رہتا
شیطان سے کوئی عابد۔ اور کیونکر اور حالانکہ
اُسنے بہکایا تہا تیرے برگزیدے آدم کو

اور کہا احمد بن حنبل نے کہ دیکہا مین نے
شافعی کو خواب مین سو مین نے کہا کیا
معاملہ کیا ہے ساتہہ تیرے اللہ نے ای
بہائی تو شافعی نے کہا کہ خدا نے مجہکو
بخشدیا اور مجہکو تاج پہنایا اور مجہکو بیوی
دی اور فرمایا خدا نے مجہہ سے کہ یہ بدلا ہے
اُس چیز کا کہ نہین عیب کیا تو نے مجہکو
اُس چیز مین کہ راضی کیا مین نے تجہکو
اور نہین انکار کیا تو نے اُس چیز مین کہ
دی مین نے تجہکو۔ اتفاق کیا ہے سب
علما نے اہل فقہ اور اصول اور حدیث
اور لغت اور نحو وغیرہ سے اوپر ثقاہت
اور امانت اور عدالت اُسکی کے اور زہد
اور پرہیزگاری اور تقویٰ اور جود اور حسن
سیرت اور بلند ہونے قدر اُسکے کے سو طول
کرنیوالا اُسکے وصف مین کوتاہی کرنیوالا ہے
اور بہت کام کرنیوالا اُسکی مدح مین اختصار
کرنیوالا ہے یعنی جسقدر کوئی اُسکی صفت
کرے تہوڑی ہے

احمد بن حنبل

وہ امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل ہے شیبانی
مروزی پیدا ہوا بغداد مین ۱۶۴ھ مین اور
فوت ہوا ۲۴۱ھ مین اور اُسکی عمر ۷۷ برس
کی تہی امام فقہ اور حدیث اور زہد اور ورع
اور عبادت مین اور اسی کی وجہ سے صحیح سقیم سے

Marfat.com

اور مجروح معدل سے پہچانا گیا ہے۔
جوان ہوا بغداد مین اور طلب کیا علم کو
اور سنی حدیث وہان کے استاذون سے
پہر کوچ کیا طرف کوفہ اور بصرے اور مکے اور
مدینہ اور یمن اور شام اور جزیرے کے اور
لکہی حدیث اُس زمانہ کے علماء سے سو سماعت
کی یزید بن ہارون اور یحیی بن سعید قطان
سے اور سفیان بن عیینہ اور محمد بن ادریس
شافعی سے اور عبد الرزاق بن ہمام سے اور
بہت خلق سے سوائے اُنکے اور روایت کی
اُس سے اُسکے دونون بیٹون صالح اور عبد اللہ
نے اور اُسکے چچیرے بہائی حنبل بن اسحاق
اور محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج
نیساپوری اور ابوزرعہ اور ابو داود سجستانی
اور بہت خلق نے سوائے اُنکے لیکن بخاری نی
نہین ذکر کی اُس سے اپنی صحیح مین مگر حدیث
ایک بیچ آخر کتاب صدقات کے معلق اور روایت
کی ہے اُس سے احمد بن حسن ترمذی نے حدیث اور
اور اُسکے فضائل بہت ہین اور اُسکے مناقب
بہت ہین اور اس کے آثار اسلام مین مشہور
ہین اور اُسکے مراتب دین مین مذکور ہین پہیل گیا
ہے ذکر اُسکا زمین کے کنارون مین اور مشہور
ہوئی ہے تعریف اُسکی شہرون مین اور وہ ایک
ہے اُن مجتہدین سے جنکے قول لیا تہا عمل
کیا جاتا ہے اور اُسکا مذہب بہت شہرون مین

سے کہا اسحاق بن راہویہ نے کہ احمد بن حنبل
حجت ہے درمیان اللہ کے اور اُسکے بندون
کے زمین مین اور کہا شافعی نے کہ نکلا مین
بغداد سے اور نہ چہوڑا مین نے اُسمین کوئی
بہت متقی اور پرہیزگار اور فقیہ اور عالم تر
احمد بن حنبل سے اور کہا احمد بن سعید دارمی
نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی کالے سر والا
زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نہ زیادہ تر عالم ساتہ فقہ
اور معانی حدیثون کے ابو عبد اللہ احمد بن حنبل
سے اور کہا ابوزرعہ نے کہ احمد بن حنبل کو
دس لاکہ حدیث یاد تہی کسی نے کہا تجہکو
کسطرح معلوم ہوا اُسنے کہا کہ مذاکرت کی مین نے
اُس سے سو پکڑا مین نے اُسپر بابون کو اور کہا
ابراہیم حربی نے کہ دیکہا مین نے احمد بن حنبل
کو گویا کہ جمع کیا ہے اللہ تعالی نے واسطے اُسکے
علم اولین اور آخرین کا ہر قسم سے کہتا ہے جو
چاہتا ہے اور نہ کہتا ہے جو چاہتا ہے کہا ابو
داود سجستانی نے کہ احمد بن حنبل کے ساتہ
بیٹہنا تہا بیٹہنا آخرت کا نہ ذکر کرتے تہے اُسمین
کوئی چیز دنیا کے کام سے اور نہین دیکہا
مین نے اُسکو کہ ذکر کیا ہو کبہی دنیا کو اور کہا
محمد بن موسی نے کہ اٹہائی گئی طرف حسن
بن عبد العزیز کے میراث اُسکی مصر سے ایک
لاکہ اشرفی سو اٹہالے گئے طرف احمد بن حنبل

Marfat.com

کی اُسکے بیٹے نے تہیلی ہر تہیلی مین اُس سے
ہزار ہزار اشرفی تہی اور کہا اے ابو عبد اللہ یہ
مال میراث حلال ہے سو اُسکو پکڑ اور اپنے عیال
پر اُس سے مدد دے تو امام نے کہا کہ مجھکو اسکی
کچھہ حاجت نہین میرا گذارہ ہوتا ہے سو اُسکو
پہیر دیا اور قبول کی اس سے کچھہ چیز اور کہا
عبد الرحمن بن احمد نے کہ مین اپنے باپ سے
بہت سنتا تہا کہتا تہا بعد نماز اپنی کے کہ الہی
جیسا تو نے بچایا میرے مہنہ کو اپنے غیر کی طرف
سجدہ کرنے سے سو ویسا بچا میرے مہنہ کو
سوال کرنے سے اپنے غیر سے اور کہا میمون
بن اصبغ نے کہ تہا مین بغداد مین سو مین نے سنی
ایک بلند آواز سنی مین نے کہا کہ یہ کیا ہے
تو لوگون نے کہا کہ احمد بن حنبل آزمایا جاتا ہی
سو مین داخل ہوا سو جب مارا گیا اول کوڑا تو کہا
سبحان اللہ اور جب مارا گیا کوڑا دوسرا تو کہا
لاحول ولا قوۃ الا باللہ پہر جب مارا تیسرا کوڑا تو کہا
کہ قرآن کلام اللہ کا ہے غیر مخلوق پہر جب مارا
گیا کوڑا چوتہا تو کہا لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا
سو مارا گیا انتیس ۲۹ کوڑے اور تہا آزار بند احمد کا کنارا
پتہر کا سو ٹوٹ گیا بس اُترا پاجامہ انکا زیر ناف
تک سو اُٹہائی احمد نے آنکھہ اپنی طرف آسمان کے
اور ہلایا اپنے دونون لب کو سو نہ تہی کوئی چیز
جلدی کرنیوالی پاجامہ کے چڑہنے سی یعنی پاجامہ
بہت جلدی پہر اوپر کو چڑہ گیا اور نہ اُترا سو داخل
ہوا مین اُسپر بعد سات دن کے تو مین نے
کہا ای ابا عبد اللہ تو کہا مین نے تجھکو کہ تو اپنے دونو
لب کو ہلاتا تہا سو کیا چیز تو نے کہی تہی کہا
احمد نے مین نے کہا تہا کہ الہی مین سوال
کرتا ہون تجھسے ساتھہ نام تیرے کے جس نے
تو نے اپنے عرش کو بہرا کہ اگر تو جانتا ہے کہ
مین حق پر ہون تو نہ پہاڑ ستر میرے کو اور
کہا احمد بن محمد کندی نے کہ دیکھا مین نے
احمد بن حنبل کو خواب مین تو مین نے کہا
کہ کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتھہ تیرے امام احمد
نے کہا کہ خدا نے مجھکو بخشدیا پہر کہا اللہ نے
کہ اے احمد تو میرے راہ مین کوڑے مارا گیا
مین نے کہا ہان ای میرے رب کہا اے احمد یہ منہ
میرا ہے سو دیکھہ طرف اسکی سو مین نے
حلال کردیا تجھکو دیکھنا طرف اُسکی

محمد بن اسمٰعیل بخاری وہ ابو عبد اللہ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی
بخاری ہے اور کہا گیا اُسکو جعفی اسواسطے
کہ مغیرہ اسکا پردادا تہا مجوسی اسلام لایا تہا اوپر
ہاتھہ یمان بخاری کے اور وہ جعفی تہا حاکم
بخارا کا بس منسوب کیا گیا طرف اُسکی اسوجہ سی
کہ اُسکے ہاتہہ پر مسلمان ہوا اور جعفی باپ ہے
ایک قبیلہ کا یمن سے اور وہ جعفی بیٹا ہے
سعد کا اور نسبت طرف اسکی اسیطرح ہے
پیدا ہوا دن جمعہ کے تیرہوین شوال کو سنہ ۱۹۴

Marfat.com

ہیں اور فوت ہوا رات عید فطر کی ۲۵۶ھ
مین اور اُسکی عمر باسٹھہ ۶۲ برس کی ہے تیرہ
دن کم اور نہین پیچھے چھوڑی اُسنے اولاد ذکور
بخاری امام ہے حدیث مین کوچ کیا اور سفر
کیا اُسنے بیچ طلب علم کے طرف تمام محدثین
شہرون کے کی اور لکھا خراسان اور جبال
اور عراق اور حجاز اور شام اور مصر مین اور لی
حدیث مثل حفاظ سے اُنمین سے مکی بن
ابراہیم بلخی اور عبید اللہ بن موسی عبسی اور
ابو عاصم شیبانی اور علی بن مدینی اور احمد بن
حنبل اور یحیی بن معین اور عبد اللہ بن زبیر
حمیدی اور سوائے انکے اور بہت امام اور سیکھی ہے
اُس سے حدیث بہت خلق نے ہر شہر مین کہ
حدیث پڑھائی ہے امام بخاریؒ نے وہان کہا
فربری نے کہ سنی ہی کتاب بخاری اُس سے نوّے
ہزار مرد نے سو نہین باقی رہا کوئی جو روایت کرتا ہو
اُس سے سوائے میرے وارد ہوا اُستادون پر
گیارہ سال کی عمر مین اور طلب کیا علم کو دس برس
کی عمر مین کہا بخاری نے کہ چھانٹ کر نکالا ہے
مین نے اس کتاب صحیح کو تخمیناً چھہ لاکھہ حدیث سے
اور نہین لکھی مین نے اسمین کوئی حدیث مگر
کہ مین نے دو رکعت نماز پڑھی اور کہا امام بخاری نے
کہ مین ایک لاکھہ صحیح حدیث یاد رکھتا ہون اور دو
لاکھہ حدیث غیر صحیح یاد رکھتا ہون اور اسکی کتاب
صحیح بخاری مین جملہ سات ہزار دو سو پچھتر ۷۲۷۵ حدیث

ہے ساتھہ حدیثون مکررہ کے اور کہتے ہین کہ
خالص حدیثین صحیح بخاری مین بلا تکرار چار ہزار
حدیث ہے اور صحیح مسلم کی حدیثین بقدر چار ہزار کے
ہین ساتھہ ساقط کرنے تکرار کے اور تصنیف کیا
کتاب کو سولہ برس مین اور آیا امام بخاریؒ بغداد
مین پس سنا اُسکو اصحاب حدیث نے اور اکٹھے ہوئے
اور قصد کیا اُنہون نے طرف سو حدیث کے سو بدلا
اُنہون نے اُنکی متون اور سند کو سو جوڑا اُنہون نے
متن ایک اسناد کا ساتھہ اسناد دوسرے کے اور
اسناد ایک متن کا ساتھہ دوسرے متن کے پھر
اُنہون نے وہ حدیثین دس آدمیون کو بانٹ
دین ہر مرد کو دس حدیثین اور حکم کیا اُنہون نے
اُنکو یہ کہ جب مجلس مین حاضر ہون تو اُنکو بخاری کے
پیش کرین سو حاضر ہوئی مجلس مین ایک جماعت
اصحاب حدیث سے سو جب اطمینان پکڑا مجلس نے
ساتھہ اہل اپنے کے تو کھڑا ہوا طرف اُسکی ایک
مرد دس دو مین سے تو پوچھی اُسنے بخاری سے ایک
حدیث اُن حدیثون سے تو کہا بخاری نے کہ مین
نہین پہچانتا پھر اُسنے دوسری حدیث پوچھی
بخاریؒ نے کہا مین اسکو بھی نہین پہچانتا یہان
تک کہ فارغ ہوا اُن حدیثون سے اور امام بخاریؒ
ہر بار یہی کہتا تھا کہ مین نہین پہچانتا لیکن علماء
نے تو اُسکے انکار سے پہچان لیا کہ وہ حدیثون کو
پہچانتا ہے اور اُن کے سوائے اور لوگون نے
یہ بات معلوم نہ کی پھر ایک دوسرا مرد اُن دس آدمیون

Marfat.com

سے اٹھا سو اسکا حال بھی بخاری کیسا تھہ
اسیطرح ہوا پہر ایک دوسرا مرد نکلا پہر علی ہذا القیاس
ہر ایک نے ان دس حدیثون سی اسیطرح پوچھا او
بخاری حضرت اتنی بات کہتا تہا کہ مین نہین
جانتا پہر جب سوال سے فارغ ہو چکے تو نظر
کی بخاری نے طرف پہلے مرد کے انہین سے
سو کہا کہ تیری پہلی حدیث تو اسطرح ہے اور
دوسری اسطرح ہے باترتیب آخر دس تک سو پہیرا
بخاری نے ہر متن کو طرف اسناد اسکے کی اور
ہر اسناد کو طرف متن اسکے کی پہر اسیطرح
باقی سب کے ساتہہ کیا تو اقرار کیا سب لوگون
نے ساتہہ حفظ اور یادداشت اسکی کے اور
یقین کیا بزرگی اسکی کا کہا ابو مصعب احمد بن
ابی بکر مدینے نے کہ محمد بن اسمعیل زیادہ تر فقیہ
ہے نزدیک ہمارے اور زیادہ تر بصیرت والا ہے
احمد بن حنبل سے تو ایک مرد نے اسکے ہم
نشینون سے کہا کہ بڑہ گیا ہے تو حد سے
تو ابو مصعب نے کہا کہ اگر مین مالک کو پاتا اور
دیکھتا مین طرف منہہ اسکے کی اور طرف منہہ
محمد بن اسمعیل کے کی تو مین کہتا کہ یہ دونون
ایک ہی ہین فقہ اور حدیث مین کہا احمد بن
حنبل نے کہ نہین نکلا خراسان کوئی مثل
محمد بن اسمعیل بخاری کی اور کہا کہ ختم ہو چکا
ہے یاد رکہنا چار آدمیون پر اہل خراسان سی
اور ذکر کیا انہین سی بخاری کو اور کہا درجان

مرجی نے کہ فضیلت بخاری کی علماء پر مثل فضیلت
مردون کے ہی عورتون پر تو کسی نے انہین سی کہا
بس اے ابا محمد ہر طرح سے ہی سو کہا کہ وہ ایک نشان
ہے خدا کے نشانون سی کہ چلتا ہی روئے زمین پر
کہا محمد بن اسحاق نے کہ نہین دیکہا مین نے
اس آسمان کے تلے کوئی زیادہ تر جاننے والا حدیث
کو محمد بن اسمعیل بخاری سی اور کہا ابو سعید بن
منیر نے کہ بہیجا امیر خالد بن احمد بن ذہلی حاکم
بخارا کے نے کسی کو طرف محمد بن اسمعیل بخاری
کے کہ اٹھا لا پاس میرے کتاب جامع صحیح اور تاریخ
کو تاکہ مین اسکو تجہسے سنون تو بخاری نے
اسکے ایلچی سے کہا ہم نہین ذلیل کرتے علم کو اور
نہین اٹھا لے جاتے اسکو طرف دروازے لوگون کے
کی سو اگر تجہکو کسی چیز کی حاجت ہو تو حاضر ہو
میری مسجد مین یا میرے گہر مین اور اگر نہ خوش لگے
تجہکو مجہسے یہ یعنی علم حدیث پڑہانا تجہکو خوش لگی
تو تون بادشاہ ہے ترا اختیار ہے بس منع کر مجہکو
مجلس سے تاکہ ہو عذر واسطے میرے نزدیک خدا کے
دن قیامت کے اسواسطے کہ مین نہین چہپاتا
علم کو واسطے دلیل اس قول رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ جو پوچہا جاے علم سے پہر وہ اسکو چہپا دے
تو لگام دیا جاویگا وہ لگام آگ کی اور کہا اسکے
غیر نے کہ بخاری بخارا کو چہوڑنے کا سبب
یہ ہے کہ خالد بخارا حاکم نے بخاری کو کہا
کہ تم میرے مکان مین آکر اپنے جامع صحیح اور تاریخ

Marfat.com

میری اولاد کو پڑہاؤ سو بخاری نے اُسکے مکان پر جانے سے انکار کیا۔ پھر اُسنے اُسکو کہلا بہیجا کہ اُسکی اولاد کیواسطے الگ مجلس معین کرے کہ اُسمین اُنکے سوای اور کوئی حاضر ہووی تو بخاریؒ نے یہ بہی نہ مانا۔ اور کہا کہ مجہکو یہ گنجایش نہین کہ خاص کرون مین ساتہہ سماع کے ایک قوم کو سوای اُن لوگونکے یعنی حدیث کا علم پیغمبر کی میراث ہے تمام اُمت محمدی اسمین شریک ہے کسی کو خصوصیت نہین ہوسکتی۔ حاکم نہایت ناخوش ہوا سو مدد چاہی خالد نے ساتہہ علماء بخارا کے بخاری پر یہانتک کہ کلام کیا اُنہون نے اُسکی مذہب مین سو نکالدیا اُسنے بخاری کو شہر سے سو بد دعا کی اُن پر بخاری نے سو قبول ہوگئی دُعا اُسکی پس واقع ہوئی وہ سب بلا اور مصیبت مین اور کہا محمد بن احمد مروزی نے کہ مین ایکدن رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان سوتا تہا سو مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا تو آپ نے مجہہ سے فرمایا کہ اے ابو زید کب تک تو پڑہیگا کتاب شافعی کی اور نہین پڑہتا تو کتاب میری مین نے عرض کی کہ یا حضرت آپ کی کونسی کتاب ہے فرمایا کہ جامع محمد بن اسمعیل بخاریؒ کی یعنی صحیح بخاری اور کہا نجم بن فضل نے کہ مین نے حضرت صلعم کو خواب مین دیکہا اور محمد بن اسمعیل آپکے پیچہے تہے سو جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی قدم اُٹہاتے تہے تو محمد بن اسمعیل آپکے قدم پر قدم رکہتے تہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تہے اور کہا عبد الواحد بن آدم طواویسی نے کہ مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا اور آپکے ساتہہ ایک جماعت تہی اصحاب کی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ مین کہڑے تہے سو مین نے حضرت کو سلام کیا حضرت نے سلام کا جواب دیا تو مین نے کہا یا حضرت آپکے کہڑے ہونیکا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا کہ مین محمد بن اسمعیل بخاریؒ کا منتظر ہون سو جب کچہہ دن گذری تو ہمکو بخاریؒ کے مرنے کی خبر پہنچی سو ہم نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ البتہ مرا تہا بخاری اسی ساعت مین جسمین مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا

مسلمؒ بن حجاجؒ

وہ ابو الحسین ہی مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری ایک امام ہے ائمہ حفاظ سی پیدا ہوا ۲۰۴؁ مین اور فوت ہوا دن اتوار کے چوبیسوین رجب کو ۲۶۱؁ مین ستاون سال کی عمر مین اور سفر کیا اُسنے طرف حجاز اور شام اور مصر کے اور پڑہی حدیث یحیٰے بن یحیٰے نیشاپوری سے اور قتیبہ بن سعید سے اور اسحاق بن راہویہ سی اور احمد بن حنبل سے اور عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی وغیرہ سے اور حدیث کی اماموں سے اور اُس کے عالموں سے اور آیا بغداد مین کئی بار اور حدیث پڑہائی وہان اور حدیث روایت کی اُس سے بہت خلق نے اُنمین سے ہے ابراہیم

بن محمد بن سفیان اور ترمذی اور ابن خزیمہ اور آخری
تحدیث اسکا بغداد مین سنہ سادون مین تہا اور کہا مسلم
نے کہ تصنیف کیا مین نے مسند صحیح کو تین لاکہہ
حدیث سے جو میری مسموع ہے اور کہا محمد بن اسحاق
بن مندہ نے کہ سنا مین نے ابو علی نیشاپوری
سے کہتا تہا کہ نہین ہے تلے آسمان کے کوئی
کتاب صحیح تر مسلم کی کتاب سے حدیث مین اور کہا
خطیب ابوبکر بغدادی نے کہ سوای اسکے کچہہ نہین
کہ پیروی کی ہے مسلم نے طریق بخاری کی اور
نظر کی ہے اسکے علم مین اور چلا ہے چال اسکی
اور جب کہ وارد ہوا بخاری نیشاپور مین پچہلی
بار تو لازم کیا مسلم نے اسکے ساتہہ رہنا اور ہمیشہ
رہا آتا جاتا پاس اسکے اور کہا دارقطنی نے کہ اگر
نہ ہوتا بخاری تو نہ جاتا آتا مسلم وہان اور نہ آتا -

سلیمان بن اشعث

وہ ابو داؤد
سلیمان بن اشعث سجستانی ایک امام ہے جسنے
سفر کیا اور گہوما ملکون مین اور جسنے جمع کیا
حدیثون کو اور تصنیف کی اور لکہا حدیث کو . . .
عراقیون سے اور شامیون سے اور مصریون سے
اور خراسانیون سے اور جزیرے والون سے
پیدا ہوا سنہ مین اور فوت ہوا بصری مین سنہ ۲۷۵ھ
مین چودہوین شوال کو اور آیا بغداد مین کئی بار
پہر نکلا اس سے آخر بار سنہ مین اور لی ہے اسنے
حدیث مسلم بن ابراہیم سے اور سلیمان بن حرب
اور عبداللہ بن مسلمہ قعنبی اور یحیی بن معین

پیدایش ۲۰۲ھ
وفات ۲۷۵ھ

اور احمد بن حنبل وغیرہ محدثین کے اماموں سے جو
کثرت کی وجہ سے گنے نہین جاتے اور لیا ہے
حدیث کو اس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن
نیشاپوری اور احمد بن محمد خلال وغیرہ نے اور
تہا ابو داؤد ساکن بصری مین اور آیا بغداد مین
اور روایت کیا اپنی کتاب سنن کو اسمین اور
نقل کی اس سے وہان کے لوگون سے اور عرض
کیا اسکو احمد بن حنبل پر سو کہری کہا اسنے اسکو
اور تعریف کی اسکی اور کہا ابو داؤد نے کہ
لکہی ہے مین نے حضرت سے پانچ لاکہہ حدیث
انتخاب کی مین نے اس سے یہ حدیثین کہ جو
درج کیا ہے انکو اس کتاب مین یعنی سنن ابو داؤد
جسکی حدیثین اسمین چار ہزار حدیث اور آٹہہ سو حدیث
ذکر کیا ہے مین نے صحیح کو اور جو اسکے مشابہ ہے
اور جو اسکے قریب ہے اور کفایت کرتی ہین آدمی
کو واسطے دین اپنے کے اس سے چار حدیثین
ایک انمین سے یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہے کہ سوای اسکے کچہہ نہین کہ عملون کا اعتبار
نیتون پر ہے دوسری یہ حدیث حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی ہے کہ آدمی کے اسلام کی خوبی سے
ہے چہوڑ دینا اس چیز کا جو بیفائدہ ہو تیسری
یہ حدیث ہے کہ نہین ہوتا ہے مومن کامل ایماندار
یہانتک کہ چاہے واسطے بہای اپنے کے وہ چیز
کہ چاہے واسطے نفس اپنے کے چوتہی یہ
حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

کہ بیشک حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور کہا ابوبکر خلال نے کہ ابوداؤد امام ہے مقدم اپنے زمانے مین ایک مرد ہے کہ نہین کوئی آگے بڑھا طرف معرفت اسکی کے ساتھہ تخریج علوم کے اور نظر اسکی کے ساتھہ مواضع اسکے کے کوئی اسکے زمانے مین مرد ہے پرہیزگار اور کہا احمد بن محمد بردی نے کہ تھا ابوداؤد ایک حافظ اسلام کے حفاظ سے واسطے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اسکی علتون اور سندون کے بیچ اعلی درجے کے عبادات اور عفاف اور صلاح اور پرہیزگاری سے حدیث کے سوارون سے اور تھی واسطے ابوداؤد کے ایک آستین کشادہ اور ایک آستین تنگ سو کسی نے کہا کہ خدا تجھکو رحمت کرے اسکا کیا سبب ہے کہا کہ آستین کشادہ واسطے کتابون کے ہے اور دوسری کی حاجت نہین اسواسطے تنگ ہے اور کہا خطابی نے کہ کتاب سنن ابی داؤد کی کتاب شریف ہے نہین تصنیف ہوئی مثل اسکے بیچ علم دین کی کوئی کتاب اور کہا ابوداؤد نے کہ نہین ذکر کی مین نے اپنی کتاب مین ایسی حدیث کوئی جو بالاجماع متروک ہو اور کہا ابراہیم حربی نے کہ جب تصنیف کیا ابوداؤد نے اس کتاب کو تو نرم کی گئی واسطے ابوداؤد کے حدیث جیسی کہ نرم کیا گیا واسطے داؤد علیہ السلام کے لوہا اور کہا ابن اعرابی نے بیچ حق کتاب ابوداؤد کے کہ نہو اگر پاس کسی مرد کے علم سے مگر قرآن مجید اور سنن ابوداؤد تو نہین محتاج ہوتا باوجود انکے طرف کسی چیز کے علم سے ہرگز۔

محمد بن عیسی ترمذی وہ ابوعیسی محمد بن عیسی ترمذی ہے فوت ہوا شہر ترمذ مین پیر کی رات تیرھوین رجب کو ۲۷۹ھ اور وہ ایک عالم ہے علما حفاظ اعلام سے اور واسطے اسکے حدیث مین خوب ملکہ ہے لی ہے اسنے حدیث ایک جماعت حدیث کے امامون سے اور ملاقات کی ہے اسنے مشایخ کے اول طبقے سے مثل قتیبہ بن سعید اور محمود بن غیلان اور محمد بن بشار اور احمد بن منیع اور محمد بن مثنی اور سفیان بن وکیع اور محمد بن اسمعیل بخاری وغیرہم کے اور لی ہے حدیث اسنے بہت خلق سے جو کثرت کے سبب گنے نہین جاتے اور لی ہے اس سے حدیث بہت خلق نے ازانجملہ ہے محمد بن احمد محبوبی مروزی واسطے اسکے تصانیف ہین بہت بیچ علم حدیث کے اور یہ کتاب اسکی صحیح خوب بہتر ترتیب مین اور اکثر ہے فائدہ مین اور کمتر ہے تکرار مین یعنی اسمین مکرر حدیث کمتر ہے اور اسمین وہ چیز ہے جو نہین ہے اسکے غیر مین۔ ذکر مذاہب اور وجوہ استدلال ہے اور بیان کرنے اقسام حدیث کے سے یعنی صحیح اور حسن اور غریب ہے اور اسمین جرح اور تعدیل ہے اور اسکے اخیر مین کتاب العلل ہے اور البتہ جمع کیا اسنے اسمین عمدہ فوائد کو نہین پوشیدہ ہے قدر اسکی واقف پر کہا ترمذی نے کہ تصنیف کی مین نے

Marfat.com

یہ کتاب سو تصنیف کیا مین نے اسکو علمار حجاز
پر سو راضی ہوئی دیکہا ساتہہ اُسکے اور عرض کیا ہے
مین نے اُسکو علمار خراسان پر وہ بھی اُسکے ساتہہ
راضی ہوئی پہر عرض کیا مین نے اُسکو علمار
عراق پر تو وہ بھی اُسکے ساتہہ راضی ہوئی اور جسکے
گہر مین یہ کتاب ہو تو گویا اُسکے گہر مین نبی بولتا
ہے ترمذی ساتہہ زیر تا اور دال مہملہ کے منسوب
طرف ترمذ کے اور یہ ایک شہر مشہور جیحون پر ہے

احمد بن شعیب نسائی وہ ابو عبدالرحمن
احمد بن شعیب نسائی ہے فوت ہو لکہے ہین
۳۰۳ سنہ مین اور وہ مدفون ہے بیچ مکے کے اور
وہ ایک عالم ہے ائمہ حفاظ و علماء و فقہا سے ملاقات
کی ہے اُسنے بڑے بڑے مشائخ سے اور لی
ہے اُسنے حدیث قتیبہ بن سعید اور ہناد بن
سعدی اور محمد بن بشار اور محمود بن غیلان اور
ابو داؤد وغیرہ مشائخ حفاظ سے اور سیکہی ہے
اس سے حدیث بہت خلق نے انہین سے
ہے ابو قاسم طبرانی اور ابو جعفر طحاوی اور
ابوبکر احمد بن اسحاق سنی حافظ اور اُسکی تصنیف سے
اور بہت کتابین ہین حدیث اور علل وغیرہ مین
کہا مامون مصری حافظ نے کہ نکلے ہم ساتہہ
ابو عبدالرحمن کے طرف طرطوس کی سو جمع
ہوئی ایک جماعت مشائخ اسلام سے اور جمع ہوئی
حفاظ سے عبداللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن
ابراہیم وغیرہ سو انہون نے مشورہ کیا کہ کون
لائق ہے واسطے انکے استاذون سے ہو
جمع ہوئی عبدالرحمن نسائی پر اور لکہا انہون نے
اُسکے انتخاب کو اور کہا حاکم نیشاپوری نے کہ
کلام ابو عبدالرحمن کی فقہ حدیث پر سو اکثر
ہے اس سے کہ ذکر کی جاوی اور جو نظر کری
اُسکی کتاب سنن مین تو حیران ہو اس کی
خوبی کلام مین اور کہا کہ سنا مین نے علی بن
عمر حافظ سے کئی بار کہتا تہا کہ ابو عبدالرحمن
مقدم ہے ہر شخص پر جو ذکر کیا جاوی ساتہہ
اس علم کے اپنے زمانہ مین تہا شافعی المذہب
اور تہا پرہیزگار احتیاط والا اور نسائی ساتہہ
زبر نون اور تخفیف سین مہملہ کے اور ساتہہ
مد اور ہمزہ کے منسوب ہے طرف شہر نسا
کے ہے جو خراسان سے ہے

ابن ماجہ — وہ ابو عبداللہ محمد بن
یزید بن ماجہ قزوینی ہے حافظ ہے صاحب
سنن کا سماعت کی اُسنے اصحاب مالک اور
لیث سے اور اُس سے ابو الحسن قطان نے اور
خلق نے سوائے اسکے پیدا ہوا سنہ ۲۰۹ مین
اور فوت ہوا ۲۷۳ سنہ مین اور اُسکی عمر
چونسٹہہ ۶۴ سال کی ہے

عبداللہ دارمی وہ ابو محمد عبداللہ بن
عبدالرحمن ہے دارمی حافظ عالم سمرقند کا
روایت کی ہے اُسنے یزید بن ہارون سے
اور نضر بن شمیل سے اور اُس سے مسلم و ابو داؤد

Marfat.com

اور ترمذی وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ وہ امام ہے اپنے زمانے کا پیدا ہوا ۱۸۰ھ میں اور فوت ہوا ۲۵۵ھ میں اور اسکی عمر چوہتر برس کی ہے۔

دارقطنی - وہ ابو الحسن علی بیٹا عمر کا ہے دارقطنی حافظ امام علامہ مشہور تھا لاثانی اپنے عصر میں اور سردار اپنے زمانے مین اور امام اپنے وقت مین ختم ہوا اوپر اسکے علم حدیث کا اور معرفت ساتھہ علتون اسکی کے اور اسماء الرجال اور معرفت راویون کی ساتھہ صدق اور امانت اور ثقاہت اور عدالت اور صحت اعتقاد اور سلامت مذہب اور قائم ہونے کے ساتھہ اور علوم کے سوائی حدیث کے منجملہ اسکے علم قرآن کا اور معرفت مذہب فقہا کی پڑہی اسنے فقہ شافعی کی اوپر ابو سعید اصطخری کے اور لکھی اس سے حدیث بھی اور منجملہ اسکے ہے معرفت علم ادب اور شعر کی کہا ابو الطیب نے کہ تھا دارقطنی امیر المومنین حدیث مین سماعت کی اسنے بہت خلق سے روایت کی اس سے حافظ ابو نعیم اور ابو بکر برقانی اور جوہری اور قاضی ابو الطیب طبری وغیرہم نے پیدا ہوا ۳۰۶ھ مین اور فوت ہوا ۳۸۵ھ مین آٹھوین ذیقعدہ کو دارقطنی ساتھہ قاف اور نون کے منسوب ہے طرف دارقطن کے کہ ایک محلہ ہے بغداد مین قدیمی۔

ابو نعیم - وہ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی ہے صاحب حلیہ کا وہ حدیث کے ثقات مشایخ سے ہے جنکی حدیث کیساتھہ عمل کیا جاتا ہے اور جنکے قول کیطرف رجوع کیا جاتا ہے بڑی قدر والا ہے پیدا ہوا ۳۳۴ھ مین اور فوت ہوا ۴۳۰ھ مین اصفہان مین اور اسکی عمر چہیانوے ۹۶ برس کی ہے

اسماعیلی - وہ ابو بکر احمد بیٹا ابراہیم کا اسماعیلی علی جرجانی امام حافظ جامع درمیان فقہ اور حدیث اور اصول اور ریاست دین اور دنیا کے ہے تصنیف کی ہے صحیح اوپر شرط بخاری کے اور لیا ہے اس سے علم اسکے بیٹے ابو سعید اور فقہا جرجان نے پیدا ہوا ۲۷۷ھ مین اور اسکی عمر چورانوے سال کی ہے۔

برقانی - اسکی کنیت ابو بکر ہے اسکا نام احمد بن محمد ہے۔ خوارزمی معروف ہے ساتھہ برقانی کے سماعت کی ہے اسنے اپنے شہر مین ابو العباس بن احمد بن غنیا اور وغیرہ سے پھر نکلا طرف جرجان کے پس سماعت کی ابو بکر اسماعیلی سے پھر نکلا طرف بغداد کی سو وطن ٹھیرایا اسکو اور حدیث پڑہائی بیچ اسکے اور تھا معتبر پرہیزگار شغل سمجھہ دار ثابت والا کہا خطیب ابو بکر بغدادی نے کہ نہین دیکھا مین نے استادون مین کوئی ثابت تر اس سے تھا حافظ قران کا عارف فقہ کا واسطے

Marfat.com

اُسکے حصہ ہی علم عربی سے اور واسطے اُسکے
بہت تصنیفین ہین علم حدیث مین پیدا ہوا
۴۳۹ سنہ مین اور فوت ہوا ۵۲۱ سنہ مین رجب
مین اور اُسکی عمر نواسی سال کی ہے اور
دفن ہوا بیچ مقبرے جامع منصور کے اور
برقانی ساتھ زیر باء موحدہ اور زبر اُسکے کی
اور ساتھ قاف اور نون کے ۔

احمد سنی

اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد بیٹا محمد کا ہے سُنّی حافظ دینوری
حدیث روایت کی ہے احمد بن شعیب نسائی
وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا
۳۶۴ سنہ مین سُنّی ساتھ پیش سین مہملہ اور
تشدید نون مکسورہ کے ہے ۔

بیہقی

اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد ہے بیٹا حسین کا تھا لاثانی اپنے
زمانے مین حدیث مین اور تصنیفات مین
اور معرفت فقہ مین اور وہ ابوعبداللہ حاکم
کے بڑے یارون سے ہی علماء نے کہا کہ تھا
بڑے حافظ حدیث کے مین جنہون نے
عمدہ کتابین تصنیف کین اور بڑا نفع اُٹھایا
لوگون نے ساتھ تصانیف اُنکے کے اول
ابوالحسن علی بن عمر دارقطنی ہے پھر حاکم ابو
عبداللہ نیشاپوری پھر ابو محمد عبدالغنی ازدی
حافظ مصر کا پھر ابونعیم احمد بیٹا عبداللہ کا
اصفہانی پھر ابوعمر بن عبدالبر نمری حافظ
اہل مغرب کا پھر ابوبکر احمد بن حسین بیہقی
پھر ابوبکر احمد بن
خطیب بغدادی پیدا ہوا بیہقی ۳۸۴ سنہ مین اور
فوت ہوا نیشاپور مین جمادی الاولے مین ۴۵۸ سنہ
مین اور اُسکی عمر چوہتر برس کی ہے ۔

محمد بن ابی نصر حمیدی

اُسکی کنیت
ابوعبداللہ ہے اور اُسکا نام محمد ہے بیٹا ابونصر
فتوح بن عبداللہ کا اندلسی حمیدی صاحب
کتاب الجمع کا درمیان صحیح بخاری اور مسلم کے
اور وہ امام ہے بڑا عالم مشہور سماعت کی
اُسنے اپنے شہر مین اور سماعت کی مصر مین علم
عبدسہ والون سے اور سماعت کی مکے مین اصحاب
ابن فراس وغیرہم سے اور سماعت کی شام مین
اصحاب ابن جمیع وغیرہم سے اور وارد ہوا
بغداد مین پس سماعت کی اصحاب دارقطنی
وغیرہم سے اور تصنیف کی ایک تاریخ واسطے
اہل اندلس کے ۔ کہا امیر بن ماکولا نے کہ نہیں
دیکھا مین نے کوئی مثل اُسکی ستھرائی اور عفت
اور پرہیزگاری مین فوت ہوا بغداد مین ذیحجہ
مین ۴۸۸ سنہ مین اور پیدا ہوا پہلے چار سو بیس کے

خطابی

وہ امام ہے اُسکی کنیت
ابوسلیمان ہے اُسکا نام احمد ہے بیٹا محمد کا
خطابی بستی نامی اپنے وقت مین اور علامہ
لاثانی اپنے زمانہ مین بیچ فقہ اور حدیث اور
ادب اور معرفت غریب کے واسطے اُسکے تصنیفات

Marfat.com

ہین مشہورہ اور تالیفات عجیبہ مثل معالم السنن اور
اعلام السنن اور غریب الحدیث وغیرہ کی

ابو محمد حسین بغوی اُسکی کنیت ابو
محمد ہے حسین بیٹا مسعود کا ہے بغوی فقیہہ
ہے شافعی مذہب کا صاحب کتاب مصابیح
اور شرح السنۃ اور کتاب التہذیب کا جو فقہ
مین ہے اور مصنف تفسیر معالم التنزیل کا
واسطے اُسکے بہت تصنیفات ہین تہا امام
فقہ اور حدیث مین اور تہا پرہیزگار زاہد متقی والا
حجت صحیح عقیدہ والا دین مین فوت ہوا بعد
پانچوین صدی کے ۵۱۶ھ مین بغوی ساتھ
زبر با اور زبر غین معجمہ کے منسوب ہے طرف
ایک شہر کے کہ نام اُسکا بغشور ہے خراسان کے
شہرون سے نسبت کیا گیا ہے طرف اُسکے
برخلاف قیاس کے اور بعضون نے کہا کہ نام
شہر کا بغ ہے۔

رزین بن معاویہ اُسکی کنیت ابو الحسن
ہے اُسکا نام رزین ہے بیٹا معاویہ کا عبدری
حافظ ہے مصنف کتاب التجرید فی الجمع
بین الصحاح کا۔ فوت ہوا بعد پانچسو بیس سال کے

مبارک بن محمد جزری اُسکی کنیت ابو
السعادات ہے نام مبارک بیٹا محمد کا جزری
مشہور ہے ساتھ ابن اثیر کے مصنف
کتاب جامع الاصول اور مناقب الاخیار اور
نہایہ کا تہا عالم محدث لغوی روایت کی ہے
اُسنے بہت ائمہ کبار سے تہا جزیرے مین پہر
جا رہا موصل مین ۵۶۵ھ مین اور ہمیشہ رہا اُسی
مین یہانتک کہ آیا بغداد مین حج کے ارادے سے
پہر پلٹ گیا طرف موصل کے اور فوت ہوا اُسی
مین دن جمعرات کے ذیحجہ کے آخیر دن مین
۶۰۶ھ مین۔

ابن جوزی۔ اُسکی کنیت ابو الفرج ہے
نام عبدالرحمن بن علی بن جوزی حنبلی واعظ بغدادی
اور اُسکی تصنیفات مشہور ہین پیدا ہوا ۵۱۰ھ
مین اور فوت ہوا ۵۹۷ھ مین عمر اُسکی ۸۷
سال ہے۔

امام نووی اُسکی کنیت ابو زکریا ہے
محی الدین نام یحیی بیٹا شرف کا نووی امام ہے
اپنے اہل زمانہ کا تہا عالم فاضل پرہیزگار فقیہہ
محدث ثبت حجت واسطے اُسکے تصنیفات ہین
بہت مشہور اور تالیفات عجیب مفید فقہ مین مثل
روضہ کے اور حدیث مین مثل ریاض اور اذکار
کے اور شرح حدیث مین مثل شرح مسلم وغیرہ کے اور اسکی اربعین
معرفت علم حدیث اور لغت مین جماعت کی ہے
اُسنے بڑے مشائخ سے اور اُس سے بہت خلقت نے
اور اجازت دی ہے اُسنے روایت شرح مسلم اور
اذکار کی واسطے تمام مسلمانون کے اور تہا نووی
والون سے جو ایک گاؤن ہے دمشق کے گاؤن سے
جوان ہوا وہان اور حفظ کیا قرآن کو اور آیا
دمشق مین ۶۵۰ھ مین حالانکہ اُسکی عمر انیس ۱۹

Marfat.com

سال کی تہی سو نفعہ حاصل کی اور برعت حاصل
کی اور تہا تنگ گذران والا قناعت کرنے
والا قوت پر ترک کرنیوالا واسطے شہوت کے
صاحب عبادت اور خوف کا اور تہا بہت
کہنے والا حق کا چہوٹی بڑی والا اٹری
شان والا بہت بیداری والا اوندہا کرنیوالا
اوپر علم کے اور عمل کے فوت ہوا رجب مین
سنہ ۶۷۶ مین اور اسکی قبر زیارت کیجاتی ہے
نوی مین زندہ رہا پنتالیس سال۔
کہا مولف نے رحمت کرے خدا اوپر اسکے
واقع ہوا ہے ذکر نووی کا آخر کتاب مین
جیسا کہ واقع ہوا نام اسکا آخیر حرفون مین
پہر مین نے نہین اعتماد کیا بیچ نقل اس چیز
کے کہ وارد کیا ہی مین نے اسکو اس کتاب
مین مگر اوپر کتب ثقات امامون کے مثل
استیعاب ابن عبد البر کی اور حلیۃ الاولیاء
ابو نعیم صفہانی کے اور جامع الاصول اور
مناقب الاخیار ابو السعادات جزری کے
اور کاشف ابو عبد اللہ ذہبی دمشقی کے
اور فارغ ہوا مین اسکی تصنیف سے اور اسکی
تہذیب اور چہانٹ سے دن جمعہ کے سنہ ۷۴۰
مین اور مین ضعیف تر سب بندون سے
امیدوار اللہ تعالی کی معافی اور مغفرت کا
محمد بن عبد اللہ ہون خطیب بیٹا محمد کا ساتہ
معاونت اپنے استاذ اور مولا سلطان
المفسرین اور امام المحققین شرف الملۃ والدین
کے جو حجت ہے اللہ کی اوپر مسلمانون کے
حسین بن عبد اللہ بن محمد طیبی نفع دیوے
اللہ مسلمانون کو ساتہ دراز ہونے زندگی
انکی کے پہر عرض کیا مین نے اسکو اوپر
انکے جیسا کہ عرض کیا مین نے مشکوۃ کو تو
انہون نے اسکی تعریف کی جیسے کہ انہون نے مشکوۃ کی
تعریف کی۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

تمت

۱۹ ھ ۱۳	اشتہار	۱۹۶۰۱

کتاب ہذا ترجمۃ الاکمال معروف بہ اسماء الرجال اردو خیر خواہ خلق اللہ فقیر اللہ غفر اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ نے مولوی ابو الحسن مترجم صحیح بخاری وغنیۃ الطالبین وفتوح الغیب وخصائص نسائی وظفر المبین وکلام المتین وتحفہ محمدیہ کلان ہر حصص وخلاصۃ البراہین وجواب فتح المبین وغیرہ وغیرہ سے زر کثیر دیکر ترجمہ کرایا ہے اور حق التصنیف بشرح صحیح مولانا موصوف سے لیلیا ہے اطلاعاً لکھا جاتا ہے کہ کوئی صاحب جرأت طبع نہ فرماوے بامید نفع نقصان نہ اٹہا دے فقط

التماس راقم نے اس کتاب کو بحواشی مفیدہ کتب معتبرہ سے جا بجا محشی کیا شائقین خطا اشتباہ تہم کو بدعائے خیر یاد کرین

فقیر اللہ

Marfat.com

Marfat.com